فہرست شیو پوران حصہ دوم

ساتوان کھنڈ



شیو پوران ساتوان کھنڈ

نارد نے کہا

کہ اے برمھا آپ شیوکے تمام اوتار بیان کرو جسطرح سے کہ سدا شیو نے اپنے اوتار لیکر اچھی اچھی چرتر لیلا کو کیا ہے
جو شیو کی خدمت کرتے ہین وہ مبارک ہین وے آپ صاحب نجات و رستگاری ہوکر اورونکو بھی پار لگا دیتے ہین
اونکی برابری تینون جہان مین کون کرسکتا ہے

برمھا نے فرمایا

کہ شیو پرم برمھ نرگن و سگن سروپ تپ دھاری وست چت آنند و سرب بیاپک نرو پادھی مین جسے اکثر زبان
و واحد لاشریک قدرت ہین جنکو بید بھی نیت نیت (नेति नेति) بیان کرکے اونکے آغاز و انجام سے ناواقف ہین سب لوگ
قیاس کی روسے اوسکا بیان کرتے ہین اور ہمیشہ لوگ بھی اوسی طرح یاد کرکے دھیان دھرتے ہین بدون پیر
چلتے بلا آنکھون کے دیکھتے نیک و بد سب کچھ جانتے ہین کان نہین مگر سنتے ہین منہ نہین لیکن کھاتے ہین
بدون گویائی کے سب کچھ پڑھتے ہین بدون ہاتھ کے سب کچھ کرتے ہین بلا قوت شامہ سونگھتے ہین بدون
قوت نامیہ کے جہان کو پیدا کرتے ہین ہوا کے بدون تمام مل یعنی بول و براز ترک کرتے ہین جس شخص کے ایسے
کام ہین اوسکی قوت و عظمت کا بیان ہم نہین کرسکتے بید فرماتے ہین کہ ایسے نرگن سروپ جو شیو ہین وہی سرگن روپ

دھارن کرکے تمام چرتر کیے اور پرم شکت اور شیو دونون اوتار لیکر اپنے بھگتون کے کام کو انجام فرماتے ہین جسوقت
کہ بشن نے برہما کو ظاہر کیا اوسوقت شیو واسطے دینے بروان کے تشریف لائے تب بشن نے بھی بروان مانگا
کہ آپ بھی اوتار دھارن کرو شیو نے فرمایا کہ اچھا ہم بھی اوتار تدبیر کے ساتھ لیوینگے ہمارے اوتار کا نام رودر
ہوگا جو دیوتون کے دکھ کو دور کریگا اور تمہاری آفات کو معہ اپنی شکت کے دور کیا کریگا یہ کہکر شیو انتردھیان
ہوگئے اور بعدہٗ رودر اوتار ہم سے پیدا ہوا وہی کوہ کیلاس پر مقیم رہکر اپنی طرح طرح کی لیلا سے بھگتون کی
تکالیف کو دور کرتے ہین اور معہ اپنی شکت کے سیر و تفریح مین مصروف رہکر تمام اوپادھ سے بری ہین دے
جسم دھارن کرکے تمام سنتون کو محفوظ رکھا اور ستی کے ساتھ بیاہ کرکے تمام رنج کو زائل کر ڈالا بعدہٗ گرجا کو
ہمانچل کے گھر سے بیاہ لائے اور بہت لیلا سرشٹ جہانیان کی کین اور سکندہ کا اوتار لیکر تارک اسر کو قتل کیا
و نیر اندیک دتر پر و جلندہر کو نابود کیا جسکی وجہ سے اونکے بھگتون کو نہایت چین ملا اسیطرح کے کرو رہا چرتر
بھگتونکے خوشی دینے والے کرکے تمام دیوتون کے غرور کو چھوڑا دیا جنکی خدمت بشن و برہم و دیوتا و مُن و سدہ وغیرہ
سب کوئی کرتے ہین اور اونھین کی عبادت مین رات و دن مشغول رہکر اپنے مقاصد و مطالب کے فائز
ہوتے ہین یہ اوتار پہلا شیو کا ہے جو کامل شیو کا اوتار کہا جاتا ہے کیونکہ بید کہتے ہین کہ اس اوتار کے صورت و چرتر
و نام سب مانند پرم شیو کے ہین یہی شیو اپنے بھگتون کے واسطے ہمیشہ اپنی صورت سے اوتار لیا کرتے ہین
اب ہم شیو کے تمام اوتارون کا ذکر کرتے ہین اے نارد تم بگوش ہوش سماعت کرو

مختصر ذکر اوتارون کا

اول پانچ اوتار کا بیان جسوقت کہ ہمنے چاہا کہ خلقت کو موجود کرین تو اول ہمنے سداشیو کا
دھیان کیا اور شیو فوراً اوسیوقت ہمپر ظاہر ہوئے اور بنام سدیوجات کے مشہور ہوئے اونکا رنگ
بدن کا سفید سرخی مائل تھا اور اونکے ہمراہ چار سکھ یعنی شاگرد تھے ہمنے اونکو شناخت کرکے پرنام اور
استت کیا اور شیو نے ہمکو قدرت پیدا کرنی خلقت کی عطا فرمایا اور بعدہٗ بامدیو کا اوتار لیکر معہ چار شاگرد اونکے
ہمکو اپنے دیدار پرانوار سے ممتاز فرمایا اونکا جسم سرخ رنگ تھا اور بعدہٗ تت پرکھ اوتار دھارن کرکے برنگ زرد معہ چار
شاگرد اونکے بجہبر ظاہر ہوئے اور مجکو عمدہ گیان مرحمت فرمایا اور بعدہٗ اگھور اوتار دھارن کرکے برنگ سیاہ مجکو جمال جہان آراسے

مفخر و مسرور فرمایا اور بعدہ عالیشان اوتار ہو کر برنگ سفید چار شاگرد ساتھ لیے ہوئے مجکو علم وحدانیت و علم
جنس نفس کی تعلیم دیا اور یہ پانچون اوتار نہایت مقدس ہین اور صرف ہماری حاجت براری کیواسطے
ظاہر ہوئے دوم آٹھ اوتار اور اونکی یہ کیفیت ہی کہ وے بنام سرب بھو رودر اوگر بھیم پسو پت
ایسان مہادیو کے مشہور ہین اور چونکہ قیام اونکا زمین پانی آگ آسمان ہوا چندرمان سورج
مین ہے لہذا یہ آٹھ چیز بھی خاص سداشیو کا روپ وجسم کامل ہین سوم ایک اوتار بارہ کلپ مین
جو منونتر بنام بیوسنست کے ہوتا ہی اور جو ساتوان منو مشہور ہی وہ بھی شیو کا اوتار ہی اور ادھا اوتار
نار لیشر ہی جو ہماری اعانت کیواسطے ہوتا ہی چہارم اٹھائیس ۲۸ اوتار اور جو بیاس کہ دواپر اور
کلجگ مین اوتار لیتے ہین وہ خاص ہمارے اوتار ہین اور وے تعداد مین اٹھائیس ۲۸ ہین یعنی وے
سداشیو بیاس کا اوتار لیکر کتب جوگ شاستر و پورانون کو تصنیف کرکے اپنے شاگردونکو پڑھاتے ہین
اور مذہب بید و پوران کو قایم کرتے ہین نام اوتارونکے یہ ہین۔ سویت ستار سہوتر کنکن سیاکھہ
جگ الجھہ جیگی کہت ودہ باہن رکھہ ساکہہ سہرنگ تپ اتر بال گوتم بیدسر وہین گرن گہاس
سکسنڈی جٹی مالی اٹ ہاس دارک لانگل سویت ترسول ڈنڈی منڈ لیتر سوم
نالک لیس سہشن نند لیشر اوتار اور جبکہ سلاد مین بڑی سخت ریاضت مین مصروف ہو
تب شیو سلاد پر ظاہر ہوئے اور کہا کہ بردان مانگو سلاد نے عرض کیا کہ مجکو ایسا لڑکا دیجیے جو موت مین
گرفتار نہو شیو نے منظور فرمایا نندی نام اوتار سلاد کے پیدا ہو کر سلاد کی خواہش کو پورا کیا اور
سلاد کو ہدایت دی اور جبکہ ہمسے اور بشن سے بحث ہوئی اوسوقت سداشیو بھیرون اوتار جوت سروپ
ہو کر جسم دھارن کیا جبسے ہم دونون مباحثہ سے باز آئے اوسوقت ہمنے شیو کو اپنا لڑکا جانکر مذمت کرنا شروع
کیا چنانچہ مجکو مغرور پاکر شیو نے غصہ ہو کر بھیرون روپ کو دھارن کیا اور پانچوان سر میرا کاٹ ڈالا
اور بیر بھدر کا اوتار لیکر سب پر اس بات کو بخوبی ظاہر کردیا کہ شیو سے برخلاف ہو کر خواب مین بھی راحت
نہین ملتی چنانچہ جو جو شیو کے برخلاف تھے اون سبکو سزاے قرار واقعی دیا اور ہزار بازو سے طرح طرح کی لیلا
کین اور جبکہ بشن نے نرسنگھ اوتار دھارن کرکے ہرناکسیب کو قتل کیا اوسوقت نرسنگھ اوتار نے اسقدر

غصہ کیا کہ آگ سے بھی زیادہ اونپر آفت آئی وے سب شیو کے پناہ مین گئے شیو نے سربہ روپ دھارن کر کے
نرسنگھ کے غرور کو نابود کر کے دیوتون کے اوپر سے آفت کو ٹال دیا اور ہر نام اوسیوقت سے شیو کا ہوا کیونکہ سنگھ کے
مد یعنی غرور کو یعنی ہر نابود کر دیا اور جبکہ دیواسر سنگرام یعنی دیت دیوتونکی لڑائی ہوئی تو دیوتا فتحیاب ہو کر بہت مغرور
ہوگئے چنانچہ شیو نے غرور دیوتون پر واقف ہو کر جکھہا اوتار روپ دھارن کر کے دیوتون کا غرور آناً فاناً مین
نیست و نابود کر دیا یعنی شیو نے سب دیوتون سے ایک گیاہ کے کاٹنے کو کہا اور تمام دیوتون سے نہ کٹ سکا اور
دیوتونکو نہایت خجالت حاصل ہوئی اور دس روپ مہاکال کے دھارن کر کے دسون دیبی کے پت یعنی شوہر ہو گئے
اور کماحقہ بہت طرح سے تنتر بدیا کو ظاہر کر کے صدہا بھگتونکو نجات دی اور پھر گیارہ رودر کا روپ دھارن کر کے
کسیپ کے یہان پیدا ہوئے اور دیت کے لڑکونکو مار کر دیوتونکو نجات دیکر بڑی بڑی لیلا کی اور اترے کے لڑکے ہو کر
جہان کی سرحد کو مضبوط کیا اور برمہہ تیج کو ظاہر کر کے تینون جہان مین بزرگی برمہہ تیج کو عطا کی اور ہبوانر
مُن کی ریاضت و عبادت کو ملاحظہ کر کے اونکے گھر اوتار لیا اور کال بہار کو مغلوب کیا اور بہلاوسن کا اوتار
لیکر بشن کے غرور کو نیست نابود کیا اور ابدھوت بنکر ایندر کی خودی و تکبر کو معدوم فرمایا اور رامچندر کے
مطلب کے لیے کپیش اوتار کو دھارن کر کے بنام ہنومان کے نامزد ہوئے اور بہت لیلا کر کے رامچندر کے سب کام
درست کر کے بہت راکھشون کو قتل کیا اور لچھمن کی جان کی حفاظت فرمایا اور جسوقت کہ گرجا نے بھیرو نکی
نظر بد دیکھکر بھیرو نکو سراپ دیا اور کہا کہ اے لڑکے جو تم مجکو آدمی کی ایسی نگاہ سے دیکھتے ہو اسلیے تم آدمی کا جسم
اختیار کرو تب بھیرون نے بھی گرجا کو سراپ دیا کہ تم بھی ہماری طرح ہو جاؤ اور ہم وہان تمہارے لڑکے ہونگے
اسیوجہ سے شیو نے زمین مین اوتار لیکر مع اولاد وغیرہ کے زمین مین پیدا ہوئے گرجا کا نام تو ساردا ہوا اور شیو نام
مہیش کے نامزد ہوئے اور مہانندا نامی ایک طوائف نے شیو کی بڑی بھگت کیا چنانچہ شیو نے بیس نام ہو کر
اوس طوائف کے تمام دکھونکو نیست و نابود کر دیا اور ایک راجہ بھدر ایکہہ نام رکہہ مین کا چیلہ شیو کا بڑہم بکت تہا
چنانچہ شیو بصورت برہمن کے ظاہر ہو کر اوسکی تمام تکالیف و تالم کو رفع کر دیا اور ایک بہل آہکت نام جسکی عورت کو
اہکے کہتے تھے شیو نے روپ دھارن کر کے دونونکو نہال کر دیا چنانچہ وے دونون دوسرے جنم مین نل و دمنتی
ہو کے چنانچہ شیو نے ہنس ہو کر دونونکو ملا دیا اور راجہ مُن کا چھوٹا لڑکا نبھاگ ری نام نے اپنے بھائیون حصہ پایا

شیو نے کرشن ورشن نام اوتار لیکر اوسکو کامیاب فرمایا اور راجہ ست رتھہ جبکہ لڑائی مین مارا گیا اوسکی رانی حاملہ جنگل مین بھاگ گئی جسکے جنگل مین ایک لڑکا پیدا ہوا رانی تو مرگئی لڑکا بلاوارث وہ تو لی جنگل مین روتا تھا چنانچہ شیو مہربان ہوئے اور ایک عورت برہمن سے بصورت گداگر کے ہوکر خواہش کیا کہ اسکی پرورش کرو اور پھر شیو نے اوسی لڑکے کو باپ کی جگہ راجہ کر دیا اور راسدر ہو کر آپ من برہمن کا امتحان لیا جبکہ اوسکو گناہون سے پاک پایا تب اوسکو دونون جہان مین راحت عطا فرمایا اور جبکہ گرجا نے جنگل بن بڑی ریاضت عبادت کیا دیوتا سب شیو کی پناہ مین گئے دیو تو نکو شیو نے رخصت کر کے جٹل روپ کو دھارن کر کے گرجا کا امتحان لیا اور بعدہٗ بردان دیکر اونکے ساتھ اپنا بیاہ کیا اور ناچنے والا کا روپ دھارن کر کے ہماچل کے گھر مین بڑی لیلا کیا اور برہمن ہوکر مینا کو بہت بھٹکایا اور شیو اسوتھاما ن درونا چارج کے لڑکے ہوئے اور بعدہٗ شیو کرات ہوکر ارجن کے رنج کو زائل کیا اور اوسکو بردان دیکر کورونکو معدوم کر دیا اور گورکھہ ہوکر جوگ شاستر کو ظاہر کیا اور ہندیکے ساتھ جوگیون کا مذہب مروج کر دیا اونکے دو شاگرد نہایت ہوشیار بنام بھر و گوپی چند کے ہوئے اور جسوقت کہ مخالفون نے اپنے مذہب کو ترک کر کے خراب مذہب کو قائم کرنا چاہا جس سے بھگتونکو رنج ہووے اوسوقت شیو برہمن کے یہان اوتار لیکر بنام شنکر کے ملقب ہوئے اور فوراً خراب مذہب کو نابود کر دیا اور سنکر او دیت مت کو مشتہر کر کے سنیاس طریقہ کو خوب مستحکم کیا اور جیوتر لنگ جو سورج کے قائم کئے ہوئے ہین وہ بھی شیو کے اوتار ہین اور دو نون سے زیادہ شیو کے اوتار ہین جو ہر طرح سے بھگتونکے خوشی دینے والے دیبون سے ہوئی ہین اسیطرح شیو نے بہت اوتار دھارن کیے ہین اور اپنے بھگتونکے واسطے بڑے بڑے چرتر کیے ہین وے چرتر تینون جہان کے خوشی دینے والے جنکی قرات وسماعت سے خوشی کامل حاصل ہوتی ہے یہ اوتار چرتر اودھیائے مختصر کر کے تمکو سنایا ہے اب جو اور سننا چاہتے ہو کہو

پہلا اودھیاے ذکر شیو کیلاس باشی

نارد نے کہا کہ اے برہما تم جہان مین پرم شیو ہو میری آرزو ہے کہ آپ شیو کے اوتارون کا چرتر مفصل بیان فرماوین یہ سنکر برہما پریم مین غرق ہو کر بیہوش ہو گئے جبکہ ہوش مین آئے تو کہنے لگے کہ ہم تمکو شیو کی لیلا سناتے ہین وے لوگ مبارک ہین جو شیو کی بھگت اِس جہان مین آرام وعقبیٰ مین مقیم کیلاس ہوتے ہین واضح ہو کہ شیو نرگن سب سے اعلیٰ گناہون سے مبرہ برہما و بشن کے پیدا کرنے والے ہین نے بر کرت سے

ہمکو وبشن کو پیدا کرکے فرمایا کہ جاؤ خلقت پیدا کرکے پرورش کرو تب بشن و ہمنے عرض کیا کہ تم بھی اوتار لیکر
قیامت کرنے والے ہو یہ عرض سنکر شیو نے منظور فرمایا اور موقع و وقت پاکر ہمارے دونون ابرو کے
درمیان سے اپنے انس سے اوتار لیا اور بنام مہیش کے نامزد ہوکر کوہ کیلاس مین قیام فرمایا جیساکہ
آگے ہم بیان کر چکے ہین اور شیو اور مہیش مین کچھ فرق و بھید نہین ہے جو ان دونون مین فرق و تمیز
بیان کرتے ہین اونکو بڑی تکلیف ملتی ہے وہ مہیش رنج کے دور کرنے والے اور گناہون سے پاک اور
نہایت درجے کے رحیم جسم دھارن کرکے بہت طرح سے بھگتونکے کام کو سرانجام فرماتے ہین اونہون نے سیوری
وسبر و مدر کو معہ عورتون کے دسوس کو مکت عطا فرمایا اور بھدرایکہ راجہ کے رنج کو دور کیا گنگا کو جلنے سے
بچالیا اور کال کو جلاکر بھسماسُر کو خود اوسکے ہاتھ سے جلوادیا اور کرورہا گنہگار اپنے بھگتونکو مکت دے دیا
اپنے بھگتون کے لیے کرورہا اوتار لیے ایسے اوتارونکو دوسرا شیو کا روپ تصور کرو اونہون نے خود زہر ہلاہل کو
نوش کرکے دیوتونکو بچالیا ایک بڑا پاپی یعنی گنہگار اندردمن نامی راجہ صرف نادانستگی سے شیو نام لیکر نجات
پاگیا اور نند بیس و کرات دونونکو شیو نے رستگاری عطا کرکے اپنی دربانی پر ممتاز فرمایا اور شیو نے بھچھک
یعنی فقیر کا روپ بنا کر دارک بن مین جا کر چرتر کرنے کے بعد خود اپنے کو مُن لوگون سے بد دعا دلوایا اور اوسیوقت سے
شیو لنگ کی پرستش شروع ہوئی اور راجہ کاشی کی لڑکی جسکا نام سندر تھا وہ شوالہ کی جاروب کشی کرکے
مکت ہوگئی اور ایک بڑے بھاری چور کو تار دیا اور راون کو بڑی بھاری سلطنت مرحمت کرکے جبکہ وہ برہمنونکو
دکھ دینے لگا تو شیو دل سے ادھرم کو گوارا نکرکے اپنے تیج کو راون سے چھین لیا اور اپنا بان رام چندر کو دیکر
راون کو قتل کرادیا اور واسطے راجہ سویت کے کال کو نابود کردیا اور راجہ واسارہ کو معہ عورت کے تار دیا جیسے
پنجا اکچھری منتر کی عظمت تینون جہان مین مشتہر ہوئی اور راجہ مترسٹھ کو مہربانی کرکے اپنا کرلیا جسنے سلطنت
ترک کرکے معہ عورت کے مکت حاصل کیا اور چندرسین و سری کر یہ دونون راجہ تیرگس برت کو کرکے نجات حاصل کیا
دمنتر بھی برت کرکے دھرم گپت نے بھی رستگاری پایا راجہ چندرانگد کو سرفراز فرما کر تچھک کے خوف سے آزاد کردیا اور
سیمنتنی عورت سومبار کے برت رہنے کی وجہ سے صاحب نجات ہوگئی اندر برہمنی کو تار دیا اور مدنگل کو اپنے موافق
برابر اپنے کرلیا وہ سیمنتنی کی لڑکی تھی و پدما کر بسن پت کو نجات عطا فرمایا اور رورجن نامی جون دیس کا راجہ بھشم کی بدولت

مکت کو پایا اور سدھربان بھدرسین کا لڑکا دنتری کا لڑکا تارک رودراکچھ دھارن کرکے شیو کی کرپا سے پار لگ گئے مہانند اکو جلنے سے سہ خاندان کے بچایا اور سار و لڑکی و بور تھہ برہمن کو مالامال کردیا اور بندک اور اوسکی عورت بیچکا کو جو حرام کاری سے دونون بگڑ گئے تھے اونکو اپنا جس سماعت کراکے ازخود کرلیا اور راجہ اندر کے غرور کو عجیب لیلا کرکے نابود کیا اور جبکہ برہسپت کی استت تصنیف کی ہوئی سنا تب جان چھوڑ دیا اور چندر مان نے جبکہ اپنی گورو کی عورت کو بھگا لیا تب شیو نے چندرمان کے غرور کو دور کرکے شکر کی عورت کو واپس کرادیا علی ہذالقیاس اسیطرح کے بیشمار چرتر شیو نے کیا ہی جو بھگتون دیوتون کے خوشی دینے والے ہین یہ پہلا اوتار شیو کا ہی جو کوہ کیلاس مین براجمان ہی وہ اپنے گنون کو ہمراہ لیے ہوئے سیر کنان جہان کی بھلائی کیواسطے طرح طرح کی کتھا بیان فرماتے ہین اور سنک سنندن بڑی خدمت شیو کی کرتے ہین شیو کبھی درخت بت یعنی برگد کے نیچے جو کوہ کیلاس مین ہی بیٹھے ہین اور عمدہ دھیان لگاکر اپنے کو دیکھتے ہین اور سما دھ لازوال کرکے اہم برہم دھرم کو ظاہر کرتے ہین کبھی شاد و فرحان اپنے محل کے اندر جاکر بڑے پریم سے عیش و آرام و جشن و اہتمام مین مصروف ہوکر مانند جوگیے اپنے طور وطریقہ کو دکھلاتے ہین کبھی دھرم کی گفتگو کرتے ہین کبھی لڑکونکو کھلاتے ہین کبھی تپ روپ دھارن کرکے برہنہ بدن ہوجاتے ہین منڈ و نکے مالا پہنکر سانپونکی سیلی بنائے ہوئے بھسم کو تمام جسم مین لگاتے ہین کبھی جہان سے قطع تعلق کرکے بھوت و پریت وغیرہ کی قوم کو آراستہ کرتے ہین چھوٹے لڑکے کے مانند کبھی کھیل کرتے ہین کبھی پرم ہنس ہوکر تن تنہا رہتے ہین کبھی عمدہ صورت اختیار کرکے مع گرجا کے سیر تماشا کرتے ہین کبھی ہم وشن و دیوتا دمن وغیرہ سب حاضر ہوکر دست بستہ خدمت کرتے ہین اپسرا وغیرہ رقص کرتی ہین تمام شب استت کرتی ہین کبھی پردوش کال مین اپنے جسم کو بھسم سے آراستہ کرتے ہین اور مع گرجا کے بیٹھکر بشن کو بٹھا لیتے ہین اوسوقت تمام دیوتا آرتی کرتے ہین بشن تو مردنگ لیکر بجاتے ہین سرستی بین کو بجاتی ہین لچھمی راگ چھیڑتی جاتی ہین تال کو راجہ اندر بانسری بجاکر اپنے اپنے بھجن بھاو سے شیو کو خوشنود کرتے ہین اسی طرح شیو مع شکت کے سگن سروپ ہوکر صدہا طرح کی لیلا بھگتون کی خوشی کے لیے کرتے ہین یہ دوسرا روپ شیو و گرجا کا ہر طرح سے بھگتون کو خوش کرتا ہی اے نارد اسیطرح شیو نے گرو ہاکر و روپ دھرکے

لیلا کی ہین وہ سب شمار مین نہین آسکتی ہان یہ ممکن ہے کہ کوئی عقلمند تمام ذرّہ و ستارہ وغیرہ کو شمار کر لیوے الا شیو کی چرترون کی انتہا پانا ممکن نہین ہے کرورہا کرور نام و کرورہا کرور روپ و کرورہا کرور لیلا چرتر شیو کے ہین منیشرون کو کرورہا کرور جگ شیو کے بیان مین گذر گئے مگر اونکو یقین انتہا و انجام بیان کا حاصل نہوا اور کرورہا کرور جنم تک تم اے نارد و سارد و شلیش و دیوتا وغیرہ سب شیو کا حسن بیان کرتے رہو ہر مرف اپنی اپنی عقل کے مطابق نہ اوس سے زیادہ شیو کے برابر کون خوشی دینے والا ہے اگر کبھی اپنی مشکل راہ کو دکھلاوین تو دیوتا دمن وغیرہ کوئی نہ سمجھے کہ یہ کیا ہی دیکھو اپنے جسم مین تو سر تا پا بھسم لگاتے ہین لیکن بھگتون کو رنگ راگ یعنی عطریات و انواع خوشبویات عطا فرماتے ہین آپ تو صرف آبنر پہنے ہین اور ونکو دوشالہ مرحمت کرتے ہین آپ ہلاہل نوش کرتے ہین اور ونکو آب حیات دیتے ہین آپ تمام بدن مین سانپونکی سیلی پہنے ہین مگر بھگتونکی گردن کو جواہرات و دُرر غرر سے آراستہ فرماتے ہین آپ تو ڈمرو کو بجاتے ہین اور بھگتون کے دروازہ پر نوبت جھڑواتے ہین آپ تو پریتون کی صحبت مین رہتے ہین اور خادمون کو چارون قسم کی فوج عطا کرتے ہین آپ تو مسان بھوم مین مقیم رہتے ہین اور پرستارونکو بڑے بڑے محل دیتے ہین آپ بیل پر سوار ہوتے ہین بھگتونکو ہاتھی سواری کیواسطے دیتے ہین اور تمام دیوتا خدمت سے خوشنود ہوتے ہین مگر آپ بدون خدمت کے راضی و خوشنود ہو جاتے ہین اے نارد ایسے مالک و مہاراج کو چھوڑ کر جاہل لوگ بھٹکتے پھرتے ہین یہ پہلا اوتار شیو کا جو ہمنے بیان کیا پر پورن یعنی کامل اوتار سدا شیو کا ہی بید فرماتا ہی کہ اس اوتار کا سروپ و چرتر و نام سب شیو کی مانند ہین وہی شیو اپنے بھگتون کے واسطے یہ روپ دھارن کرکے یعنی سگن ہوکر چرتر کرتے ہین اب ان شیو کے اوتارون کا ذکر ہم کرتے ہین

دوسرا ادھیائے

برہمانے کہا کہ اے نارد اب ہم پانچ اوتار شیو کا بیان سناتے ہین جو برہم روپ ہو کے بید مین بیان کیے گئے ہین مجکو طاقت خلقت ظاہر کرنے کی انھون نے عطا فرما کر عمدہ گیان مرحمت فرمایا ہی اور ہر کلپ کے شروع مین مجکو ہدایت دیا ہی جسکی رہبری سے مین نے خلقت کو کمال دانائی سے طیار کیا پہلا اوتار جسکو سویت کہتے ہین اونیسوان کلپ شروع ہوا تب مین نے خلقت پیدا کرنے کا خیال کرکے شیو کا دھیان کیا شیو سے ہمکو کہا

برنگ سویت لوہت بجسم طفل خرد سال کے ظاہر ہو گئے نہایت خیریت افزا ے حسن نگاہ مہر سے دیکھتے ہوئے
ایسا لڑکا ملاحظہ کر کے میری محبت دلی نے غلبہ کیا مین نے تصور کیا کہ یہ کون ہے اسی خیال مین شیو کا پھر جو دھیان
کیا تو مجکو عقل آئی کہ یہ تو اپنے مالک ہین مین نے بعد حمد کے کہا کہ آپکے برابر اور کون مہربان ہے جو میرے
لیے ظاہر ہوتے مجکو اپنا خادم سمجھکر قدرت خلقت جہان کی مرحمت فرمائی اور آپکی بھگت دل سے فراموش
نہو اور پید الیش خلقت مین گنہگار نہون شیو نے تتھاست یعنی یہی ہوگا زبان سے فرمایا اور کہا کہ تم دل سے
ہمارے بڑے بھگت ہو اچھی طرح سے تمنے ہمارا دھیان کیا ہے اسی وجہ سے مین تمہارے پاس ظاہر ہوا کیونکہ
مین بھگت کے مطیع ہون ہمارا نام سدیوجات ہوگا ہم جوگ کو جاری کر کے اپنے سکھون کو نجات دیوینگے
بعدہٗ شیو کے پہلو سے چار لڑکے ظاہر ہوئے جسم اونکا سفید اور بخطاب سکھہ کے مخاطب اور جوگ کے طریقے
ظاہر کرنے کے واسطے تمام شاستر پڑھتے ہوئے نہایت جلال اونکے چہرون سے نمایان اونکے نام یہ ہین
پہلے سنندن دوسرے بنندن تیسرے بسونند چوتھے اپ نند بعدہٗ شیو معہ ان چارون شاگردون کے
روانہ ہو کر جہان مین جوگ شاستر کو مشتہر کیا جسکی بدولت پھر لوگون کو خوف تناسخ کا چھوٹ جاتا ہے
وہ تمام کلپ شیو ہمکو خوشی دیتے رہے کچھ نقصان ہماری خلقت مین نہین ہونے پایا اپنے بھگتون کو
نجات دیا جوگ کی رہبری کیا دوسرا اوتار جبکہ رکت کلپ بیسوان شروع ہوا جسمین ہمارا رنگ
سرخ تھا تو ہمنے بھی سرخ کپڑہ و سرخ مالا پہنکر چاہا کہ خلقت پیدا کرین اسی ارادہ سے سداشیو کا دھیان
کیا چنانچہ وہ فوراً بصورت طفل سرخ پوشاک سرخ آنکھین سرخ زیور وغیرہ سے ظاہر ہوئے مین نے بامدیو
نام اونکا جانکر پرنام کیا وسشٹ پڑھا وعرض کیا کہ آپ ایسی مہربانی کرین جس سے مین خلقت تیار
کرون شیو نے منظور فرمایا یہ کہکر چار لڑکے پیدا کیے جنکا تمام رنگ و روپ و پوشاک وغیرہ سرخ تھی پہلا
برج دوسرا بیاہ تیسرا بشوک چوتھا بشو بھاون چنانچہ شیو نے معہ چارون سکھونکے جوگ کو قائم کر کے
ہمکو تعلیم دیا و قدرت خلقت پیدا کرنے کی عطا فرمایا تیسرا اوتار جبکہ پیت باس اکیسوان کلپ شروع ہوا
مین نے خلقت کی قدرت حاصل کرنے کے واسطے شیو کا دھیان کیا چنانچہ شیو زرد پوشاک سے و تمام سامان
زرد سے مجہیز ظاہر ہوئے بازو نہایت عمدہ غایت جلال عمدہ صورت سے آکر کھڑے ہوئے مین نے دھیان کر کے

پہنچا تا چنانچہ ہر دو دست بستہ ستشت کیا اور شیو گا تری کو جانکر اوسکا جاپ کیا اونکا نام تت پرکہہ ہوا مین نے
درخوہست کیا کہ مجکو قدرت خلقت و محبت آپکی مرحمت ہو شیو نے منظور فرمایا اور پھر اپنے پہلو سے چار لڑکا حسین
جو زرد پوشاک و زرد مالا وغیرہ پہنے تھے پیدا کیا چنانچہ شیو و اونھون نے تمام جہان کو تعلیم جوگ کی دیا چوتھا
اوتار جبکہ ایک ہزار برس ملکی بیت پاس کلپ گذرا تھا اور بربرت کلب شروع ہوا تو مین نے واسطے حصول
قدرت خلقت کے شیو کا دھیان کیا تب شیو بصورت طفل برنگ سیاہ بہت جلال کے ساتھ سیاہ پوشاک
و سیاہ زنار و سیاہ مکٹ و سیاہ بھشم لگائے ہوئے مجھپر ظاہر ہوئے مین نے پہچانا کہ یہ اگھور اوتار شیو کا ہی چنانچہ
حمد پڑھکر سجدہ و تعظیم بجالایا اور درخواست حصول قدرت خلقت و بھگت کے کیا شیو اگھور اوتار نے کہا
کہ یہی ہوگا اور فرمایا کہ یہ روپ ہمارا تمام رنجونکو دور کرے گا اور ہمارا منتر تمام باتون کے لیے سِدھ ہوگا پہ کہکر
اپنے پہلو سے چار لڑکا پیدا کیے جنکا تمام سامان مثل اگھور اوتار کے سیاہ تھا اونھون نے جوگ اگھور کو جاری
کیا چنین تمام جاندار بمنزلہ متساوی بیان کیے گئے ہین اس سے زیادہ اور کوئی چیز جہان مین نہین ہے
اگر کرتے بنے - **پانچوان اوتار** ایشان اس طرح پر ظاہر ہوا کہ جسوقت بشو روپ تیئیسوان کلپ شروع
ہوا تب ہمنے واسطے حصول فرزند کے شیو کا دھیان کیا تاکہ خلقت کمال پاکیزہ و عقیل پیدا ہوا اور شیو
ہمیشہ راضی رہین چنانچہ اول بشو روپا بھوانی پیدا ہوئی صورت و شکل و لباس و زیور و تمام سامان سفید
تھا بعدہٗ ایسے ہی صورت و لباس وغیرہ سے ایشان شیو اوتار ظاہر ہوئے مین نے دھیان کرکے جانا کہ یہ
ایشان اوتار شیو کے ہین بعد سجدہ و پرنام کے حمد پڑھا اور درخواست کیا کہ مہاراج ایسا کیجیے جسمین افزونی
خلقت کی ہو اور مجکو آپکی محبت بنی رہے شیو نے منظور فرمایا اور مجکو عمدہ عمدہ راہ راست و طریقہ نیک سکھلایا
مین نے خلقت کو پیدا کیا اور ایشان شیو نے مع شکت بشو روپا کے چار لڑکے پیدا کیے جنکا تمام سامان سفید
تھا نام یہ ہین پہلا جٹی دوسرا منڈی تیسرا سکھنڈی چوتھا اردہ منڈی چنانچہ شیو نے مع اپنے لڑکون کے
جوگ کی ہدایت کرکے دیوتا و منی وغیرہ سبھون کو خوش و خرم فرمایا اور ایسا دھرم قائم کیا جس سے خوف
تناسخ کا جاتا رہتا ہی اے نارد اسطرح پانچ کلپ مین یہ پانچ اوتار شیو نے اختیار کیے یہ پانچوان اوتار
جہان کے خوش کرنے والے ہین انکی کتھا کی سماعت سے خوشی عظیم پیدا ہوتی ہے

تیسرا ادھیاے

برمھانے کہا کہ اب ہم اشٹ مورت یعنی آٹھ اوتاروں کا بیان کرتے ہین جو مشہور ہین اور جنکے اندر تمام
جہان ظاہر ہی جیساکہ سوت کے اندر دانہ ہاے جواہرات گوندھے ہون اون آٹھون اوتار کے یہ نام
ہین سرب بھو رودر اوگر بھیم پسوپت ایشان مہادیو اِن آٹھون اوتار کے مقامات علی الترتیب
زمین پانی آگ ہوا آسمان جگ بھوم سورج چندرمان ہین یعنی سرب روپ ہوکر زمین کا
تمام بار اپنے اوپر لیے ہوئے ہین اور موجب خوشی وراحت تمام دنیا کے ہین اور بھوروپ ہوکر پانی ہین
ہین تمام جانداروں کی تکلیف دور کرتے ہین اور رودر روپ ہوکر آگ سے ظاہر و باطن کو روشن
کر رہے ہین اور اوگر روپ ہوکر ہوا ہین باعث زندگی و حیات جمیع جانداروں کے ہین اور بھیم سروپ
ہوکر آسمان مین ہین جو باعث خلاء دنیا ہی اور پسوپت روپ ہوکر چھتر گ یعنی جگ کرنے والے ہین
جو باعث فرخندگی و مبارکی جہانیان کے ہین اور ایشان روپ ہوکر آفتاب مین ہین جس سے
تمام زمین و آسمان روشن ہے اور مہادیو روپ ہوکر ماہتاب ہین جو سبب آسایش و تسکین و پرورش
دنیا کے ہین یہ آٹھون روپ شیو کے سب کے جسم ہوکر ظاہر ہین اس سے تینون جہان شیو کا روپ ہے
شیو سے علیحدہ کچھ نہین ہے جسطرح کہ زمین کے تر کرنے سے درخت کی جڑ و شاخ و پھل و پھول مضبوط ہوتی ہین
اسیطرح شیو کی پرستش سے سب مضبوط ہوتا ہی اوسکو کبھی ہوست اثر نہین کرتی جسطرح کہ باپ کو اپنی اولاد
لڑکا و بالے کی محبت ہوتی ہے اسیطرح تمام جہان پر محبت رکھی تب سدا شیو اوسکے اوپر غایت درجہ کی
محبت کرتے ہین جو کوئی شخص کسیکے حق مین برائی کرتا ہی وہ گویا وہ بدی شیو کے حق مین کر رہا ہی
اوسکو نجات حاصل نہین ہوتی یہ جانکر شیو کا بھجن کرنا چاہیے اور کسی سے عداوت نکرنا چاہیے یہ اٹھون
سروپ شیو کے جانداروں کے حق مین بڑی رفاہت کرتے ہین جو شخص اپنی بھلائی چاہے وہ اونکی خدمت کرے
انکی چرتر کی قرأت و سماعت سے خوشی عظیم ملتی ہے یہ بیان کمال مقدس شیو کے بھگت کا پڑھانیوالا اور مکت کا دینیوالا ہی

خاتمہ ذکر آٹھ اوتار

برمھانے کہا کہ اب ہم اردھ ناری نر اوتار کا اظہار کرتے ہین واضح ہو کہ جب ہمنے خلقت کرنا شروع کیا

تو ہر چند کہ مانند مادر مہربان کے ہمنے کثرت اولاد کی چاہی مگر کچھ کسی طرح سے افزونی و زیادتی خلقت مین پیدا نہوئی ہم بوجہ محنت و عدم کامیابی کے کمال غمگین ہوئے چنانچہ الہام ہوا کہ میتھنی سرشٹ یعنی وہ خلقت جو مجامعت سے پیدا ہو تیار کرو ہمنے ہر چند چاہا کہ ایسی خلقت پیدا کرین لیکن یہ امر ممکن نہوا اور ہمنے بدین خیال کہ بدون شیو کی خوشنودی کے یہ بات ہمسے ہونا دشوار ہی ہمنے سخت ریاضت شیو کی کیا اور شیو خوشنود ہو کر بصورت نصف عورت و نصف مرد کے ظاہر ہوئے ہمنے حمد پڑھا شیو نے فرمایا کہ ہم تمھاری ریاضت سے خوشنود ہو کر اوس تمھاری خواہش پر واقف ہو کر وہی بردان تمکو دیتے ہین جو تم چاہتے ہو یہ کہا اور شکت کو اپنے جسم سے علیحدہ کیا چنانچہ دونون سروپ علیحدہ علیحدہ ظاہر ہو گئے ہین یہ چرتر دیکھکر بہت خوش ہوا اور الہام وغیرہ کی کیفیت و نہ زیادہ ہونا خلقت کا سب عرض کر دیا اور ہم نے شکت سے درخواست کی کہ آپ ہمارے لڑکا دکچہ کے گھر اوتار لیوین اور شیو بھی اوتار لیکر تمھارے ساتھ بیاہ کرین یہ سنکر شکت نے کہا کہ یہی ہوگا پھر اپنے دونون ابرو کے درمیان سے ایک شکت کو پیدا کیا وہ شیو کے طرف دیکھنے لگے شیو نے ہنسکر کہا کہ برھما نے بڑی ریاضت کیا ہی اوسکی خواہش کو پورا کرو شکت نے منظور کیا اور ہمارے کام کو درست کرکے فوراً شیو کے جسم مین سما گئی اور شیو بھی مجکو بردان دیکر انتردھیان ہو گئے اور مین نے خلقت کو شیو کا بردان پا کر بوجہ احسن درست کیا یعنی میتھنی سرشٹ بیشمار پیدا ہوئی یہ عجیب اوتار خواہش دلی کو پورا کرنے والا اور قاری و سامع کے لیے دونون جہان مین خوشی دینے والا ہی

چوتھا ادھیاے

برھما نے کہا کہ یہ جو باراہ کلپ اسوقت گذر رہا ہی اسمین ہوست نام منو ہی جو ہمارا پوتا ہوتا ہی اس کلپ کے ہر دواپر جگ مین بیاس اوتار پیدا ہوا کرتا ہی جو سرت ساکہا یعنی بید کی قرعات کو تشریح و تفصیل کے ساتھ تصنیف کرکے ظاہر کر دیا کرتا ہی بعدہٗ بیاس جہانیان کی عقل سست پا کر تمام پرانونکو تصنیف کرتے ہین تا کہ جہانیان کو فائدہ حاصل ہو دیگر تو بھی جگ کی تاثیر سے جہانیان اوسکے سمجھنے سے بھی مقصر رہتے ہین باوجودیکہ بیاس کا مذہب و طریقہ سہل ہی کچھ مشکل نہین اونکے مضامین نہایت دلچسپ و مرغوب طبائع خاص و عام ہوتی ہین اور نتیجہ بید کا اونمین حاصل ہوتا ہی لیکن تو بھی ایسے جاہلونکے فہم مین وے مضامین نہین آتے اوس حالت مین شیو جہان کو ایسی جہالت و ضلالت مین ملاحظہ کرکے بپاس خاطر بیاس کے شرح کلجگ مین اوتار لیتے ہین اور بیاس کے

مذہب کو منتشر کرتے ہین سو وہی چرتر شیو کا سب ہم تشریح وار بیان کرتے ہین پہلا اوتار پہلے دواپر مین
پہلے سوتر مین ہم بیاس ہوئے اور بید کو چار حصہ مین تقسیم کردیا اور اوسکے فروعات کو طول دیا پھر پوران
تصنیف کیے کیونکہ جہانیان کی عقل و فہم جگ کی تاثیر سے نہایت کم ہو گئی تھی پورانون کے درمیان ہمنے
ترکیب کے ساتھ بید کے اصول اسطرح پر شامل کردیا تا کہ لوگ اوسکو سنکر دل لگاوین اور اونکو وہ مضامین
پسند ہون جسطرح کہ کوئی دوا شیرین مریض کو کھلاوے باوجودیکہ بیاس نے ہر طرح سے تدبیرات کین لیکن
جہان مین بیاس کا مذہب نہ پھیلا نہ کسیکو کچھ بھی پورانون کا شوق پیدا ہوا اور نہ کسیکو اوس مذہب کی اجابت
منظور ہوئی تب بیاس کو نہایت رنج پیدا ہوا اور شیو کا دھیان کیا اور استت کرنیکے بعد کہا کہ مہاراج دواپر
گذر گیا کلجگ شروع ہے مگر کسی نے پوران کے مذہب پر قدم نہین رکھا ہمارا مذہب نہین پھیلتا آپکی دستگیری
و مہربانی کا یہی وقت ہے ہمارے مذہب کو مستحکم و قائم کردیجیے یہ عرض بیاس کی شیو نے منظور فرماکر جسم کو
دھارن کیا اور پہلے دواپر کے اخیر و شروع کلجگ مین چھاگلاگر مین جو ہمالہ پہار کا ایک حصہ ہے بنجانہ ایک برہمن کے
پیدا ہوکر بنام سویت کے مشہور ہوئے اونکے پیدا ہوتے وقت جی جی کا غوغا ہوا طرح طرح کے باجا بجنے لگے آسمان سے
پھولونکی بارش ہوئی تینون جہان خوش ہوکر وہان پر آئے اور شیو کی استت پڑھا اسطرح شیو ظاہر ہوکر جوگ آگم کو
تصنیف کیا اور چار شاگرد شیو کے ہوئے نہایت تحصیل آسرم اختیار کیے ہوئے جوگ مین کامل عیبون سے پاک
اونکے نام یہ تھے پہلے سویت دوسرے سویت سکھ تیسرے سویت اسّ چوتھے سویت کوہب شیو نے دھیان
جوگ کا اونھین سکھلایا اور جوگ کو جہان مین پھیلا دیا چنانچہ جہانیان آٹھون عضو جوگ پر واقف ہوکر
کمال مسرت اندوز ہوئے اور بیاس کی تصنیفات مین بید و پورانونکو دکھلا کر عمدہ مذہب جہان مین قائم کیا
اور شیو نے سویت اوتار دھارن کرکے بیاس کو مسرور فرمایا دوسرا اوتار دوسرے دواپر ست نام مین برجاپت
بیاس اوتار ہوکر اول بید و نکے حصص کیے اور جہان کے فائدہ کیواسطے پوران تصنیف کیے لیکن جبکہ اونکا
مذہب کسی نے قبول نکیا تو بیاس نے شیو کا دھیان کیا چنانچہ شیو مہربان ہوکر زمین مین اوتار لیا اونکا
نام ستار ہوا اونھون نے بیاس کے مذہب کو خوب پھیلایا اور جوگ کے طریقہ کو تصنیف کرکے چار شاگرد کیے اول
دندبھہ دوم ست روپ سوم رجیک چہارم کیت مان چنانچہ مع شاگردونکے بیاس مذہب کو قائم کرکے بیاس کو

کمال فرحت وجہانیان کو غایت مسرت عطا فرمایا تیسرا اوتار تیسرے دواپر مین شنکر بیاس ہوکر بیدون کے
حصص کرکے پرانونکو تصنیف کیا مگر بوجہ عدم کامیابی کے شیو کا دھیان کیا چنانچہ شروع کلجگ مین شیو نے
زمین مین اوتار لیکر بنام دمن کے مشہور ہوئے اور چار سکھہ معہ شاگرد اونکے بدین تفصیل ہوئے اول اشوک دوم کمبیس
سوم بیالس چہارم سپرکاس چنانچہ دمن شیو اوتار نے عمدہ جوگ تصنیف کرکے بذریعہ اپنے شاگردون کے
جہان مین مشتہر کیا اور پورانونکے مذہب کو قائم کرکے جہانیان کو مکت کا رستہ بتلادیا چوتھا اوتار چوتھی دواپر مین
برہسپت بیاس ہوکر بید کو حصص کرکے بہت فروعات پر اوسکو منقسم کیا اور پورانونکو تصنیف کیا مگر کلجگ کی
وجہ سے اونکا رواج نہ دیکھکر شیو کا دھیان کیا چنانچہ شیو سہوتر نام ہوکر زمین مین اوتار لیا اور بیاس کے مقصد کو
پورا کیا اوس زمانہ مین بھی چار شاگرد شیو کے ہوئے جنھون نے بیاس کے مذہب کو خوب رواج دیکر جوگ کو قائم کیا
اونکے نام یہ ہین اول سمکھہ دوم ورنکھہ سوم درند چہارم درنکرم پانچوان اوتار پانچوین دواپر مین ستیا یعنی
سورج بیاس ہوکر بیدونکے حصص کرکے پوران تصنیف کئے تب بھی شیو آفتاب کی التماس بموجب اوتار زمین مین
لیا اور بنام کنک کے مشہور ہوکر جوگ وریاضت مین نہایت کامل ہوئے اور بذریعہ چار شاگردونکے بیاس کے مذہب کے
وجوگ کو بخوبی رواج دیا اونکے نام یہ ہین اول سنک دوم سناس سوم سنندن چہارم سنت کمار جنکے دوسرے نام
پربھو بھو برم رہنکرت بھی ہین چھٹوان اوتار چھٹوین دواپر مین متن بیاس ہوکر بنام مرت کے مشہور ہوکے
اور بسبت اور بیاسونکے تصانیف عمدہ عمدہ بنایا اور بمراد پھیل جانے اپنی تصانیف کے شیو کا دھیان کیا
چنانچہ شیو زمین مین پیدا ہوکر بنام لوکاکچھ کے مشہور ہوئے اور جوگ و پوران کو مشہور کرکے بذریعہ انچہار سکھون کے
بخوبی رواج دیا شاگردونکے نام یہ ہین اول سدھامان دوم برج سوم سنکہہ چہارم امبج ساتوان اوتار
ساتوین دواپر مین ست کرت بیاس ہوکر بیدکے حصہ کرکے فروعات کو بیان کیا بعدہ پوران تصنیف کیے
جسمین لوگون نے قسم قسم کے مذہب کو دیکھکر متعجب ہوئے اور کسی نے انھین نہ سمجھا تب بیاس نے شیو کو
یاد کیا شیو نے جیگی کھت کا اوتار لیکر چار شاگرد کیے اول سارسوت دوم پراہن سوم میگھہ ناد چہارم شناہن چنانچہ شیو نے
خود معہ چارون شاگرد کے بیاس کے مذہب کو پھیلا دیا پھر جنکی کھت نے جوگ کو بخوبی مضبوط کردیا اور ہر چند کہ وے خود شیو کا
اوتار تھے مگر اسقدر شیو کی بھگت کیا جس سے داس بھاو یعنی خادمون کا طریقہ ظاہر ہوا جنگی کھت کی برابر دوسرا رت

کرنیوالا نہین ہوا یعنی جب تک کہ شیو کاشی چھوڑ کر مندر گر پر رہے تب تک انھون نے نہ پانی پیا نہ کھانا کھایا انھون نے بھی قصد کیا تھا کہ جبتک شیو کو نہ دیکھینگے ایک قطرہ پانی تک نہ پیونگے جنگی کھب کا بیان پڑھنے سننے سے کمال خوشی حاصل ہوتی ہے

پانچوان ادھیاے لغایت چھٹا ادھیاے

نارد نے کہا کہ کیا وجہہ شیو کے کاشی چھوڑ جانے کی تھی برھما نے آغاز سے انجام تک کل کیفیت جسطرح سے کہ قحط سالی ہوئی اور راجہ دوادانل کو بردان دیکر کاشی دیوتون سے خالی ہوگی اور شیو بھی مندراچل پر جا رہے اور پھر جسطرح سے کہ شیو نے کاشی کی محبّت سے حیران پریشان ہو کر بتدریج جوگی گنون و آفتاب و برھما و ۶۴ گنون کو واسطے دھرم چھوڑانے راجہ دوادانل کے کاشی کو روانہ کیا اور وے پھر کاشی مین مقیم ہوکر واپس نہ آئے پھر گنیش دیس کا روانہ کرنا واسطے تدبیر و حصول کاشی کے و پھر جو جو چرترکہ بشن و گنیش نے وہان کیا و بشن نے سوگت یعنی جین مت کے دیوتا کا سروپ دھان کرکے سبکو دھرم سے خالی کردیا اور پھر راجہ دوادا اس نے جسطرح سے کہ بشن کو تعظیم دیکر اپنی کیفیت بیان کرکے بشن سے ہدایت پایا اور پھر وہ سب برہمن یعنی بشن کی ہدایت کو سنکر کاشی کو ترک کرکے سمت براگ کنارہ گومتی کے گیا اور عمدہ شہر آباد کرکے سلطنت اپنی اپنے لڑکے کو دیا اور پھر کاشی مین آکر شیولنگ کو قائم کیا اور جسطرح کہ شیو کے گن آکر اوسکو بیمان مین چڑھا کر کیلاس لے گئے و پھر گرڑ سے یہ کیفیت سنکر شیو کاشی مین آئے اور جسطرح سے کہ شیو نے گنت خاطر داری کرکے بشن کو و برہمے سنگھاسن مین بٹھالا و برھما کو دکھن طرف بٹھالا پھر نندی کا کرنا اور کہنا کہ بھیودی رتھ تیار ہے پھر شیو کا سوار ہو کر کاشی مین جانا و فوراً جوگی کھب کو گوہا مین تشریف لیجاکر درشن دینا اور پہلا دن جو سومبار چودس اوجیالی پاکھ مہینہ جیٹھ کی تھی وہین پر مقام کرنا و جیٹھیسر اشیشر لنگ کا قائم کرنا و جیشٹا نام دیبی کا ظاہر ہونا اوسی مقام پر اور پھر نندیشر کو بھیجکر جوگی کھب کو اندر گوہا سے طلب کرنا و بردان دینا کہ ہم ہمیشہ کاشی مین رہینگے علی ہذا القیاس ابتداے ادھیاے پانچوین سے ادھیاے ساتوین تک بھی کہا مگر برھما نے نارد کو سنایا مجھہ مترجم نے بوجہ اسکے کہ چھٹوین کھنڈ مین یہ کتھا ایک دفعہ بیان ہو چکی ہے اب ضرور نہین لہذا ان تینون ادھیا کا ترجمہ مکرر نہین کیا

ساتوان ادھیاے

برھما نے کہا کہ اب ہم مکرر شیو کے آٹھوین اوتار کا ذکر کرتے ہین آٹھوان اوتار جبکہ آٹھوین منوا پر مین سنشت

بیاس ہوکر بید کے چار حصہ کرکے معہ فروعات کے پرانوں کو تصنیف کیا اور اونکا رواج پانا نہ دیکھکر شیو کو یاد کیا شیو نے
زمین میں اوتار لیکر بنام دودھ باہن کے مشہور ہوئے اور مہربانی کرکے بیاس کے مذہب کو پھیلایا اور شیو کے چار لڑکے
یہ ہوئے اول کپل دوم آسر سوم پنچ اشکھا چہارم ساتوان نوان اوتار نوین دواپر مین بیاس بنام
سارسوت کے ہوکر بعد کرنے حصہ بید کے پرانوں کو تصنیف کیا مگر بوجہ عدم رواج کے شیو کا دھیان کیا
شیو نے اوتار لیکر بنام رکھبہ کے مشہور ہوئے اول پراسر دوم گرگ سوم بھارگو چہارم انگرس جنہوں نے
شیو سے جوگ آگم سہل تعلیم پاکر بیاس کی مدد بخوبی کیا اور جہان مین نیرت مذہب کو قایم کردیا ای نارد
رکھب کی چرتر تو مشہور ہین جنکے پڑھنے و سننے سے شخص قاری و سامع خود ہی شخص شیو ہو جاتا ہی اونھون نے رجہ
بھدرابکہ کو کیسی فرحت دیکر رنج سے چھوڑا دیا اور صرف ایکروز خدمت کرکے مدر برہمن نے گنگا کی عمت کو حاصل کیا
دسوان اوتار دسوین دواپر مین بیاس تردھاما نام نے بید کو چار حصہ مین معہ فروعات کے منقسم و مبین
کرکے پرانوں کو تصنیف کرنیکے بعد شیو کو یاد کیا چنانچہ شیو ہمالہ پہاڑ کے ایک حصہ بھرگ سرنگ مین اوتار لیا اور
بنام بھرنگ کی مشہور ہوکر چار لڑکے پیدا کیے اول ترامتر دوم جگ بودھن سوم کبت سرنگ چہارم تپودھن چنانچہ
بذریعہ انھین لڑکون کے بیاس کی خواہش کو پورا کیا گیارھوان اوتار گیارھوین دواپر مین تربرت بیاس ہوکر
بعد کرنے حصص بید و تصانیف پران کے شیو کا دھیان بمراد رواج پانے اپنے مذہب کے کیا چنانچہ شیو نے
کلجگ کی شروع مین بذریعہ گنگا جی کے اوتار لیکر بنام تپ کی مشہور ہوئے اور تپ اوتار سے چار لڑکے
بدین تفصیل پیدا ہوئے اول لنبودر دوم لمبا کچھ سوم تیکس اکیس چہارم پرگمب جنکے ذریعے سے بیاس کا مقصد حاصل ہوا
بارھوان اوتار بارھوین دواپر مین بہار دواج بیاس ہوکر حسب مرقومہ بالا شیو کا دھیان کیا شیو نے زمین مین
اوتار لیکر ہیم کنچک مین مقام کیا اونکا نام اتر ہوا اور اونکے چار لڑکے بیاس کے مقصد پورا کرنے والے یہ ہوئے
اول سرنگ دوم سم بدہ سوم سادہ چہارم سرپ تیرھوان اوتار تیرھوین دواپر مین دھرم نارائن
بیاس ہوکر بعد کرنے حصص بید و فروعات و تصنیف کرنے پرانوں کے دیکھا کہ لوگ جہان مین اونکی احکام
اور مقاصد اور مطالب نہین کرتے چنانچہ ایحد دھیان بیاس کے شیو نے اوتار لیکر گندھمادن پہاڑ پر رکھپال
کھلیا کے آسرم مین پیدا ہوکر بنام بال کے مشہور ہوئے اونکے چار لڑکے اول سدھامان دوم کسیپ سوم ششرت

چہارم برجا پیدا ہو کر بیاس کی خواہش دلی کو پورا کر دیا چودھوان اوتار چودھوین دواپر مین رکچھ جنکو بھرمی بھی کہتے ہین بیاس ہو کر بعد ترکیب دینے بید و تصنیف کرنے پورانون کے شیو کا دھیان کیا چنانچہ شیو نے اوتار لیکر انگرس کے خاندان مین گوتم نام ہو کر پیدا ہوئے اور بیاس کی دلی خواہش کو پورا کیا اونکے چار لڑکے پیدا ہوئے اول اتر دوم دیوسد سوم ابل چہارم سربسلک پندرھوان اوتار پندرھوین دواپر مین تریارن بیاس ہو کر بید کو چار حصہ مین تقسیم کر کے پورانونکو تصنیف اور بوجہ عدم مشتہر ہونے کے شیو کا دھیان کیا چنانچہ ہمالہ پہاڑ کی نشت گنگا کے کنارہ اوتار لیکر بنام بید سر کے مشہور ہوئے اونکی چار لڑکے پیدا ہوئے اول گن دوم گن باہ سوم کشر پر چہارم کینتر جنھون نے بیاس کی مدد کر کے مذہب کو قائم کیا سولھوان اوتار سولھوین دواپر مین کو ھنجی بیاس ہو کر بعد ترکیب بید و تصنیف پوران و فروعات کے اپنے مذہب کو رائج نہ دیکھکر شیو کا دھیان کیا چنانچہ شیو نے زمین مین اوتار لیکر بنام گوکرن کے مشہور ہوئے اور گوکرن نام جنگل کا ہی جہان شیو نے یہ اوتار لیا تھا چنانچہ وہ جنگل بنام اگھر چھدر کے مشہور ہو جسکی بود و باش و خدمت سے تمام مطالب حاصل ہوتی ہین اور شیو نے اوتار لیکر معہ اپنے لڑکون یعنی اول کاسیپ دوم اوشنا سوم چیول چہارم برہسپت کی بیاس کو کامیاب فرمایا سترھوان اوتار سترھوین دواپر مین کرتنجی بیاس ہو کر بید کو چار حصو مین تقسیم کر کے اونکی فروعات کو مطول کیا اور بعد تصانیف پورانون و عدم کامیابی کے شیو کا دھیان کیا شیو نے ہمالہ پہاڑ کے چوٹی پر بمقام مہالی اوتار لیکر بنام گوہاشی کے مشہور ہوئے اور بیاس کی خواہش دلی کو پورا کر دیا اونکی چار لڑکے پیدا ہوئے اول اوتتھہ دوم بامدیو سوم مہاجوگ چہارم مہابل

महा जोग वामदेव उतथ्य

اٹھوان ادھیائے

برھمانے کہا کہ جب اٹھارھوان اوتار اٹھارھوین دواپر مین رتنجی نام بیاس نے بعد حصص بید و تصنیفات پوران وغیرہ کے کامیابی حاصل نکی تو شیو کا دھیان کیا چنانچہ شیو نے ہمالہ پہاڑ کی ایک سکھر مین جسکو سندہ جہر کہتے ہین اوسکے سکھنڈ نامے پہاڑ پر جنگل کے اندر اوتار لیا اور بنام سکھنڈی کے مشہور ہوئے اور بیاس کو فائز المرام فرمایا سکھنڈی کے چار لڑکے پیدا ہوئے اول باچش شرو دوم رچیک سوم شادلش چہارم سبخیشر اونیسوان اوتار اونیسوین دواپر مین بھردواج بیاس ہو کر بعد کرنے حصص بید و تصنیف کرنے

भारद्वाज सनजीवार

پورانونکے شاد کام ہوکر شیو کا دھیان کیا چنانچہ شیو نے ہمالہ کوہ مین اوتار لیکر بنام جیتی مالی کے مشہور
ہوئے اور اونکے چارون لڑکونکو جنکے نام یہ ہین اول رنبہ دوم کوسل سوم لیکاکچھی چہارم جلد ہم بیدا کرکے
بیاس کے منشا دلی کو پورا کردیا بیسوان اوتار بیسوین دواپر مین گوتم بیاس ہوکر بعد کرنے حصہ بید و
وتصنیف کرنے پورانونکے شیو کا دھیان کیا شیو نے ہمالہ پہاڑ کی پشت پر جسکا نام اَٹ ہاس ہو اوتار لیکر بنام
اٹ ہاس کے مشہور ہوکر بیاس کو کامیاب فرمایا اونکے چار لڑکے تھے اول سمنت دوم بربری سوم بدھ
چہارم کسکندھرا اکیسوان اوتار اکیسوین دواپر مین باچسرین بیاس ہوکر معمولی طور پر حسب مذکورہ بالا
شیو کا دھیان کیا شیو نے جنگل مین بنام دارک کے اوتار لیا چنانچہ وہ جنگل اسوجہ سے بنام دارک کے مشہور ہوا اوس
اوتار کے چار لڑکے اول پلکچھہ دوم دل لاین سوم کیت بھان چہارم گوتم بائیسوان اوتار بائیسوین دواپر مین
سوشمائن بیاس ہوکر بعد ترکیب و تصنیف معمولی کے شیو کا دھیان کیا چنانچہ شیو نے کاشی مین اوتار لیکر
بنام لانگلی کے مشہور ہوئے اونکی چار لڑکے پیدا ہوئے اول بھلن دوم مدھوپنگ سوم سویت چہارم
کیت کا تیئیسوان اوتار تیئیسوین دواپر مین ترن بند بیاس ہوکر بعد کام معمولی کے شیو کا دھیان
کیا چنانچہ کالنجر پہاڑ پر مہاکال کی سمت سویت نام ہوکر اوتار لیا وہان بھی چار لڑکے شیو سے پیدا ہوئے اول وشد
دوم برہ دو گچھہ سوم دیول چہارم کپ چوبیسوان اوتار چوبیسوین دواپر مین رکچھہ جنکو بالمیک کہتے ہین
بیاس ہوکر راجندر کے بیانات کو بخوبی تصنیف کیا بعدہ بید کو چار حصہ مین تقسیم کرکے پورانونکو حتی دو بہات
وغیرہ کی تصنیف کرکے بوجہ ناکامی کے شیو کا دھیان کیا چنانچہ نمکہہ بن مین شیو نے سولی نام اوتار لیکر بیاس کی
خواہش دلی کو پورا کیا چار شاگرد شیو کے بدین تفصیل اول شالہوتر دوم سچ ہو سوم جیبیاس چہارم ستر بد ظاہر
ہوئے پچیسوان اوتار پچیسوین دواپر مین برہمہ ست سپت نے شیو کی بڑی ریاضت کیا اور شیو کی حکم سے
بیاس ہوکر بید و پورانونکو ترکیب و تصنیف کیا اونکے لڑکا اپ مینہ نام نے شیو کی بھگت ایام طفلی سے
بہت اچھی کیا جبکہ بیاس کو شہرت تصانیف و مذہب اپنے سے یاس ہوا تو دھیان کرنے شیو اوتار
لیکر بنام ڈنڈی و منڈی کے مشہور ہوئے اونکی چار لڑکے یہ ہین اول بگل دوم گنڈ کرن سوم کمبھانڈ چہارم
پرہاک اور بیاس کے مطلب کو پورا کیا چھبیسوان اوتار چھبیسوین دواپر مین پراسر نن ہوئے جو ہمارے

پناتی اور سکت سے پیدا ہوئے تھے اور رو بیسماین کے والد ماجد تھے وے جہان مین اعلی دھرم کی بیان
کرنیوالے پیدا ہوئے اونکی برابر اور کوئی شیو کا بھگت نہ تھا اوھون نے بید کو معہ فروعات چار حصہ کر ڈالا بعدہ
اٹھارہ پورانونکو تصنیف کیا چنانچہ شیو نے واسطے مسرت ہونے کی پراسر پر مہربانی کرکے بھدربٹ نگر مین سہشن کے
اوتار لیا وہان شیو کے چار شاگرد ہوئے اول الوک دوم بذیوت سوم سمبوک چہارم سولاین اور معہ ان شاگردون
یعنی لڑکونکے بیاس کی مدد کیا ستائیسوان اوتار ستائیسوین دواپر مین جانوکرن بیاس ہوکر معمولی طور پر
سب کام درست کرکے شیو کا دھیان کیا چنانچہ شیو بر بھاس چھترمین اوتار لیا بنام سوم کرم کے مشہور ہوئے اور معہ چار
شاگردونکے بیاس کی رعایت کیا نام سبھونکی یہہ ہین اول اکچھپارد دوم سمن کمار سوم الوک چہارم دتس چنانچہ سوم کرم
شیو کے اوتار نے جوگ شاستر کے کتب بیشمار تصنیف کرکے پوران کے مذہب کو قائم کیا بعدہ اودیت یعنی طریقہ
وحدانیت کو خوب مستحکم کیا اور نیشرونکو بڑھاکر اونکے ذریعہ سے خوب جہان مین مروج کیا اور اسقدر کہ لوگ اس مذہب کے
برخلاف تھے اون سبکو فتح کرلیا اور بیاس نے ایک شخص کو بھی خلاف اپنے مذہب کے نہ پاکر بڑی خوشی کی اور پراسر
بیاس نے شیو کی بڑی حمد پڑھا اور شیو اور اونکے شاگردونکی تعریف جہان مین چھا گئی یہ ستائیس ۲۷ اوتار شیو کے
ہم بیان کرچکے اب اٹھائیسوان اوتار شیو جو شروع کلجگ مین ہوا اوسکی تحریر کو سماعت کرو

نوان ادھیاے

برہما نے کہا اٹھائیسوان اوتار اٹھائیسوین دواپر مین خود بشن نے دیوتون کی ہت کی سنکر بیاس کا اوتار
لیا اور بید کے حصہ کرکے پوران تصنیف کیا اور بوجہ نہ رواج پانے اپنی تصانیف کے شیو کی ہت کی چنانچہ
شیو نے بیاس کی غرض کو سنکر اوتار لیا اور بیاس کی مدد کرکے اونکو کامیاب فرمایا یہ سنکر نارد نے کہا کہ مین
چاہتا ہون کہ ان بیاس کا حال مشرح و مفصل سماعت کرون مہربانی کرکے سنا دیجیے برہما نے کہا کہ اچھا ہم
اس کتھا کو مشرح بیان کرتے ہین جسکی سماعت سے نہایت مسرت حاصل ہوتی ہے اور ہر طرح کے رنج زائل ہوجاتے
ہین کیونکہ اسمین دونون مالکون یعنی شیو و بشن کی بڑی بھاری لیلا ہے یہ دونون مالک بصورت انسان اوتار
لیکر عمدہ عمدہ چرتر کیے وے دونون بڑے دین دیال اور بھگتون کے خوشی دینے والے ہین واضح ہو کہ اگلے
زمانہ مین جبکہ دیواسر سنگرام یعنی دیوتون و دیتونکی بڑی عظیم لڑائی واقع ہوئی تھی جسمین بہت دیت مارے گئے تھے چنانچہ

وقت پاکر وہ سب ویت زمین مین جابجا پھر پیدا ہوئے اور صحبت بد اختیار کرکے راہ ضلالت پر گام فرسا ہوئے
اور جگ کی تاثیر سے سب لوگونکی وہ عمدہ عقل نرہی جو اور جگونمین تھی بلکہ سب باتین برخلاف ہوگئین اور بوجہ
کثرت غرور سے اپنے کو نہ پہچانا کر صرف مطیع حواس خمسہ کے ہوگئے اور آپسمین عناد و عداوت نے رواج پایا پانچون
دیوتاؤں کی پرستش ترک کرکے بید کے خلاف ہدایت بیان کرنے لگے اسطرح جہان کو گمراہ دیکھکر دیوتون نے بشن کی
خدمت مین باچشم گریان و دل بریان اپنی رنج کو عرض کیا اور درخواست توجہ بشن کی اس بارہ مین کی چنانچہ
بشن بھگوان نے قبول فرماکر پرسہر کی لڑکی ہوکر اوتار لیا اور بنام دوی پاین کے مشہور ہوئی اونکی مان کا نام ستوتی
تھا چنانچہ دوی پاین نے بید کو چار حصہ مین منقسم کرکے اونکی ساکھا یعنی فروعات کو مطول کیا بعدہ پوران تصنیف کیے ہرچند
کہ اوسکے رائج ہونے کی فکر کرکے ساعی ہوئے لیکن کچھ پیش رفت نہ گئی تب دوی پاین معہ دیوتون ونیز رشیونکے بشن کی خدمت
مین حاضر ہوئے بشن نے فرمایا کہ تم جاؤ ہم اوتار لیوینگے کچھ اندیشہ نکرو یہ سنکر سب اپنے گھرونکو شادان و فرحان واپس آگئے
اور بشن نے بسدیو جدونسی کے یہان جنکے برابر اور دوسرا راجہ بہتر اور اونکی عورت دیوکی نام جنکی برابر دوسری عورت
بت برت نہین ہے اوتار لیکر بنام کرشن کے مشہور ہوئے جنکے ورد زبان کرنے سے تمام مطالب و مقاصد پر کامیابی
حاصل ہوتی ہے اور بسدیو کی دوسری عورت روہنی نام سے سیس نے اوتار لیکر بنام بلدیو کی شہرت پایا جنکی خدمت
دیوتا و منسب کرتے ہین اور اچھی تدبیر کے ساتھ برج مین جاکر جسمت و نند برج پت کو اپنے لہو و لعب سے بڑی بڑی
خوشی دین اور کمار لیلا کرکے تمام گوپیونکو فریفتہ کرلیا اور پوتنا وغیرہ دشمنون کو جو بموجب حکم کنس کے آئے تھے مار ڈالا
اور گوپیونکے ساتھ طرح طرح کے کھیل و تماشا کیے جو سکھ کہ جوگیون کو بڑے بھاری جوگ سے بھی مشکل ہے وہ آسانی کے
ساتھ تمام برج باشیون نے حاصل کیا اور مخالفون کو قتل کرکے خادمون و بھگتونکو بڑا سکھ دیا اونھون نے سب سے
اعلی اپنے چال چلن کو دکھلایا اور مغرورون کا غرور نیست و نابود کردیا اور گیارہ برس تک برج مین رہکر پھر معہ
بلدیو کے متھرا مین تشریف لائے اور وہان بڑے بڑے چرتر کیے اور کنس کو معہ خاندان کے معدوم کرکے جدونسی
لوگونکو مسرور و خوشوقت کیا اور وہان رہکر بہت مخالفونکو مار ڈالا اور مہربانی کرکے اکثر بھگتونکو بچا لیا اور جراسندھ کی
قوت کو زائل کردیا اور یون کو نابود کرکے خادمونکو خوشی مرحمت کی بعدہ اکثر راجونکی لڑکیون کے ساتھ اپنی شادی کیا
اور رکمنی وغیرہ جو سب سے اعلی عورتین مہاراج کی تھین اونکے ساتھ بڑے بڑے عیش و بہارین و وردیا جس سے بڑا بھاری

بنس کرشن کا ظاہر ہوا اور اوسکے شمار ہم کہان تک بتلا وین صرف رانیان کرشن کی تعداد مین سولہ ہزار
ایک سو آٹھ تھین جنکے دس دس لڑکے پیدا ہوئے جو تمام وکمال نہایت صاحب قوت وشجاعت تھے پھر جرتر
کرکے کرشن نے کرہیت دہوم کو دکھلایا اور اوسکی عظمت کو بڑھا دیا اور گردہر پہاڑ کو اپنی انگشت مین رکھکر
بھگتونکو خوشی دیا اور راجہ پانڈو نکے لڑکون پر مہربان ہوکر کورون سے محفوظ رکھا اور سوداما ن کو گورو کے
گھر کی گفتگو یاد کرکے بڑی نعمت و دولت عطا فرمایا اور دروپدی کی شرم وحیا رکھ لیا اور بدر کو اپنا کرلیا اور
راج سوئی جگیہ پانڈو نکی کرا دیا مہابھارتہ مین بھرہی کے انڈون کو بچا دیا اور زمین کا بار اوتارو پا پھر
خاندان جدو بنسی کا غرور دیکھکر بعد و واسطے بددعا برہمنون سے اوسکو آسان طور سے نیست ونابود کرادیا اور
اپنے لوک مین چلتے وقت اپنے خاندان کو بیخ وشاخ سمیت نابود کردیا اور اودھو اپنے دوست سے اودیت گیان کو
بیان کیا اور پھر اونکو بدری بن مین بھیجدیا اور بیادہا کو نربان پد عطا فرمایا اور جو اوسنے کیا تھا اوسکو کچھ برا
نہ مانا اور دوارکا کو مکت دیکر اپنے لوک کو تشریف لے گئے یہ مختصر کرشن جرتر ہمنے کہا ہی جسکی سماعت سے تمام گناہ
دور ہوجاتی ہین کرشن نے دیوتونکے مذہب کو پھر قائم کرایا لیکن بیاس کو کچھ خوشی حاصل نہوئی کیونکہ نبرت
مت اونکا مروج نہوا رات دن اونکو یہی خیال تھا کہ کسی طرح سے ہمارا مت جہان مین پھیلے تب بیاس دم بایں بانے
شیو کا دھیان کیا اور کہا کہ مین نے بید کر پھل یعنی نتیجہ کو پوران مین ہر چند کہ دکھلایا لیکن کلجگ کی تاثیر سے
کوئی اوسکو نہین سمجھتا پربرت تو زیادہ بڑھتی ہی اور نبرت مشکل ہوتی جاتی ہے اس سے آپ اوتار لیکر ہمارے مت کو
پھیلا دیوین اور مہربانی کرکے نبرت کو استحکام دین چنانچہ شیو مہربان ہوکر برہمچرج جسم کو دھارن کیا اور
زمین مین تفریح وسیر کرتے پھرے اور چاہا کہ ایک عجیب لیلا کرین چنانچہ جوگ مایا کرکے تمام جہان کو حیرت مین
ڈال دیا یعنی اوسی جسم سے ایک مسان جہان مردہ جلائے جاتے ہین پہونچکر دیکھا کہ ایک مردہ پڑا ہوا ہی
چنانچہ جوگ مایا سے اوسکے جسم مین تصرف کرگئے جسکو تمام لوگون نے دیکھا اور ایک پہاڑ کے کندرہ مین مقیم ہوئے
اور بشن وبرہم دونون نے یہ کیفیت جانکر اونکی خدمت مین گئے اونکا نام لاکلیش ہوا وہ مقام جہان شیو نے مقام
کیا سدہ چھیتر ہی اوسکو کایا چیتوار بھی کہتے ہین چنانچہ شیو نے وہان بھی چار شاگرد کرکے بیاس کے مذہب کو مضبوط
ومنتشر کردیا نام شاگردونکے یہ ہین اول اشتاک دوم گرگ سوم متر چہارم اوندرہ چنانچہ تینون جہان مین خوشی نے

مقام کیا رنج نے جدائی اختیار کی ایسا چرتر للیش شیو نے کہا اے نارد اب ہم ایک امول زبردست و مدلل اس بارہ مین تمکو سناتے ہین جس سے تمہاری اطمینان کامل ہو جاویگی یعنی ہر دواپر جگ کے اخیر مین بشن خود بیاس اوتار لیکر بید کو منقسم کرتے ہین اور ہر کلجگ کی شروع مین شیو اوتار لیتے ہین اور بشن اوتار چار شخص شیو کو شاگرد ہو کر واقف بید و جوگ شاستر مین کامل ہوتے ہین جو لنگ کی پرستش کرکے بھسم کو دھارن کرتے ہین اچھی کامل شیو جو اس خمسہ پر فاور سدہ ہوتے ہین یہ کتھا خود ہمنے بشن سے سنا جو تمکو سنایا جو اس کتھا کو ساعت یا قرات کریگا وہ ضرور مکت کو پاویگا

دوہ باہمن سے لیکر اوتار تک اٹھائیس اوتار ختم ہو گئے چھیالیس اوتار

دسوان ادھیاے

ذکر اوتار نند کیشر

برہما نے کہا کہ اے نارد اب ہم نند کیشر اوتار کو بیان کرتے ہین واضح ہو کہ ایک شخص منی سلاد نامی شیو کا بڑا بھگت ہوا وہ بوجہ خدمت شیو کی نہایت صاحب نعمت و دولت و جاہ و جلال تھا مگر کوئی لڑکا نہین ہوتا تھا سلاد نے ایندر کے ذریعہ سے ریاضت سخت شروع کیا ایندر راضی و خوشنود ہو کر واسطے دینے بردان کے تشریف لیگئے اور کہا کہ بر دان مانگو سلاد منی نے پرنام کرکے دست بستہ عرض کیا کہ مجھکو ایک لڑکا مرحمت فرمائیے جو زندہ جاوید و بلا رحم مادر کے پیدا ہو ایندر نے کہا کہ تم ایسی ہٹھ نکرو ہم ایسا لڑکا نہین دے سکتے بلکہ ہم صرف ایسا لڑکا دیتے ہین جو رحم مادر سے پیدا ہو کر مریگا تم خوب خیال کرو کہ جہان مین کون ہے جسکو موت نہین ایسا لڑکا تو بشن و برہما وغیرہ بھی نہین دے سکتے دیکھو برہما و بشن کی نسبت بھی بید و پران کہتے ہین کہ وے شیو سے پیدا ہوئے اور اونکی موت وقت و موقع پاکر ہوتی ہے یہ بات سنکر سلاد منی نہایت رنجیدہ و ملول ہو کر ایندر سے کہا کہ ہم تو صرف اوسیطرح کا لڑکا چاہتے ہین جیسا کہ عرض کیا گیا تب ایندر نے سلاد کے اصرار کو محکم سمجھکر کہا کہ ایسا لڑکا صرف شیو دے سکتے ہین کیونکہ شیو موت کی مغلوب نہین بلکہ کال یعنی موت کو فتح کر لیا ہے یہ کہکر ایندر تو چلے گئے اور سلاد نے شیو کی عبادت کرنا شروع کیا اسیطرح ہزار سال دیوتونکی عبادت کرتے کرتے سلاد کو گذر گئے اور سلاد کا جسم خانۂ مور دمار و گرد و دم ہو گیا اور جسم مین صرف ہڈیان پوست باقی رہگیا خون اور گوشت کا نشان بھی نرہا چنانچہ شیو خوشنود ہو کر سلاد منی کے پاس اچھی صورت دھارن کیے ہوئے آکر اپنے ہاتھ سے سلاد کو چھودیا سلاد بدستور سابق صحیح و تندرست ہو کر اچھے تندرست ہو گئے شیو نے فرمایا کہ ہم کیا چاہتے ہو سلاد نے بعد حمد بسیار کے درخواست ایسے لڑکے کی کی جو موت سے بری و بلا شکم مادر کے پیدا ہو شیو نے فرمایا کہ جہان مین کوئی ہے کہ جو پیدا ہو کر موت سے

بری رہے ہان ہم مرتیجے یعنی موت کے جیتنے والے اور بلا رحم مادر کے پیدا ہین اسلیے ہم خود تمہارے لڑکے ہونگے ہمارا نام
نندی ہوگا اور آگے برہمانے بھی ہمارے اوتار زمین مین ہونے کی لیے ریاضت کی تھی ہمنے اونکو بردان دیا تھا
کہ موقع مناسب پر ہم زمین کے اوپر اوتار لیوینگے چنانچہ برہما کو جو ہمنے بردان دیا تھا وہ بھی پورا ہوگا اور تمہاری
خواہش پوری کرنے سے گویا ایک نتیجہ دو کام ہونگے مین جہان کا باپ اور تم میرے باپ ہوئے یہ کہکر شیو انتردھیان
ہوگئے اور سلاد نہایت خوش ہوکر جگ کرنے کا ارادہ کیا اور بعد فراہمی سامان جگ کی جگ کرنا شروع کیا چنانچہ
شیو اوسی جگ کے اندر سے پیدا ہوئے مانند آتش محشر کے جسم نہایت حسین بدن تین آنکھین چار بازو جنمین سول
ڈمنگ وگدا اس لیے ہوئے تھے اور جٹون کا مکٹ سر پر رکھے ہوئے دونون کان مین کنڈل پہنے ہوئے ابر کے مانند آواز
تمام عضو مانند لڑکون کے اوسوقت پشکر وغیرہ میگھ آسمان سے بارش اور گندھرب وغیرہ آسمان کے سیر کرنے والے گانا بجانا کرنے لگے
پھولونکی بارش دیوتون نے کی اور سبھون نے شیو کے اوتار کو پہچانا اوسوقت برہمن خوش ہوا اور صداے جے جے کی ہر چہار سمت سے بلند بھی

گیارھوان ادھیاے

برہمانے کہا کہ اے نارد سلاد من نے اوس لڑکے سے فرمایا کہ تمنے آکر مجکو آنندت یعنی مسرور کیا اسوجہ سے تمہارا نام
نندی ہی تم تو شیو ہو مجکو اپنی شکت مرحمت کردو یہ کہکر سلاد من استت کرنے لگے چنانچہ بعد رخصت ہوجانی تمام دیوتونکی
سلاد من نندی کو ہمراہ لیکر اپنے قیام گاہ کو روانہ ہوئے نندی نے درمیان راہ مین یہ لیلا کیا کہ پہلا جسم ترک کرکے
مانند آدمیون کے جسم کو دھارن کرلیا چنانچہ سلاد نے آدمی کا جسم دیکھکر بڑا واویلا و شور و فغان مچایا اور لاچار
رسومات دنیاوی کو ادا کیا اور نندی مثل مانند طفل آدمیونکی کھیل و تماشا کیا کرتے تھے جبکہ عمر نندی کی دس برس کی
ہوئی تو شیو کے حکم سے متراوبرن دو منیشر سلاد کے پاس آکر کہنے لگے کہ یہ لڑکا تمام علمونکا عالم ہوگا لیکن عمر اسکی بہت
تھوڑی ہوگی یہ کہکر دونون منی تو چلے گئے اور سلاد کو کمال رنج پیدا ہوا اور کثرت غم سے نندی کو لپٹ کر رونے لگے اور بیہوش
ہوکر زمین مین گر پڑے تب تو نندیشر نے آدمیونکے مانند سمجھانا شروع کیا اور کہا کہ آپ اسقدر رنج نکیجیے ہم اسکی کوئی تدبیر
کرینگے یعنی ہم شیو کی خدمت کرکے موت کو فتح کرلیوینگے ایسی فہمایش کرکے نندیشر نے رودر جاپ شروع کیا فوراً
شیو مع گرجا کے نندی کے پاس آئے اور کہا کہ مجکو کچھ خوف موت کا نہین ہے تم ہمارے مانند شیو سروپ ہو ہمنے جو تمہارے
امتحان کیواسطے دونون منیشرونکو بھیجا تھا تم تو مرتیجے ہو تمکو کچھ خوف نہین ہی یہ کہکر نندی کے بدن کو اپنے بدن سے

نکالیا اور گرجا و تمام گنون کیطرف دیکھکر فرمایا کہ یہ نندیشر ضعف و موت سے مبرا ہمارے مانند صاحب قوت اور
مجکو نہایت مرغوب ہوکر ہمارے پاس مقیم رہیگا یہ کہکر اپنی مالا نندی کے گردن مین ڈال دیا فوراً نندی بھی
سکہ بشم دہ بازو ہوکر شیو کے مانند ہو گئے اوسوقت شیو نے نندی کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا کہ تمکو بردان دون کیا
اور اپنی جٹا کے اوپر سے پانی کو چھوڑا جیسے ندی بہنے لگین اونکی یہ ہین اول جٹودک دوم ترستوتا سوم
برکہ دھن چہارم سور نود اپنجم جٹابک اور جولنگ شیو کا نندیشر نے قائم کیا تھا اوسکا نام جپیشر ہوا اوسکے قریب
سرہد نام بڑا تیرتھ ہو گیا جو شخص اوس ندی مین غسل کرکے جپیشر کے پوجن کرے وہ تینون جہان مین بڑا
سکھ پاوے اور شیو شاجج مکت کو حاصل کرے بعدہ شیو نے گرجا سے فرمایا کہ ہم نندیشر کا ابھکیک کرینگے اور وہ سب
گنون کا ایک ہی مالک کیا جاویگا گرجا نے بڑی خوشی کے ساتھ منظور فرمایا بعدہ شیو نے اپنے تمام گنون کو یاد کیا چنانچہ
وے سب حاضر آئے اور عرض کیا کہ کیا حکم ہوتا ہی کیا سمندر کو خشک کردیوین یا کہ موت کو موت دیدیوین یا کہ جمراج کو
معہ اونکی دیوتون کے باندھ لادین یا کہ برمہا کو قید کرلادین یا کہ اندر کو معہ دیوتونکی ماخوذ کرین یا کہ اگنی دیوتون کو
جلادیوین یا کہ خود آگ کو پکڑ لادین یا کہ انکی سوا اور کوئی آپ کا مخالف ہی کہ اوسکو پکڑ کر مار ڈالین یا کہ کسی کے اوپر
آپ مہربان ہوئے ہین شیو نے فرمایا کہ یہ نندیشر ہمارا لڑکا ہی اور سب کا مالک اور مجکو پیارا ہی تمہارا سب کا
سپہ سالار و مالک ہی تم سب ملکر انکا ابھکیک کرو چنانچہ سبھون نے منظور کرکے جے جے کی آواز کو بلند کیا اور
برمہا و بشن و تمام دیوتون وغیرہ جمع ہوکر بڑی دھوم دھام کے ساتھ نندیشر کا ابھکیک کیا اور برمہا نے
شیو کی خواہش جانکر نندی کا بیاہ ساتھ سوجیسا جو مرت کی لڑکی تھی کرادیا بڑا جشن و سامان بہجت اوسوقت ہوا
اور نندیشر معہ عورت کی سنگھاسن پر بیٹھے لچھمین نے مکٹ وغیرہ بھوشن نندی کو دیا اور گرجا نے اپنے گلے کا ہار عطا
فرمایا اور بشن نے اپنے رتھ کی دھجا عنایت کی اور ہمنے کنک ہار دیا اور شیو نے سفید بیل ناگ سنگھ کو مرحمت فرماکر
نندی کو معہ خاندان اپنے پوری کو لے گئے جہان نندی شیو کو معہ گرجا کے دھیان کیا کرتے ہین اور کیلاس مین
پہونچکر طرح طرح کی خدمت و پرستاری شیو مین مصروف رہتی ہین ای نارد شیو کی مہان کو دیکھو کہ ایک
بھگت کیواسطے آپ خود لڑکے کا اوتار دھارن کیا جو اس چرتر کو سماعت یا قرات کرے وہ دولت و فرزند
و عورت و راحت کو اس جہان مین حاصل کرکے دوسرے جہان مین مکت کو پاویگا ۴۳ اوتار ختم ہوگیا

بارھوان ادھیاے

بیان بھیرون اوتار

برمھانے فرمایا کہ اے نارد اب ہم بھیرون اوتار کا بیان کرتے ہین واضح ہو کہ ایک روز سگندھ کے
پاس کمبھ مست جاکر کہنے لگی کہ آپ مجکو بھیرون چرتر سنائیے مین نے بہت لوگونکی زبانی روایات مختلفہ بھیرونکی
سنا ہی یعنی یہ کہ وے کاشی کے کوتوال ہین اونکو تمام جہان بلکہ موت تک ڈرتی ہے ایک تو بھیرون
بھوتونمین بھی ہین جنکی ماتحت تمام جوگنی گن ہین اور جو کہ تمام جہان کو خوفناک معلوم ہو اوسکا نام بھی بھیرون ہے
انھین بھیرون مین وہ بھی ہین یا اور کوئی بھیرون ہین بھیرون کب اور کس کام کیواسطے پیدا ہوئی تھے یہ سب
حال مجکو آپ سناوین یہ بات کمبھج من سے سنکر اسگندھ نے فرمایا کہ بھیرون پورن روپ سداشیو ہین نہ وہ
بھوتون مین ہین اور نہ خوفناک وے تو خود سداشیو ہین جنکو جہلا بالکل نہین جانتے خود بشن و برمھا اونکی
مہمان کو نہین جان سکتے اور نہ نارد و سارد و دیوتا و منی وغیرہ اونکی مہمان کو جان سکین یہ کچھ تعجب کی
بات نہین ہے بلکہ شیو کی مایا کو کوئی نہین جانتا یہ قاعدہ کلی ہے ہان جنکی اوپر خود شیو مہربانی کرین اوسکو
نزدیک مایا نہین ستا سکتی ایک وقت تمام دیوتا و منی وغیرہ یکجا بیٹھکر چھانبین کرنے لگی کہ کون پرم برہم و
بی عیب ہی ہر چند کہ بہت غور و تامل کیا لیکن کچھ راز الٰہی سے واقف نہوئے تب تو سب متفکر ہو کر کہنے لگے کہ چلو
سمیرو پہاڑ پر چلکر برمھا سے دریافت کرین وے اصل بات بتلا دینگی آخر کو ایسا ہی کیا اور برمھا سے بعد حمد کے
پوچھا کہ پرم برمھ کون ہین عیبون سے منزہ و لازوال ظاہر و باطن نرگن و سگن تمام دنیا کا مالک خالق و رب
و قیامت کرنے والا جنکے حکم سے تم بھی خلقت کو تیار کرتے ہو و بشن اونھین کے حکم سے پرورش کرکے ہر قیامت
کردیتے ہین اور جنکی خوف سے سیس زمین کو دھرے ہوئی ہین اور جنکی حکم سے آفتاب روشنی کو کیے رہتی ہین اور
جنکی اجازت سی ماہتاب مع ستارونکی آسمان مین ظاہر ہوتی ہین برمھانے کہا کہ ایسی ذات تو ہماری ہے
ہمارے نامونکو سنکر اونکی پیچھے سی تم لوگ خود سمجھ لو کہ درحقیقت ایسی پرم برہم ہم ہین یا اور کوئی ہماری نام برمھ سیمبھو
دھات اج پرمیشٹی پتامہ وغیرہ اسکندہ نے کہا کہ دیکھو برمھا شیو کی مایا سے کسطرح کا نادان ہو کر اپنی تئیں برمھ بیان
کیا شیو کی مایا کمال زبردست ہے یہ گفتگو ہو رہی تھی کہ بشن ظاہر ہوئے عمدہ چتربھجی مورت پیتامبر دھارن

گیے ہوگیے بوجہ غصہ کے آنکھیں سرخ ویوتون وغیرہ سے کہا کہ دیکھو برہمہ کی جہالت کو یہ ایسی جہالت کیون کرتا ہو اے برہما تم بید و پوران کے خلاف ایسی بات کیونکر کہتے ہو ہماری ناف کے کنول سے پیدا ہو اور تمھاری بڑائی ہمارے اختیار ہو اور تم ہمارے حکم سے خلقت تیار کرتے ہو ہم تمھارے تمام کامون مین مدد کرتے ہین اور تم تمام جہانون کو پیدا کرکے اونکی حفاظت مین مصروف رہتے ہو زمین کے بار کو ہم اوتار دیتے ہین ہم پرم جوت یعنی اعلی شعلہ و پرم برہمہ ہین ہم پرماتما و نرگن و بے عیب ہین ہر جاندار ہین ظاہر ہو رہے ہین میرے خلاف ہونا گویا زندگی سے ہاتھ دھونا ہی ہم جگ پر کہ جہانمین ہین مجھسے زیادہ اور کوئی شخص نہین ہے بید ذی خود ہمین کو برہمہ کرکے بیان فرمایا ہی تم اپنے نام کے زعم پر غرور نکرو راست راست بات کہو المختصر اسیطرح برہما و بشن نے مباحثہ کیے اور شیو کو کسی نے کچھ نجانکر آپ ہی آپ کو پرم برہمہ قرار دیا

تیرھوان ادھیاے

برہمانے کہا کہ اے نارد آخر کو یہ بات قرار پائی کہ بید جسکو پرم برہمہ کہدیوین وہی پرم برہمہ مانا جاوے اور بیدونکا فیصلہ قطعی سمجھا جاوے چنانچہ اسی غرض سے برہما و بشن نے بیدونکو بولاکر نہایت خلق کیساتھ کہا کہ اے بید و جہان مین تمھارے کلام کا اعتماد و غیر اعتماد کلی ہے تم بطور گواہ کے جو پرم برہمہ ہو اسکو کہدو یہ سنکر بیدون نے فرمایا کہ چونکہ تمنے ہمارے اوپر سب بات کا فیصلہ منحصر کیا تو ہم راست راست کہین گے جس سے تمھارے دلونکا وسوسہ دور ہوجاویگا اول رگ بید نے کہا کہ جہان تمام جاندار مقیم رہتی ہین اور کرور برہمانڈ نظر پڑتی ہین جسکو بید پرم تت کرکے بیان کرتا ہی تینون گن سے برتر جسکو سنتون نے قرار دیا ہی وہ ذات واحد سدا شیو کی ہے جو قیامت کبریٰ مین بھی نابود نہین ہوتا یہ کہکر رگ بید خاموش ہوا پھر یجر بید نے فرمایا کہ جسکو تمام جاندار لگہہ یعنی جاگ کرکے سیون کرتے ہین اور جو پرمانند سروپ ہی اور جسکو جوگی و لیج دھیان کرتے ہین اور بدون اوسکی مرضی دیدار حاصل نہین کرتے اور جس سے کمال اظہار ہمارا ہی وہ ذات پاک سداشیو کی ہی تبعدہ شام بید نے فرمایا کہ جس سے تینون جہان ظاہر ہوتے ہین اور جسکو جوگی کمال فکر سے تصور کرتے ہین اور جسکی انس سے خلقت کرنے والا و پرورش کرنے والا و قیامت کرنے والا ہی سو وہ ذات سداشیو کی ہے پھر اتھربن نے فرمایا کہ جسکو سنت لوگ پرم برہمہ بیان کرتے ہین اوسکی بھگت کرکے اوسکے جس کو گاذ رہتے ہین جو صرف آپ ہی

مکت کا دینے والا ہی وہ ذات سداشیو کی ہی یہ کلام بید کے سنکر دونون دیوتا بہت قہقہہ مار کر ہنسنے لگے
اور شیو کی مایا سے فریفتہ ہوکر کہنے لگے کہ جوگیون کا مالک بدصورت و بد دماغ جٹا رکھانے والا زہر کھانیوالا
برہنہ بدن بیل پر چڑھنے والا جسکا زیور سانپ ہین مسان کی خاکستر کو بدن مین ملکر بھوتونکی صحبت مین رہتا ہی
وہ پرم برمھ کسطرح ہوسکتا ہی جسکی صحبت سے سبکو تنفر و اجتناب ہی یہ کہکر دونون خندہ زنی کرنے لگے
تب تو پرنو نے فرمایا کہ اے خلقت کرنے والے اور اے پرورش کرنے والے ہماری بات کو بگوش ہوش
سماعت کرو تم ایسی بات برخلاف سمت اپنی زبان سے کہو تم تینون جہان مین نہایت ہادی کامل و ستمد ہو
بید کے اعتبار کو ساقط نکرو بیدون نے رہست کہا ہی پرم شیو کے کچھ روپ نہین ہے مگر تینون جہان مین
عجیب عجیب لیلا کرتے ہین تمہارے واسطے اونہون نے روپ دھارن کیا ہی وے تینون جہان کے
انترجامی ہین تمہاری درخواست کو نامنظور نکر کے برمھا کے دونون ابرو کے درمیان سے پیدا ہوئے
اور شیو کے بہت روپ لیلا دھاری ہین جنہون نے اپنے بھگتون کیواسطے بڑے بڑے چرتر کیے ہین
ہم شیو کے چرترون کے اصول بیان کرتے ہین جس سے تم پرم برمھ کے مخالف نہو اور لازوال فہمیدگی
تمکو حاصل ہووے واضح ہو کہ جب جسوقت کوئی جاندار نہ تھا اور نہ دنیا و نرگن و پرکرت و رکیہ و برمھا
وبشن و برن و خلقت وغیرہ کچھ نہ تھا اوسوقت صرف ذات واحد و تقدس و بلا صورت و لاثانی و اعلی
مالک نرگن مایا برم صرف جوت ماتر یعنی خالی بطور شعلہ ذات سداشیو کی موجود تھی یعنی وہ ذات جو بلا خواہش و بلا عمل
و قدیم و لازوال و بلا جسم و لاثانی و پرم برمھ و کامل مایا و روح راستی و سرور جسکو دیوتا و منی وغیرہ کوئی نہین جانتا
و بید کو بھی نہین دکھلائی دیتی جسکو بید نیت نیت کرکے بیان کرتے ہین اور رات و دن بیان کرکے پھر بھی اوسکی بھید کو
نہین پاتے ایسی جو ذات ہی وہی سداشیو ہی وہ ذات ہمیشہ شیو لوک مین جو سب سے اوپر ہوا کرتی ہے لازوال شیو کا نام سے
براجمان ہی جو کسیکے نظر مین نہین آتی وہی ذات برمھ الکھ سروپ شیو کی تینون گنون سے برتر و پاک ہی جسکے انس سے تم تینون
دیوتا پیدا ہوئے ہو اوسمین سے کامل انس شیو کا ہر ہین وہ تم دونو نکو لائق خدمت کے ہین اور جو شیو شیو لوگ مین ہین ہین
وہی مجسم ہر رودر لازوال و لا فنا ہین جو موہ شکت کی اوتار لیتے ہین وہی شیو کیلاس مین مقیم ہین اور شکت کے
موت سے مبرا دکھلائی دیتے ہین سب طرح کی لیلا کرتے ہین وے خود مختار رہکر کسی ذات مین داخل نہین ہوتے اونکو تم

کوئی جاننے نہین پایا جو خواہش ہوتی ہے وہی کرتے ہین وہ مایا کے دام سے دور ہین جسکے تمام دیوتا ورن
غلام ہین جسکے چرترونکو بید و پوران و دھرم شاستر نہین جانتے تم اوسکی مایا سے بھولکر برخلاف راہ راست
مانند حیوانونکے بھٹکتے ہو وہی شیو لیلا دھاری اپنی خواہش کے مطابق بہت روپ دھارن کرتے ہین
کبھی مجسم و کبھی بلاجسم کبھی جوگی و کبھی بھوگی کبھی بھوتون کی صحبت مین و کبھی عریان تن بھسم لگائی ہوئے
سانپونکا زیور پہنے ہوئے جٹا رکھائے ہوئے کبھی پرم ہنس کے طریقہ کو دکھلاتے ہین اپنے مین آپ ہی کو دیکھکر
دھیان کرتے ہین کبھی چکرورتی راجون کے مطابق طرح طرح کی عیش و عشرت کرتے ہین اور مع شکت کی تخت پر
بیٹھکر حکمرانی کرکے بروت کو تاب دیتے ہین تمام دیوتا و دیت اونکو خوشنود کرکے اپنے اپنے مطالب پر کامیاب
ہوتے ہین اونکے جس کو جھمین گاتی ہین بشن مردنگ بجاتے ہین برھما تال دیتے ہین سرستی بینا کو دھارن
کرتی ہین اندر بانسری کو بجاتے ہین وہ شیو ایسے ہین باوجودیکہ یہ سب باتین تونے سنا یا مگر اون
دونون کے دل مین کچھ نہ آیا سبب یہ تھا کہ شیو مایا کی وجہ سے وے اس بات کو قبول نہین کرتے تھے
اسی عرصہ مین شیو نے ارادہ کیا کہ اِنکی فریفتگی کو دور کرنا چاہیے تاکہ مسرور ہون

چودھوان ادھیاے

اسکندھ نے فرمایا کہ اسی عرصہ مین درمیان دونونکے ایک جوت یعنی شعلہ پیدا ہوا جسکی روشنی سے تمام زمین
و آسمان منور ہوگیا اوسکے درمیان مین ایک جسم کمال حسین پیدا ہوا اوسکو دیکھکر برھما نے پانچوین منھ سے یہ کہا
کہ اے بشن ہمارے و تمھارے بیچ مین یہ شعلہ کیسا حیرت افزا نمود ہوا ہے جسکے درمیان مین کسی شخص کا روپ
نظر آتا ہے یہ کہہ رہے تھے کہ برھما کو اسطرح کی صورت نظر آئی کہ ایک شخص برنگ نیل لوہت چندر بھال ترسول
ہاتھ مین سانپونکا زیور بنائے ہوئے کھڑا ہے چنانچہ برھما نے کہا کہ تم تو وہی ہو جو ہماری ابرو کے درمیان سے پیدا ہوئے ہو
تمھارے رونے کی وجہ سے ہمنے تمھارا نام رودر رکھا تھا اور بھی بہت نام رکھے تھے تمکو چاہیے کہ ہماری سرناگت مین آؤ ہم
مین تمھاری حفاظت کرونگا جبکہ برھما نے موہ کے قابو ہوکر بے ادبانہ یہ گفتگو کی ایسا غرور برھما کا ملاحظہ کرکے
شیو نے بڑا غصہ کیا اور ایک شخص کو پیدا کیا جو بھگتونکو خوشی دینے والا اور مخالفون کے لیے نہایت خوفناک
اوسکی پیشانی مین چندرمان تین آنکھین سرخ جسم مین سانپ لپٹے ہوئے غرضکہ ہر قسم سے مانند اپنے لیلا کیواسطے

ظاہر کیا چنانچہ شخص پیدا شدہ نے دست بستہ شیو سے عرض کیا کہ ہمارا نام رکھدو اور جو مجکو کام کرنا ہو وہ کہدو
اور یہ کہ کس کام کے واسطے میرے جسم کو پیدا کیا ہی شیو نے فرمایا کہ کال کے مانند تم دکھلائی دیتے ہو اس سے
تمھارا نام کالراج ہوا اور چونکہ بشو یعنی جہان کے بھرن یعنی پرورش کرنے کی قدرت رکھتے ہو اسواسطے تمھارا نام
بھیرون بھی ہے اور چونکہ تمسے کال کو بھی بھے یعنی خوف ہوگا اسواسطے کال بھیرون بھی تمھارا نام ہی اور چونکہ
دکھ گن یعنی مجمع رنج کے مٹانے والے ہو اس باعث سے آمرادک بھی تمھارا نام ہوگا اور چونکہ بھگتون کے
پاپ کو کھا ڈالوگے اسواسطے پاپ بھکھنی بھی تمھارا نام ہی اسیطرح اور بہت نام تمھارے ہونگے اور سب بھگتونکے
کام تمسے برآمد ہونگے اب اپنے کام کو ساعت کرو یعنی یہ جو پدم ست یعنی برمھا ہی یہ کمال دشمن ہی اسکو
بخوبی سکھلاؤ اور اسکے سوا اور بھی جو جہان مین اس قسم کی مخالف ہین اونکو سزا دو اور ہمارا نگری
یعنی کاشی جو ہماری ہے اور ہمکو جان کی مانند پیاری ہے اوسکا مالک ہمنے تمکو کیا تم دائمی مقام اپنا
اوسجگہ کو سمجھو یعنی تم کاشی کے کوتوال ہوکر سبکو ہدایت کروگے کاشی مین تمھاری دوہائی رہیگی راجگی
اختیار کو عمل مین لاؤگے اور جو لوگ کاشی مین گناہ کرین اونکو ہدایت کرو تمھارا جلال تینون جہان کو گوارا
نہو سکے اور جو کوئی کہ کاشی مین نیک و بد کام کرتے ہین اونکو چترگپت نہین لکھ سکتے ہین وہان جمراج کا حکم نہین ہے
یہ سنکر کال بھیرون خوش ہوئے اور دل مین سوچنے لگے کہ کیا سزا برمھا کو دینا چاہیے پھر خیال کیا کہ برمھا نے پانچوین
منھ سے شیو کی مذمت کرکے اونکو لڑکا بنایا ہی اسلیے واجب ہی کہ اسکا وہی پانچوان سر کاٹ ڈالون اس ارادہ سے
بھیرون غضبناک ہوئے اول صورت نہایت خوفناک ہوگئی اور بائین اونگلی کے ناخن سے برمھا کے پانچوین سر کو
کاٹ لیا اوسوقت ہاہاکار مچ گیا اور دیوتا و من وغیرہ سب کانپنے لگے اور بشن بھی دست بستہ استت کرنے لگے
اور برمھا بھی لرزان ہوکر نہایت مغموم ہوگئے اور ست رودری کو جاپ کرنے لگے اور شیو کی سرناگت ہوئے چنانچہ شیو نے
فرمایا کہ اے بشن و برمھا کچھ خوف نکرو تم دونون خلقت و پرورش کرنے والے اور مین قیامت کرنے والا ہون
تم مجکو مثل خود پیارے ہو تینون دیوتا مین کچھ بھید نہین ہی ہان البتہ جس منھ سے برمھا نے مذمت کی مہربانی
کرکے ہمنے صرف اوسی منھ کو سزا دیا ہمنے جتر کرکے تمھارے مد کو نابود کردیا جبکہ تمنے بید و پرانونکے حکم کو نہ سمجھا
تو آخر تمھاری بھلائی کیواسطے مجکو ظاہر ہونا پڑا اسکے بعد بھیرون سے شیو نے فرمایا کہ اے بھیرون بشن و برمھا ہمارا

جسم ہین انکو سزا اسکے لائق نہ جاننا اور جو کام کرنا خوب سمجھ بوجھکر کرنا برہمن خواہ کیسا ہی خراب ہوگیا ہو مگر
قتل کرنا اوسکا بڑا عذاب ہے تمکو بوجہ کاٹ ڈالنے پانچوین سر برہماکے برہم دوکھ لگ گیا ہے اوسکو دور کرو اور
کاپال برت کو اختیار کرو ہرچند کہ ثواب و عذاب تمکو نہیں ہین مگر بید کے مطابق کرنا چاہیے تاکہ اور لوگ بھی ایسا ہی
کرین تم سرکو ہاتھ مین لیے ہوئے گداگری کرتے ہوئے تمام لوگون مین طواف کرو یہ کہکر شیو نے ایک لڑکی ظاہر کیا
جسکا جسم بڑا بھاری تھا اوسکا نام برہم ہتیا رکھا اوسکا جسم کمال ہیبت ناک و تمام سامان سرتاپا مخوف
سرخ بدن سرخ پوشاک پہنے ہوئے خون تمام جسم مین لگائے ہوئے دانت بڑے وہشت ناک جسکی زبان دہان سے
باہر نکلی ہوئی دیکھکر خوف پیدا ہوتا آسمان تک اپنا سر اوٹھائے ہوئے ہاتھ مین کھپر جسکے اندر سے خون کو
نوش کرتی تھی اور مانند ابر قیامت کے ایسی صورت سے برہم ہتیا کو شیو نے ظاہر فرماکر اوس سے فرمایا کہ کاشی
ہماری نگری ہے وہان جب تک کہ بھیرون واپس نہ آوے بھیرون کو ترک نکرنا خواہ کوئی کرور ہا تدبیر کیجے
اور سوائے کاشی کے تمہاری تینون جہان مین مداخلت ہوگی یہ امور پوشیدہ کہکر شیو انتردھیان ہوگئے اور بھیرون نے
بھی تعمیل حکم شیو کی بسر و چشم منظور کیا اور برہما کا سر لیے ہوئے بھیکھ مانگتے پھرے اور با آواز بلند سب کو اپنا گناہ
جو لگا تھا سناتے تھے ہرچند کہ بھیرون شیو پاک تھے مگر جہان کے سکھلانے کے واسطے ایسا کیا

پندرھوان ادھیاے

برہمانے کہا کہ بھیرون کو برہم ہتیا نے ترک نکیا اور پیچھے پیچھے بڑا شور و غوغا کرتی ہوئی چلی جہان بھیرون جاتے
وہان وہ بھی جاتی بھیرون تمام جہان کو گشت کرتے اور شیو کے حکم سے کہین مقام نہین ہوتا تھا ساتون دیپ مین
جو جو تیرتھ تھے وہ سب بھیرون نے تن تنہا دیکھا اور ہمراہ مین صرف وہی عورت اور کوئی نہین تھا یہانتک
کہ رتل لوگ یعنی تحت الثریٰ تک گئے مگر وہ عورت نہ چھوٹی آخر اوپر کے سب لوکون مین بھی گشت کیا تو بھی اوس
عذاب سے مخلصی نملی علیٰ ہذا القیاس اسیطرح برہم لوک تک پھرے جہان کہ بھیرون وہ سر لیکر جاتے وہان کے
باشندے مالامال ہوجاتے تھے آخر کو نہایت مضطرب ہوکر نارائن لوک کو اس نیت سے چلے کہ وہان جانے سے رہائی
پاوینگے لشن نے بھیرون کو دیکھکر لچھمی سے کہا کہ دیکھو پرم برہم شیو آتے ہین مبارک ہے یہ زمین اور ہم اور تم اور سب
یہ تو مجسم سداشیو ہین جنکے نام کہنے اور دیکھنے سے پھر آدمی کا جسم نہین ملتا وہی مہربانی کرتے ہمارے یہان آتے ہین

جب کہ بھیرون نزدیک آئے تو بشن نے معہ تمام انجمن کے سرفرقد ہو کر حمد پڑھا اور کہا کہ تم تو تمام گناہوں کے دور
کرنے والے اور بھگتون کو خوشی دینے والے اور لافنا ہو تم یہ کیا چرترو لیلا کر رہے ہو ہمسے بیان کرو اور تم ہاتھ مین
سر لیے ہوئے گداگری کر رہے ہو اسکی کیا وجہ ہی تم تو تینون جہان کے مہاراج ادھراج ہو یہ بھیکھ مانگنا
تمہارا نہایت حیرت افزا چرتر ہی بھیرون نے فرمایا کہ ہم برمھا کا سر کاٹ کر گرفتار عذاب ہوئے اوس عذاب سے
رہا ہونی کے لیے تمام جہان مین پھرتے ہین بشن نے فرمایا کہ اپنی مایا تینون جہان کی فریفتہ کرنے والی کو
مجھسے دور رکھیے تم تمام خلقت کے مالک ہو جو تمھاری خواہش ہوتی ہے اوسیطرح سب کچھ کرتے ہو اپنی ناف کے
کنول سے کرور ہا برمھا ہر کلپ مین پیدا کرتے ہو تم جب جو کرتے ہو وہ سب تمکو زیبا ہی تم تو جہان سے علیحدہ ہو
ثواب و عذاب تم سے کچھ واسطہ نہین رکھتے تمھارے نام کہنے سے تمام گناہ بھاگ جاتے ہین قیامت مین جبکہ تم تمام
دیوتون و منیشرون و برن و آسرم کو معدوم کرتے ہو تب تمکو عذاب کیون نہین لگتا اور اوسوقت تو برمھا کو
بالکل نابود کر دیتے ہو تب کچھ عذاب نہین ہوتا اب صرف ایک ہی سر کاٹنے سے تمکو عذاب لگ سکتا ہی اور کلپ ہونیکے
سر برمھا والے تمھارے گلے مین پڑے ہین اونکے برمھ ہتیا کیون نہین لگی اب اپنے کو عاصی قرار دیتے ہو تمھاری
عجیب لیلا ہی دیوتا و منی اوسکو کوئی نہین جانتے جسطرح کہ آفتاب کی طلوع سے تاریکی تمام جاتی رہتی ہی اسیطرح
تمھارے بھگت کی گو وہ کیسا ہی گنہگار و بدکار ہو تمام عذاب و گناہ زائل ہو جاتی ہین جو شخص ایک دفعہ تمھارا دھیان
کرتا ہی اوسکے رنج و گناہ و برمھ ہتیا وغیرہ پاپ نابود ہو جاتے ہین تمھارے نام کے کہنے سے گناہون کا پہاڑ کالعدم ہو جاتا ہی
شیو شنکر و سس سیکھر وغیرہ تمھارے نام جو کوئی شخص مخالف بھی لے لیوے تو وہ بھی قید تناسخ سے رہائی پا جاوے
اور وہ ہمیشہ کیلاس مین مقیم رہیگا تمھارا نام مبارک ہی مبارک ہی تمکو یہ سر ہاتھ مین لیکر گشت کرنا واجب نہین ہے
بڑے نصیب ہمارے ہین کہ جسکو جوگی جوگ کرکے بھی نہین پاتے وہ ہمارے لوک مین آج براجمان ہوگے
ہم مبارک ہین اور ہمارا ملک مبارک ہی جو آج آپ ایسے اپنے مالک کو دیکھتے ہین آپکی نگاہ آب حیات کی
تاثیر رکھتی ہے جسکو دیکھکر پھر قید تناسخ مین کوئی نہین پڑتا جو اچھے لوگ تمھارا بھجن کرتے ہین وے بہشت
اور موکچھ کو برابر گیاہ کے تصور کرتے ہین بشن یہ کہہ رہے تھے کہ بھیرون نے بھیکھ مانگا چنانچہ بشن نے
بھیکھ دیکر پرنام کیا اور بھیرون آگے کو روانہ ہوگے اور پیچھے پیچھے برمھ ہتیا بھی روانہ ہوئی

شولھوان ادھیاے

اسکاندہ نے کہا کہ اے اگست لشن نے برمھ ہتیا کو بھیرون کے پیچھے جاتے دیکھکر کہا کہ تو بھیرونکا تعاقب چھوڑکر جو تجکو بر دان چاہیے وہ ہمسے طلب کرلے برمھ ہتیا نے ہنسکر کہا کہ مین شیو کے حکم سے پیچھے بھیرون کے پھر کر اپنے کو مبارک کرتی پھرتی ہون مین بھیرونکو کچھ دکھ نہین دیتی ہون جو کوئی بھیرون کا نام لیتا ہی مین فوراً اوسکے گھر کو ترک کرکے بھاگ جاتی ہون ہمارے اختیار اور قدرت کو بھیرون کے اوپر اسی بات سے قیاس کر لیجیے یہ بات شیو کے حکم سے ہوئی ہے اسکی تنسیخ کون کرسکتا ہی یہ کہکر برمھ ہتیا بدستور بھیرون کے پیچھے چلی بھیرون لشن کے ایسے اعتقاد کو ملاحظہ کرکے فرمایا کہ جو خواہش ہو ہمسے بر دان طلب کرلو ہمکو یہ چاندالی ہتیا کچھ تکلیف نہین دے سکتی یہ چر تر جہان کیواسطے ہم خود کر رہے ہین لشن نے فرمایا کہ ہمکو یہی بڑا بر دان ملا جو آپ ہمارے لوک مین تشریف لائے ہم یہ چاہتے ہین کہ ہم روزمرہ آپ کی چرن کمل کا دھیان کیا کرین اور ہمکو روزمرہ آپکے درشن ملا کرین بھیرون نے فرمایا کہ اچھا یہی بر دان ہمنے تمکو دیا تم بھی دیوتا و منیشرونکو بر دان دیا کرو اور تینون جہان کے مالک ہوکر خوش و خرم بیٹھے رہو یہ کہا اور تمام ملکون کا طواف کرکے سمت کاشی کے روانہ ہوے وہ کاشی جسکی مشابہت اور تمثیل تینون جہان مین دوسری شی سے نہین ہی جہان پرم مکت سبکو حاصل ہوتی ہے جبکہ کاشی کے نزدیک بھیرون پہونچے تو برمھ ہتیا کمال مخوف ہوکر شور کرنے لگی جبکہ بھیرون بیٹھ گیے تو وہ ہاہاکار کرکے زمین کے نیچے چلی گئے اور بھیرون کے ہاتھ سے سر زمین مین گر پڑا بھیرون بکمال خوش ہوئے اور تمام دیوتون و منیشرون نے جے جے کی آواز بلند کیا بھیرون ناچنے لگے اے کنبھج مُن کاشی کی مہمان کو دیکھو وہ سب سے اعلی ہی یہ کاشی شیو کو کیسی پیاری ہی جو قیامت مین بھی قائم و معمور رہتی ہے جو گناہ کہ بھیرون کا اور کسی مقام مین نہین چھوٹا تھا وہ کاشی کے اندر جاتی جاتی چھوٹ گیا ہم اوسکی مہمان کہانتک کہین وہ تینون جہان سے نرالی اور موکچھ پوری ہی وہان کپال موچنی تیرتھ سب سے اعلی ہی جسکے دیکھے سب گناہ زائل ہوجاتی ہین اور جسکے یاد سے گناہ کبیرہ چھوٹ جاتی ہین اور مکت ملتی ہی جہان دیوتون پتر کا ترپن کرنے سے برمھ ہتیا وغیرہ چھوٹ جاتی ہین اسکی برابر دوسرا تیرتھ نہین ہی جیسا کہ بید و پران وغیرہ فرماتی ہین اور چونکہ مارگ یعنی کنوار کی آٹھین کرشن پچھ مین بھیرون کا اوتار ہوا تھا بدینوجہ اوس روز جو کوئی شخص برت کرے تو تمام عمر کے سب گناہ دور ہوجاوین علی ہذا القیاس اوس روز شب بیداری مین بھی یہی پھل ہے اور اگر اپنا بھیرون کے

نزدیک جاکر کاشی مین اس برت کو کرے تو جو گناہ کہ مطابق عقل انسان کے ہوتے ہون وے سب زائل ہوجاوین کہ گناہ باقی نرہین اور اگر اوس روز بھیرون کا پوجن کرے تو ایکسال کے گناہ کبیرہ اور عصیان عظیم سب جاتے رہین اور اسٹمین و چودس و اتوار کو اگر کوئی بھیرونکی جاترا کریگا اوسکے تمام گناہ چھوٹ جاوینگے اور اگر کوئی شخص آٹھ پرکرمان یعنی طواف بھیرونکی کرے تو اوسکے تینون طرح کے پاپ نہ لگین گے یہ بھیرون کا برت سب برتونکا راجہ ہے اور چارون پھل کا دینے والا ہے جو شخص دونون جہان مین بڑی خوشی حاصل کرنیکی خواہش رکھتا ہو وہ اسی برت کو یقین کے ساتھ کرے اس برت کی کرنے سے بھیرون نہایت خوشنود ہوتے ہین اس بھیرونکی چرتر کی قراءت و سماعت سے مکت حاصل ہوتی ہے اور نہایت خوشی ملتی ہے ہم اوتار ختم ہو

ستر ھوان ادھیاے
ذکر اوتار بیر بھدر

برھمانے کہا کہ اے نارد بیر بھدر اوتار کا بیان طول طویل ہم پہلے کہ چکے ہین اور اب اختصاراً بیان کرتے ہین واضح ہو کہ دکچھ پرجاپت ہمارا لڑکا جسکی عقل تمام جاتی رہے اوسنے شیو کے ساتھ عداوت بڑھایا اور اونکی شان مین کلمات حقارت ہتک کے زبان پر لایا مگر شیو جو پاک ہین کچھ اوسکے کلمات کا خیال نکیا اسی عرصہ مین اوسنے جگ کرنا شروع کیا تمام دیوتا وہم بھی معہ اپنے اپنے قبائل و عشائر کے اوس جگ مین آتے گئے ہرچند کہ بڑی دھوم دھام و جشن شاہانہ ہوا مگر بدون شیو کے کچھ رونق نہ تھی دوہیچ منے سبکو سمجھایا کہ تم سب جاکر شیو کو یہان لاؤ مگر یہ بات کسیکو پسند نہ آئی یہانتک کہ بشن وہمنے بھی شیو کو فراموش کر دیا آخر کو دوہیچ یہ بات کہکر کہ یہ جگ تکمیل کو نہ پہونچیگی باہر چلے گئے اس بات کو دکچھ پرجاپت نے غنیمت سمجھکر باعانت ہم سبکے جگ کرنا شروع کیا اتفاقاً ستی نے اپنے باپ کے یہان جگ کا ہونا سنکر کمال مسرور ہوئی اور شیو سے اصرار کرکے بعد حصول اجازت دکچھ کے یہان تشریف لائی اور وہان شیو کی کمال بےقدری ملاحظہ کرکے غضبناک ہوئی کہا کہ اے دکچھ و بشن و برھما و تمام دیوتا و منی وغیرہ تم سبکی عقل نیک جاتی رہی ہے تم سبنے بدون شیو کے جگ کرنا چاہا ہے اسکا نتیجہ تم سبکو ملیگا بعدہ جوگ کرکے ستی جل گئی اوسوقت ہاہاکار ہوگیا اور سب کو اضطراب پیدا ہوا ستی کا مرنا سنکر بہتیرے ہزار گنون نے خوشی سے اپنی جانون کو ضائع کیا باقی اور گنون کو جنھون نے فتنہ و فساد کیا اون سبکو بھرگ نے منتر کے زور سے اوڑا دیا

یعنی رفع و دفع کرو یا وہ سب فرار ہو کر شیو کے پاس آکر ستی کا مرجانا معہ تمام کیفیت کی عرض کر دیا شیو نے
اے نارد تمسے سب حال دریافت کیا اور بعد سماعت بیان تمہارے کے شیو کمال قہر آلودہ ہو کر اپنی
ایک جٹا کو اوکھار کر پتھر پر مارا وہ درمیان سے ٹوٹ گئے اوسوقت تینون جہان معہ پہاڑ و دریا و زمین کے کانپ
اوٹھے اول حصہ جٹا سے ایک شخص کمال خوفناک صورت چار بھوجے تین آنکھ ہاتھ مین ترسول لیے ہوئے بیر بھدر
نامے ظاہر ہوا اور روبروے شیو کے کھڑا ہو گیا اور اپنے موے بدن سے اپنے مانند بیشمار گنون کو ظاہر کیا وے سب
اٹہاس یعنی جراب قہقہہ و مخوف اوار کرتے تھے اور دوسرے حصہ سے کالی نہایت ہیبت ناک شکل اپنے ہمراہ کرور ہا
جوگنی لیے ہوئے بڑا شور و غوغا کرتے ہوئے پیدا ہوئے یہ چرتر کر کے شیو نے ایک آہ سرد خوفناک کھینچی جسنے جور گن
یعنی بخارونکی فوج خوفناک صورت سے پیدا ہوئے بعدہ بیر بھدر و کالی نے دست بستہ اپنا کام پوچھا اور حکم کے
خواستگار ہوئے تب شیو نے بڑے جلال کے ساتھ حکم دیا کہ دکچھہ کے یہان جا کر اوسکی جگ کو غارت کر کے سبکو سزا دو
یہ حکم پا کر وہ سب فوج روانہ ہوئی جسکے چلنے سے بڑا شور و غوغا ہوا اور بیر بھدر رتھ پر سوار ہو کر چلے زمین لرزہ مین
و ہوا زور و شور کے ساتھ چلنے لگی بیر بھدر کے ساتھ مین بیس آیت ہر یعنی سنگھ لگے ہوئے تھے اور رتھ بیس کوس
طویل تھا جسمیں بیشمار چتر لگے ہوئے تھے اور جوگن کہ بالون سے بیر بھدر کے پیدا ہوئی تھی وہ تعداد مین نوسیچھ کرور
تھی وہ بھی بیر بھدر کے ساتھ روانہ ہوئی علاوہ انکی اور بہت گن شیو کے بمانون مین چڑھکر روانہ ہوئے جنمین
تمام و کمال نامی نامی گن موجود تھے یہ جملہ تعداد فوج کی جوگنون کے ہمراہ روانہ ہوئی چونسٹھ کرور ہزار تھی اور
ہزار کوٹ بھوتون کی فوج تھی اور بیرماتھ تین کرور تھی اور چھترپال بھی معہ اپنی فوج کے روانہ ہوئے اور بھیرون بھی
بیشمار فوج لیکر چلے چنانچہ ایسی فوج ہمراہ لیکر بیر بھدر روانہ ہوئے جنکے شمار کرنے مین کرورہا حروف چاہیے
یہ حال بیرنی دکچھہ کی عورت کو معلوم ہوا جسنے ستی کی خاطر داری کی تھی اوسنے سب سے سمجھا کر کہا کہ اب خیر نہین ہے
شیو کا قہر نازل ہوا یہ بات بیرنی سب سے کہہ رہی تھی کہ فوج پہونچ گئی اوس مقام پر کہ جہان کوہ ہمالہ کے
کنگرہ طلائی ہین اور نزدیک مایاپوری کے جہان گنگا بہہ رہی ہین اوسی ملک کا نام کنکھل ہے اوسی مقام پر
دکچھہ جگ کرتے تھے المختصر بیر بھدر پہونچکر مانند آتش قیامت کے سوزان ہوکے اور باواز بلند کہا کہ ہم شیو کے
حکم سے آئے ہین تم مین سے کسیکو بدون قتل کئے ہوئے نہین چھوڑونگا

اٹھارہوان ادھیاے

برہمانے کہا کہ بیربھدر نے یہ بات کہکر مکان جگ کو جلادیا اور تمام گنون کو حکم دیا کہ بلا وقت کے قیامت کردو یہ حکم پاکر گنون نے محشر برپا کیا اور غضبناک ہوکر حاضرین جگ کی داڑھی اور بال وغیرہ سب اوکھاڑ ڈالین اور سبکو ضربات اسلحہ سے زد وکوب کیا ایسی حرب وضرب دیکھکر دگپالون نے کچھ مقابلہ کیا مگر وے سب بیربھدر سے مغلوب ہوگے اور اِیندر کی بازو اوٹھ نہ سکے اور ضرب ترسول سے بیقرار ہوگیا اور انل یعنی آتش کی شکت کو کاٹ کر ترسول سے زخمی کردیا اور کال ڈنڈ جمراج کا کاٹ کر بیہوش کردیا اور نرت کی تلوار کو گُندھارن کرکے ترسول کو اوسکی چھاتی مین مارا اور برن کے پاس کو کاٹ کر اپنے بان سے مجروح کیا اور پون یعنی ہوا کی دھج کو کاٹ کر بھیر ساگے مارا اور کوبیر کی اکثر گدا کو توڑ کر اپنے ترسول سے زخمی کیا اور الیس کے ترسول کو بلادھار کے کرکے اپنے جلال کی عظمت کو دکھلایا اور چندرمان کو لات سے مارا اور اٹھون بس کے موسل کو کاٹ کر مجروح کردیا علاوہ انکے اور جو جو لڑائی مین کھڑے تھے اون سبکو اپنی ضربات سے باقی نچھوڑا یہ حالت دیکھکر تمام دیوتا بھاگ کھڑے ہوئے اونکی کوئی تدبیر پیش رفت نہ گئی اور گنون نے اب ہاس ہیبت ناک کیا روز جگ کی اندر مداخلت کرنے لگے چنانچہ اترس ہین بھاگ کر بشن جی کے قدمون مین گرے اور کہا کہ الامان الامان ہم آپکی سرناگت ہین آپ جگ کرنیوالے و جگ کی حفاظت کرنیوالے ہو ہم دیوتون و منی وغیرہ کی آفت کو کہانتک عرض کرین یہ جو شیو کے گن آئے ہین انکو رفع کرو چنانچہ وکچھ برجاپت نے بھی بشن سے یہ درخواست کرکے قدمون پر گر پڑے اور بڑی طول طویل حمد کو پڑھا اور کہا کہ ایسی مہربانی کیجیے جسمین یہ گن رفع ہون اگراحیانا گنون نے ہماری جگ کو خراب کر ڈالا تو ہماری بڑائی مین فرق آویگا ایسی عرض معروض کرکے دست بستہ بشن کے آگے کھڑا ہوگیا چنانچہ ایسی عاجزی دیوتون و دکچھ کی سنکر بشن مہربان ہوکر گنون پر غضبناک ہوئے اور واسطے لڑائی کے کھڑے ہوگئے اور تمام اسلحہ بشن کے یاد کرنے سے حاضر آئے بشن رتھ پر سوار ہوکر واسطے جنگ کے چلے اور بمقابلہ گنون کے کھڑے ہوکر مثل شعلہ سوزان کے نظر آئے اور گنون کو اپنے بانون سے حیران کرکے میدان سے بھگادیا تب کالی غضبناک ہوکر بڑا شور کرتی ہوئی بشن کے سامنے چلی اور کالی کی فوج نے بشن کے اوپر دفعۃً یورش کرکے ہر چار سمت سے محاصرہ کرلیا اور چھیترپال بھی اپنی فوج لیکر واسطے مقابلہ بشن کے روانہ ہوا اور بھیرون بھی بمراد مصاف ساتھ بشن کے چلے چنانچہ ان تینون نے بشن کے ساتھ بڑی لڑائی کی بشن کی فوج بہت کام آئی آخر کو

بشن نے سبکو ہزیمت دیکر اسقدر اپنے جلال کو روشن کیا کہ کسیکی مجال مقاومت و تاب صف آرائی و مقابلہ گستری کی نرہی آخر کو بھیرون کالی و چھتر پال بشن کی فوج کے اندر گھسے جسطرح کہ راہ ماہتاب کو گھیر لیتا ہی تب تو بشن نے اپنے دھنکھ کو ہاتھ مین لیکر ستو بان چلایا اور ساتھ اوسکے اپنی سنکھ کو بجادیا اوسوقت تمام دیوتا جو بخوف بیر بھدر بھاگ گئے تھے سب بشن کے پاس آگئے اور طرفین سے سخت لڑائی ہونے لگی اور مہا کالی نے ہنسکر اپنے منھ کو زمین سے آسمان تک پھیلادیا اور بہت فوج اپنے منھ کے اندر ڈال لیا بعضون کے سر توڑ کر کھا لیا اور چھتر پال نے ستو بان چلاکر بہت فوج کو مار ڈالا اور بھیرون نے بھی اپنے ترسول سے بیشمار فوج کو زمین دکھادیا چنانچہ کالی و بھیرن و چھتر پال نے دیوتون و بشن کی فوج کو کماحقہ مارا اور بشن نے بھی تمام بانون کو جو چلانے والے تھے چھوڑ دیا اور جوگ مایا سے مانند اپنے بہت پارکھد سنکھ چکر گدا دھارن کیے ہوئے ظاہر کئے جنھون نے گنون کو مار کر بڑے خوف مین ڈالا ایسی جوگ مایا بشن کی دیکھکر بیر بھدر بہت غضبناک ہوکر اپنے ترسول کو چلایا جس سے بشن کی جوگ مایا سب معدوم ہوکر صرف تنہا بشن باقی رہگئے اور پھر بیر بھدر نے اپنی گدا کو بشن کی پیشانی مین مارا چنانچہ بشن تاب نہ لاکر زمین مین گر پڑے اور دونون فوج مین ہاہاکار مچ گیا اور بشن نے پھر اوٹھکر اپنے چکر کو ہاتھ مین لیا جو بشبیہ آفتاب قیامت کے مانند روشن تھا اوسکی آگ چارون طرف پھیل گئی اور زمین و آسمان جلنے لگا اوسکو دیکھکر تمام گن متعجب ہوکر بشن کے روبرو مقیم نہوسکے بیر بھدر نے شیو کا دھیان کیا چنانچہ اونکو طاقت روکدینے چکر کی مرحمت ہوئی جسکے زور سے بیر بھدر نے چکر نہ چلنے دیا

اونیسوان ادھیائے

برہما نے کہا کہ چکر بشن کے ہاتھ سے نہ چلا جسکے چلنے سے قیامت ہوجاتی ہے اور بشن مانند پہاڑ کے کھڑے رہگئے بشن نے منتر پڑھا جسکی وجہ سے جسم تو ڈول سکا لیکن چکر کو محض طاقت رفتار کی حاصل نہوئی اوسوقت ہمنے آکر بشن کو سمجھایا کہ جو شدنی امر ہو وہی ہوگا آپ ناحق اصرار کرتے ہو کیا کلام ویدبیچ من کا غلط ہوسکتا ہے اب آپ اسکو شیو کی خواہش جانکر اس بارہ مین تک و دو نکرین آپ اپنی بہشت کو چلیے چنانچہ بشن اپنے دھام کو چلے گئے تب بیر بھدر طرح طرح کی آفات کرتے ہوئے جگ کے پاس پہونچے اول تو جگ کے مکان کو پھونک دیا اور گن نے جگ کرانے والے کی داڑھی کو اوکھاڑ ڈالا اور منیشورون کو مار ڈالا جو شیو کے برخلاف تھے بعضے گنون نے مکان جگ کا

کسی نے سامان جگ کو ناپاک کر ڈالا اور جگ کے ظروف جسقدر تھے وہ گنگا مین پھینک دیے اور پانی ڈالکر
تمام جگ کنڈ کو بوجھا دیا اوسوقت مکہ یعنی مجسم جگ بصورت آہو کے ہو کر بھاگ چلا بیر بھدر واقف ہو کر
آسمان سے اوسکو گرفتار کر لائے اور سر اوسکا فوراً کاٹ لیا اور دھرم راج و دکچھ پرجاپت و کشب کے سر پر
اپنی لات کو مارا علاوہ اسکے کرشٹ نیم و کرشا سوا و انگرش منیشر ونکے سرونکو لات سے مارا اور سرستی کی ناک کو
کاٹ ڈالا جو دیوتون کی مان تھی اور ناخون سے زخم کرکے بھگ کی آنکھین نکال لین اور بھرگ منی کی مونچھین
اوکھاڑ ڈالین اور مشت مار کر پوکھا کے دانت توڑ ڈالے ایسی ایسی باتون سے بھی صابر و قانع نہو کر دکچھ کو پکڑ کر
اوسکے سر کو کاٹنے لگے مگر جبکہ سر نہ کٹا تو بیر بھدر نے شیو کا دھیان کرکے بموجب اشارہ شیو کے سر کو مروڑ کر آگ مین
ڈال دیا علی ہذا القیاس اسیطرح کا بہت فتنہ و فساد کرکے حسب لیاقت سبکو نتیجہ دیا اور اوسی جنا بھوم مین بیٹھ
مانند شیو رودر قیامت کرنیوالے کے براجمان ہوئے اوسوقت ہم برمھا و بشن وغیرہ شیو کے جاکر التماس کیا کہ آپکا گن
بیر بھدر و دکچھ پرجاپت کی جگ کو خراب کرکے سب کو حیران و پریشان کر دیا ہی دکچھ پرجاپت نے درحقیقت نہایت خراب کام
نادانشمندی کو کیا کہ آپکو ابدھوت سمجھکر جگ مین طلب نکیا آپنے جو سزا اسکو دی وے سب اسی لائق تھے لیکن ہمارے
قصورات پر خیال نفرما کر اب رحم فرمایئے اب سبکو یہ عقل ہو گئی ہے کہ آپ سب سے اعلی و برتر ہین آپ مہربانی کرکے
جگ کو تکمیل کیجیے اور وہ تدبیر کیجیے جسمین دکچھ زندہ ہو اور اسیطرح سبکو خوشی ہو کیونکہ سبھون نے بالیقین یہ بات کو
قرار دیا ہی کہ بلا تمھارے حصہ کے کوئی جگ نہو گی اگر آپ اسطرح سزا ندیتے تو دھرم معدوم ہو کر ریاکاری کی گرم بازاری
ہوتی آپکے ادب کو سب لوگ ترک کرکے بید کی عظمت و کلام متروک ہو جاتے اب ہم سب آپکی سرناگت ہین چنانچہ
شیو خوشنود ہوئے اور بیر بھدر کی طرف نگاہ مہربانی سے دیکھا بیر بھدر شیو کے قدمون مین گر پڑے اور عرض کیا کہ جو
حکم مجکو ملے اوسکو بجالاؤن شیو نے فرمایا کہ اب تم سب گن غصہ کو فرو کرو کیونکہ اپنے اپنے لائق سب سزا پا چکے یہ کہکر گنون کو
دفع کیا اور سبکی طرف نگاہ مہر سے دیکھ دیا جسکی وجہ سے سبھون کے عضو برقرار ہو گئے اور جو مر گئے تھے وہ مانند زندہ کے
اوٹھ کھڑے ہوئے اور بھرگ کے بکرا کی داڑھی جما دیا اور دکچھ کے جسم پر بکرا کا سر لیکر زندہ کر دیا دکچھ نے عجیب آواز سے
شیو کی حمد پڑھا علی ہذا القیاس تمام دیوتون نے شیو کی استت کیا شیو نے حکم واسطے پورا کرنے جگ کو دے دیا چنانچہ
جگ تمام ہوئی اور سبکو جگ بھاگ دیکر شیو کو پورن بھاگ دیا اسیطرح شیو نے جگ کو تمام کرکے کوہ کیلاس مین معہ اپنے

گنون کے واپس تشریف لائے اور بشن و ہم و سب دیوتا وغیرہ اپنے اپنے لوکونکو چلے گئے ہمنے بیر بھدر کے اوتار کا
بیان بموجب علم و یقین و دانش اپنی کی کہ سنایا جو اس چرتر کو قرأت یا سماعت کریگا وہ دنیا مین خوش رہکر
عاقبت کو شیو پد پاوے گا اوس اوتار کی کتھا مجمع راحت و فرخندگی ہے ۵۴ اوتار تمام ہوگئے

بیسوان ادھیاے

ذکر سربھ اوتار

برھما نے کہا کہ اے نارد اب ہم سربھ اوتار کا بیان کرتے ہین واضح ہو کہ اگلے زمانہ مین دت کے دو لڑکے
کنک کسیپ بڑا لڑکا و کنک آکچھ چھوٹا لڑکا پیدا ہوئے جو دیوتون کے جانی دشمن اور جنکے قابو مین تمام دنیا تھی
कनक कश्यप कनक अक्ष
تمام جہان مین صرف اونھین کا حکم تھا دیوتون کو نہایت تکلیف دیا اون دونون نے ملک تمام جہان کا دھرم
خراب کر ڈالا اور بوجہ زیادتی گناہون کے جہان مین بڑے بڑے فتنہ و فساد اوٹھنے لگے منجملہ اونکی جو چھوٹا بھائی
کنک آکچھ تھا اوسکو تو بشن نے باراہ اوتار ختیار کرکے مار ڈالا اور جو کنک کسیپ تھا اوسکے چار لڑکے پیدا ہوئے منجملہ
چارون لڑکون کے پہلاد سب سے چھوٹا تھا وہ نہایت رست باز و مرتاض و دھرم دان و دانا و خدا شناس تھا
وہ بشن کا بڑا بھگت ہوا اوسنے پیدا ہوتے ہی سے بشن کی پرستش کی سوائے بشن کے اوسنے جہان مین اور کچھ
کسی شی کو نہ دیکھا اور آٹھ حروف کا جو منتر بشن کا ہی اوسکو بلاناغہ سرور کے ساتھ جاپ کیا ایکروز کنک کسپ نے پہلاد کو
واسطے تعلیم و درس تدریس علوم کے گورو کے سپرد کیا وہ گورو کے یہان بھی وہی ہشت حرفی منتر بشن کا پڑھا کرتا تھا
اور گورو جو علم راج نیت یعنی علم سیاست بدن کو پڑھاتا وہ پہلاد کے پسند نہین پڑتا تھا ایک روز کنک کسپ نے پہلاد کو
واسطے لینے امتحان کے بلاکر اپنی گود مین بٹھاکر علم آموختہ کی بابت کچھ پوچھا اور کہا کہ اے فرزند لخت جگر جو گرو سے
پڑھا وہ سنا و پہلاد نے جواب دیا کہ ہمنے بشن کا نام پڑھا ہی جسکی خدمت سے دونون جہان مین خوشی حاصل ہوتی ہے
اوسکی برابر جہان مین اور کوئی نہین ہی یہ سنکر کنک کسپ نے پہلاد کو اپنی گود سے پھینک دیا اور کہا کہ بشن کون ہے
جسکے قدمون کی محبت تجکو پیدا ہوئی ہے تو بشن و برھما و شیو وغیرہ دیوتون کو چھوڑ کر ہماری خدمت پر آمادہ ہو مجھسے
بڑا جہان مین اور کون ہی مجکو دیوتا و دیت سب ڈرتے ہین ایسی حرکت باپ کی دیکھکر پہلاد نے کچھ خوف نکیا اور
باواز بلند پھر بشن کا نام لیکر کہا کہ ہمارا بھلائی کرنے والا وہی ہی یہ کہکر بشن کے قدمون مین اور بھی زیادہ محبت کرنے اور اونکو نسبتی

سیاست بدن
علم تہذیب
اخلاق تدبیر
منازل ۱۲

یہی کام کرنے لگا اسے نارد یہی دھرم بڑا خوشی دینے والا ہے کہ اپنے مالک کے قدمون کی خدمت ترک نکرے الغرض
کنک کسپ نے ایسی عقل اپنے لڑکے پہلاد کی دیکھکر دیتیون سے بلاکر حکم دیا کہ اسکو مار ڈالو یہ لڑکا ہمارا دشمن ہوکر
ہمارے دشمنون کی خدمت کرتا ہے یہ حکم سُنکر دیتیون نے ہرچند کہ مارا مگر زخم تک پہلاد کے جسم مین نہوا کیونکہ
بشن جی نے پہلاد کی حفاظت کی کنک کسیپ نے نہ قتل ہونا پہلاد کا سنکر مثل شعلہ سوزان جلکر پہلاد کو اپنے پاس بٹھلا
اور کہا کہ تیرا مالک کہان ہے مجکو بتلادو مین تجکو قتل کرتا ہون وہ تجکو بچالیوین یہ کہکر تیغ آبدار کھینچکر پہلاد کا
سر کاٹنے پر آمادہ ہوگیا لیکن پہلاد کو ذرہ بھی خوف نہ آیا جواب دیا کہ وہ ہمارا مالک سب جگہ موجود ہے اور سب مین حاضر ہے
بدون اوسکے کون مارنے والا ہے وہی مالک بھگت کا محافظ ہے یہ سنکر کنک کسپ نے کہا کہ پھر کسواسطے وہ تیرا مالک
اس ستون مین دکھلائی نہیں دیتا یہ کہکر ستون مین تلوار چلایا چنانچہ ایک آواز نہایت خوفناک ستون سے نکلی
اور بعدہ بھگت کی پالنے والے نرسنگھ روپ ہوکر بشن اوسی ستون سے نکل آئے اور برمھا کے بردان کو قائم رکھکر کنک کسپ کا
شکم چاک کر کے ڈالا اور شیر کی آواز بلند کر کے اور دیتیون کو بھی مارا اور کمال غضبناک ہوکر نہایت ہیبتناک صورت
بنایا جسطرح قیامت کی آگ ہو اور بعدہ نرسنگھ نے بڑی آواز بلند کی جو تینون جہان مین چھا گئی اور تینون جہان
خوف مین آگئے زمین لرزہ مین آئی پہاڑ جلنے لگے دِگج قائم نرہ سکے تب نرسنگھ نے اپنی صورت کو اور بھی زیادہ ہیبت خوفناک
کر کے ہزار ہاتھ ہزار سر ہزار انکھ دھارن کین اور تینون آنکھ یعنی آتش و مہر و ماہ ظاہر ہوکر تینون جہان کو جلانا شروع
کیا ایسی صورت نرسنگھ کی دیکھکر دیوتا اوس مقام پر مقیم نرہ سکے بلکہ کچھ دور بھاگ گئے اور بشن و ہم و بڑے بڑے دیوتا دور ہی سے
استت یعنی حمد کرنے لگی اور ہمنے پہلاد سے کہا کہ نرسنگھ کو تم مترحم کر کے سب لوگون کی آفت کو دور کرو پہلاد نے اس بات کو منظور
کیا اور نرسنگھ کے پاس گئے مگر تو بھی غصہ فرو نہوا بلکہ اور زیادہ آواز کو بلند کیا تب تو ایندر و غیرہ تمام دیوتا اوس مقام سے
بھاگ کر شیو کی سرنا گت مین گئے اور ہم و ایندر و گپت وغیرہ دیوتون نے شیو کی حمد پڑھا اور عرض کیا کہ
ہم سب آپکے پناہ مین آئے ہین ایسی تدبیر کیجیے کہ جسمین نرسنگھ کا غصہ فرو ہو اسیطرح کا غصہ بیربھدر نے بعد خرابی
جگ دکچھ کے کیا تھا جسکو آپ ہی نے رفع فرمایا تھا ہمکو جہان مین اس آتش قہر کا بجھانے والا دوسرا نظر نہین آتا

الیسوان ادھیاے

برمھا نے کہا کہ ایسی حمد ہم سبکی سُنکر شیو نے خوشنود ہوکر ارادہ کیا کہ نرسنگھ کے غصہ کو دور کرین بدین نیت

بیربھدر اپنے گن کو یاد کیا چنانچہ فوراً بیربھدر اٹھ پاس کرتے کرور ہا گن مانند نرہر روپ کے ساتھ لیے ہوئے
حاضر ہوئے وہ صورت بکمال مہیب ہم آواز کہتے ہوئے دست بستہ شیو سے کہا کہ میرے واسطے کیا حکم ہوتا ہی شیو نے
فرمایا کہ تم جاکر نرہر کے غصہ کو رفع کرو تم راہ مصالحہ و آشتی سے سمجھانا اگر احیاناً اونکی قہر کی آگ تمہاری فہمایش سے
فرو نہو تو ہمارے بھاؤ کو قوت کرکے دکھلا دینا اور صرف کلام سے اونکے غرور کو دور کرنا اور پاس و لحاظ اونکا
برقرار رکھکر ڈنڈ یعنی سزا ندینا کثرت جلال کو کثرت جلال سے دور کرنا اور باریک جلال کو باریک جلال سے
اسیطرح نرہر کے جسم کو اپنے مین ملاکر ہمارے پاس لانا یہ سنکر فوراً بیربھدر سانت روپ یعنی رحیم صورت بنکے
اور نرہر سے بمنزلہ پدر کے نصائح فرزندانہ کہنا شروع کیا کہ اے بشن تمنے نرہر واسطے قیام جہان کے اوتار لیا ہی
تم واسطے قیامت کردینے کے تدبیر نکرو تم تینون جہان کی پرورش کیواسطے ہو شیو کے حکم کو مان کر انتردھیان
ہوکر سبکو خوشی عنایت کرو اور دوسرے اوتارون کی چال چلو یہی شیو کا حکم ہے تمکو شیو نے واسطے قیامت کے
اپنا بیج یعنی جلال مرحمت نہین فرمایا تمہاری برابر تینون جہان مین دوسرا بھگت سداشیو کا نہین ہی
تمنے اچھے طرز سے بید کے دھرم کو قائم کرکے دیتیون کو معدوم کیا جس کام کیواسطے یہ اوتار تمنے اختیار کیا وہ کام تو
بوجہ احسن تکمیل کو پہونچ گیا اب تم اسقدر مہیب صورت اپنی کیون بنائے ہوئے ہو اسلیے واجب ہی کہ اس روپ کو
ترک کرو چنانچہ یہ کلام بیربھدر کا سنکر نرہر مانند شعلہ سوزان کے ہوکر غایت غیظ و خشم سے جواب دیا کہ تم اپنے گھر کو
چلے جاؤ جہان سے آئے ہو یہ بات میری خواہش کے برخلاف کہکر کسواسطے غصہ کو زیادہ کرتے ہو اسوقت
ہماری یہی خوشی ہے کہ قیامت کون ہمارا دفع و رفع کرنیوالا ہی تینون جہان ہمارے تابعدار ہین جہان مین ہمارا
سکھلانے والا کون ہی ہم سبکے مالک تقدس ہین تمام دنیا ہماری مہربانی سے قائم ہی ہمارے تیج سے تمام دنیا ہی ہماری
ناف کی کنول سے برھما پیدا ہی ہمکو بید ست چت آنند کہتا ہی ہم سبکے مالک خود مختار اور خالق و پروردگار اور قیامت کن
و بادشاہ ہین وہ کون ہی جو ہمکو سکھلاتا ہی اور جسنے اپنی بھاری پر بھاؤ کو تمسے ظاہر کرکے تمکو ہمارے فرو کرنے کے لیے
روانہ کیا ہی ہم کال کے نابود کرنے والے و دنیا کے قیامت کرنے والے بھوت کے بھوت ہین اور دیوتا ہماری مہربانی سے
زندہ ہین بیربھدر نے کہا کہ تم اوسکو کیون نہین چلکر دیکھتے جو قیامت کرنے والا ہی جسکے ہاتھ مین ناک یعنی کمان
و ترسول ہی یہ بحث تمہاری نہایت ناسزاوار ہی بالیقین تمکو دکھ ملیگا قاعدہ کلی ہی کہ مرتے وقت سبکی عقل برخلاف ہو جاتی ہی

تمھارے بھیجے ہوئے جسقدر اوتار ہوئے جو حال اونکا ہوا ہی وہی حال تمھارا ابھی ہوگا یعنی شیو غصہ کر کے تمھارے
جسم کو نابود کر دینگے تم شیو کے اقبال و عظمت کو نہین جانتے اونکو مانند دیوتونکے جانکر ایسا نگاہ کرتے ہو تم پرکرت
ہو اور شیو پرش ہین جنھون نے تمھارے جسم مین برج کو قائم کیا اور تمھارے ناف سے گل کنول پیدا ہوا جسکے
اندر سے برھما پنچ وھان ظاہر ہوئے اور برھما کے درمیان دو ابرو سے شیو ظاہر ہوئے اور جسکے اوپر اپنے روپ کو
دکھلایا اونھین شیو نے ہمکو تمھارے غرور کے دور کرنے کے لیے بھیجا ہی تم صرف ایک دیت کو قتل کر کے اسقدر بیشمار
غرور کرتے ہو اب ناحق شور و غوغا نکرو یہ بات تمھارے حق مین بکمال خراب ہی جب ہم غصہ کرینگے تو آخر تم شرمندہ
ہو گے اور اپنی ناطاقتی دیکھکر اپنے غصہ کو فرو کرو گے جہان مین جو شخص بدو ناقص ہین اونکے ساتھ احسان کرنا
خود اپنے کو مضر ہوتا ہی جیسا کہ سانپ کو دودھ پلانے سے صرف اوسکے زہر کی زیادتی ہوتی ہی جو تم شیو کو اپنا بنایا ہوا
مطیع کہتے ہو تو ہمکو یقین ہوا کہ تم جہان کے پیدا و پرورش کرنے والے نہین ہو اور نہ خود مختار و بلکہ شیو والے ہو
مانند گھڑا کے شیو کے ڈنڈا یعنی سونٹا حکم سے بہت اوتار لیا کرتے ہو جب تمنے مچھ اوتار دھارن کیا تو کیا تمکو معلوم نہین
کہ شیو نے تمھارے سر کو جلا کر اپنے ہار مین گوندہ لیا جبکہ تمنے باراہ اوتار لیا تو تمھارے دانت کو اوکھاڑ کر اور اپنے
ترسول کو تمھارے جسم مین مار کر تمھارے غرور کو دور کیا اور شیو نے بھیرون کا اوتار لیکر تمھارے لڑکے برھما کا
سر کاٹ ڈالا کہ ابتک پانچوان سر برھما کے نہین ہے کیا یہ بات تم بھول گئے ہو تم دکچھ پرجاپت کی جگ کو یاد کرو
کہ تمنے ایک لمحہ مین تمھارا سر کاٹ ڈالا گیا جب تمنے من دوھیچ کے ساتھ جنگ کیا تھا تب کیا شیو کا جلال کو نہین
دیکھا تھا کہ تم سے دیوتونکے من کی سرناگت ہین گئے تھے جس چکر کے بھروسے پر اتنا غرور کرتے ہو یہ تمکو کسنے دیا تھا کیا تمکو
وہ پرستش ہزار گل کنول کی بھول گئی جسکی بدولت تمکو یہ چکر ملا تھا اور شیو مایا سے تمھاری عقل زائل ہو کر تم
چھیر سمندر مین تنہا پڑے رہتے ہو سو تم کسطرح ستوگن و بے عیب ہو سکتے ہو ہم تمسے لیکر ایک گیاہ تک سب شیو کی
شکت کے مطیع و مخلوق تصور کرتے ہین تمھاری یہ شان و شوکت سب شیو کے جلال سے ہی وہی شیو گناہون سے
پاک و تینون جہان کے پیدا کرنے والے ہین تم ناحق اسقدر غرور کرتے ہو اب بھی سمجھ جاو تم اور برھما شیو پر حاوی نہین ہو
اونکا اقبال و اجلال بیشمار ہی تم کال ہو اور سنگھار مہاکال ہین اور کال اونکے کال ہمیش ہین وہی شیو جہان کے سکھلانے
والے ہین تم و برھما نہین اگر شیو غضب مین آوینگے تو تمھارا بچانے والا کوئی نہو گا تمھارے لیے سوائے موت کے

اور کیا ہوگا یہ سنکر نرسنگھ بڑے غضب مین آکر چاہا کہ بیربھدر کو پکڑ لیوین چنانچہ بیربھدر نے اپنا جسم آسمان مین
چھپا لیا اور شیو کا تیج مانند شعلہ سوزان کے نمودار ہوا جسکی تمثیل آفتاب و آتش و برق و صاعقہ سے نہین اور
وہ شعلہ چارون طرف مشہور ہوگیا اوسوقت تمام تیج سب شیو کے تیج مین آکر مل گئے آسمان نظرون سے غائب ہوا
تمام دیوتا و مُنی نہایت متعجب ہوئے شیو کی لیلا کو کسی نے نہ جانا چنانچہ شیو فوراً اس صورت سے نمودار ہوئے
کہ آدھا جسم مانند مرگ یعنی شیر کے معہ پرون و منقار کے ہزار بازو و سر مین جٹا ملتھے مین چندرمان انت کمال
خوفناک ناخن مانند بجر کے جو بنزلہ اسلحہ کے تھے ایک گردن آٹھ پیر آنکھین مانند آگ و آفتاب کی قہر آلود سوائے
ہنکار کے اور کوئی آواز معلوم نہین ہوتی تھی دانتون سے ہونٹھونکو کاٹتے ہوئے ایسی صورت دیکھتے بشن کا غرور دور
ہوگیا اور جلال کا نام و نشان اونکے جسم مین باقی نرہا جسطرح کہ آفتاب کے طلوع سے کرم شب تاب جسطرح کہ جیسے
شیر کے سامنے شیر کا بچہ ہوجاتا ہی اوسیطرح سربھ اوتار شیو کے نمودار ہونے سے بشن کا حال ہوگیا چنانچہ سربھ نے
طاقت کر کے اپنے دونون پیرون ہلایا اور اپنے دو بازو سے نرہر کے بازو کو پکڑ کر دو بازو سے نرہر کی چھاتی اور
دُم سے نرہر کے پیر پکڑ کر فوراً نرہر کو دھر لیا جسطرح کہ گرڑ طاؤس کو پکڑ لیتا ہی اسیطرح سربھ ناتھ شیو نے نرہر کو پکڑ لیا
اور آسمان کیطرف پرواز کیا اور آسمان سے زمین پر ڈالکر پھر زمین مین اوتر کر پکڑا اور اسیطرح بار بار پرواز کر کے نرہر کو
ناطاقت کر دیا دیوتا و منیشر وغیرہ سب استت کرنے لگے اور نرہر کا غرور سب دور ہوگیا اور صورت اونکی کمال
مسکین و ناتوان ہوگئی چنانچہ نرہر نے شیو کی اکتیس اٹھ نام بیان کر کے استت کیا اور کہا کہ ای سربھیشر جب میرے
غرور پیدا ہو تو آپ اسیطرح مہربانی کر کے میرے غرور کو دور کیا کیجیے یہ کہا اور اپنے جسم کو چھوڑ کر انتردھیان ہوگئے
اوسوقت ہمہ دیوتون و منیشرونکے سربھیشر کی بڑی خدمت کی اور حمد پڑھا چنانچہ شیو سربھیشر نے فرمایا کہ تم
اس بات کو بخوبی سمجھو کہ ہم و بشن کچھ علیحدہ ہستین نہین ہین بلکہ ایک ہی روپ ہین ایسے چرتر کر کے ہم آپسمین لہو و لعب
کرتے ہین یہ چرتر دیکھکر تم مین کوئی راہ راست کو غلط نکرے ہم و بشن برابر ہین ذرہ بھی کمی و بیشی نہین ہی جو اسکے
خلاف ہی وہ مجکو پسند نہین اور مجکو ترک کر کے بشن کی بھگت نہین ہوسکتی یہ کہکر شیو نے نرہر کی سر و چرم کو اوٹھا لیا
سر کو اپنے مالا کا راجہ بنا کر مالا مین ڈال لیا اور چرم کو اوڑھ لیا اور سبکے دیکھتے دیکھتے شیو انتردھیان ہوگئے
اور دیوتا وغیرہ بھی کامیاب ہو کر اپنے اپنے گھرون کو چلے گئے اے نارد اس چرتر کی سماعت و قرأت سے

دونون جہان مین بےشمار خوشی ملتی ہے ۲۶ ہم اوتار تمام ہوئے

بائیسوان ادھیاے
جلچھ اوتار

मच्छ अवतार

برمہانے کہا کہ اے نارداب ہم جلچھ اوتار کا بیان کرتے ہین جسنے آناً فاناً تمام دیوتون کے غرور کو دور کیا واضح ہو کہ جبکہ دیوتا و دیت سمندر متھتے وقت لڑے اور دیت دیوتون سے مغلوب ہوگئے تو دیوتا کثرت غرور سے شیو کو فراموش کرکے خود اپنے تئین مالک زمین و آسمان کا تصور کرنے لگے اور ایکجا ہوکر کثرت غرور سے بات وچیت کرنے لگے اول سب سے آگے بشن نے کہا کہ ہمنے دشمنون کو منہدم کیا ہمنے کال نیم کو قتل کیا تب ایندر کہنے لگے کہ ہمنے بہت دیتون کو آسان طریقہ سے مار لیا اور باک وبلخ ایسے دیتون کو ہمنے مارا اسیطرح سب دیوتون نے غرور کے ساتھ اپنی اپنی شجاعت و دلیری بیان کرکے خودسرائی و ستایش کرنے لگے شیو نے اسقدر غرور دیوتون کا جانکر عجیب لیلا و چرتر کیا یعنی بصورت جلچھ کے دیوتون کے پاس تشریف لاکر سب سے خیر و عافیت دریافت کیا کسی نے نہ جانا کہ یہ شیو ہین پھر کہا کہ تم سب اس مقام پر بیٹھے ہوئے کیا کرتے ہو معلوم ہوتا ہے کہ تم سب نور مین بھرے ہوئے ہو کیا وجہ ہے کہ تم سب بیٹھے ہو دیوتون نے کہا کہ کیا تمنے نہین سُنا کہ اس مقام پر دیوتا و دیتون سے لڑائی ہوئی ہمنے دیتون کو قتل کر ڈالا باقی ماندہ بھاگ گئے جلچھ شیو نے فرمایا کہ ای بشن وغیرہ دیوتون ایسا مت کہو تمہارے اوپر اور کوئی ہے تم اسقدر غرور کی گفتگو نکرو وہ شخص بڑا کہ جو تمہارے اوپر ہے تم سب سے بڑا صاحب قوت و پاک مجسم جلال ہے جو وہ بات چاہتا ہے اوسی بات کو کرتا ہے اگر تمکو اس بات کا یقین نہو دے تو تم سب ملکر ایک تن یعنی ایک گیاہ کو کاٹ توڑالو چنانچہ شیو نے ایک گیاہ دیوتون کے اوپر پھینک دیا تمام دیوتون نے اپنی اپنے سلحہ اوسکے اوپر چلایا کٹنا اوسکا تو در کنار ذرہ بھی نہ ہلا جسطرح پڑا تھا اوسیطرح زمین مین پڑا رہا تب تو ایندر نہایت غضبناک ہوکر اپنی بجر کو اوس گیاہ پر چلایا مگر محض بیکار ہوا اوسوقت بشن نے غصہ مین آکر اپنے چکر کو مارا وہ بھی کامیاب نہوا تب تمام دیوتا نہایت شرمندہ ہوئے اور تمام دیوتون کو کمال پریشانی و پشیمانی حاصل ہوئی اسی عرصہ مین الہام ہوا کہ تم کوئی اپنے دلون مین اندیشہ نکرو تم سب نے مغرور ہوکر اپنے مالک کو نہین پہچانا جو تم سب سے اعلی ہے اوسکو تمنے فرط غرور دینی سے

نہین شناخت کیا وہ تمہارے غرور کو دیکھکر بصورت چھچھو تمپر ظاہر ہوا اور تمہاری غرور کو دور کردیا اب بھی
غرور کو دور کرکے اپنی مالک کی قدمونکو پکڑو شیو کی سرناگت ہین آگے پھر ایسا غرور کسی زمانہ مین نکرنا یہ جو چھچھ کی صورت
تمہاری پاس موجود ہین یہی سدا شیو ہین چنانچہ تمام دیوتا چھچھ کی نہاد یوکے قدمون مین گر پڑے اور بہت طرح سے پرنام
کرکے غرور سے خالی ہوئے اور یقین لائے کہ جو جہان مین قوت شیو کی ہے وہ اور کسیکو نہین ہے اور بعدہ شیو کی استت و تعریف
تمام دیوتا کرنے لگے اور کہا کہ ہم سب سرناگت ہین ہمارا غرور دور ہو گیا امیدوار ہین کہ پھر ہمکو ایسا غرور پیدا نہووے شیو
خوشنود ہوکر برنکو زبان پر لائے بعدہ سب اپنی اپنے گھرونکو چلے گئے چھچھیشر اوتار ہم ختم ہو گیا برہمانے کہا کہ اے نارد یہ چھچھیشر
شیو کا چرتر بڑی خوشی دینے والا ہے اسکی سماعت سے بڑی خوشی حاصل ہوتی ہے اب ہم دس مہاکال یعنی جو دس اوتار شیو کے ہین اونکا بیان کرتے ہین

ذکر دس اوتار شیو معہ شکت کے

اول روپ مہاکال شیو کا ہے جسکی یاد سے کمال فرخندگی حاصل ہوتی ہے اور مہاکالی نام شکت اس اوتار کی ہے
جسکی پرستار خوشی مین رہا کرتے ہین دوم تار جنکی شکت کا نام تارا ہے سوم بال جنکی شکت کا نام بھونیشری ہے
چہارم بدیش جو سولہ کلیس کو دور کرتے ہین اونکی شکت کا نام بدیا ہے پنجم بھیرون جنکی شکت کو بھیروی کہتے ہین
ششم چھن مستک جنکی شکت کا نام چھن مستکا ہے ہفتم دھوماوت جنکی شکت کو دھوماوتی کہتے ہین ہشتم
بگلا مکھ جنکی شکت کا نام بگلا مکھی ہے نہم ماتنگ اوتار شیو کا ہے جنکی شکت کو ماتنگی کہتے ہین دہم کمل جنکی
شکت کو کملا کہتے ہین ان دسون اوتار کی پوجن و دسون شکت کی پرستش سے سب مطالب حاصل
ہوتے ہین اور اپنے پرستار کو نہال کرتے ہین تمام ہوئے ۱۰ اوتار

تیئیسوان ادھیائے

ذکر گیارہ رودر

برہمانے کہا کہ اے نارد اب ہم گیارھون رودر کا ذکر جو شیو کا اوتار ہین بیان کرتے ہین وے
نہایت صاحب قوت و قدرت خوشی دینے والے دیتیون کے نابود کرنے والے ہین اونکی پیدائش اور
یہ کہ کس کام کے واسطے پیدا ہوئے اور جنکے چرتر کی سماعت سے بہادری و راحت دلی بہت بڑھتی ہے ہم
کہتے ہین واضح ہو کہ زمانہ ماضیہ مین دیتیون نے بڑی قوت و قدرت بہم پہنچا کر دیوتون کو بڑی تکلیف دی تھی جنکے

کہ دیوتا دیتیون سے بہت لڑے مگر اونکی کثرت قوت سے منہزم ہوئے اور تاب مقاومت کی نہ لاکر جا بجا
بھاگ گئے ایک روز تمام دیوتا مل کر کشیپ کے پاس حاضر ہوئے اور اپنے باپ کشیپ کے سامنے ہاتھ جوڑ کر
اپنی تکلیف کو عرض کیا کشیپ نے شیو کو یاد کرکے سب دیوتون سے کہا کہ شیو کی خواہش مبارک ہی
مبارک ہی تمہارے تمام رنج کو وہی دور کرینگے کچھ دن تک وقت کے منتظر رہو وے تمہارے اوپر مہربانی
کرینگے تم اپنے اپنے گھرون مین جاکر شیو کا دھیان کیا کرو ہم بھی تمہارے لیے شیو کی عبادت مع اپنی عورت کے
کرینگے چنانچہ بعد رخصت کرنے دیوتونکے کشیپ نے شیو کی بڑی سخت ریاضت کیا ایسی سخت ریاضت و عبادت
کشیپ کی دیکھکر شیو خوشنود ہوئے اور کشیپ کے پاس ظاہر ہوکر کھڑے ہوگئے کشیپ نے استت کرنا شروع
کیا اور بار بار مع اپنی عورت کے شیو کے قدمون پر گرے اور کہا کہ ہر چند کہ جو بردان مین طلب کیا چاہتا ہون
وہ محض ناسزاوار و نامناسب ہی مگر مین ازراہ بے ادبی کے عرض کرتا ہون کہ آپ میرے گھر اوتار لیوین اور
میرے لڑکے ہوکر دیوتون کے ساتھ برادرانہ محبت کرکے دیتیون کو نابود کر دو اور دیوتون کو اونکی سلطنت
دلا دو اور ہمیشہ دیوتون کی مدد کرتے رہو تم سب دیوتونکے راجہ ہو یہ کہکر کشیپ خاموش ہوئے شیو نے
یہ کہکر کہ اچھا یہی ہوگا انتردھیان ہوئے اور کشیپ کے دل مین مقام کیا کشیپ نے شیو کی مہربانی جانکر
اوس تیج کو سربھی اپنی عورت مین قائم کر دیا جسکی وجہ سے سربہی سب سے اعلی روشن و بہرہ مند ہوئی چنانچہ
تمام دیوتا کشیپ کے قیام گاہ مین آکر شیو جو حمل کے اندر تھے اونکی استت پڑھا اور پھر اپنے اپنے مقامات کو واپس گئے
اور وقت پاکر سربہی سے گیارہ روپ دھارن کرکے شیو پیدا ہوئے اور سربہی کو کچھ تکلیف تولد کی نہوئی اوسوقت
تمام جہان کے دیوتون کو خوشی حاصل ہوئی زمین تمام مبارک ہوگئی دیوتا و منیشرونکا رنج و تکلیف زائل
ہوگیا اور کشیپ و ہم مع تمام دیوتون اور منیشرونکے آکر گیارہ رودر کو دیکھکر استت کیا اور کہا کہ آپ دیتیونکو فتح کرکے
ہم سبکو خوشی مرحمت کرین بعدہ کشیپ سے ہمنے اونکا جات کرم کراکے اونکے یہ نام رکھے کپالی پنگل بھیم
برپاکچہ بلوہت شاشت ابہی اج پاد اہربدہنیہ شمبھو بھو اوسوقت بڑا جشن ہوا اور جمیع سامان
بہجت مثل رقص و سرود وغیرہ سب کچھ ہوا یہ گیارھون رودر پیدا ہوتے ہی بڑے صاحب قوت معلوم
ہوئے یہ کچھ تعجب کی بات نہین ہی کیونکہ وے تو شیو کا روپ تھے چنانچہ والدین کی اجازت حاصل کرکے

دیوتون کے ہمراہ روانہ ہوئے اور بعد فراہم ہونے فوج دیوتونکے اونھین نے دیتون پر خروج کیا اور
سخت معرکہ درپیش ہوا چنانچہ دیتون کے مقابلہ مین دیوتا ثابت قدم نہوکر بھاگ گئے گیارہون رودر کی پاس
آئے رودرون نے فرمایا کہ تم کچھ خوف نکرو ہم ایک چشم زدن مین دیتون کو معدوم کردینگے ہمارے جلال کے
سامنے وہ نہین ٹھہر سکینگے یہ کہا اور دیتون سے مقابلہ کیا دیتون کو کثرت جلال رودر سے تاب مقاومت کی
باقی نرہی اور بڑے بڑے دلاور دیتون نے بعد جنگ وجدل بسیار وکشت وخون بیشمار کے عاجز وحیران ہوکر
میدان سے فرار ہوئے اور اپنے لوک مین جاکر پوشیدہ ہوگئے دیوتونکو حصول ایسی فتح نمایان سے بڑی خوشی ہوئی اور
اپنے قدیم ملک کو رودر کی مہربانی سے حاصل کرکے بدستور سابق شادان وفرحان ہوگئے اور گیارہون رودر ہمیشہ دیوتونکے ہمراہ رہکر اسیطرح
اونکی اعانت کرتے رہے اسطرح ہمنے رودر چریتر کو بیان کیا جسکی سماعت سے بڑا ناپاک گنہگار شخص بھی پاک ہوجاتا ہے ۱۸ اوتار ختم ہو

چوبیسوان ادھیاے
ذکر درباسا اوتار

برہمانے کہا کہ اے نارد جسطرح کہ شیو اترمن کے لڑکے ہوکر اوتار لیا وہ کیفیت ہم تمکو سناتے ہین واضح ہو
کہ ہمارے لڑکے اتر ہماری اجازت سے معہ عورت اپنی کے رکچھ کل گر پر جاکر نربندھیا کے کنارہ بیٹھے اور
سو برس تک ایسی سخت ریاضت کے ساتھ عبادت سداشیو کی کیا کہ صرف ہوا کھاکر ایک قدم سے
کھڑے رہے اس تمنا سے کہ ہمکو شیو مانند اپنے ایک لڑکا مرحمت کرین چنانچہ ایسی سخت ریاضت سے ایک
آتش سوزان پیدا ہوکر تمام جہان کو جلانے لگی اور تینون دیوتا معہ اور دیوتون ومنیشرون کے اتر کے پاس حاضر ہوئے
اترنے سب کو اپنے روبرو معہ اپنی سواریون خاص کے تبسم کنان کھڑے دیکھا اور بعد سجدہ کے عرض کیا کہ تم
تینون دیوتا یعنی خالق جہان وپروردگار کائنات وقیامت کرنے والے دنیا یعنی جوگن تموگن ستوگن ایک ساتھ
ہمارے پاس آئے ہو اب مین کسکی خدمت کرون مینے تو صرف ایک ہی دیوتا کی خدمت کیا تھا یعنی وہ شخص جو
سب کا مالک ہے پھر کسوجہ سے تم تینون دیوتا ایک ہی ساتھ تشریف لائے ہو اسوجہ سے مجکو نہایت تردد پیدا ہوا ہے
یہ وجہ بتلا دیجیے بعدہ برہمان وبشن وشنکر تینون دیوتا نے فرمایا کہ جسطرح پر تمنے اپنے دل مین سنکلپ کیا تھا وہی تمہارے
سامنے آیا تمنے ایشر کی ریاضت کی اور ظاہر ہے کہ ہم تینون ایک ہی روپ ہین کچھ کسیطرح کا بھید ہم تینون مین

نہین ہے اس وجہ سے ظاہر ہے کہ تین لڑکے ہم تینون کے انس سے پیدا ہونگے جو تمہاری نیکنامی کو بڑھا کر تینون
جہان مین مشہور ہونگے یہ بردان اترکو دیکر تینون دیوتا اپنے اپنے قیام گاہ کو چلے گئے اور اتر بھی اس امید پر
کہ ہمارے تین لڑکے ہونگے شادان و فرحان اپنے گھر چلے گئے اور وقت پا کر تین لڑکے اتر کے تینون دیوتون کے
انس سے پیدا ہوئے یعنی برہما کے انس سے چندرما و بشن کے انس سے دت و شیو کے انس سے درباسا لیکن ہم
درباسا کے چرتر کو بیان کرتے ہین یعنی شیو نے درباسا کا جسم اختیار کر کے بہت چرتر کیے اونہون نے برہمچ کا
ادب کیا اور سبکو تعظیم دیا بہتیرونکے دھرم کا امتحان کیا اور بہتیرونکو دھرم عنایت فرمایا پہلا چرتر اونکا یہ ہے کہ راجہ
امبریکھ سورج بنسی بشن کا بڑا بھگت یعنی وہ بڑا برہم بھگت و برت رکھنے والا تھا اور بشن کے حکم کو بخوبی بجا لا کر ستوگن
دھارن کر کے سلطنت کرتا تھا اور ایکادشی برت کو ہمیشہ رکھا کرتا تھا اور دوادسی مین برت کو توڑتے تھے
ایکروز ایکادشی برت کر کے چاہا کہ دوادسی مین پارن یعنی کچھ کھائیے اوسوقت درباسا پہونچے جنکا مقصد
صرف امتحان لینا تھا امبریکھ نے کماحقہ تعظیم و تکریم کر کے واسطے قبول کرنے دعوت کی معہ شاگردونکی عرض کیا
چنانچہ درباسا نے منظور کر کے معہ سکھون دریا کے کنارے غسل کو گئے اور وہان اسقدر متوقف ہوئے کہ امتحان
امبریکھ کا کرین راجہ امبریکھ درباسا کا انتظار کرتے رہے مگر دوادسی آخر ہونے لگی اوسوقت راجہ امبریکھ پارن
مین نقصان دیکھکر کمال مشوش ہو کر برہمنون سے استفسار کیا آخر کو بموجب طریقہ بید کے برہمنون نے اجازت
دیا کہ آپ پارن کرین درباسا نے پارن کر لینا یہ حال راجہ امبریکھ کا معلوم کر کے درباسا قہر آلود ہو کر راجہ کے
پاس آئے اور چاہا کہ راجہ کی بھگت کا امتحان کرون اور چکر کے خوف سے بھاگ کر برس روز تک تینون جہان مین
بھاگتا پھرون بعدہ راجہ کے سرناگت مین آکر چکر کو پیچھے اپنے لگائے ہوئے پہونچون اگر راجہ درحقیقت برہم بھگت ہوگا
تو دلمین شرمندہ ہو کر میری تکلیف کو دور کریگا اور اگر اچھا نا وہ بشن کی بھگت کامل نہین رکھتا تو اپنی برت کو
چھوڑ دیویگا یہ خیال کر کے غایت غیظ و خشم سے راجہ کو سراپنے لگے چنانچہ بشن کے چکر نے درباسا کی دلکی خواہش کو
پہچان لیا اور اپنے جلال کو بڑھا کر درباسا کی طرف چلا درباسا نے بھی فرار پر فرار کو سبقت دیکر بھاگنا شروع کیا
اور تمام ممالک و تینون دیوتونکی لوک پھر کر پھر راجہ کے پاس آئے اور کہا کہ اے راجہ ہم تمہاری پناہ مین ہین جو جاہل
ہین وہ اس چرتر کو اور ہی طرح پر قیاس کرتے ہین یہ نہین جانتے کہ درباسا تو خود شیو کا اوتار ہین اونکو رنج و تکلیف

کہان ہوسکتی ہے اختصر دُرباسا کو راجہ نے دیکھکر شرمندگی کے ساتھ جلد سے کہا کہ تم بالکل رفع ہو جاؤ اب ہمین مچ
چھوڑ دو یہ سنکر جلکر فرو ہو گیا اور راجہ نے دُرباسا کو کھانا کھلا کر بعدہٗ آپ کھانا کھایا دُرباسا بہت خوشنود و شہودہ
ہو کر راجہ کو دعا دی اور کہا کہ تم کچھ فکر و رنج نکرنا ہم تمہارے امتحان کیواسطے یہ سب چرتر کیا ہی تمکو آفرین ہی تم مبارک ہو
جو ہمارے ایسے غصہ کو گوارا کیا تمہاری بھگت بشن پر لازوال ہوگی یہ کہکر دُرباسا مسرور ہو کر روانہ ہو گئے اور جبکہ رامچندر
دسرتھ کے لڑکے بشن کا اوتار جہان مین تمھین مبعوث ہوئے تب بھی اسیطرح دُرباسانی چرتر کیا اسیطرح سری کرشن کا
امتحان لیکر اونکو معہ رانی کے اپنے رتھ کے کھینچنے والے بنایا اور سری کرشن کی ایسی برمھ بھگت ملاحظہ کر کے
اونکو بجر رنگ یعنی آہن تن کر دیا اور دروپدی کا امتحان لیکر پانڈون کو مالا مال کر دیا اور ہنس و ڈبھنگ
دو بھائی بڑے شریر و بانی فتنہ و فساد تھے اونکے پاس جا کر اپنی بے عزتی کرایا اور بعدہٗ اونکو بددعا دیکر
نیست و نابود کر دیا چنانچہ شیو نے دُرباسا کا اوتار لیکر اسطرح کے بہت چرتر کیے ہین اور بہت طریقون سے
سنیاس مت کو رائج کیا اور بہتیرون کو گیان دیکر مکت عطا فرمایا یہ چرتر خوشی دینیوالا نارد سنکر بہت محظوظ ہوا

پچیسوان ادھیاے

نارد نے کہا کہ یہ مختصر ہمنے سنا لیکن میری خواہش ہے کہ آپ طوالت کے ساتھ جسطرح کہ دُرباسا نے رامچندر جی
کرشن وغیرہ کا امتحان لیکر اونکو بردان دیا بیان فرماوین برمھا نے فرمایا کہ جبکہ دیوتون کے نام کام
کرنے کے واسطے رامچندر نے دسرتھ کے گھر اوتار لیا اور دیوتون کیواسطے بیشمار چرتر کر کے مدت دراز تک
راج کیا تب ہمنے موت کو اونکے پاس بھیجکر پیغام دیا کہ اب اپنے لوک مین اگر ہم سب معہ رونکو سرفراز فرمایئے
چنانچہ کال یعنی موت بصورت منیشر ونکی ہو کر رامچندر کے پاس آکر بیٹھا رہا اور وقت پا کر عرض کیا کہ مہاراج
مجکو آپ سے کچھ امر خفیہ کہنا ہی جسکو دوسرا شخص نہ جانے ہماری تمہاری گفتگو مین اگر کوئی آجاوے تو خواہ وہ کوئی
ہو اسکو ترک کر دو رامچندر نے منظور کیا اور لچھمن سے کہا کہ تم دروازہ پر کھڑے رہو کوئی یہان آنے نہ پاوے بعدہٗ کہا
کہ تم کون ہو کہان سے آئے ہو کیا حکم دیتے ہو کال نے کہا کہ ہمکو برمھا نے بھیجکر آپکو پیغام دیا ہی کہ اپنے لوک مین
تشریف لاؤ یہ گفتگو ہو رہی تھی کہ دُرباسا واسطے امتحان کے آئے اور لچھمن سے کہا کہ رامچندر کو فوراً ہماری
تشریف آوری کی اطلاع دو لچھمن اوسوقت بکمال فکر مین ہو کر کہ رامچندر کے پاس اندر جاتا ہون تو مجکو ترک کر دیوینگے

اور اگر نہین جاتا تو دُرباسا کے خوف کا تحمل ہونے پڑیگا وے اپنی آتش قہر سے مجکو جلا دینگے اسی حالت
غلطان پیچان مین اونکو یہ بات سوجھی کہ دُرباسا کی بے ادبی کرنا واجب نہین کیونکہ یہ بات بید کے خلاف ہی
کہ برہمن کے ساتھ بے ادبی کرے اور ہر چند کہ رام چندر کی جدائی میرے لیے نہایت رنج دہ ہی لیکن دُرباسا کی حکم کو
ماننا بہت بہتر ہی یہ دل مین کہکر نہایت شرم و تردد کے ساتھ رام چندر کی پاس جاکر دُرباسا کا پیغام کہا چنانچہ
کال لچھمن کو دیکھتے ہی انتردھیان ہو گیا اور رام چندر نے اپنے قول و حکم کو یاد کرکے رنجیدہ ہوکر لچھمن سے کہا کہ ای
لچھمن جان سے عزیز اسوقت ہمارے ساتھ بڑا فریب ہو گیا یعنی کال بصورت منیشر کے آکر ایسی تدبیر کرکے مجکو پریشان
کر گیا وہ قول جو اوسنے ہمسے کرا لیا تھا اوسکو تم چاہتے ہو کہ اوسکو تم راست کرو اور بڑی زور سے گریہ و زاری کیا لچھمن بلکی
بیہوش ہو گئے اوسوقت دُرباسا اندر جاکر اونکو بہت سمجھایا اور ایسی لیلا کرکے دُرباسا اپنے قیام گاہ کو رخصت ہوکر
چلے گئے اور لچھمن رام چندر سے رخصت ہوکر سرجو کے کنارے جوگ کی راہ سے اپنے جسم کو ترک کر دیا اور اپنے قدیم
روپ کو دھارن کیا کچھ روز بعد رام چندر بھی معہ تمام اپنی اجودھیا نگری کے بیکنٹھ مین براجمان ہو گئے اب ہم
کرشن کے امتحان کو بیان کرتے ہین یعنی جسطرح کہ دُرباسا نے اونکا امتحان لیا کرشن جہان مین بڑے برہم بھگت
مشہور ہوکر تمام کام اونھین کی مطابعت و تابعداری سے انجام دیا اونھون نے دیوتون کے تمام کار وبار
انجام کرکے اپنے شہر مین رونق افروز ہوکر برہم بھگت کی ساتھ قیام کیا ایسے برہم بھگت کی امتحان کے لیے دُرباسا
کرشن کے پاس گئے کرشن نے بڑے ادب و تعظیم و حسن اخلاق سے دُرباسا کو لیا عمدہ عمدہ کھانے کھلوائے تب
دُرباسا نے کہا کہ ہم رتھ پر سوار ہوا چاہتے ہین لیکن شرط یہ ہی کہ تم رکمنی تمہاری رانی اوسکو کھینچکر چلاؤ ایسا کرنے سے
جو تمہاری خواہش ہوگی مین تمکو عنایت کرونگا کرشن نے بڑی خوشی سے اس بات کو منظور کرکے تعمیل کی
چنانچہ دُرباسا نے خوشنود ہوکر کہا کہ ہمارے حکم سے پائیس تم ہو اگر برہنہ بدن ہوکر اوسکو لپٹا لو تاکہ تمہارا کوئی
عضو کھلا نرہے کرشن نے یہ بھی کیا تب دُرباسا خوشنود ہوکر یہ بردان دیا کہ جہان جہان تمہاری جسم مین پائیس
لپٹی رہی ہے وہان وہان تمہارے کوئی ہتیار اثر نکریگا اور تمکو کسی کام کرنے کا پاپ یعنی گناہ نہوگا کرشن نے
یہ بردان پاکر دُرباسا کی تشریف آوری کو مبارک سمجھا اور بڑی تعریف کی دُرباسا تو انتردھیان ہوئے اور کرشن
بکمال شادان و فرحان گناہون سے پاک ہوئے اے نارد اب دروپدی کے چرتر کو سماعت کرو کہ ایک زمانہ

دروپدی معہ اپنی سکھیون کے گنگا اشنان کو گئی اور اشنان کرنے لگی چنانچہ اوسکے پورب طرف کچھ دور پر
دُرباسا بھی غسل کر رہے تھے جبکہ تمام بدن ملکر دھونے لگی تو دُرباسا کی کوپین دریا مین چھوٹ گئی بوجہ شرم کے
دُرباسا پانی سے باہر نہین نکل سکتے تھے یہ حال دروپدی نے معلوم کرکے اپنا انچل پھاڑکر دُرباسا کی طرف
روان کردیا اوسکو دُرباسا نے زیب تن کرکے پانی سے باہر آئے اور خوشنود ہوکر دروپدی سے کہا کہ ہماری
شرم کو جو تمنے رکھا ہے اسکا پھل تمکو ملے اِس بات کی تمام دیوتا گواہ ہین تمہاری حیا ہمیشہ قائم رہیگی تمہارے
اوپر جو آفت آوے وہ نابود ہو جاوے یہ بات کہکر دُرباسا انتردھیان ہوگئے مگر کسی نے نہ جانا کہ یہ کون تھے
اور ایک اور چرتر دُرباسا کا سماعت کرو کہ ایکروز دُرباسا سرور مین غسل کرنے کو گئے اور بہت خراب میلی کچیلی صورت اپنی
بنایا جیسے کبھی کسی نے نہ دیکھا تھا اوسوقت اتفاقاً تین لڑکیان گندھرب کی بھی غسل کرنے کو گئی تھین اونکے نام یہ تھے اول
رتن ادھیا دوم رتن چوڑا سوم دھرت بری اونہون نے دُرباسا کو دیکھکر بہت کلام ناقص و خراب کہے اور کہا کہ ہمارے
اوپر برہما نے خوشنود ہوکر کیا خوبصورت و عمدہ شوہر ہمارے واسطے بھیجا ہے یہ سنکر دُرباسا نے اونکو بددعا دیا اوسکو اپنا
برہمتیج دکھایا یعنی کہا کہ تم شیون چانڈالنی ہوکر بڑی تکلیف پاوگی مگر جبکہ میرے تینون سر ناگت ہوئین تو کہا کہ تم بلماسنی
برت کرکے پھر بدستور سابق ہو جاوگی یہ کہکر دُرباسا انتردھیان ہوگئے اسیطرح کے اور بہت چرتر دُرباسا نے
کیے ہین جنکے یاد کرنے سے تمام آفات نابود ہو جاتے ہین 169 اوتار ختم ہوگئے

چھبیسوان ادھیاے
ذکر گرہپت اوتار

برہما نے کہا کہ اے نارد اب ہم گرہپت اوتار کے چرتر کو سناتے ہین واضح ہو کہ دریای نربدا کے
کنارے ایک شہر نرم پور ہین بسوانتر نامے من برہمچرج شیو کے بڑے بھگت جو ہمیشہ جگ کیا کرتے رہتے تھے
وے شانڈل گوتر مین پیدا ہوئے تھے اور اپنے کریا کرم مین نہایت مستقل و شیو کی پرستاری مین کمال
ثابت قدم اور جمیع علوم کے ماہر اور بڑے دانشمند تھے اونہون نے گرہست آسرم کو سب سے اعلی جانکر شچمتی کے
ساتھ اپنا بیاہ کیا اور گرہست آسرم مین قائم رہکر روزمرہ اپنے چھون کرم کو معہ عورت کے کرتے تھے اور
معہ عورت کو شیو کی خدمت مین مصروف رہا کرتے تھے اور پانچون جگ کو روزمرہ کرکے اتش سیتی مین مصروف رہتی تھی

مگر مدت گذر گئی کوئی لڑکا اونکے پیدا نہوا تب ایکروز عورت نے دست بستہ عرض کیا کہ مین نے آپکے ساتھ
آٹھون طرح کے بھوگ کرکے ہمیشہ بلا مرض و رنج کے عیش و آرام کیا ہی مگر ایک آرزو مجکو ہی جسکی تمنا تمام
گرہست کرتے ہین بسوامتر نے کہا کہ ہم شیو کی خاوندی سے سب کچھ دے سکتے ہین جو تمھاری خواہش ہو
وہ بردان ہمسے لے لو عورت نے کہا اگر آپ خوشنود ہین تو مثل شیو کے ایک لڑکا مجکو دیجیے بسوامتر نے شیو کا
دھیان کرکے فرمایا کہ تیری خواہش پوری ہوگی شیو مین سب طرحکی قدرت ہی یہ بات کچھ دور نہین یہ کہکر بسوامتر
واسطے ریاضت و عبادت کی کاشی مین آئے اور منکرنی مین شنان کرکے بشوناتھ کی پرستش کیا اور کماحقہ اونکی
پرستش کیا بعدہ اپنے دلمین خیال کیا کہ کاشی مین کون شیو لنگ ایسا ہی جو جلدی سدھ عطا کرتا ہی آخر بیریشر لنگ کو
جلدی اولاد عطا کرنیوالا جانکر چندر کوپ کے پانی سے غسل کرکے صبر و استقلال کے ساتھ ریاضت کرنے مین مشغول ہوئے
اور روزمرہ بیریشر کے دھیان و عبادت مین مشغول رہے اور بارہ مہینے تک اسطور پر برت کیا کہ ایک مہینے مین صرف
ایک چیز کھا کر دوسرے مہینے مین صرف دودھ پیکر علی ہذا القیاس ایک مہینے مین صرف ترکاری کھا کر ایک مہینے مین
تل چبا کر ایک مہینے مین صرف پانی پیکر ایک مہینے مین صرف پنچ گب پیکر ایک مہینے مین چاندراین کرکے ایک
مہینے مین صرف کس کی جڑ کھا کر علی ہذا القیاس اسیطرح بارہ مہینے بسر کر دیے اور تینون وقت بیریشر لنگ کی
پرستش کیا کئے تیرھوین مہینے گنگا مین شنان کرکے صبح کے وقت بیریشر کے نزدیک گئے چنانچہ بیریشر کے درمیان
سے ایک لڑکا آٹھ برس کا بکمال حسین و خوبصورت نکلا گورا رنگ سفید بھسم لگائے ہوئے خوبصورت بال
مانند جٹا کے لٹکے ہوئے غرض کہ تمام عضو و اجزا نہایت مناسب بید پڑھتے ہوئے بسوامتر کیطرف دیکھتے ہوئے
کھڑا ہو گیا بسوامتر نے دونون ہاتھ جوڑ کر استت کی تب لڑکے نے کہا کہ بردان مانگو بسوامتر نے کہا کہ ای شیو
تمسے کون بات پوشیدہ ہی تم تو سب جانتے ہو مین صرف اسیقدر عرض کرتا ہون کہ میری جو خواہش ہے
اسکو پورا کردے شیو نے سنکر فرمایا کہ اچھا تمھاری تمنا بہت جلد بر آویگی اور تم دونون پھر از سر نو جوان ہو جاؤگے
یہ کہکر وہ لڑکا انتردھیان ہو گیا اور بسوامتر بڑی خوشی کے ساتھ اپنے گھر واپس آکر سب کیفیت اپنی عورت سے
کہدیا آخر کو بردان شیو سے جو بسوامتر نے پایا تھا وہ ظاہر ہوا یہ حال سنکر تمام جہان بسوامتر کے قیام گاہ
مین گئے اور بسوامتر کی تعریف کرنے لگے اور سچکہ منی کے نصیب پر آفرین کیا اور پھر اپنی قیام گاہ سب اپنے چلے گئے

اور بشواتر مع عورت کے شیو کی عبادت کرتے رہے

ستائیسوان ادھیاے

برہمانے کہا کہ شیو کے بردان سے اچھے وقت سچکھمنتی کے حمل رہگیا اور بشواترنے واسطے حفاظت و تندرستی
و پرورش حمل کے پانچوین و آٹھوین مہینے مین بہت دان و خیرات کیا دسوین مہینے مین اچھی ساعت
و طالع سعید مین لڑکا پیدا ہوا دونون نے ملکر بڑا جشن کیا یہانتک کہ تینون دیوتا بھی بہت مسرت اندوز
ہوئے آسمان سے پھولونکی بارش و خوشبو سے مکان معطر و دندبھی کی آواز دیوتون نے بجایا ہر چہار طرف
طاؤسون نے آواز دینا شروع کیا طرح طرح کا ناچ و رنگ گندھرب و دیوتونکی عورتون نے کیا سب جگہ سے
مبارک کی صدا بلند ہوئی ہم مع دیوتونکے اوس مقام پر گئے وشن مع لچھمی کے تشریف لائے اور شیو گوری کو
ساتھ لیکر مع بہت گنون کے رونق افروز ہوئے اور اندر وسنک وغیرہ مع آٹھون بسو تمام دیوتاؤن وغیرہ
بھی انجمن جشن مین قدم رنجہ فرمایا اور تمام سمندر مع گنگا کے جواہرات نذر کیواسطے لیکر حاضر ہوئے اور شہر بھی مع
اپنی عورتون و لڑکا لڑکی کے مبارک گویان اوس مقام پر پہونچے تمام لوگون نے بشواتر و سچکھمنتی کو پرنام کیا اور ان کے
لڑکے کو شیو کا اوتار بیان کرکے سبھون نے استت کیا اوسوقت شیو کا حکم پاکر ہمنے سب جات سوکرم وغیرہ لڑکے کا کیا
منیشرون نے بید کا پڑھنا شروع کیا اور ہمنے بید مین بچار کرکے گرہپت (गृहपति) نام رکھدیا اسکے بعد وہ مجلس جشن کی
برخاست ہوئی اور سب اپنی اپنی مقامات کو چلے گئے اور بشواتر نے چوتھی ماہ نشکرم (निष्क्रम) یعنی باہر گھر سے نکاسی کی رسم کیا اور
چھٹوین ماہ غلہ چکھایا اور بارھوین ماہ چوڑا ہوا بعدہ کان چھیدے گئے پانچوین سال رسم زنار بندی کی عمل مین آئی
اور پھر بید کا پڑھنا شروع کیا بعدہ گورو سے منتر (یعنی مونج) دلواکر بذریعہ گورو کے تمام علوم تعلیم دلوائے نوین سال نارد منی وہان
گئے اور بشواترنے تمہاری بڑی خدمت کی بعدہ تم لڑکے کو اپنی گود مین بٹھلا کر اوسکی حسن و قبح کو ہاتھ دیکھکر
بیان کرنے لگی اور کہا کہ تمہارے لڑکے کے تمام عضو کمال سعید و مبارک ہین مگر ایک امر نہایت منحوس ہی یعنی بارھوین
سال خوف صاعقہ کا ہی اوسکی حفاظت کرنا جب ہی تم تو یہ کہکر چلے گئے اور والدین گرجاپت کے کمال مغموم ہوکر رونے
لگے یہ حالت پرملال والدین کی دیکھکر گرجاپت نے کہا کہ تم اسقدر کسواسطے گریہ وزاری کرتے ہو تمہارے پرچھاوے سے
ہمارے مارنے کے لیے کال کی بھی مجال نہین ہی ہمارے حافظ سدا شیو ہین جسکو کال کال یعنی موت کا موت

بید کہتے ہین جسنے کال کوٹ کو کھالیا ہم مرتنجے یعنی شیو لافنا و غالب الموت کی خدمت کرکے موت پر فتح حاصل
کرینگے اس بات کو راست جانو یہ کلام مانند آب حیات کے سنکر والدین کو کچھ چین آیا کہنے لگے پھر اس بات کو
کہو پھر کہو جسسے موت نزدیک نہین آتی اے لڑکے تم جاکر شیو کی خدمت کرو اور ہماری مدد کرو شیو کی خدمت
کرکے بہت لوگون نے موت پر فتح پائی ہے شیو بھگتون کا خوف دور کرنے والے ہین شیو کے برابر اپنے بھگتونکو
خوشی دینے والا اور کوئی نہین ہے شیو و شکت دونون بھگت کی بڑی حفاظت کرنے والے ہین اسلیے
تم جاکر شیو کی سرناگت پکڑو یہ حکم والدین کا پاکر گرہ پت کاشی مین جاکر منکرنی مین اشنان کیا اور
بشوناتھ کی پوجن کرکے اپنے کو مبارک سمجھا اور شیو کا لنگ قائم کرکے ریاضت مین مشغول ہوئے اور
گنگا سے آٹھ سو گھڑا جل لاکر روزمرہ شیو کو اشنان کراتے اور آٹھ سو ایک سفید کمل کے پھولون کی مالا
روزمرہ شیو کو پہناتے پندرہ روز تک صرف جڑین کھاکر گذارہ کیا اور چھہ ماہ تک یہی نیم نباہا بعدہ دوسرا
نیم بدلا یعنی اول پانی و ہوا و بعدہ صرف ایک قطرہ پانی پیکر دو برس اسطرح پر کاٹین چنانچہ پیدایش کے
بارھوین سال شیو نے لڑکے کا امتحان لیا یعنی بجر کو باندھکر گرہ پت کے پاس آکر کہا کہ ہم اندر ہین ہمسے بہت
خوش ہوئے بردان مانگو گرہ پت نے مانند طوطی خوش آواز کے شیرین زبانی سے کہا کہ ہمکو کچھ ضرورت ایسے
بردان لینے کی نہین ہے مین شیو کو اپنا بردان دینے والا جانتا ہون اندر نے ہنسکر کہا کہ شیو کچھ ہمسے علیحدہ
نہین ہین ہم تمام دیوتون کے مالک ہین گرہ پت نے کہا کہ تم اس مقام سے دور ہو ہمارے بردان دینے والے
صرف شیو ہین تم کس لائق ہو ہمکو تم کیا بردان دے سکتے ہو ہماری آرزو نہین ہے کہ اور کسی دیوتا سے
بردان مانگین ہماری خوشی دینے والے سب طرح سے شیو ہین یہ سنکر اندر نے بجر اوٹھاکر بڑی دہشت
گرہ پت کو دیا گرہ پت شعلہ بجر کو ملاحظہ کرکے بیہوش ہوکر زمین مین گر پڑے اور فوراً شیو کو یاد کیا چنانچہ
شیو فوراً آئے اور اپنے ہاتھ سے اوٹھاکر بٹھلایا اور کہا کہ اوٹھو اوٹھو اے گرہ پت اب کچھ تکلیف نہوگی تمہارا کلیان ہوگا
یہ سنکر گرہ پت نے اوٹھکر دیکھا تو شیو کھڑے ہین جانب چپ کو گرجا براجمان ہین اور شیو کا گورا بدن بھسم تمام جسم مین
لگائے ہوئے تمام نشانات خاص شیو کے دیکھکر دریائے پریم مین گرہ پت ڈوب گیا یہ حال دیکھکر شیو نے ہنسکر فرمایا کہ اے
گرہ پت تم اندر سے بہت مخوف ہوئے تم کچھ نہ ڈرو ہم خود اندر ہوکر یہ چہتر کیا ہے ہمارے بھگت کو کال بھی دکھ

نہین دے سکتا اور کون ہی جو ایسی سختی کرے ہم تمکو یہ بردان دیتے ہین کہ تم دیوتون مین پاک ہو کر تینون جہان مین
سیر کیا کرو اور سبکے واقف القلوب ہو کر تینون روپ سے جہان کے کام کیا کرو تم بھگتونکو خوشی دیا کرو اور رہیان
سلطنت دھرم راج و اندر کے سلطنت اپنی قائم کرو اور تمنے جو لنگ ہمارا قائم کیا ہی اسکے خادم کو کبھی رنج نہ پہنچیگا
یہ کہکر شیو نے گرہ پت کو والدین وغیرہ کو بلوا کر اون سبکو رخصت کر دیا اور سب کے دیکھتے دیکھتے انتر دھیان ہو گئے
اور وہی لنگ جو گرہ پت نے قائم کیا تھا اسکا نام اگنیشور ہوا اور گرہ پت کی پوری یعنی شہر کا نام ارچکھمتی ہی جسکی روشنی
بیشمار ہی وہان تمام آتش پرست آباد ہین اور گرہ پت دوسرا دگپال ہی بڑے جلال سے پر و ماتھی مین چندرمان اونکو
گن اور جکھ بڑے بہادر و بیر ہین چنانچہ گرہ پت اپنے گنون سمیت ہمیشہ اپنی پوری مین رہا کرتے ہین اور مع والدین
و تمام خاندان کے اوسی ملک مین سیر کیا کرتے ہین وہان لازوال خوشی سبکو حاصل ہی کسیکو ذرہ بھی رنج نہین
ہوتا جو جاندار آگ مین داخل ہوتے ہین اور جو آتش پرستی وغیرہ کرتے ہین وہ سب اوسی ملک مین جا کر عیش و آرام کے ساتھ
رہا کرتے ہین جو لوگ خود یا دوسرے کیواسطے آتش پرستی کرتے ہین یا جو لکڑی وغیرہ دیکر کسیکا جاڑا چھوڑا دیتے ہین
وے سب اوسی ملک مین جاکر بڑا آرام پاتے ہین ناپاک شے بھی آگ مین ڈالنے سے پاک ہو جاتی ہی اور گرہ پت سبکو قابل
خدمت ہین یہ اوتار شیو کا بڑا صاحب جمال اور کمال جلد بردان دینے والا ہی اور آگ ہی سے تمام کھانا طیار ہوتا ہی جسکو
دیوتا کھاتے ہین اس سے واجب ہی کہ آگ کی بڑی خدمت کیجاوے وہی انس شیو کا تیج ہی جو بشواتر کا لڑکا ہوا یہ جہان
تیرہ و تاریک ہی بدون آتش کے اور کوئی شے روشن و تابندہ نہین ہی بدون اسکے تینون جہان کا گذارہ نہین اور تینون جہان کی
خوشی اسی پر منحصر ہی جو اس گرہ پت کی چرتر کو قرات یا سماعت کریگا وہ دونون جہان مین بڑا اسکھ پاویگا دسوان اوتار ختم ہوا

اٹھائیسوان ادھیائے

ذکر برہمیشر اوتار

برہما نے کہا کہ اے نارد اب ہم برہمیشر شیو کے اوتار کا بیان کرتے ہین واضح ہو کہ ایک زمانہ مین
دیوتا و دیتون نے ملکر سمندر کو متھا اور مع بشن کے بڑی تدبیر کرکے تمام رتن سمندر سے نکال لیا لچھمی جو کوستبھ من
دسنکھ و سارنگ نامی دھنکھ بشن نے لیا اور آفتاب نے اوچیسروا گھوڑے کو لے لیا و شراب دیتون کو دیا
اور اندر نے کلپ برچھ و ایراوت ہاتھی کو لیا اور کامدھین گاوہ کو منیشرونکو دیا اور شیو نے کالکوٹ زہر اور چندرمان کو لیا

بعدہ دھنونتر ہاتھ مین آب حیات لیے ہوئے نکلے چنانچہ آب حیات کو دیتون نے چھین لیا دیوتون نے بشن سے
فریاد کیا بشن نے بصورت عورت کے ہوکر ناٹک کیا اور دیوتون کو آب حیات پلادیا اور دھنونتر بید نے سب کے
حفظ صحت قائم رکھے اور طبابت مین بڑے یکتا ہوئے اور جو عورت رتن تھی اوسکو دیتون نے مع اوسکے
اور لڑکیون کے جو پیدا ہوئین بھگا کر تحت الثری مین مقام کیا اور پھر نکل کر دیوتون سے خوب لڑے بعدہ منہزم ہوکر
بخوف دیوتون کے پاتال کو اپنا قیام گاہ بنایا چنانچہ بشن تعاقب کنان اونکے لوک مین گئے مگر وہان کی عورتون کو
دیکھکر فریفتہ ہوئے اور اونھین کے ساتھ عیش کرکے وہان رہگئے اور بشن سے بہت لڑکے وہان پیدا ہوئے وے لڑکے
مانند بشن کے بڑے صاحب قوت ہوئے چنانچہ وے لڑکے پاتال سے نکلکر پھر سب دیوتون وغیرہ کو دکھ دینے لگے
یہانتک کہ ایندر وغیرہ کا ادب ترک کرکے طرح طرح کے فتنہ و فساد مچانے لگے چنانچہ بموجب التماس دیوتونکے برہمنے
دیوتون وغیرہ کو ہمراہ لیکر شیو کے پاس جاکر بعد حمد کے عرض کیا کہ بشن پاتال مین جاکر بہت عورتونکے ساتھ بھاگ
کرکے بہت لڑکے پیدا کیے ہین وہ اپنے ملک کو واپس نہین آتے اور بشن کے وہ لڑکے بڑے صاحب قوت ہوکر بڑا فتنہ و
فساد مچاتے ہین چنانچہ شیو نے ایسی عاجزی سنکر مانند بیل کے اپنی صورت کو دھارن کرکے بڑی آواز سے شور کیا
اور فوراً جہان بشن تھے وہان پہونچے اور بڑے زور و شور سے ایک نعرہ سہمگین مارا جسکی وجہ سے وہ شہر تمام کانپ اوٹھا
اور بشن نے غضبناک ہوکر اپنے لڑکون کو لڑائی کا حکم دیا چنانچہ جب وہ لڑکے شیو اوتار کے مقابلہ مین آگئے تو
برکھیشر اوتار نے اپنی سینگون سے سبکو مار ڈالا بشن نے یہ خبر پاکر حالت غیظ و خشم مین برکھیشر کا مقابلہ کیا اور عمدہ عمدہ
ہتیار چلائے تب تو برکھیشر نہایت غضبناک ہوکر بڑی آواز ہولناک کرکے اپنے ناخون و شاخون سے مار مارکر بشن کو
حیران و پریشان و بیہوش کردیا بشن غرور کو دور کرکے برکھ روپ شیو کو پہچان کر استت کیا اور کہا کہ ہمارا قصور معاف
کیجیے شیو نے فرمایا کہ تم ایسے شہوت پرست ہوگئے کہ اپنی لوک کو فراموش کردیا اب فوراً ان عورات قبیحہ کو ترک
کرکے اپنے لوک مین چلے جاؤ پھر ایسا نکرنا یہ سنکر بشن نے کمال خجالت سے فرمایا کہ ہمارا ایمان پر چکر رکھا ہے
اوسکو شیو نے فرمایا کہ اوس چکر کو یہان مقیم رہنے دو ہم تمہارے واسطے دوسرا چکر دیدینگے چنانچہ دوسرا چکر
بناکر بشن کو دیا اور کہا کہ اسیوقت چلے جاؤ چنانچہ بشن نے سب دیوتون سے علیحدہ جاکر کہا کہ یہان جو عورتین
آب حیات سے پیدا ہوکر مقیم ہین وے ہر طرح خوشی دینے والی ہین جو انکے ساتھ مباشرت کرتا ہے وہی انکا مالک ہے

چنانچہ دیوتون نے ارادہ اون عورتون کے پاس جانے کا کیا کہ شیو اونکی خواہش پر واقف ہوکر فوراً بد دعا
دی کہ اس مقام پر سوائے شانت منیشرون اور رتیون شراب خوار کے اگر اور کوئی داخل ہوگا تو وہ فوراً
مرجاویگا یہ سنکر تمام دیوتا مخوف ہوکر اپنے اپنے گھرونکو چلے گئے اور شیو و بشن و دیوتا سب اپنے اپنے قیام گاہونکی
طرف راہی ہوئے جو اس چرتر کو قرات یا سماعت کریگا وہ دونون جہان مین خوشی پاویگا ۲۲ اوتار ختم ہوا

اوتیسوان ادھیاے
ذکر پیلاد اوتار

برمھانے کہا کہ ای نارد اب ہم پیلاد اوتار کا بیان کرتے ہین واضح ہو کہ دوہیچ منی جو تینون جہان مین مشہور
ہین اور جنھون نے رزمگاہ مین ایندر کو مغلوب کیا اور جسنے بشن اور سب دیوتون کو سراپ دیا اور سبرجا
اونکی عورت نے تمام دیوتونکو سراپ دیکر کچھ ادب و لحاظ نہ کیا اونھین سے ایک پیلاد نام پیدا ہوا جسکو شیو کا
اوتار کہتے ہین یہ سنکر نارد نے کہا کہ اول کیفیت سراپ دینے سبرجا کی دیوتونکو بیان فرمائیے بعدہ پیلاد اوتار کا ذکر
کیجیے برمھانے کہا کہ جب ایندر برتاسر سے منہزم ہوکر مع دیوتون کے ہماری سرنا گت مین گئے تب ہمنے دیوتون سے
کہا کہ تم سب دوہیچ کے مکان مین جاکر اونکی ہڈیون کو طلب کرو اور اوس سے ایک بجر بناو اور اوسی بجر سے
برتاسر کو قتل کرو تمھاری اعانت شیو کرینگے یہ سنکر دیوتا دوہیچ کے پاس جاکر اونکی ہڈیان طلب کین چنانچہ فی الفور
دوہیچ نے اپنی ہڈیان دے دیا اور خود جان بحق تسلیم ہوئے اور دیوتون نے اونھین ہڈیون سے معرفت شیو کرما کی
بجر تیار کرایا اور ایندر نے اوسکو اپنی ہاتھ مین لیکر برتاسر کو مار ڈالا تمام جہان مین خوشی ہوئی جبکہ یہ کیفیت سبرجا دوہیچ
کی عورت کو معلوم ہوئی تو کمال مغموم ہوکر اپنے پتبرت دھرم کو دکھلایا یعنی دیوتونکو یہ سراپ دیا کہ آج سے تمام دیوتا
لاولد ہوون یہ کہکر چاہا کہ ستی ہوجاوے مگر آواز غیب نے منع کیا تب سبرجا پیپل کی درخت کی جڑ مین بیٹھکر اپنے تمام
بیج کو زائل کیا اور ایک لڑکا اوسی درخت کے نیچے پیدا ہوا جو شیو کا اوتار ہے ہر طرف جے جے کا شبد برپا ہوا اور سبرجا نے
لڑکے کو دیکھکر اپنے تمام غموم کو فراموش کردیا اور لڑکے کو شیو کا اوتار جانکر استت کیا اور کہا کہ ہماری نادانی کو دور
کرو اور اوسی درخت پیپل کے نیچے اپنا مقام کرو اور ہمیشہ خوش بیٹھے رہو اور مجکو حکم دو تا کہ مین بھی اپنی شوہر کے لوک مین
راہی ہوجاؤن اور وہان مع اپنے شوہر کی مقیم رہکر تمھارا دھیان کیا کرون تم شیو ہو ہمکو بخوبی معلوم ہوا ہے یہ کہا اور بڑی خوشی کے ساتھ

سُرجاستی ہوگئی اور شیولوک مین جاکر مع دو ہیج کے خدمت سدا شیو مین مصروف رہی اور تمام دیوتا و منی وشن
و ہم و سب مہیشر وغیرہ مقام ولادت مین آکر اور طفل نوزاد کو شیو کا اوتار سمجھکر بڑا جشن کیا اور چونکہ پیپل کے درخت کے
نیچے پیدا ہوتے تھے اس وجہ سے ہم سب نے اونکا پپلاد نام رکھدیا اور سب ملکر پپلاد کی استت پڑھا اور بعد حصول
اجازت پپلاد کے ہم سب اپنے اپنے مقامات کو معاودت کیا اور پپلاد اوسی پیپل کی جڑ مین بیٹھکر مدت تک
ریاضت کرتے رہے ایک روز پپلاد منی پھکھپ بھدرا ندی کے کنارے چلے جاتے تھے راستے مین ایک عورت
دیکھا چاہا کہ اسکے ساتھ اپنا بیاہ کرکے گرہست آسرم کو دھارن کرین چنانچہ اس عزم کی کامیابی کیواسطے اوس
عورت کے والدین کے گھر بموجب رسم دنیا کے قدم رنجہ فرمایا اور آن رت راجہ باپ لڑکی نے بڑے تپاک سے
پپلاد کی خاطر داری کرکے پرستش کیا پپلاد نے درخواست لڑکی کی کیا راجہ پپلاد کو ضعیف دیکھکر خاموش رہا تب
پپلاد نے کہا کہ اگر تم اپنی لڑکی دینے مین توقف کرتے ہو تو اسیوقت تمکو خاکستر کیے دیتا ہون راجہ نے شعلہ سوزان جلال
پپلاد کو دیکھا اور غایت خوف سے گریان و بریان اپنی لڑکی کو ساتھ پپلاد ضعیف کی بیاہ کردیا چنانچہ پپلاد نے ہمراہ اپنی
عورت کو لیکر اپنے قیام گاہ کو واپس آئے اور راجہ کی لڑکی نے پت برت دھرم کو بخوبی نباہا شیو کے انس سے تو پپلاد
اور گرجا کے انس سے پدما یعنی راجہ کی لڑکی تھی دونون نے خوب عیش و آرام کیا ایکروز پدما پپلاد کی عورت نے
اپنے تئین کما حقہ آراستہ کیا اور بعد حصول اجازت پپلاد کے واسطے اشنان گنگا جی کے چلی رستہ مین دھرم راج نے
راجہ کی صورت بناکر امتحان لینا چاہا اور پدما سے کہا کہ تمہارا شوہر تو ضعیف العمر و ہر طرح سے زشت روی و نامبارک
خوی ہے تم اوسکو ترک کرکے ہمارے ازدواج مین آکر طرح طرح کی عیش و رحت حاصل کرو تم ایک منی کی عورت ہوکر
کیا آرام پاؤگی یہ کہکر چاہا کہ پدما کی ہاتھ کو پکڑلیوے لیکن پدما بہت غصہ ہوئی کہا کہ اے شریر دور ہو دور ہو
دور ہو خبردار مجھکو چھونا نہین مجھکو تو خراب نظر سے دیکھتا ہے تیرا زوال ہوجاوے یہ سراپ سنکر دھرم راج پژمردہ ہوگئے
اور راجہ کے جسم کو ترک کرکے بصورت اصلی ظاہر ہوکر عرض کیا کہ اے مادر مین دھرم راج ہون امتحاناً مین نے یہ کام
کیا تھا تمنے اچھا کیا جو مجھکو سزا دیا اب مہربانی کرو کیونکہ تم مادر گیتی اور نصف دیبی ہو پدما نے دھرم راج کو
پہچانکر فرمایا کہ ست جگ مین تم کامل و پر رہو ذرہ بھی تمپر کوئی آفت اثر نکرے لیکن ترتیا مین ایک پیر اور دواپر مین
دو پیر اور کلجگ مین تیسرا و چوتھا دونون پیر تمہارے کٹ جاوین کیونکہ میرا کلام اب کلیتاً منسوخ نہین ہوسکتا ہو

کہ تمنے مجکو ہبوطِ دوزخ سے بچا لیا تم ہماری مادر مہربان ہو اب مین بنہایت خوشنود ہوکر تمکو بردان دیتا ہون
یعنی تمھارا شوہر جوان ہوکر نہایت حسین ہو جاوے وہ بکمال ہنرمند و اہل علم بڑا چرتر کرنے والا ہو
علی ہذا القیاس تم بھی نہایت خوبصورت ہوکر حالت جوانی مین ہمیشہ قائم رہو اور دس ۱۰ لڑکے تمھارے
بڑے صاحب ہنر و علم و تقدس پیدا ہون اور کوئی رنج و غم کسی طرحکا تمکو نہو یہ کہکر دھرم راج اپنے لوک کو
چلے گئے اور پدما بھی اپنے قیام گاہ کو واپس آئی پیلاد اوتار نے بہتیرون کو دریائے جہان مین ڈوبنے سے
نکال لیا یعنی جسنے جانداروںکو یہ بردان دیا جبکہ اونکو سنیچر کے نقص سے رنجیدہ دیکھا کہ آج سے شیو بھگتون کو
روز تولد سے سولہ ۱۶ برس تک سنیچر کچھ تکلیف ندیویگا اوسی وقت سے سنیچر سولہ ۱۶ برس تک لڑکونکا کچھ نہین
کر سکتا سنیچر کی نحوست پیلاد کے نام یاد کرنے سے زائل ہو جاتی ہے یعنی پیلاد و کوشک و گادہن کی یاد سنیچر کی
آفت زور نہین کرتی اے نارد پیلاد تمام جہان کے خوشی دینے والے ہین اور پدما بھی گرجا کا اوتار ہے اونکی یاد سے
اولاد کی کثرت ہوتی ہے مبارک ہین وہ جو بڑے شیو وحی اور جہان شیو نے اوتار لیا اور اونکے لڑکے ہوئے اونکی برابری
کون کر سکتا ہے یہ ذکر پیلاد کا نہایت مقدس قابل سماعت کے ہے جو ہمنے بیان کیا اسکے قاری و سامع کو دونون
جہان مین سب کچھ موجود ہے ۲۳ ے اوتار ختم ہوا ✤

تیسوان ادھیاے
ذکر مہیش اوتار

برھما نے کہا کہ ایکروز شیو و گرجا دونون نے مباشرت کیواسطے مانند جہانیان کے مشورہ کرکے بھیرونکو واسطے دربانی کے دروازے پر
بٹھلایا اور آپ محل مین تشریف لے گئے اور مدت تک مانند آدمیونکی مباشرت و عیش و آرام مین مصروف رہے ایکروز گرجا
مانند متوالون کے دیوانہ وار مکان سے باہر نکلی بھیرون نے گرجا کو نگاہ بد سے دیکھا اور باہر جانے سے روک لیا گرجا نے بڑا غصہ کیا
شیو کی خواہش سمجھکر بھیرونکو یہ بددعا دیا کہ تونے ہمارا لڑکا ہوکر ہمکو خراب نگاہ سے دیکھا اور طریقہ فرزندی و مادری کو دور کرکے
مانند آدمیونکی راہ چلنا چاہتا ہے اسلیے تو زمین مین جاکر آدمی کا جسم اختیار کریگا تب تو ایسے گناہ سے بری ہوگا یہ سنکر بھیرون
نہایت رنجیدہ ہوئے وے بھیرون جو سب لائق اور جہان کو فوراً خوشی و بردان دینیوالے ہین بھیرون نے بھی بوجہ اسکے کہ لیلا کرنی
منظور تھی گرجا کو بددعا دیا کہ جو حالت ہماری ہو وہی تمھاری بھی ہو یہ شور و غوغا سنکر شیو باہر نکل آئے اور ہنسکر دونونکو سمجھایا

بھیرون نے التماس کیا کہ ہم زمین مین بھی آپ ہی کے لڑکے ہوکر پیدا ہون اسی وجہ سے شیو کے ہمراہ تمام لڑکونکو
اوتار دھارن کرنا پڑا شیو کا نام مہیش اور گرجا کا نام سارد ہوا **اوتار ہم ختم ہوا**

اکتیسوان ادھیاے
ذکر ابدھوت پت اوتار

برہما نے کہا کہ اے نارد اب ہم ابدھوت پت کے اوتار کا اظہار کرتے ہین جس نے ایندر کے غرور کو دور کردیا
ایک روز ایندر واسطے درشن سداشیو کے نیت کر کے فوراً تمام دیوتون کو طلب کرلیا اور ہر قسم جلوس اور سامان
تزک و تکلف کو فراہم کیا یہ کہکر کہ ہم تمام ملکون کے راجہ ہین ہمکو سامان اور تکلف کے ساتھ شیو کی ملاقات
کرنا چاہیے چنانچہ گیارھون رودر بارھون آفتاب آٹھون بس تیرھون لبشو دیو اور تمام مارت گن اور
تمام دگپت و دیوتا و منیشر خوب آراستہ ہوکر بڑے کروفر کے ساتھ سب یکجا ہوئے اور برہسپت کو ہمراہ لیکر روانہ ہوئے
اور سب پریم مگن کوئی گاتے کوئی بجاتے کوئی ہنستے روانہ ہوئے اور طرح طرح کے باجا بجتے تھے اپسرا رقص کرتی ہوئین
چلی جاتی تھین اور ایندر ہر قسم کے دیوتون کی علیحدہ علیحدہ جماعت بناکر سبکو ساتھ لیے ہوئے روانہ ہوئے جبکہ نزدیک
کوہ کیلاس کے ایندر پہونچے تو شیو نے یہ غرور ایندر کا معلوم کیا اور شیو نے لیلا کیواسطے اپنا روپ نہایت ہیبتناک
بنایا آنکھین جلتی ہوئی صورت مہیب تمام سامان سب خوفناک یعنی ابدھوت کے روپ کو دھارن کیا ایندر نے ابدھوت کو
دیکھکر پرنام کیا اور پوچھا کہ آپ کون ہین کہان سے آتے ہین معلوم ہوتا ہے کہ اسیوقت آپ شیو کے نزدیک سے آتے ہین
براہ مہربانی فرمایئے کہ شیو کہان ہین کیا کرتے ہین کہین کو تشریف فرما تو نہین ہوئے ابدھوت نے کچھ جواب نہ دیا پھر
ایندر نے کہا کہ شیو کہان ہین بتلادو اسیطرح چند بار ایندر نے باوجود استفسار کے کچھ جواب نہ پایا تب تو بہت غضبناک
ہوکر اپنی بجر کو اوٹھاکر خوف دلایا اور کہا کہ ای شریر ابدھوت تو ہمکو جواب نہین دیتا کیا شراب نوش کیے ہوئے ہے
مین تجکو بجر سے مارتا ہون کون تیرا محافظ ہے یہ کہا اور بجر کو ابدھوت کے اوپر چلایا چنانچہ بجر گردن مین لگا اور
ایک داغ برنگ سیاہ پڑ گیا اور بجر جلکر خاکستر ہوگیا اور دیوتون کی فوج مین ہاہاکار مچ گیا اور شیو اسقدر شعلہ ور
ہوگئے اسقدر جلال نے گرمی پکڑی کہ تمام دیوتا وغیرہ جلنے لگے ایندر ایسی لیلا دیکھکر لرزہ مین آگئے اور اپنے گرو کو یاد کیا
چنانچہ برہسپت نے شیو کا دھیان کیا اور شیو کو جانکر استت کرکے ایندر سے کہا کہ یہ ابدھوت نہین بلکہ خود سداشیو ہین

فوراً تعظیم کرکے حمد کو پڑھو یہ سبکے مالک ہین چنانچہ ایندر و تمام دیوتون نے شیو کے نزدیک پہونچکر استت کیا ایسی
استت سنکر شیو خوشنود ہوگئے اور فرمایا کہ یہ استت سنکر ہم کمال خوشنود ہوئے بردان طلب کرو یہ سنکر برہسپت کمال
شادان ہوئے اور یہ بردان طلب کیا کہ ایندر آپ کا غلام ہے اسکی پرورش مد نظر رہے ایندر نے آپکی جلال و اقبال کو
نہین جانا اسکے حال زار پر مہربانی کرنا واجب ہے اور اپنی آتش قہر کو فرو کرو یہ سنکر شیو نے فرمایا کہ سانپ اپنی کیچل کو دور
کرکے پھر اوسکو اختیار نہین کرتا مگر تو بھی ہم مہربانی کی راہ سے اس شعلہ کو اسقدر دور پھینک دینگے کہ ایندر پر اوسکا کچھ
اثر موثر نہوگا اور چونکہ تمنے ایندر کو جیو دان یعنی خیرات جان کی دیا اسواسطے تمھارا نام جیو ہوا یہ کہکر شعلہ قہر آلود کو
گنگا مین پھینک دیا جس سے جالندھر پیدا ہوا اور جسکی کیفیت ہم بیان کرچکے ہین یہ چرتر کرکے ابدھوت شیو پنہان
ہوگئے اور دیوتون کو بڑی خوشی ملی وے اپنی اپنی قیام گاہ کو لوٹ گئے جو کوئی شخص اس ابدھوت شیو اوتار کی چرتر کو
سماعت یا قرات کریگا وہ دونون جہان مین خوش رہیگا ۵ ۷ اوتار ختم ہوئے

تیئسوان ادھیاے
ذکر ہنومد اوتار

برہما نے کہا کہ اے نارد اب ہم ہنومان شیو اوتار کا بیان کرتے ہین جنھون نے رام چندر کی اعانت بوجہ احسن
کرکے دیتون کو نابود کیا اونھون نے کپ جات مین جسم دھارن کرکے رام چندر سے بڑی محبت پیدا کی اور شیو کی
اجازت پاکر رام چندر کی خدمت کرتے رہے یہ مہابیر ہنومان کپ ناتھ شیو کا اوتار ہین تفصیل اس اجمال کی یہ ہے
کہ جسوقت شیو نے موہنی روپ کو دیکھا تو صرف رام چندر کے کام کیواسطے اسطور پر لیلا کیا کہ شیو فریفتہ ہوکر موہنی روپ کے
لپٹ گئے چنانچہ شیو کا کامدیو یعنی منی زمین مین گر پڑی جسکو نگ منیون نے باشارہ شیو کے رکھ لیا اس نیت سے کہ اسکے
ذریعہ سے رام چندر کے کام کو درست کرینگے چنانچہ انجنی کے چھتر سے ہنومان پیدا ہوئے اور وجہ کپ اوتار لینے کی یہ تھی
کہ چار ماہ تک رام چندر نے شیو کی بڑی عبادت جنگل مین کیا تھا آخر کو شیو نے بعد لینے امتحان کے مع اپنی گنون کے
اوتار لیا اور اپنا دھنکھ رام چندر کو عنایت کیا وہ دھنکھ جو قیامت کے وقت ہر یعنی شیو اپنے ہاتھ مین لیتے ہین اور
شیو سے حکم پاکر تمام دیوتا بندر و ریچھ کا اوتار لیتے گئے اور جبکہ رام چندر نے راون کو نہایت صاحب قوت سمجھکر
شیو کی بڑی استت کیا تو بذریعہ انجنی کے شیو نے بھی اوتار لیا اور بشن یعنی رام چندر کے دکھ کو دور کردیا اونھون نے

پیدا ہوتے ہی آفتاب کو کھالیا تب دیوتون کو معلوم ہوا کہ یہ شیو کا اوتار ہین رام چندر کے بڑے بڑے کام جیسے
منجملہ اونکے رام چندر کی پتری یعنی چٹھی کو سیتا کے پاس پہونچایا اور راون کے باغ کو ویران کیا لنکا کو جلا دیا
سمندر مین پل تیار کرا دیا جبکہ ضرب شکت سے بیہوش ہوئے اور لچھمن رام چندر بڑے غم و الم مین ماخوذ ہوئے
تو ہنومان نے اودیہ لاکر لچھمن کو جلا دیا اور رام چندر کے رنج کو فرو کر دیا اور رام چندر کو نیکنامی دیکر آپنے راون کو
قتل کیا اور دیتیون کو مار کر دیوتون کو فرحت عطا کیا اور چونکہ بھگت کے طریقہ کو اختیار کرکے بھگت بھاو کو
جہان مین مشہور کیا اسواسطے بنام رام دوت کے مشہور ہوئے وے واسطے انجام دہی کام رام چندر کے
مجسم شیو نے ہنومان کا اوتار لیا علاوہ اسکے مہراون کے بازو اوکھاڑ کر رام و لچھمن کو بڑی خوشی دی اور اونکی
خدمت سے بیشمار گناہگارون نے مکت کو حاصل کیا ہوا ے نارد اس بات کو بالیقین سمجھو کہ سدا شیو واسطے
اپنے بھگت کے بیشمار تن اختیار کرکے اپنی عظمت کا کچھ بھی خیال نہین کرتے علی ہذا القیاس یہی حال بشن کا بھی ہے
کہ ارجن پانڈو کے رتھبان ہو کر اونکے رتھ کو ہانکا بعدہ بموجب سوال نارد کے برھما نے فرمایا کہ سنکادک وغیرہ
ہمارے چار لڑکے جو برم شیو مین ہمیشہ شیو کی مورت دل مین قائم کیے ہوئے تینون جہان کی گشت کیا کرتے ہین
وے ایکروز بشن لوک مین گئے اور بیکنٹھ کو دیکھکر بکمال شادمانی سے چاہا کہ بشن کے درشن کرین چنانچہ چھ ڈیوڑھی تک
اندر چلے گئے ساتوین ڈیوڑھی پر جے و بجے نام بشن کے گنون نے روکا اور کسیطرح سے اندر نہ جانے دیا
سنکادک غیظ مین آکر حسب اشارہ شیو کے یہ سراپ دیا کہ تم دونون یہان مقیم نہین رہوگے تمنے ہمکو
بشن کے مکان مین جانے سے روکا یہ تمہارا کام مثل فعل راچھشون کے ہے اس باعث سے تم دونون راچھش ہو
اور فوراً یہان سے ساقط ہو کر جاو صعود زمین پر گرو یہ سراپ سنکر دونون سنکادک کے قدمون پر گر پڑے اور
سرنگون ہین آکر سنکادک کو خوشنود کیا اسی عرصہ مین بشن اندر سے نکل آئے سنکادک نے بڑی منت بشن کی کیا
اور غصہ کو فرو کرکے بعد حصول اجازت بشن کے ہمارے لوک کو چلے آئے اور وہ دونون گن دت کی لڑکے ہو کر
بنام کنک کسیپ و کنک اکچھ کے مشہور ہوئے وہ ایسے صاحب قوت ہوئے کہ باسرع الاوقات تینون جہان کو
فتح کر لیا اور بلا خار سلطنت تینون جہان کی کرتے رہے آخر کو بموجب درخواست دیوتون کے کنک اکچھ کو بشن نے
باراہ اوتار لیکر قتل کیا اور نرسنگھ ہو کر کنک کسیپ کی پیٹ کو پھاڑ ڈالا اور چونکہ دونون کو تین جنم تک راچھس

ہونے کا سراپ تھا اِس وجہ سے پھر وے دونون کنبھ کرن و راون ہوکر شیو کی پرستاری بوجہ احسن کیا راون نے دیوتون کو مغلوب کرکے تینون جہان کی سلطنت کیا اور پھر راون نے تمھاری ترغیب و تعلیم سے فریفتہ ہوکر کوہ کیلاس کو جڑ سے اوکھاڑ لیا چنانچہ شیو نے بڑا بھاری سراپ دیا اور یہ کہا کہ ہماری مانند کوئی شخص تمھاری غرور کو نابود کردیگا چنانچہ سراپ کی وجہ سے اونھون نے خراب طریقہ اختیار کیا اور بڑے بڑے فتنہ و فساد جہان مین مچایا دیوتا وغیرہ سب بشن کے پاس گئے اور سب حال راون کا عرض کیا بشن نے فرمایا کہ راون شیو کا بھگت ہے وہ کیسے مغلوب کرینگے لائق نہین مگر ہم شیو کی اجازت لیکر آدمی کا اوتار لیوینگے اور شیو کی عبادت کرکے اونھین سے بان لیکر راون کو مارینگے یہ کہکر بعد رخصت کرنے دیوتون کے چاہا کہ آدمی ہوکر چار طرح پر اوتار لیوین چنانچہ دسرتھ راجہ اودھ کے یہان اوتار لیا کوسلیا سے رام چندر و کیکئی سے بھرت و سمترا سے لکھن و ستروہن پیدا ہوے یہ چارون ایک ہی روپ بشن کا ہین جو علحدہ علحدہ ہوکر چار اوتار لیا اور راجہ جنک کی لڑکی سیتا کے ساتھ رام چندر کا بیاہ ہوا آخر جب اپنے دسرتھ کے حکم سے سلطنت کو ترک کرکے واسطے انجام دہی کار دیوتون کے جنگل کو تشریف لیگئے جہان کہ راون نے سیتا کو ہر لیا اور ہر طرح سے رام چندر کو رنج دیا آخر کو رام چندر نے اگست سے ہدایت پاکر شیو کی ریاضت کی اور شیو خوشنود ہوکر واسطے قتل راون کے اجازت دیکر دھنکھ وبان اپنا مرحمت کیا چنانچہ رام چندر نے راون کو مع فوج کے قتل کرکے سیتا کو حاصل کیا

تینتیسوان ادھیاے

نارد نے کہا کہ یہ رام چندر کا چرتر کمال مختصر ہوا ہے برمہا طوالت و تشریح کے ساتھ بیان فرمائیے برمہا نے کہا کہ رام چندر کے چرتر نہایت پاک اور عزت و نیکنامی اور صحت و آرام اور برکت کی دینے والے ہین دیوتون کے واسطے بشن نے یہ اوتار کامل طور پر دھارن کیا ہے اونھون نے بال چرتر یعنی لڑکپن کے کھیل و تماشا بہت کیے جسکی وجہ سے والدین رات دن بڑے خوش رہے بعدہ بسوامتر کی جگ مین جاکر حفاظت کیا اور سوبابو کو مع سپاہ کے قتل کیا اور مریچ بھی نیم مردہ ہو گیا بعدہ بسوامتر کے ہمراہ جنک پور جاکر راجہ جنک کی مراد دلی کو پورا کیا وہان چارون بھائیون کی بیاہ ہوگئی جبکہ راجہ دسرتھ مع اپنے لڑکون و بہوؤن کے واپس اجودھیا کو آئے اوس وقت کی خوشی دسرتھ و جشن شاہانہ کو کون بیان کرسکتا ہے آخر کو دیوتون نے اپنے کام کیواسطے بڑی بڑی تدبیرات کرکے بھرت کی ماں کو بدنام کرایا یعنی رام چندر کو دسرتھ سے بنباس دلایا اور رام چندر چترکوٹ کو گئے اور چندے مع لچھمن و سیتا کی وہان مقیم رہے اور وہان

مت گیند و شیو کی پرستش کیا جسکو ہمنے قائم کیا تھا وہی شیو چترکوٹ کے محافظ ہین زیارت کرنیوالونکی گناہ کو
نکال لیتے ہین جو شخص چترکوٹ مین جاکر اونکی پرستش نکرے اوسکو کچھ پھل وہان جانیکا نہین ملتا رام چندر نے بھی
اوس سے بر دان پایا بھرت مع تمام اودھ باشیون کے وہان گئے اور دست بستہ بڑی بھگت کے ساتھ التماس
معاودت کیا مگر رام چندر نے منظور نکیا اور اپنی یادگار دیکر بھرت کو رخصت کیا بعدہ چترکوٹ کو ترک کرکے دنڈک بن کو
جہان نیمشر سے بن گئے اور سیتا کو درمیان مین کرکے بوجہ خراب ہونے جنگل کے چلے راہ مین برادہ کو جو سیتا کو اوٹھا کر
آسمان مین اوڑتا تھا مار ڈالا بعدہ کمبھج کے مقام گاہ مین تشریف لیگئے اور بموجب اجازت اگست کے پنج بٹی کو گئے
جہان سورپ نکھا نے شہوت سے آکر درخواست شادی کی رام چندر سے کیا آخر کو رام چندر و لچھمن نے نامنظور کیا چنانچہ
سورپ نکھا یہ کہکر کہ اپنے کیے ہوئے کا پھل پاؤگے سیتا کو خوف دینے لگی اور مانند اپنے نام کے اپنا جسم بنایا جس سے
لچھمن کو معلوم ہوا کہ یہ راکھشسنی ہے چنانچہ فوراً اوسکی ناک کو کاٹ لیا وہ گریان گریان دوڑکر اپنے بھائی کے پاس
گئی اور تمام کیفیت کہ سنایا اونہون نے سورپ نکھا کو آگے کرکے واسطے جنگ کے روانہ ہوئے رام چندر نے سیتا کو لچھمن کے
سپرد کرکے جسقدر راکھشس لڑنے آئے تھے اوسیقدر اپنے روپ بناکر بجز سورپ نکھا کے اور سبکو قتل سے نچھوڑا وہ گریان
راون کے پاس جاکر سب حال قوت رام چندر کا ظاہر کیا راون نے رام چندر کو بڑا صاحب قدرت و قوت سمجھکر مریچ کو
ترغیب اوٹھالانے سیتا کی دی اوسنے منظور نکیا آخر کو راون سے مخوف ہوا اور دونون اس کام کیواسطے روانہ ہوگئے
ماریچ راون کا ماموں عجیب و غریب آہو بنکر رام چندر کے سامنے پھرنے لگا رام چندر فریب مین آکر واسطے مارنے آہو کے
چلے گئے پیچھے سے لچھمن بھی روانہ ہوئے بحالت غیبت رام و لچھمن کے راون آکر سیتا کو اوٹھالے گیا آخر کو رستہ مین
سیتا کو روتے دیکھکر جٹایو نے راون سے لڑائی کیا جسکے پر راون نے جلادیا اور رام چندر و لچھمن واپس آکر جو کہ
سیتا کو ندیکھا تو غایت افسوس و حزن سے زمین پر گرپڑے اور باچشم گریان و دل بریان جابجا تلاش کرنے لگے
آخر جٹایو سے سب حال سنا اور جٹایو یہ حال رام چندر سے کہکر اپنے جسم کو ترک کیا رام چندر نے خود اوسکا کریا کرم اپنے
ہاتھ سے کیا اور مثل باپ کے افسوس کرکے پھر تلاش سیتا مین مصروف ہوئے بیقدر افسوس رام چندر کا ملاحظہ کرکے اگست تشریف لاکے

چونتیسوان ادھیاے

برمھانے کہا کہ اگست مُن کو دیکھکر رام چندر و لچھمن نے پرنام کیا اور دونو ہاتھ جوڑکر سر کو جھکایا مُن نے کمال رنجیدہ دیکھکر

رام چندر سے فرمایا کہ ہم بید کا مت آپکو سُناتے ہین تا کہ تمہارا رنج بے پایان نہان ہو جاوے تم عورت کیواسطی
ایسا رنج کیون کرتے ہو عورت کسکی ہوتی ہے تم بید کی مرجاد کو ترک کرنے اور ہاے ہاے سیتا زبان پر لاتے ہو
اور روتے ہو یہ جسم جو پانچ عناصر سے بنا ہی اور جڑ ہی اسکے اوپر اسقدر کیا محبت کرنا چاہیے صرف ایک روح
سب حواس سے علیحدہ و پاک وست چت آنند و سب سی علیحدہ اور قید ممات و حیات سے مبرّہ ہی وہ عورت
مرد مخنث کچھ نہین ہی اوسکے وجود نہین مگر سب مین موجود ہی قدیم ہی نرنجن ہے الکھ ہی اما پر برھم ہی نربھی ہی بے نام
بے جسم ہی عورت جو شخص جاہل صرف غلاظت سی اوسکا جسم آراستہ ہی اور سوائے چرم کے اور کیا اوسکے بدن مین ہی
اس بات کو نہ سمجھکر عقل کے خارج سب کام کرتے ہو تمکو واجب ہی کہ گیان دھارن کرکے ایسے مغموم نہو اور یہ
سمجھ لو کہ صرف جسم ہی مرنے کے لائق ہے روح کو موت نہین ہی پر برھم صرف ایک ہی ہی دو نہین ہین کون مرد
کون عورت ہی یہ سمجھکر سیتا کے ہجرت کے رنج کو دور کرو ناحق تم موہ کے مطیع ہوئے شیو شنبھو کو یاد کرکے رنج کو
فراموش کر دیہ بات سُنکر رام چندر نے فرمایا کہ آپ جو کہتے ہین کہ تن جڑ ہی اوسکو کیا رنج ہو سکتا ہی اور آتما کو تن سے
جدا فرماتے ہو پھر کسیکو رنج ہوتا ہی اوسکو بتلا دیجیے اور مجکو آتش فراق سیتا کا ہی کو جلاتی ہی جو بات کہ روز روز جسم مین
ہم دیکھتے ہین اوسکی نسبت آپ کہتے ہین کہ کچھ نہین ہی تو ہمکو کسطرح یقین ہو کہ آپ راست کہتے ہین مین ایسے پوچھتا ہون
کہ رنج و راحت کا بھوگ کرنے والا کوئی ہی یا نہین اگست نے فرمایا کہ شیو کی مایا جاننے لائق نہین تینون جہان
اوسی مین فریفتہ ہین اوسکا نام پرکرت ہی اوس سے سب تمام دنیا کو پیدا ہوا سمجھو اور ایسے پرکرت کی عالم شیو کو
سمجھو جو نہایت اول سے اول و پاک ہین جیسے جہان مین ملے نہین ہین بلکہ تمام جہان سے علیحدہ ہین اونکا جسم
جولا فنا ہی اوسیکا نام جیو یعنی دل ہے اوسی سے تینون جہان دکھلائی دیتے ہین کیونکہ سبھونکی روح وہی ہے
جسطرح کہ لکڑی آگ کی جوگ سے شعلہ ہو جاتی ہے اسطرح شیو سے تمام جاندار اپنے اپنے فعلون مین بندھے ہوئے
ظاہر ہوتے ہین وہی قدیم باسنا جہان کی چھیتر گ ہی اور انتہ کرن جو چار قسم کا ہی وہان اوسیکا ظہور روشنی ہی
وہی جیو اپنے فعلون کے نتیجہ کو پاتا ہی وہی کرم پھل کو بھوگ کرتا ہی تمام رنج و راحت اپنے کرمون کے مطابق
ہوتا ہی مایا کے قید سے رنج و راحت ہی جو مایا سے علیحدہ ہین وہ جہان پر قادر ہین اور بے عقل و فہم گمان سے
جہان کے اندر جہان دیکھتے ہین رام چندر نے فرمایا کہ جو تمنے کہا وہ سب راست ہی مگر ہمارا رنج رفع نہین ہوتا جسطرح کہ

نسخہ ... ہ پرس ... ۱۲

کہ شراب بڑی بڑی عقیلونکو متوالا کردیتی ہے اسیطرح تقدیر کا بھوگ کرنا لمال رنج دینے والا ہی اوسی تقدیر کے مطیع ہوکر کسیکا کچھ اختیار نہین چلتا اوسے سب رنج و رحمت ہوتا ہی ہمنے تقدیر کو اعلی و بمنزلہ شیو کے سمجھ لیا ہی وہی ہمکو رنج دیتی ہے اب مین یہ چاہتا ہون کہ جسنے ہماری عورت کو بہکایا ہی اوسکو قتل کرین ہم سورج بنسی دسرتھ کے لڑکے ہین اگر فوراً نہین مارونگا تو ہماری زندگی سے کیا فائدہ ہی ہمکو اسوقت نصیحت بودہ سے کچھ واسطہ و سروکار نہین ہی ہمارا دل سیتا کی فرقت مین پریشان ہی کام و کرودھ یعنی شہوت و غصہ کو دشمن مانند آتش کے کہا گیا ہی ہمارا بدن اونسے جل رہا ہی کسی طرح سے وہ آگ رفع نہین ہوتی یہ کلام غرور کا بھرا ہوا رام چندر سے گست نے سنکر جانا کہ ہماری نصیحت نافع نہ آئی دل مین ذرہ غصہ کرکے فرمایا کہ اے رام چندر تمھارا قصور کچھ نہین ہی شیو کا بانا ہی جسکے تابع ہوکر تمام دیوتا و من وغیرہ بھی عقل کو ترک کرکے رنج و راحت کو حاصل کرتے ہین جو شخص کہ شہوت و غضب وغیرہ کے اختیار مین ہین وے نصیحت سے راہ راست کو قبول نہین کرتے اوسکو کلمات مفید و نصائح سودمند اسطرح اچھے نہین معلوم ہوتے جسطرح کہ مرنے والے مریض کو دوا معالجہ فائدہ بخش نہین ہوتا تم جو اپنی عورت کے حصول کی نیت سے راون کو قتل کیا چاہتے ہو سو راون بڑا بھاری دیتون کا سرگروہ ہی تم لنکا مین کسطرح جاکر سیتا کو حاصل کروگے جسکے یہان دیوتا تمام کام خدمت وغیرہ ہر قسم کا کرتے ہین دیوتون کی عورتین راون کے اوپر مرورچھہ جنبانی کرتی ہین وہ شیو کی مہربانی سے تمام دنیا کا بادشاہ ہی باوجودیکہ خراب راہ کو اختیار کرتا ہی تو بھی اوسکو رنج نہین ملتا تم اپنی نحافت و دشمن کی قوت کو نہین دیکھتے میگھناد کہ مطابق بہادر جسکا لڑکا ہی اور جسکو شیو نے بردان دیا ہی اور جسنے اِندر کو فتح کرکے تمام دیوتونکو اپنے مقابلہ سے بھگا دیا ہی اور کمبھ کرن کے مانند جسکا چھوٹا بھائی ہے دوسرا بھائی بھبھیکن زندہ جاوید ہی اور راون کا قلعہ تمام طلائے خالص سے بنا ہوا ہی اور دیوتا و دیت کوئی اوسکو فتح نہین کرسکتے وہان کسیکو کچھ خوف کسی سے نہین ہے کروڑہا کروڑ جسکی فوج چہارگانہ موجود اوسکو تم فتح کیا چاہتے ہو جسطرح لڑکا ماہتاب کو اپنے ہاتھ سے پکڑنا چاہتا ہی یہی حال ہو تمہارا معلوم ہوتا ہی یہ کہکر گست خاموش ہوگئے

پینتیسوان ادھیاے

برھما نے کہا کہ یہ کلام گست کے سنکر رام چندر نے آہ سرد کھینچکر ہاتھ جوڑے ہوئے گست کی قدمون پر گر پڑے

اور ہائے ہائے کرکے نالہ حزین کے ساتھ رونے لگے اور کہا کہ اے مُنی ہم دریائے رنج مین غرق ہوتے ہین ہمکو ڈوبنے سے
بچالو یہ وقت مدد و اعانت کا ہے اسوقت تعلیم عقل و گیان کا موقع نہین ہے کیونکہ اسوقت ہم سیتا کی آتش فراق سے
جلتے ہین اسوقت صرف وہ تدبیر بتلایئے جس سے سیتا ملین بعدہٗ جو گیان آپ مجکو سکھلاوینگے وہ ہم منظور
کرینگے مجکو اپنا خادم جانکر غصہ نکرو ہم چھتری جاہل و مغرور ہین ہم آتش فراق سے جلے ہوئے ہین آپکا کلام
جو مانند آب حیات کے ہے ہمارے دل مین نہین ٹھہر سکتا آپکی مانند دوسرا ہادی ہم نہین دیکھتے آپ وہ ہدایت کیجیے
جس سے سیتا ملین یہ سُنکر اگست نے ہنسکر شیو کی لیلا کو بہت سراہا اور کہا کہ اگر تمکو یہی منظور ہے تو شیو کی سرنا گت
مین جاو اور بکمال محنت و رنج سے شیو کی خدمت کرو اور شیو کے نام بید کے مطابق جاپ کرو اور ادمیت چھوڑ کر
پر جلال سروپ دھارن کرکے راون کو قتل کرو تمھارا طلب بر آمد ہو جاویگا تمھارے مقابلے مین کوئی ثابت قدم
نہین ہو سکیگا تم آسانی کے ساتھ سیتا کو حاصل کروگے دیوتے تمھارے ہو کر راون کی طرفداری نکرینگے یہ سُنکر رامچندر
بہت خوشدل ہو کر کہا کہ اے اگست تم سمندر کے متھنے والے اور اللول کے دشمن جہان مین مشہور ہو آپ جو مجھپر
خوشنود ہوئے ہو تو ہماری تمام مقاصد پورے ہونگے اب فوراً ہمکو شیو منتر کی دیکچھا دیکر شیو کی پرستش کی ترکیب بتلادو
جسکی رو سے مین شیو کی خدمت کرنے مین مصروف ہون اور شیو مجھسے بدرجہ غایت خوشنود ہو وین اگست نے کہا
کہ پہلے ہم شیو کی پوجن کے تتھ و بار بیان کرتے ہین جنمین شیو کی پرستش کو شروع کرے یعنی اشٹمین یا چتردسی جو شیو کی تتھ
مشہور ہین یا ایکادسی جو شکن کی تتھ کہلاتی ہے اونکی اوجیالے پاکھ یعنی نصف اخیر ہر ماہ مین اچھے مہینے مین شیو کا
پوجن شروع کرنا چاہیے اسطور پر کہ اول صبح کاذب کے وقت اوٹھکر غسل وغیرہ و دیگر فرایض سحر گاہی سے فراغت
حاصل کرے بعدہ سنکلپ کرے تمام لباس سفید سے اپنے جسم کو آراستہ کرے اور بھشم کو ترکیب کے ساتھ ضرور لگاوے
سب باتون سے بھشم اچھی کا دھارن کرنا نہایت ضروریات سے ہے کیونکہ بھشم تمام گناہونکو دور کرکے عمدہ وسیلہ
کامیابی کا ہے بعدہ رودراکچھ جہان جہان جس جس عضو مین چاہیے ترکیب کے ساتھ دھارن کرے اے رامچندر
بدون بھشم و رودراکچھ کے شیو خوشنود نہین ہوتے نہ کامیابی حاصل ہوتی ہے بعدہ برت کرکے زندہ دلی و دلجمعی کے
ساتھ ایسی صورت کو دھیان کرے (دھیان) یعنی جو پرم برہم سدا شیو پشن و برمھا کی پیدا کرنے والی سبکے مالک
کیلاس باشی ہین اونکی ایسی صورت کو دھیان کرے گورا رنگ ہے سفید بھشم لگاتے ہین جانب چپ

براجمان ہین پانچ منھ تین تین آنکھین چار بازو ہین جٹا روپی برنگ سُرخ جھلک رہی ہین تمام زیورات کو پہنے ہوے ہین اور سانپونکو بجاے زُنّار کے لپیٹے ہوئے ہین ترشول و ڈمرو و بردابھی دھارن کیئے ہوتے ہین باگمبھر اوڑھے ہین کرور آفتاب کی مانند صورت تابان و درخشان ہے کرور ماہتاب کی مانند سیتل یعنی رحیم ہین یہ دھیان کرکے شیو کی پوجن کرے بعدہ شیو کے سہسر نام کو جاپ کرے یہ کہکر اگست نے رام چندر کو سہسر نام جو بید کا خلاصہ ہین رام چندر کو وہ جسکے جاپ کرنے سے فوراً سدا شیو ظاہر ہوتے ہین اور تمام تکلیف کو دور کرتے ہین یہ کہکر پھر اگست نے رام چندر سے فرمایا کہ تم اس سہسر نام کو رات و دن جاپ کرو اگر کوئی خوف پیدا ہو تو تم کسیطرح مخوف نہونا شیو تمہاری حفاظت کرینگے اور تمکو پاسپت استر یعنی زیبا ہتھیار عطا کرینگے جسکو پاکر بعد قتل دشمن کے سیتا کو پاوگے وہ ڈھنگھ جو تمکو سدا شیو دیوینگے اوسکے چڑھانے سے سمندر تک خشک ہو جاوینگے اوسی سے قیامت شیو کرتے ہین وہ ڈھنگھ شیو کو نہایت عزیز ہے اور دوسری تدبیر ہم نہین جانتے شیو کی سرناگت سے ہر طرح سے خوشی ملتی ہے تمام کام فوراً سدھ ہو جاتے ہین اور بعدہ اون لوگونکا مختصر ذکر اگست نے سنایا جو شیو کی خدمت سے اپنے اپنے مقاصد پر فائز ہوئے ہین اسکے بعد اگست اپنے اسرم یعنی قیام گاہ کو روانہ ہوے

چھتیسوان ادھیاے

برمھا نے کہا کہ رام چندر نے رام گر پر جاکر گوداوری ندی کے کنارے شیو لنگ قائم کرکے بھشم و رودراچھ کو دھارن کیا اور شیو لنگ کو گوتمی ندی کے جل سے جو سمندر سے پیدا ہوئی ہے پوجن کرکے جنگلی طرح طرح کے پھولون و پھلون سے پرستش کیا اور شیر کے چرم پر آسن جمایا اور سدا شیو کا دھیان کیا اور اس قسم کی مورت سدا شیو کو اپنے دل کے کنول مین مقیم کیا (دھیان جو رام چندر نے کیا) کرور آفتاب کے مانند طلعت نورانی و کرور ماہتاب کے برابر ٹھنڈک موجب عیش و کامرانی جمیع زیورات و ملبوسات سے آراستہ پانچ منھ تین آنکھین سُرخی مائل جٹا روشن و درخشان برنگ سیاہ دھارن کیے ڈمرو و ترسول و براسی لیئے ہوئے چار بازو پیشانی مین چندرمان باگمبر اوڑھے ہوئے سانپ کا زنار پہنے ہوتے سر مین درمیان جٹا کے گنگا کی چھٹا ماتھے مین تریبد گردن مین سیاہی دونون کان مین بجاے کنڈل کے دو سانپ لٹکتے ہوئے دونون پیر مانند کمل کے براجمان گورا رنگ سفید بھشم لگائے ہوتے رحیم کریم اول و آخر لازوال و لافنا و لاثانی مجسم ہستی و علم و سرور چنانچہ رام چندر ہر روزہ ایسے روپ کا دھیان کرکے شیو سہسر نام کا جاپ کرنے لگے اور جنگلی پھلون

اور جڑون اور ہوا وغیرہ کے کھانے سے چار ماہ بسر کیا شیو نے چاہا کہ رام چندر کا امتحان لیوین چنانچہ دفعۃً
سمندر سے بڑے زور و شور سے آواز ہولناک پیدا ہوئی اور جسطرح کہ قیامت مین سمندر حد سے زیادہ بڑھ
جاتا ہی چنانچہ رام چندر نے ہر چار طرف دیکھا مگر سوائے آواز کے کچھ نظر نہ آیا اسی عرصہ مین ایک شعلہ آتش
اسقدر ہر چار سمت کو پھیلا کہ ہر سمت مین اوس شعلہ سے بچنا دشوار نظر آیا رام چندر نے آنکھین بند کرلین آناً فاناً
مین پھر کچھ خیال ہوا کہ یہ کیسی دیت کی مایا ہی فوراً تیر و کمان ہاتھ مین لیکر تیرون سے اوس شعلہ کو مارنا شروع کیا
اور جسقدر کہ اور ہتیار تھے سب اوس شعلے کیطرف پھینک دیا مگر کوئی اسلحہ کچھ کارگر نہوئے علاوہ برین رام چندر کے
ہاتھ سے دھنکھ زمین مین گر کر خاکستر ہوگیا بان اور ترکش اور دیگر لوازم سپہ داری کا یہی حال ہوا یہ حال دیکھکر
رام چندر بیہوش ہو کر زمین مین گر پڑے اور یہی حال لچھمن کا بھی ہوا آخر کو رام چندر نے شیو کا دھیان کیا تب تو
رام چندر کی آنکھین کھل گئین اور تمام رنج و خوف اوسکا زایل ہوگیا اور دیکھا کہ ایک شخص باطلعت نورانی ماہ
پیشانی مہر تابان قمر درخشان بیل پر سوار نمودار ہوا جسمین جمیع نشانات خاص سدا شیو اور نندی سر کے
پائے جاتے تھے کوئی نشان باقی نہ تھا جو نہ ہوا اور بائین سمت گرجا براجمان تھین ایسے روپ کو دیکھکر رام چندر
نہایت خوش ہوئے بعدہٗ بشن کو مع لچھمی کے گڑر پر سوار آتے دیکھا جو رودرا دھیائی جپتے ہوئے چلے آتے تھے بعدہ
مجکو ہنس پر سوار ارود شوکت جپتی ہوئی اپنی طرف آتے دیکھا پھر رام چندر نے اوسی شعلہ سے جماعت منیشرونکو
یعنی برمہا اتھرب سر سے شیو کی استت کرتے ہوئے نکلتے دیکھا اور پھر دیکھا کہ دگپال مع نشانات خاص اور
اپنی عورتون کے سام سرت کو دست بستہ پڑھتے ہوئے چلے آتے ہین پھر گنگا کو مع مشہور ندیون کے اور
سمندر کو بصورت سیاہ بنا سربید کا منتر پڑھتے ہوئے اپنی طرف آتے دیکھا علیٰ ہذا القیاس سیس وغیرہ کو
مع عورتونکے اور نندی گن اور گنیش کو موش پر سوار اور کھٹ مکھ کو طاؤس پر سوار جنکے رحمت وچپ بر بھا
کال و چندلیس و دگن بھی اور بھرنگی کو مع بے شمار گنون کے آتے دیکھا بعدہ کدنبین کو نہایک نیز جیتے
شیو کا جس گاتے ہوئے اور کنرون اور چترتھ وغیرہ گندھرب اور رنبہا وغیرہ اپسرون اور ہنس کو
مع اپنے گنون کے اور عمدہ عمدہ گرہون کو مع مہر و ماہ اور تمام اچھے اچھے شیو بھگتون کو علیٰ ہذا القیاس
سبکو اپنی طرف آتے معائنہ کیا ایسی دیو مجلس شیو کی دیکھکر جو رحمت و سرور رام چندر کو ملا وہ حیطۂ تحریر

وتقریر سے باہر ہے رام چندر نے شیو کو ایسے روپ اور انجمن کے ساتھ پرنام کرکے ایک حمد طویل پڑھا

تیتیسوان ادھیاے

رام چندر نے بعد کرنے استت بیشمار کے کہا کہ اے سداشیو تمہارے قدمون کا پرنام ہمارا ہی سے ہمارا سب کام
یہ کہکر پھر سداشیو کا نام جپنے لگے اوسوقت شیو نے یہ لیلا کیا کہ ایک رتھ طلائی ظاہر ہوا جو بالکل جواہرات و
موتیون سے جڑا ہوا آراستہ تھا چنانچہ شیو بیل سے اوترکر رتھ پر سوار ہوئے اوسوقت ہر چہار سمت سے جے جے کی
آواز بلند ہوئی اور دیوتونکی عورتین مروحہ جنبانی کرنے لگین اور بشن و برہم و تمام دیوتا خدمت کرنے لگے اور ہر قسم کا
جشن ہوا ایسے وقت مین شیو نے رام چندر کیطرف دیکھا اور رام چندر کو سربسجدہ ہوتے دیکھکر فوراً رتھ سے اوترکر
رام چندر کو رتھ پر بٹھال لیا اور وہ دھنکھ جسکو ہر ہاتھ مین لیکر قیامت کرتے ہین رام چندر کو دیا اور تیر پاشپت استر
بھی عطا فرماکر اپنے تیج کو بھی مرحمت فرمایا بعدہٗ اچھے نو تیر دیکر تمام رنج رام چندر کو زائل کردیا اور شیو نے فرمایا
کہ یہ تیر قیامت کرنے والا ہے اسطرح بدون بڑی بھاری ضرورت کے اسکو نہ چھوڑنا جبکہ جان کا خوف ہو تب اسکا
چھوڑنا واجب ہے اگر برخلاف اسکے اور کسی وقت اسکو چھوڑوگے تو قیامت ہوجاویگی تمہاری بڑی خاطر کرکے
ہمنے یہ بان تمکو مرحمت فرمایا ہے یہ بان سب ہتیارون سے برتر ہے بعدہٗ شیو نے سب دیوتون سے کہا کہ
تم سب اپنے اپنے ہتیار رام چندر کو دیو کیونکہ رام چندر میرے سب سے بڑے خادم ہین اور چونکہ راون بڑا صاحب جمعیت
و شجاع ہے اسواسطے تم سب ہمارے حکم سے بصورت بوزنہ و خرس مسخ ہوکر رام چندر کی مدد کرو اس بات مین
خود تم لوگون کا بڑا فائدہ ہے چنانچہ یہ حکم شیو کا سبھون نے منظور کیا اور بشن نے نارائین استر و برہمانے برہم استر
و اندر نے اگن بان و علی ہذا القیاس سبھون نے اپنا اپنا بان رام چندر کو دیے بعدہٗ رام چندر نے شیو کی استت
کی اور کہا کہ سمندر کے پار آدمی کا جانا دشوار ہے کیونکہ چار سو کوس اوسکا عرض ہے پھر اگر بالفرض وہان اوتر کر جاوے
تو لنکا کا فتح ہونا بہت مشکل ہے علاوہ برین دیت بڑے صاحب قوت ہین اونسے فتح ملنا سخت تعجب کی بات ہے
خصوصاً جبکہ وے سب آپکے پرستار و خادم ہین پھر ہم صرف دو آدمی اور وے بیشمار کسطرح فتح ملیگی شیو نے
فرمایا کہ ہم خود تمہاری مدد کرینگے اونکا وقت موت عنقریب ہے تم کچھ اندیشہ نکرو کیونکہ وے دھرم سے برخلاف
ہوگئے ہین یہی وجہ اونکی جلد مرنے کی ہے وے تمہاری سیتا کو اوٹھا لے گئے برہمنونکو طرح طرح کی تکلیف دیتے ہین

اوسکی طرفداری کو چھوڑ دیا ہے اور تمام دیوتا جو کشکندھا نگری مین بصورت بندرون کے پیدا ہوئے ہین تمکی
اعانت سے تم سمندر مین پل باندھ لینا اور فوراً اوس طرف سمندر کے جاکر بعد قتل راون کے سیتا کو لانا رامچندر نے
عرض کیا کہ یہ سب کام تو آپ کی مہربانی سے ہو جاوینگے لیکن میری خواہش ہے کہ اگر آپ بھی اپنے انس سے
کسیکو پیدا کرکے ہمراہ بھیجین تو میرا کام سب سرانجام ہو جاویگا اور مجھکو یقین کامل فتح کامیابی پر حاصل ہوگا
شیو نے منظور فرمایا اور کہا کہ رودر کے انس سے ہنومان کا اوتار ہو چکا ہے وہ سب طرح سے تمہارا کام
کرینگے تمکو کچھ محنت نہ پڑیگی وہی سب کام کر لیوینگے زیادہ کہنے سے کچھ فائدہ نہیں ہے ہم سب طرح سے
تمہارے کام کو انجام دیوینگے ہمنے ابھی سے تمام راچھشونکو مار رکھا ہے تمہاری صرف نیکنامی ہونا باقی ہے

اٹھتیسوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ اے نارد اسکے بعد شیو نے رامچندر کو اپنی گیتا کا گیان دیا اور خود انتر دھیان ہوگئے
اور رامچندر اگست مُن کے پاس جاکر سب کیفیت بیان کیا اگست نہایت خوش ہوئے اور کہا کہ تمہارا
سب مطلب پورا ہو در حقیقت جسکے اوپر شیو مہربان ہین اوسکی تکلیف دور ہونا کیا بعید ہے تم دوسرا
جسم شیو کا واسطے پرورش جہان کے ہو اور چونکہ اب تمنے شیو سے بردان لیا فوراً علی الفور اب تم جاکر رکھ موک کوہ پر
مع لچھمن کے مقیم ہو چندی اوقات بسری کرو وہان شیو بصورت بانر کے آکر تم سے ملاقات کرینگے اونھین کے ذریعہ سے
تمہارے سب کام پورے ہو جاوینگے رامچندر نے منظور کیا اور رکھ موک پہاڑ مین جاکر ہنومان سے ملاقات ہوگی
اور رامچندر کے سب کام کیے یہانتک کہ راون مارا گیا اور سیتا کو رامچندر نے پایا یہ سنکر نارد نے کہا کہ اے برہما میری
خواہش ہے کہ ہنومان اوتار کی کیفیت ابتدائے تولد و لہو لعب ایام طفلی مع دیگر چرترونکی سماعت کرون اور
یہ بھی کہ ہنومان نے رامچندر کی کسطور سے اعانت کی برہما نے کہا کہ اگلے کلپ مین لیلا جہان کی پاک کرنے والی
شیوجی کرکے بانر خاندان مین اپنا روپ دھارن کیا اسطرح پر کہ پہلا دیپ جو جمبو دیپ کی نام سے مشہور ہے اور
جسکے متعلق نو کھنڈ ہین منجملہ اونکی جس کھنڈ کا نام کمپور کھ ہے وہان کیشری نامی ایک بندر ونکا راجہ رہتے تھے وہ شیو کے
بڑے بھگت راست باز اور گنا ہونسے مبرا تھے اونکی عورت کمال حسین اور نیک سیرت انجنی نام سولہ برس کی عمر مین تھین
ایک روز انجنی نے اپنے کو سولھون سنگار سے آراستہ کیا اور تمام زیور مرصع و ملبوسات نفیس پہنکر پہاڑ کی

ایک شاخ پر کھڑی ہوئین اوسوقت ایک دیوتا سمیر یعنی ہوا کا جسکا نام پربھنجن تھا انجنی کو دیکھکر فریفتہ ہوا اور
دفعتاً شہوت اوسکے معائنہ کرکے بے اختیار ہوا چنانچہ اپنی صورت کو چھپاکر انجنی کے جسم مین تصرف کرگیا انجنی نے
اپنے جسم کو کچھ بار سے ساتھ دیکھا لیکن وجہ اسکی نہ جانا یہ صرف معلوم ہوا کہ گویا علاوہ میرے شوہر کے اور کوئی
غیر شخص میرے جسم کو مساس کرتا ہے یہ جانکر کہا کہ تم کون ہو جو ہمارے جسم کو مس کرتے ہو اے دیوتا مجکو مت چھوو
اور گناہ چھوڑکر علانیہ اپنی صورت مجکو دکھلاؤ ہرچند کہ تم شہوت کے پامال ہو لیکن ہمارے پت برت دھرم کو
ترک نکرا دو احیاناً تم اگر اپنی حرکت سے باز نہ آؤگے تو فوراً جلکر خاکستر ہوجاؤگے یہ کلمہ انجنی کا سنکر پربھنجن خوف ہوکر
بصورت اصلی آگے کھڑا ہوکر کہا کہ ہمکو بخوبی معلوم ہے کہ تم بڑی پت برت دھرم مین مستقل عورت ہو اور بیگناہ ہو
اور عمدہ چرتر کرنیوالی ہو اور ہم اندر کے بھائی پربھنجن نام دیوتا ہین اور جہان کی بھلائی کرتے ہین اور ہم تمام دنیا مین
اندر و باہر سب جگہ جاکر پاک اور مقدس رہتے ہین اور ہمارے چھونے سے کچھ گناہ کسیکو نہین ہوتا ہمنے مانند برہم ست
چت آنند کے تمکو اگر درشن دیے ہین تم کچھ اندیشہ نکرکے سدا شیو کے بھجنے مین مصروف رہو اوسکی خواہش بڑی
قادر و توانا ہے اوسکو کوئی بیان نہین کرسکتا ہرچند کہ ہم مطیع شہوت ہوکر تمہارے جسم کے اندر داخل ہوئے لیکن تم
دل اور کلام اور فعل سے مجھپر کچھ غصہ نکرو مین تمہاری منت کرتا ہون تمکو کچھ پاپ نہوگا اور چونکہ ظاہر ہے کہ
دیوتونکی دلی خواہش بدون نتیجہ کے خالی نہین جاتی اس وجہ سے تمہارے ایک لڑکا بڑا صاحب قوت
وقدرت شنکر کے انس سے پیدا ہوگا مانند شیو کے تیج مین بڑا صاحب جلال ہوگا اور ہمارے مانند صاحب طاقت
اور تیز رفتار اور دشمنون کے قتل مین بڑا ہوشیار ہوگا اور کوئی کپ تمہاری خاندان والا اونکو ولد الزنا نکہے گا
وہ سیتا و رام چندر کا کھلونا ہوگا اور تمکو نہایت راحت دیویگا تینون قسم کی تپ تمہاری رفع ہوجاویگی تم اوس لڑکے کو
شیو کا اوتار جاننا وہ رام چندر کے کام کو درست کریگا اور یہ تمام لیلا شیو کی جاننا یہ کہکر پون یعنی ہوا کا دیوتا غائب
ہوگیا اوسکے تھوڑے دنونکے بعد انجنی حاملہ ہوئی اور پون کی دعا سے شیو اپنے تمام انس سے انجنی کے حمل مین آئے
اور انجنی انس شیو کو اپنے حمل مین مقیم سمجھکر نہایت خوش ہوئی بعد دس ماہ کے انجنی سے لڑکا پیدا ہوا نہایت
عمدہ جسم اور مجسم جلال اور مخزن حسن اوسوقت تمام دیوتا آسمان مین آکر بڑی خوشی کے ساتھ دندھبی بجایا اور اپسرا نے
رقص کیا اور مبارک راگ اور گیت گاتے گئے تینون جہان مین اس اولد سعید کا سرچا گیا اور تمام دنیا کی غموم دور ہوگئے

اونتالیسوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ اے نارد اوسوقت ایک اور بڑا عظیم سانحہ یہ ہوا کہ انجنی نے جب دیکھا کہ بموجب قول پون کے
لڑکے مین کوئی نشانات خاص سدا شیو کے پائے نہین جاتے اور اوسکی صورت مانند بانر کے ہی تب وہ نہایت آزردہ
ہوکر اوسکو ایک پہاڑ کی چوٹی سے نیچے ڈال دیا چنانچہ بڑی آواز ہوئی اور پہاڑ ٹکڑہ ٹکڑہ ہوکر نیچے کو دھس گیا
اور زمین تھرتھرانے لگی اور سمندر خشک ہوگیا اور تینون جہان حیران ہوئے اور ہنومان زمین مین گر کر
آسمان کیطرف نگاہ کیا اور سورج کے طلوع کو دیکھکر جانا کہ کوئی پھل پختہ ہی چنانچہ اوسکے نگلنے کا عزم کیا تھا کہ اوسیوقت
اوس مقام پر راہ آکر معائنہ ہنومان سے کمال غضبناک ہوا مگر ہنومان نے آفتاب کے رتھ کو چلنے سے روک لیا اور
راہ کو مانند دانہ کیا وہ کے سمجھکر اوسکی طرف بھی منھ پھیلا کر دوڑے راہ نے فوراً طریقہ گریز کا اختیار کیا اور ہنومان نے
ایک نعرہ سہمگین مارا جس سے دیوتونکے لوک مین ہاہاکار ہوگیا اور دیوتا متعجب ہوئے چنانچہ ایندر ایراوت پر سوار
اور بجر ہاتھ مین لیکر اوسکی طرف روانہ ہوئے اسی عرصہ مین ہنومان نے مانند کال کے روپ دھارن کرکے
آفتاب کو پکڑنے کے لیے اپنا منھ پھیلایا الاجبکہ ایندر کو اپنی طرف آتے دیکھا تو منھ پھیلا کر ایندر کے پکڑنے کو چلا ایندر نے
غضبناک ہوکر ضرب اپنے بجر سے ہنومان کو مجروح کیا اور ہنومان زمین مین گر پڑے اے نارد یہ چرتر شیو نے
اسواسطے کیا کہ بجر بلا کامیابی کے نہ لوٹتے اور سمیر یعنی ہوا اپنے لڑکے کو مردہ دیکھکر گریہ وزاری شروع کیا اور شیو کو
یاد کرکے غایت رنج سے بیہوش ہوکر زمین مین گر پڑا اور شیو کی استت کرنے لگا اوسوقت سدا شیو نے بذریعہ
الہام کے یہ کہا کہ تم اسقدر محزون و مغموم نہو یہ لڑکا ہمارا انس ہی اسکا مارنے والا کوئی تینون جہان مین نہین ہی
اور تم بھی منجملہ آٹھ بسن کے ہمارا جسم ہو تمکو چاہیے کہ اپنے دم کو کھینچ کر سب جگہ سے اپنے انس یعنی ہوا کو کھینچ لو
خود بخود تمام دیوتا پریشان و مضطر ہوجاوینگے تمکو خوب معلوم ہی کہ بدون خوف کے محبت نہین ہوتی یہ الہام پاکر
پون بہت خوش ہوا اور اپنے انس یعنی ہوا کو کھینچ لیا بعدہ شیو کے پاس خوشی سے بیٹھ گیا اور بوجہ یکجا ہوجانے
ہوا کے دیوتون کے پیٹ پھول گئے تمام جہان حیران و پریشان ہوا اور دیوتا و منی وغیرہ سب ہماری پاس جاکر
اپنی اس آفت ناگہانی کو بیان کیا ہم یعنی برہما سبکو ہمراہ لیکر چھیر سمندر مین بشن کے پاس گئے اور تمام کیفیت عرض
کیا بشن شیو کا دھیان کرکے ہم سب سے کہا کہ ایندر نے بڑا خراب کام کیا ہی جسکی وجہ سے پون نے حسب ارشاد شیو کے

ایسی آفت مچایا ہی دیکھو ایندر نے شیو کو اوپر بجر چلایا ہی مناسب ہی کہ ہم سب اب فوراً چلکر شیو کی سرنا گت مین
اوین یہ کہا اور سب ہمارے و تمام دیوتا نکے شیو کے پاس حاضر ہوئے اور بعد حمد و پرنام کے کچھ خجالت کی ساتھ
دیوتونکی آفت سُنایا شیو نے ہنسکر فرمایا کہ بہت وجوہات سی اور بہت کامونکے لیے ہنومان پیدا ہوئے ہین
وہ ہمارا انس اور پون کا لڑکا ہی اوسکو ایندر نے جہالت کی راہ سے مارا بہتر ہی کہ اول پون یعنی ہوا کو رضی
کر و بعدہ ہنومان کے پاس چلکر اونکو دعا دو چنانچہ ایسا ہی کیا ہنومان شیو کی نگاہ مہر پڑتے ہی اوٹھ
کھڑے ہوئے اونکو دیکھکر تمام دیوتا و من وغیرہ و سب سے زیادہ پون یعنی ہوا خوش ہوئے اور شیو کے
حکم کو یاد کرکے سب دیوتا وغیرہ ہنومان کو بردان دینے لگے

چالیسوان ادھیاے

برھما نے کہا کہ اے نارد سب سے اول بشن نے پون سے مخاطب ہوکر ہنومان کو یہ بردان دیا کہ تمھارا لڑکا
بلا تعداد و حساب و مقدار صاحب قوت و زور ہوکر دیوتونکی کام کیواسطے ہمارے رنجون کے انبار کو نابود کرے
اوسکے اوپر چکر سوورسن تک کارگر نہو ہمنے کہا کہ ای پون تمہارے لڑکے کو کوئی ہماری پھانسی سے بھی نہ باندھ
سکیگا وہ تینون جہان سے بیخوف ہوکر سب ہونکی ڈنڈ سے آزاد رہے آفتاب نے کہا کہ ہمسے بھی زیادہ اسکا تیج و زور
ہووے ہم اسکو شیو کا اوتار سمجھکر تمام علوم تعلیم دینگی ایندر نے کہا کہ اسکی جسم مین بجر بھی اثر نکریگا اور چونکہ یہ کلس یعنی بجر سے
مجروح ہوا ہی اس باعث سے اسکا نام ہنومان ہووے آتش نے کہا کہ اسکے جسم مین آگ موثر نہو جمراج نے کہا
کہ ہمارا ڈنڈ بھی اسکے جسم کو مجروح نہ کرسکے گا برن نے کہا کہ یہ جل یعنی پانی مین کبھی نہ دوبے گا نرت نے کہا کہ اسکے
اوپر ہمارے اسلحہ کچھ کام نکرینگے پون نے کہا کہ یہ ہمارا لڑکا ہمسے بھی زیادہ ہو کوبیر نے کہا کہ اسکے تمام کام
پورے ہونگے الیس یعنی رودر نے کہا کہ یہ سب سے اعلیٰ و برتر قوت و طاقت مین ہوگا ماہتاب نے کہا
کہ تینون جہان مین سب سے زیادہ اسکو خوشی ملیگی سیس وغیرہ جو ناگون مین سب سے بڑے ہین اونھون نے کہا
کہ اسکے اوپر کوئی زہر اثر نکریگا اور دیوتون نے کہا کہ اسکو ہمارے ہتیارون سے کچھ خوف نہوگا منیشور نے
کہا کہ یہ لڑکا اور دھریتا یعنی شہوت و مباشرت سے پاک ہوویگا اور آہنین تن ہوکر بڑی قوت کی ساتھ کسیکے
ہاتھ سے نہ مریگا یہ شیو کا اوتار ہی رام چندر کے کامون کو درست کرکے اونکی دوت کے لقب سے مشہور ہوگا

اور اونکے رنج کو دور کریگا یہ سنکر بشن و برہم سبھون نے ہنومان کو اپنے جسم سے لگالیا اور پون کی سبھون نے
بوجہ پانے ایسے لڑکے کے بڑی تعریف کی اور پھر شیو اوتار یعنی ہنومان کی استت تمام دیوتون نے پڑھا
تب شیو نے کہا کہ تم سب پر واضح ہو کہ رام چندر اوتار کے واسطے ہمنے کپی یعنی ہنومان کا اوتار لیا ہی چنانچہ رام چندر جی
کام کو کرکے اونکی محبت ہم سبکو دکھاوینگے کہ رام چندر ہمکو کس درجہ پیارے ہین اس قسم کے اوتار دھارن کرنے کی
خواہ ہمکو کوئی ہنسے خواہ کچھ کہے مگر ہمکو اپنے بھگتون کا کام کرنا مد نظر رہتا ہے بعدہٗ شیو نے پون سے مخاطب
ہوکر فرمایا کہ ہم ہر روز تمہارے لڑکے کی حفاظت کرینگے کچھ آسیب اوسکے اوپر نہ آویگا اور ہمارے ترسول
سے بھی اوسکی موت نہ ہوگی یہ لیلا کرکے شیو و تمام دیوتا انتردھیان ہوگئے

اکتالیسوان اودھیاے

برہما نے کہا کہ اے نارد بعد انتردھیان ہونے تمام دیوتون کے پون ہنومان کو گود مین لیکر پاس
انجنی کے گیا اور ہنومان کو انجنی کی گود مین دیکر بعد بیان جمیع داستان کے خود انتردھیان ہو گیا
انجنی نے ہنومان کو اپنی چھاتی سے دودھ پلایا اور کیسری جی نے بھی ہنومان کو دیکھکر بڑی خوشی کی چنانچہ
ہنومان کے لہو و لعب کو دیکھکر دونون روزمرہ بکمال خوش رہا کرتے تھے تھوڑے دنوں مین ہنومان اسقدر صاحب قوت
ہوئے کہ زمین سے اوڑکر آسمان مین جاکر پھر زمین مین کود پڑتے تھے کبھی آفتاب اور پون کے پاس جاکر کھیل کود
کرتے تھے اور ستارونکو کھلونا سمجھکر پکڑ لیتے تھے تب پون منع کرتا تھا اور چندرمان کو مانند حلوا کے چاٹتے تھے
اور مانند نٹ کے آسمان پر ناچتے تھے کبھی گنگا جو آسمان مین ہین اوسمین غسل کرکے اپنی دم کو جھٹکارتے تھے اور
وہ زمین تک آجاتی اور پہاڑونکی خس و خاشاک اوڑجاتی تھی ایسے ایسے چرتر ہنومان کے دیکھکر دیوتا و منی وغیرہ
نہایت تعجب و حیرت مین آتے تھے ایکروز ہنومان منی لوگون کے یہان گئے مگر کسی نے اوسکو نہ پہچانا
اور اونکی طاقت و قوت کے کھیل دیکھ دیکھ کہنے لگے کہ یہ کون اور کسکا لڑکا ہی ابھی تو یہ حال ہی آگے نہ معلوم
کیا کریگا اس سے بہتر ہی کہ کچھ سراپ اسکو سب ملکر دے دیوین تاکہ خوف آفت جاتا رہے ایسا خیال خام
و ناقص جو سراسر دھرم کے خلاف ہی دل مین لاکر منیشرون نے یہ سراپ ہنومان کو دیا کہ اے بازطفلک
جاہل اپنی طاقت پر اسقدر نازان ہی کہ واجب و غیر واجب بات کا خیال نہین کرتا اور مانند شیطانونکی کام کرتا ہی

تو ہماری قیام گاہون مین آکر اسقدر فتنہ و فساد کرتا ہی کیا تیری عقل گم ہو گئی ہے اس سے تمہاری طاقت
تمکو فراموش ہو جاوے تاکہ اسقدر زیادہ طاقت نرکسکو ہنومان نے یہ سراپ سُنا مگر کچھ خیال نکیا ابھی عرصہ
مین الہام ہوا کہ اے منیشرون جو سراپ ہنومان کو تم سب نے دیا ہی تمنے یہ بات اچھی اور لایق نہین کیا
یہ ہنومان شیو کا اوتار ہی اور یہ تینون جہان کا محافظ ہی تم اپنی ریاضت پر راسخ ہو کر شیو کو بھول گئے ہو
یہ اوتار رام چندر کے واسطے ہوا ہی تاکہ دیوتون کی تکلیف کو رفع کرے اب بشن کا کام کون کریگا اس لیے
واجب ہی کہ اپنے سراپ کو ترمیم کرو ورنہ خود تمہارے حق مین بہتر نہین یہ الہام سُنکر تمام منیشرون نے
شیو کے اوتار کو پہچانا اور کہا کہ اے ہنومان شیو اوتار ہماری قصور و گناہ کو معاف کرو ہمنے تمکو نادانستہ سراپ
دیا ہی یہ سراپ خود ہمارے حق مین باعث ناراضگی بشن و شیو و تمام دیوتون کے ہوا ہی اب ہم اپنے سراپ کو
اسطرح پر ترمیم کرتے ہین کہ جب تک تمکو رام چندر نہ ملین گے تب تک تمکو ایسی قوت سے بہرہ نہو گا اور
اوسیوقت تک ہمارا سراپ تمپر موثر رہیگا یہ کہا اور بعد دُعا کے کہا کہ تم پاس آفتاب کے جاکر علم سیکھو چنانچہ ہنومان
اپنے گھر آکر والدین سے سب چرتر بیان کیا اور حسب الاجازت والدین کے آفتاب کے پاس جاکر تعلیم
پایا وے وقت طلوع آفتاب کے جاکر غروب تک علم آفتاب سے پڑھتے تھے یہانتک کہ تھوڑے روز مین
چودھون بدیا کو سیکھ لیا اور پھر آفتاب سے کہا کہ جو واجب ہو وہ ہمسے گورو دچھنا مانگ لو جو آپ مانگین
وہ ہم دیوینگے آفتاب نے ہنومان کو شیو کا اوتار جانکر بعد ثنا و صفت کی کہا کہ اے ہنومان ہم تمہاری
اصلی کیفیت کو جانتے ہین تم شیو کا اوتار ہو واسطے رام چندر کے اوتار لیا ہی سو تم پنپاپور ملک جنوبی مین جاکر
پاس بالی وسکنبھ جو دونون بھائی ہین مقیم رہو اور سگریو جو ہمارا لڑکا ہی اوسکی طرفداری کرنا اوس مقام پر
رام چندر آکر تمکو ملین گے ہمکو یہی گورو دچھنا ضرور ہی کہ ہمارے لڑکے پر مہربانی رکھنا یہ سنکر ہنومان پاس
والدین کے آکر حال کہا والدین نہایت خوش ہوئے اور کہا کہ تم شیو اوتار ہو کر ہمارے گھر پیدا ہوئے ہمارے
زہے نصیب ہین ہمارے اوپر مہربانی کیا کرنا تاکہ ہم پرمایا زور نکرے اب تم جاکر گورو کے حکم کو بجا لاؤ کیونکہ
جس کام کو پیدا ہوئے ہو اوسکو پورا کرنا واجب ہی یہ دعا مادر و پدر سے پاکر ہنومان بہت خوش ہوئے

بیالیسوان ادھیاے

برھما نے کہا کہ ہنومان نے بعد حصول اجازت والدین کے اونکا پرنام کرکے پنپاپور کو روانہ ہوئے
چلنے مین کچھ کسی طرح کی تکلیف نہین ہوئی گنگا کو نہایت آسانی کے ساتھ اوترکر چترکوٹ کو پرنام کرکے
ریوا یعنی نربدا کو عبور کیا اور اگست مین کے پاس جاکر اونکی صحبت مین رہے اور اونھین سے رام چندر کی
بھگت کی تعظیم پاکر اونھین کے حکم سے روانہ ہوکر پنپاپور پہونچے جہان بال و سکنٹھ رہتے تھے چنانچہ
بوجہ تکرار خانگی کے سگریو ریک موک پہار پر چلے گئے جہان کہ ہنومان کو بھی بوجہ طرفداری سگریو کے
جانا پڑا جبکہ رام چندر و لچھمن سیتا کے فراق مین حیران و پریشان اوسکی قربت مین پہونچے تو ہنومان نے
استقبال کرکے اونکو ایک موک مین لائے اور سگریو کے ساتھ دوستی کراکے ہر طرح سے رام چندر کو
خوش کیا اور رام چندر کے ہاتھ سے بال کو قتل کرادیا اور درپے تلاش سیتا کے ہوئے اور خبر پاکر سمندر کو
عبور کرکے لنکا مین پہونچے اور بڑی لیلا کرکے سیتا کو رام چندر کا حال سُناکر تسلی دیا اور سیتا سے
رخصت ہوکر راون کی پھلواری کو اوجاڑ ڈالا اور سب دیتون کو مارکر اچھّی کمار کو بھی مار ڈالا اور نہایت
آسانی کے ساتھ لنکا کو جلایا جسمین ببشن کے بھگتون کے مکان بچ گئے اور ہر طرح سے راون کے غرور کو دور
کرکے سمندر کو اوترکر بانرون کے سرداروں سے تمام کیفیت بیان کی اور رستے مین باغات کو اوجاڑتے ہوئے
رام چندر کے پاس پہونچے اور سیتا کی چوڑامن کو دیکر عزیز نما ہوئے اور رام چندر نے بالیقین ہنومان کو
شیو کا اوتار جانا اور حمد پڑھا اور کہا کہ اے ہنومان شیو کے اوتار تم ہر طرح ہمارے خیرخواہ ہو ہماری تابع ہوکر
تمنے ہمارے رنج کو زائل کیا افسوس کہ ہمنے حالت ناوانستگی مین تمکو اپنا قاصد بنایا یہ قصور معاف کرو
یہ حالت دیکھکر سبکو گیان ہوا اور ہنومان کو شیو کا اوتار جانا سب سر بسجدہ ہوئے اور استت کیا ہنومان نے
جانا کہ اگر یہ سب ہمکو شیو کا اوتار سمجھ لیوینگے تو پھر حکم دینے اور کام کرانے مین تامل کرینگے تو کوئی کام نہوگا
کیونکہ یہ حکم ندیوینگے رگھو بیر یعنی رام چندر کا کام کیونکر پورا ہوگا تب ایسی مایا کیا کہ سبکو یہ بات بھول گئی کہ یہ
شیو کا اوتار ہین صرف اسقدر اونکو معلوم رہا کہ یہ بڑے صاحب قوت ہین بعدہٗ رام چندر نے ہنومان کو
اپنے جسم سے لگالیا اور لنکا چلنے کی تیاری ہوگئی اور سمندر کے کنارہ پہونچے اور سمندر کو دیکھکر سب
حیرت مین ہوئے لیکن کسیکو کچھ محنت نہ کرنے پڑی مہابیر یعنی ہنومان نے پل باندھ دیا اوسی مقام پر رام چندر نے

شیولنگ کو قائم کیا جسکے دیکھنے اور پوجن کرنے سے سب گناہ دور ہو جاتے ہین اوسکا نام رامیشر رکھا اوسکی پرستش سے جو بردان فوری ہو مل سکتا ہے اوسی پل کی راہ سے رام چندر مع فوج کے عبور کرکے راون پر خروج کیا آخر کو طرفین سے بڑی لڑائی واقع ہوئی ہنومان نے تنہا سب دیتون کی خبر لیکر رام چندر کی فوج کو محفوظ رکھا جبکہ لچھمن شکت سے مجروح ہوئے تب رام چندر بھی بوجہ فرط غم والم کے متحیر ہوگئے کیونکہ رات گذرنے سے لچھمن کی زندگی مین اشتباہ تھا چنانچہ فوراً اوسیوقت ہنومان روانہ ہوکر بعد فتح دیتون کے پہاڑ دوا کا اوٹھا لائے اور لچھمن کو زندہ کردیا اسقدر رام چندر کی اعانت کیا کہ راون کا تمام تیج غائب ہوگیا اور مع تمام فوج واطفال وخاندان کے راون کو قتل کرادیا اور جبکہ عین میدان جنگ سے مہراون رام ولچھمن کو پکڑلے گیا تب رام چندر نے ہنومان کو یاد کیا چنانچہ ہنومان نے جاکر مہراون کے بازو اوکھاڑ ڈالا اور ہر طرح سے رام چندر کے کامونکو فتح کیا جس سے رام چندر ایسی فتح نمایاں کے ساتھ سیتاجی کے اجودھیا مین تشریف لائے ہنومان نے اسیطرح اور بہت چرتر کرکے دیتون کو معدوم کیا یہ ہنومان کا چرتر جو کوئی قرأت یا سماعت کریگا سو دنیا وعقبی دونون جگہ مین ہشیار خوشی کو پاویگا ختم ہوا ۴۲ اوتار

تینتالیسواں اوتار
ذکر بیس ناتھ اوتار

برھمانے کہا کہ اے نارد اب ہم بیس ناتھ اوتار کا بیان کرتے ہین واضح ہو کہ نندگرام جو جہان مین مشہور ہے وہان مہ نندا نامے ایک بیسیا یعنی طوائف نہایت خوبصورت ودولتمند صاحب علم البشرون سے بھی زیادہ حسین علم رقص وموسیقی مین مشتاق شیو کی بھگت مین بہت طاق رہتی تھی وہ ہر روز شیو کی پرستش کرتی اور ہر روز بدن مین بھسم لگا کر عطریات کیطرف متوجہ نہین ہوتی اور بجائے زیورات کے رودراکچھ کو اختیار کرکے بعد پرستش کے شیو کے آگے رقص کیا کرتی تھی اور شیو کے جس کو گاتی اور ظرفہ بات یہ سماعت کیجیے کہ اوسکے گھر ایک بندر اور ایک کتا تھا اوسنے اونکے جسم مین بھی رودراکچھ کو پہنایا اور دونون کو شیو کے مکان مین نچایا کرتی تھی اور آپ تال دیکر گانا گاتی تھی اسیطرح بلاناغہ وہ چھتیس راگ ورنگ کا شیو کی خوشنودی کے لیے کیا کرتی تھی جب کہ ایک مدت اسیطرح اوسکو روز بھجن کرتے گذرگئے تو شیو خوشنود ہوے اور بیس ناتھ کا تن دھارن کرکے اوسکے امتحان کے لیے تربند کو ماتھے پر دھارن کیا اور رودراکچھ کو بجائے زیورات کے زیب تن فرمایا غرض کہ ہر طرح سے شیو کی لباس سے

اپنے کو آراستہ کیا اور شیو شیو کہتے ہوئے ہاتھ مین کنگن کو پہن لیا مہانندا کے گھر مین آئے ایسا لباس دیکھکر
مہ نندا نے بڑے خلق و تواضع کے ساتھ بیس ناتھ کو اپنے گھر مین مقیم کرایا اور ہاتھ مین کنگن مرصع کار دیکھکر
ارادہ لینے کا کیا اور نہایت طمع سے کہنے لگی کہ تمہارے ہاتھ کے کنگن کو دیکھکر ہمارا دل و عقل جادہ قیام سے
متحرک ہو گیا ہی یہ کنگن تمہارا قابل عورتون کے ہی بیس ناتھ نے کہا کہ تم اسکی قیمت کیا دیوگی مہ نندا نے کہا کہ
ہمارے خاندان مین زناکاری حرام نہین ہے بلکہ یہی دھرم ہی جو تم یہ کنگن ہمکو دیوگے تو مین تین رات تک
تمہاری عورت ہوکر تمہارے ساتھ عیش کرونگی یہ سنکر بیس ناتھ بہت قہقہہ مار کر کہا کہ جو تمنے کہا اوسکو ہمنے راست
سمجھا یہ کنگن لو تم تین دن تک کو واسطے ہماری عورت ہو چکی مہر و ماہ اس بات کے شاہد ہین ہماری چھاتی کو
تین دفعہ تک چھو دو تاکہ قول قرار پختہ سمجھا جاوے مہانندا نے کہا کہ منظور ہی مہر و ماہ گواہ ہین یہ کہا اور بیس ناتھ کی
چھاتی کو تین دفعہ تک چھو دیا بیس ناتھ نے فوراً وہ کنگن مہ نندا کو دے دیا اور بعدہٗ بڑی خوشی کرکے بیس ناتھ نے
اپنا طلائی لنگ جواہرات سے مغرق مہ نندا کو اپنی عورت سمجھکر تفویض کیا اور بہت سمجھا کر کہا کہ اسکو بخوبی حفاظت سے
رکھنا مجکو یہ برابر جان کے پیارا ہی اسکے نہونے سے میری زندگانی کی امید نہین مہ نندا نے کہا کہ بہتر اور
لنگ کو اپنی سپردگی و امانت مین لے لیا اور اندر شیو مندر کے جو گھر مین مہ نندا کے تھا اوسکو قائم کر دیا بعدہٗ اپنے
مکان مین بیس ناتھ کے ساتھ خوب آراستہ ہوکر آدھی رات تک خوب خوب باتین کرتی رہی بعدہٗ شیو نے عجیب
چرتر کیا کہ ناگہانی آگ پیدا ہوکر درمیان مندر کے لگ گئی اور ہوا زور سے چلی اور وہ مورت جو بیس ناتھ نے سپرد کیا تھا
جل گئی مگر سگ اور بوزنہ پر کچھ اثر نہوا یہ حال دیکھکر دونون یعنی بیس ناتھ و مہ نندا بہت رنجیدہ ہوگئی اور مہ نندا اپنے
کچھ پرواہ نہ جانکر رونے لگی اور بیس ناتھ نے بھی رو کر کہا کہ اے عورت اب ہم زندہ نہین رہینگے کیونکہ مین اول کہہ چکا
ہون کہ جب یہ مورت نرہیگی تو مین زندہ نہین رہ سکونگا ہمارا مالک جو جل گیا ہماری زندگی پر لعنت ہی ہمارے واسطے
چتا آراستہ کر دو تاکہ اوسمین بیٹھکر ہم جلجاوین اگر برہما و بشن بھی آکر ہمکو منع کرینگے تو بھی ہم نہین مانینگے ایسے اصرار
کامل کو دیکھکر بدرجہ لاچاری بکمال خجالت و زاری کے ساتھ مہ نندا نے چتا کو آراستہ کرایا اور بیس ناتھ نے
سبکے دیکھتے دیکھتے چتا مین آگ کو روشن کرکے بیٹھ گئے تب مہانندا نے اپنے سب لوگون کو بلا کر کہا کہ مین کنگن لیکر
بوعدہ تین دن کے اس شخص کی عورت ہوئی تھی چنانچہ اسی میعاد مین ہمارا یہ شوہر عارضی جلا جاتا ہی ہم بھی اپنے

دھرم کو قائم رکھنے کے لیے اسکے ساتھ ستی ہو ونیکے یہ سُنکر اوسکے دوست آشنا و یگانہ لوگون نے ہر چند کہ منع کیا مگر
اوسنے کسیکی کچھ نہ سُنا اور اپنے مال و دولت کو برہمنون پر نثار کر دیا بعدہ شیو پاک و مقدس کا دھیان کر کے
بعد کرنے تین طواف چتا کے چاہا کہ چتا مین داخل ہون کہ شیو وہین بالا اپنی اصلی صورت سے ظاہر ہوئی اور
ممانعت کیا اور اپنی نگاہ رحم سے اوسکی طرف دیکھکر اوسکے گناہان کو دور کر دیا یہ روپ دیکھکر مہہ نندا متعجب ہوئی
شیو نے ہنس دیا اور اوسکے ہاتھ کو پکڑ کر فرمایا کہ تم کچھ تعجب نکرو ہمنے تمھاری آزمایش کیواسطے یہ سب لیلا کیا تھا تمھارے
ایسے بھاو دیکھکر ہم نہایت خوشنود ہین جو خواہش ہو وہ ہمسے بر دان لو مہہ نندا نے کہا کہ تینون جہان کی عیش و
رحمت سے مجکو کچھ سروکار نہین مجکو صرف اپنے قدمونکی یاد عطا فرما کر شاد کیجیے اور مع تمام خاندان کے آزاد کر کے
اپنے لوک مین جگہ دیجیے تا کہ قید تناسخ سے آزادی رہے آپکی خدمت روزمرہ کی شادی رہے یہ سُنکر شیو نے
اپنے گنون کو یاد کیا تا کہ مع بمان کے آوین مہا نندا کو مع خاندان کے شیو پوری کو لیجاوین چنانچہ فوراً تمام گن
حاضر ہوئے پرنام کیا شیو نے اپنے روبرو مہہ نندا کو مع اور سبھون کے بمان پر سوار کرایا بڑے جشن کرا نکے بعد
اپنے لوک مین بھیجدیا جہان وے شیو گرجا کی خدمت مین مصروف رہے و مسرور رہے قید تناسخ سے بیباک ہوئے
گناہون سے پاک ہوئے یہ داستان نہایت پاک گناہونکی دور کرنے والی دونون جہان مین مسرور کرنے والی ہے
قاری و سامع کو رحمت دیتی ہے ہر قسم کے غموم کو دور کر کے بڑی فرحت عطا کرتی ہے ۷۷ اوتار تمام ہوا

چوالیسوان ادھیاے
دو جلیس اوتار کا ذکر

برھما نے کہا کہ اے نارد اب ہم دوجلیس اوتار کا ذکر کرتے ہین واضح ہو کہ راجہ بھدرایکہ نام جسکے واسطے شیو نے
رکھہ کا اوتار لیکر پرورش و حفاظت کیا اور جسکا بیان ہم کر چکے ہین سو راجہ بھدرایکہ کے دھرم کے امتحان کیواسطے
دوبارہ شیو نے دوجلیس اوتار کو دھارن کیا شیو غرور کے دور کرنے والے اور بھگتون کو مکت دینے والے ہین
وے طرح طرح کے روپ اختیار کر کے بھگتون کی پرورش اور مخالفون کی ہلاکت کے باعث ہوتے ہین شیو بزرگ
تینون جہان مین اور کوئی مالک نہین ہے بید و پوران سب اونکو سب سے برتر کہتے ہین اوسکے قبضہ
اختیار مین تینون جہان و دیوتا و دیت وغیرہ سب ہین اے نارد راجہ بھدرایکہ نہایت صاحب اقبال ہو کر شیو کی

پرستاری مین تمام جہان کے درمیان مشہور و عیان ہوا اوسنے اپنے باپ کو قید سے رہا کرایا اور جسکے سبب سے
بردان پاکر تمام دشمنونکو مغلوب کرکے خود راج کو کرنے لگا اور راجہ چندرانگد و سیمنتنی اوسکی رانی جو جہان مین مشہور
ہین اونکی لڑکی کیرت مالنی کے ساتھ بھدرایکھ کا بیاہ ہوا ایکروز بھدرایکھ مع رانی کے ہمراہ سیر و شکار جنگل کو گئے
اور تمام بسنت رت وہان خوب عیش و تفرح کیا ایسے وقت مین شیو نے چاہا کہ راجہ کا امتحان کرین اور بعدہٗ شیو
بصورت برہمن مع اپنی عورت کو بنکر ایک شیر مایا کا بنایا جسنے برہمن و برہمنی پر حملہ کیا اور وے دونون
مخوف ہوکر بھاگے اور راجہ بھدرایکھ کو سناکر زور زور سے نالہ وزاری کرنا شروع کیا اور بھدرایکھ کے پاس افتان
و خیران آکر کہا کہ اے راجہ الامان الامان ہم تمہارے سایہ پناہ مین آئے ہین یہ شیر جو چلا آتا ہی ہماری کھانے کا ارادہ
رکھتا ہی اسکے ہاتھ سے ہمکو بچالو یہ ہمکو کھانے نپاوے یہ سنکر راجہ بھدرایکھ نے اپنی دھنکھ کو اوٹھالیا ہنوز نوبت
تیر چلانے کی نہین پہونچی تھی کہ شیر نے برہمن کی عورت کو پکڑ لیا عورت ہاے ہاے کرکے بہت روئی اور شیر نے
بلا خوف اوسکو کھالیا ہرچند کہ راجہ نے اپنے بہت تیرون سے شیر کو مارا مگر وہ کچھ بھی دردمند نہوا اور
وہان سے نکلکر جنگل کیطرف چلا گیا برہمن نے بڑا افسوس و نالہ بموجب رسم جہان کے کیا اور بہت دیر تک بدستور
گریہ وزاری مین مصروف رہا اور راجہ بھدرایکھ سے کہا کہ ای راجہ تیرے تمام ہتیار چھوٹے و بے کام ہوگئے تجھپر
لعنت ہی تیرا بارہ ہزار ہاتھی کا زور کیا ہوا اور تیرا تیج جلکر خاکستر ہوگیا وہ تیرا کھڑک اور سنکھ کہان چلا گیا اور
وہ تیرا بھسم پربھاو کیا ہوا اور تیرا بدیا بل کیا ہوا کیا انہین سے کچھ بھی باقی نہین ہی نہ کچھ تیرے پاس تدبیر ہے
کوئی تدبیر واسطے دفع کرنے شیر کے باقی نہ تھی چھتریون کا بڑا دھرم بیدون سنے اور ونکی حفاظت کرنا کہا ہی جبکہ
اپنے کل یعنی ذات و خاندان کا دھرم نرہا تو وہ شخص کیا زندہ ہی بلکہ نہین یہ سنکر راجہ نے بڑا افسوس کیا اور
نہایت تردد و تفکر کے بعد وہ شل عاجز کے ہوگیا اور کہا کہ درحقیقت ہمارا تمام زور نیست ہوگیا تقدیر ہمسے پھر گئی نیکنامی
ہماری برباد ہوئی گناہ بیشمار مجھپر عاید ہوا ہمارا کل دھرم بھی غارت ہوگیا ہمارے نصیبے نے بڑی کوتاہی کی ہے مجکو معلوم
ہوتا ہی کہ میری سلطنت کو زوال آویگا اس سے واجب ہی کہ اس برہمن کو ہر طرح سے خوش کرون خواہ اس آرزو مین
جان تک بھی جاوے یہ خیال کرکے راجہ نے برہمن کے قدم پکڑکر کہا کہ اب تم افسوس نکرو میرے حال زار پر مہربانی کرکے
جو ارادہ ہو مجھسے لے لو مین اپنی تمام سلطنت اور عورت تمکو دیتا ہون اور مین بھی تابعداری و خدمتگاری کے واسطے

برہمن نے کہا کہ اندھے کو شیشہ اور گداگر کو گھر اور جاہل کو کتاب و بلا عورت والے شخص کو مال و دولت سے کیا سروکار ہی جبکہ میری عورت نہین ہی تو مین سلطنت کرنے سے کیا مطلب رکھتا ہون مجکو اپنی عورت اور کچھ نہین چاہتا ہون بھدرایکہ نے کہا کہ یہ کون دھرم ہی کہان سے تمنے اِسکو سیکھا یا کہ تمھارے گرو نے یہ دھرم تمکو بتلایا تھا کیا تم نہین جانتے کہ عورت غیر کی صحبت دونون جہان مین تینون باپ کو دلواتی ہی جہان مین ہر طرح کے سخی سب چیزونکی ہین حتی کہ اپنے جسم کے دینے مین بھی بعضونکو تامل نہین ہی لیکن عورت کے دینے والے کو کہین نہین دیکھا پرائی عورت کے ساتھ مباشرت کرنے سے جو گناہ ہوتا ہی وہ کسی تدبیر سے نہین جاتا برہمن نے کہا کہ ہم برہمن کے قتل سے جو گناہ ہوتا ہی اوسکو بھی دور کرسکتے ہین عورت غیر کے ساتھ مباشرت کرنا کیا ایسا بڑا گناہ ہی اس سے اگر تمکو جہنم سے بری رہنے کی خواہش ہو تو اپنی عورت کو ہمارے حوالہ کردو یہ کلام برہمن کا سنکر راجہ نے دل مین بہت خوف کے ساتھ فکر و غور کیا کہ نہ حفاظت کرنے سے راجہ کے لیے دوسرا گناہ عظیم اور نہین ہے اسلیے عورت کے دان سے دوسرے گناہ عظیم سے بچنا واجب ہی بعد دان دینے عورت کے مین بھی آگ مین جل جاؤنگا یہ سوچکر فوراً اپنی عورت کو برہمن کے حوالہ کردیا اور آپ پاک ہوکر دیوتون کو پرنام کیا اور شیو کو یاد کرکے شیو کے نام کو پڑھا اور آگ کا پردچھا یعنی طواف کرکے چاہا کہ اسکے اندر گرے اِسی عرصہ مین شیو اپنی نشانات خاص سے ظاہر ہوئے جسکو دیکھکر بھدرایکہ نہایت خوش ہوا اور آسمان سے پھولونکی بارش ہوئی اور ہر طرح سے سب ساز و سامان جشن کا آراستہ ہو گیا اور شنبھو مع تمام دیوتونکے اوس مقام پر تشریف لیگئے راجہ نے استت کیا شیو نے خوشنود ہوکر فرمایا کہ بردان مانگو ہمنے تمھارے امتحان کیواسطے برہمن کا روپ دھارن کیا تھا وہ عورت جسکو شیر نے کھایا گرجا ہی اور شیر مایا کا ہمنے بنایا تھا تم اب کچھ اندیشہ نکرو تم ہمارے کامل پرستار ہو راجہ بھدرایکہ نے کہا کہ ہمکو تو یہی بڑا بردان ہی کہ آپ میرے یہان ظاہر ہوئے مگر آپکے حکم سے مین یہ بردان مانگتا ہون کہ مجکو مع عورت و باپ و مادر و پدر مادر ہمارے لڑکے کو اپنا گن بنا تا کہ تمھاری خدمت مین مصروف رہا کرین اور اسی جسم سے ہم سب آپکی لوک کو چلین رانی نے کہا کہ میری یہ خواہش ہے کہ میرے والدین بھی آپکی خدمت مین ممتاز ہون شیو نے منظور فرمایا یہ بردان دیکر شیو انتردھیان ہوگئے اور راجہ بھدرایکہ بہت دنون تک سلطنت کرکے اِسی جسم سے مع عورت و والدین و فرزند کے شیو لوک مین گیا علی ہذا القیاس

یسی بات راجہ چندر انگد کو مع عورت کی حاصل ہوئی جو سکو قرات یا سماعت کریگا وہ شیو لوک مین جگہ حاصل کریگا یہ اوتار ختم ہوا

پینتالیسوان ادھیاے
ذکر اوتار جت ناتھ

जटिलनाथ उत्तरपद

برہما نے کہا کہ اے نارد اب ہم جت ناتھ اوتار کا بیان کرتے ہین واضح ہو کہ اربد اچل پہاڑ مین ایک بھل آہکا نام مع اپنی عورت کے بڑ بھگت شیو کا رہتا تھا ایک روز بھل واسطے تدبیر قوت لایموت روزمرہ کہین باہر چلا گیا عورت کو گھر مین چھوڑ گیا چنانچہ شیو نے واسطے امتحان کے جتی کا روپ دھارن کرکے شام کے وقت بھل کے مکان مین گئے اوسوقت بھل بھی آیا اور جتی کو دیکھکر کمال خوش ہوا اور بعد پرنام کہ جتی کی پرستش کیا تب جتی نے کہا کہ اے بھل کوئی اچھی جگہ ہمارے قیام کرنے کے واسطے دو صرف رات بھر رہکر صبح کو ہم چلے جاوینگے بھل نے کہا کہ ہمارا گھر نہایت تنگ ہی سواے دو آدمی کے تیسرے شخص کی گنجایش نہین ہے یہ سنکر جتی نے چلنے کا ارادہ کیا تب بھل کی عورت نے بھل سے کہا کہ جتی کو قیام کیواسطے جگہ دو کیونکہ سائل کے سوال رد کرنے سے بڑا ادھرم ہی تم دونون اندر مکان کے جا کر رہو مین باہر جا کر رہونگی تب بھل نے خیال کیا کہ عورت کا باہر رہنا و سائل کا بے کامیابی واپس جانا دونون باتین خراب ہین وجب یہ ہی کہ میری عورت و جتی اندر مکان کے رہین مین گھر سے باہر گذارہ کرونگا چنانچہ بھل نے ایسا ہی کیا کہ دونون کو گھر مین مقیم کرکے آپ گھر سے باہر رہا اور ہتیار باندھکر تمام رات مکان کے گرد اگرد پہرہ دیتا رہا اوسی رات کو ایک شیر موذی و قاتل مع اور شیرونکے آکر بھل کو محاصرہ کیا بھل نے اونکے ساتھ لڑائی کرکے بہتیرونکو قتل کیا آخر کو شیرون نے بھل کو مار کر گوشت و پوست سب کھا لیا صرف ہڈیان پڑی رہگئین جسکو دیکھکر جتی نے بڑا افسوس کیا بھلنی نے کہا کہ تم کچھ افسوس نکرو وہ بڑا مبارک ہی جسنے ایسی موت پایا شیو نہایت خوش ہونگے مین بھی چتا لگا کر ستی ہونیکے بعد اپنے شوہر کے پاس جا رہونگی کیونکہ عورتونکا یہی دھرم ہی بید پران دھرم شاستر اس بات کو فرماتی ہین چنانچہ بھلنی چتا بنا کر ہمراہ اپنے شوہر کے آگ مین بیٹھ گئی اوسوقت تمام دیوتا اوس مقام پر آگئے اور فوراً جتی نے اپنا سروپ مع نشانات خاص کے بدل لیا اور مہربانی کرکے آگ کو سرد کر دیا اور کہا کہ مبارک ہو مبارک ہو ہم نہایت خوشنود ہین جو چاہیے وہ بردان مانگ کو بھل کی عورت فرط خوشی سے بیہوش ہوگئی اوسکی زبان سے کچھ نہ نکلا تب شیو نے فرمایا کہ بردان مانگ لے

پھر فرمایا کہ یہ روپ ہمارا جتی کا ہی یہ ہنس ہوکر تم دونون کی ملاقات کرادیگا تم دونون دوسرا جسم اختیار کرکے نہایت عیش و آرام پاوگے اِس طور پر کہ تیرا شوہر بکھدنگ مین راجہ پرسن کا لڑکا ہوکر بنام نل کے مشہور ہوگا وہ تمام زمین کا مالک ہوگا اور تم راجہ بھیم جو بدربہ ولیس کا مالک ہی اوسکی لڑکی ہوکر بنام دمینتی کے مشہور ہوگی تم دونون آپسمین بیاہ کرکے بعد عیش و آرام جہان کے عاقبت کو مُکت پاوگے یہ کہکر فوراً شیو انتردھیان ہوگئے اور بھیل راجہ نل ہوکر تینون جہان مین مشہور ہوا اور اوسکی عورت بھیلن اُسکی نام مرکر دمینتی ہوئی جسکی حسن و ملاحت بدرجہ غایت شہرۂ آفاق ہی اور وہی جتی روپ شیو کا ہنس کا جسم اختیار کرکے نل کا دمینتی کے ساتھ بیاہ کرادیا اونکے چرتر و حالات سب جہان مین روشن ہین اونکی برابر کوئی راجہ زمین پر نہین ہوا وے دونون شیو کے بڑے بھگت عبادت کرتے تھے اونسے ایندرسین راجہ پیدا ہوا اور ایندرسین سے چندرانگد پیدا ہوا جو شیو کا بدرجہ غایت بھگت تھا اور شیو کے منتر جاپ کرنے مین مشہور ہوا اور جسکی عورت کا نام سیمتنی تھا وہ اپنے شوہر سے زیادہ شیو کی بھگت مین لگی رہتی تھی اور سوم مہار کا برت کرکے شوم شیو کی پرستش بخوبی کیا اور برہمن کو مع عورت شیو و پارتی جانکر غایت پریم سے اونکی پرستش کیا چنانچہ یہ کتھا مشہور ہی کہ وہ بیوہ ہوکر پھر اپنی شوہر کو پایا یہ جتی اوتار کا چرتر نہایت مقدس ہی علی ہذا القیاس ہنس اوتار کا چرتر بھی بکمال پاک و خوشی دینے والا جو شخص اِن دونون اوتار کے چرتر کو قرات یا سماعت کریگا وہ دونون جہان مین خوشی پاکر مُکت کو حاصل کریگا ختم ہوا جت ناتھ و برمھ ہنس اوتار جملہ ۲ اوتار (۷۹)

چھیالیسوان ادھیاے
ذکر کرشن درشن اوتار

برہما نے کہا کہ اے نارد اب ہم کرشن درشن اوتار کا بیان کرتے ہین واضح ہو کہ مُن جو سورج کے لڑکے ہین اونکے اکچھواک وغیرہ دس لڑکے پیدا ہوئے نوان لڑکا مُن کا جسکا نام نبھگ تھا وہ واسطے سیکھنے علم کے گرو کی یہان چلا گیا اور مدت دراز تک گرو کے یہان مقیم رہکر تحصیل علم کرتا رہا اِسی عرصہ مین بحالت غیبت نبھگ کی اکچھواک وغیرہ سب بھائی علحدہ علحدہ ہوکر میراث پدری کو آپس مین تقسیم کرلیا مگر نبھگ کا حصہ نہین لگایا جبکہ نبھگ گھر آیا اور سبکو اپنے اپنے حصون پر حکمرانی کرتے دیکھا تو نبھگ نے اپنے بھائیون سے پوچھا کہ ہمارے حصہ مین کیا کیا آیا ہی ہمکو کیا حصہ ملا ہی کیونکہ ہمکو بھی حصول حصہ کا استحقاق ہی بھائیون نے جواب دیا کہ وقت تقسیم کے تمہارا حصہ

ہم سب بھول گئے ہین اب حصّہ نہین مل سکتا ہمنے باپ کو تمھارے حصّہ مین دیا جاکر اونھین سے لے لو یہ سُنکر نبھگ نہایت
حیرت کے ساتھ مُنِ اپنے باپ کے پاس آکر کہا کہ بھائیون نے ہمکو حصہ ندیا اور کہا کہ تم جاکر باپ کو اپنے حصہ مین
لے لو اس وجہ سے مین آپکی خدمت مین حاضر ہوا ہون یہ سُنکر مُنِ کمال متعجب ہوکر خاموش ہوگئے اور اپنے
لڑکے کو راستی و دھرم مین کامل سمجھکر شیو کا دھیان کرکے کہا کہ اونکے کلام اپنے باپ کو عذاب مین گرفتار کرنے والے
ہین اوسکو تم تسلیم نکرو کیونکہ مین کوئی ایسی چیز نہین ہون جس سے تمکو کچھ آسایش یا کھانے پینے مین آون اونھون نے
تمھارے ساتھ بڑی دغا کیا ہے جو مجکو تمھارے حصّہ مین دیا لیکن جبکہ ہمکو اونھون نے تمھارے حصہ مین دیا تو بہت
اچھا ہم سدا شیو کا دھیان کرکے تمکو تدبیر بتلاتے ہین کہ انگرس مُنِ ایک بڑی عظیم جگ کر رہے ہین اونکو چھ دن سے
ترکیب جگ کی فراموش ہوگئی ہے جس سے جگّ تمام نہین ہوتی اِسلیے تم وہان جاکر اونکو ہدایت و رہنمائی کر
دے تمھاری ہدایت سے جگ کو ختم کرکے جو مال و دولت جگ سے باقی رہیگا وہ سب تمکو دیوینگے چنانچہ نبھگ نے
ایسا ہی کیا اور جگ انگرس مُنِ مین جاکر دو شوکت پڑھکر جگ کو ختم کرایا انگرس نے بقیہ مال نبھگ کو دیکر آپ بیکنٹھ کو
چلے گیے لیکن جبکہ نبھگ اوس مال کو لینے لگے تو شیو نے یہ حیرت کیا کہ بہت عمدہ خوبصورت روپ دھارن کرکے
بنام کرشن درشن کے مشہور ہوکر براد امتحان نبھگ کے سمت اُتّر سے فوراً آکر نبھگ سے کہا کہ تم کون آدمی
عقل سے خارج ہوکر ہماری دولت کو لینے ہو تمکو کسنے بھیجا ہے رہت رہت بیان کرو نبھگ نے کہا کہ اپنے باپ کے
حکم سے ہم یہان آئے ہین وقت جانے بیکنٹھ کے انگرس نے بقیہ مال جگ کا ہمکو دیا ہے یہ سُنکر کرشن درشن نے
بڑا مباحثہ کیا اور کہا کہ تمھارا باپ نہایت رست گو و دھرم وان ہے تم اوسکے پاس جاکر دریافت کرو جو وہ
کہدیوینگے وہی ہم قبول کرینگے چنانچہ نبھگ پھر مُنِ کے پاس واپس جاکر کہا کہ ہمکو برہمنون نے مال بقیہ جگ کا دیکر خود راہی
بیکنٹھ ہوئے لیکن ایک شخص اُتر سمت سے آکر ہمکو مال لینے نہین دیتا وہ کہتا ہے کہ یہ مال میرا ہے تجکو کسنے دیا
جب مین نے آپ کا نام بتلایا تو کہا کہ اونکے پاس جاکر دریافت کرو وہ اگر کہدیوینگے تو ہمکو منظور ہے تب مُنِ نے
متعجب ہوکر شیو کا دھیان کیا اور شیو کی لیلا سمجھکر نبھگ سے کہا کہ وہ شخص سدا شیو ہین اور چونکہ تمام شی کو بقیہ شیو کی
بتلاتی ہین خصوصاً سامان جگ جو باقی رہجاتا ہے وہ تو ضرور سدا شیو کا کہا جاتا ہے وے یہ روپ دھارن
کرکے تمھارے اوپر مہربانی کرنے کو آتے ہین تم فوراً جاکر اونکو اپنی استت اور خدمت سے خوشنود کرو وے سبکے

ہے

مالک ہین جنکو برھما وبشن بھی دھیان کرتے ہین تمام دیوتا دُمن وسیدہ اونکی خدمت سے مراد دل کو پاتے ہین
یہ کہکر سرادہ دیودمن مع نبھگ اپنے لڑکے کے فوراً اوس مقام پر گئے اور نبھگ نے دست بستہ عرض کیا کہ ہمارے
باپ نے تمکو جان لیا کہ تم سدا شیو ہو تینون جہان سب تمہارے ہین مین نے آپکو نہین جانا بوجہ خراب عقل کے اور بحث
تمسے کی ہمارے گناہ کو معاف کرو اور ہمارے اوپر خوشنود ہوکر تمام مال کو اپنے قبضہ مین لو بعدہ سرادہ دیودمن نے
ہاتھ جوڑکر بہت استت کیا اسی عرصہ مین بشن و برہم مع دیوتون و منیشرون وغیرہ کے آکر شیو کی استت کیا اور الیسی روپ کو
دیکھکر سبھون نے بڑی خوشی مناکر بڑا جشن کیا بعدہٗ ہری کرشن درشن شیو اوتار نے نبھگ سے کہا کہ ہم تمہاری
راستی کو دیکھکر بہت خوشنود ہوئے ہمنے تمام دولت تمکو دے دیا تم ہمکو لیو اور تم مع اپنے باپ کے مکت پاؤ گے تمکو
بیشمار گیان حاصل ہوگا یہکر انتردھیان ہوگئے اور تمام دیوتا وغیرہ بھی اپنے اپنے مقامات کو چلے گئے اور
سرادہ دیودمن مع نبھگ کے اپنی جاے بود وباش مین رونق افروز ہوئے چنانچہ نبھگ تمام روے زمین کا فرمانروا
ہوا اور شیو کی بدرجہ غایت عبادت کی جسکی وجہ سے وہ لازوال ہوا اور دنیا مین ہر طرح کے عیش وآرام کرکے عاقبت کو
شیو پوری مین داخل ہوا اور شیو کے گنون مین داخل ہوکر خدمت سدا شیو مین مصروف رہا جو اس چرتر کو پڑھیگا
یا سُنیگا وہ دونون جہان مین خوش رہیگا ۱۸ اوتار ختم ہوئے

سینتالیسوان ادھیاے

ذکر بھکچھ ناتھ اوتار

برھما نے کہا کہ اے نارد اب ہم بھکچھ ناتھ اوتار کا ذکر کرتے ہین واضح ہو کہ زمانہ ماضیہ مین ایک راجہ ست رتھ نام شیو کا
بڑا بھگت ہوا وہ بدرجہ دلیس مین فرمان روائی کرتا تھا چنانچہ ایک مدت تک وہ بدرجہ مین دھرم اور عدل کے ساتھ
فرمان روائی کرتا رہا ایک روز موقع وقت پاکر راجہ سال نے ست رتھ پر خروج کرکے اوسکی دار السلطنت کو محاصرہ
کیا اور دونون راجون سے بڑی لڑائی سخت واقع ہوئی قضا کار بعد جنگ وجدل مدت کثیر کے ست رتھ مغلوب
ہوا اور رات کیوقت اوسکی رانی تدبیر کرکے گھر سے باہر بھاگ گئی اور سمت پورب کے شیو گرجا کو دھیان کیا وہ حاملہ
تھی بہت راہ طے کرنے کے بعد جب فتح ہوگئی تو ایک تالاب کے پاس جاکر رانی درماندہ ہوکر زیر درخت بیٹھ گئی تقدیر سے
ساعت سعید مین اوسی روز لڑکا پیدا ہوا اور رانی بہت تشنہ لب ہوکر اوسی تالاب مین ہر اوپینے پانی کے گئی ہنوز

نوبت آب نوشی کی نہین پہونچی تھی کہ ایک گراہ یعنی نہنگ نے اوسکو نگل لیا اور لڑکا نوزاد بوجہ گرسنگی و تشنگی کے
بلند آواز سے رونے لگا شیو کو اوس لڑکے پر بڑا رحم آیا اور ایسی مہربانی کیا کہ فوراً ایک عورت برہمن کی لڑکے کے
پاس پہونچی اور اوسکے ساتھ بھی ایک لڑکا اوسکا ہمیسال کی عمر کا تھا وہ زن بیوہ لاوارث گداگری کرکے بسر اوقات
کرنے والی تھی چنانچہ اتفاقاً اوس عورت نے آکر لڑکا پڑا ہوا دیکھا اور تنہا جنگل مین بدون کسی والی وارث کی لڑکے کو
دیکھکر حیرت مین آئی کہا کہ یہ کسکا لڑکا ہی کون ڈال گیا ہی کوئی شخص مرد و عورت اس مقام پر نہین دکھلائی دیتا ہی اب سے
اِس لڑکے کی کیفیت کو دریافت کرون واجب ہی کہ مین اسکو اوٹھا کر مانند اپنی لڑکے کے پرورش کرون لیکن بدون دریافت
خاندان و ذات کے اسکا اوٹھانا بھی واجب نہین ایسی فکر مین عورت کو دیکھکر شیو مہربان ہوئے اور آپ خود بصورت
برہمن گداگر کے ظاہر ہوکر عورت سے کہا کہ تم کچھ اندیشہ و فکر نکرو اس لڑکے کی پرورش کرنا واجب ہی اسکی پرورش سے تمکو
بہت جلد سب طرحکی عیش و آرام حاصل ہونگی عورت نے خوش ہوکر کہا کہ تمھاری اجازت سے مین اسکی پرورش اپنے ذمہ
مین لیتی ہون لیکن امیدوار ہون کہ آپ اسکی جنم و کرم یعنی تولد وغیرہ کی کیفیت مجکو بتلا دیجیے مجکو معلوم ہوتا ہی کہ تم
بلا اشتباہ شیو ہو اور یہ لڑکا اول جنم مین تمھارا بھگت رہا ہی کوئی کرم اس سے کرتے نہین بنا کہ اس درجہ کو پہونچا ہی یہ سنکر
شیو عورت سے بہت خوش ہوئے اور اوسکو اپنا بھگت سمجھکر فرمایا کہ درحقیقت یہ راجہ ست رتھ والی بدربھ کا لڑکا ہی اول
جنم کے کرم کے سبب سے ایسی تکلیف کو پایا ہی راجہ سال نے اسکے باپ کو مار ڈالا تب مادر اسکی جنگل کو بھاگ آئی اور
بعد تولد اِس لڑکے کے اوسکو گراہ نے پانی پیتے کھا ڈالا عورت نے متعجب ہوکر برہمن یعنی شیو سے پوچھا کہ اول
جنم کا حال اس لڑکے کا بیان کرو کہ کس وجہ سے اسکو ایسی تکلیف ہوئی اور ہمارا یہ لڑکا اور ہم حالت مفلسی مین ہین برہمن
شیو اوتار نے فرمایا کہ اس لڑکے کا باپ اول جنم مین مانڈے ملک جو دکھن مین مشہور ہی وہان کا راجہ ہوا اور اپنی
رعایا کی پرورش و انصاف و عدل و دھرم مین مشہور آفاق ہوا وہ شیو کا بڑا بھگت تھا ہمیشہ پردوش برت کیا کرتا تھا
ایکروز راجہ شیو کا برت کیے ہوئے شیو کی پرستش کر رہا تھا کہ اسی عرصہ مین بڑا شور و غوغا شہر مین ہوا راجہ فوراً پرستش
شیو کو ترک کرکے روانہ ہوا شہر سے باہر وزیر اوس مقام سے واپس آتا تھا اور جس دشمن نے کہ شہر مین فتنہ و فساد
مچایا تھا اوسکو بھی قید کیے ہوئے ہمراہ اپنی لایا تھا چنانچہ وزیر نے سب ماجرا بیان کیا راجہ نے دشمن کو دیکھا اور بغایت
غضب سے اوسکا سر کاٹ ڈالا اور ناپاکی حالت مین پھر بھی شیو کا پوجن ترک کرکے کھانا تناول کر لیا اور اسکے

لڑکے نے بھی یہی ادھرم کیا اور دھرم کو بالکل بھول گیا چنانچہ راجہ اس جنم مین بیدربھ دلیس کا راجہ ہو کر سال کے ہاتھ سے
مارا گیا اور یہ لڑکا اوسی کا ہی جو تمہارے آگے پڑا ہی اور رانی جسکو گراہ نے کھالیا اوسکی یہ کیفیت ہی کہ وہ اول جنم مین بھی راجہ
ست رتھ کی رانی تھی چنانچہ اوسنے اپنی مصادرہ یعنی سوت دوسری رانی کو دغا کرکے مار ڈالا تھا اوسکا نتیجہ اوسکو یہ ملا گیا
کہ اوسکو گراہ نے کھایا اور تمہارے لڑکے کی یہ کیفیت ہی کہ وہ پہلے جنم مین برہمن تھا جسنے تمام عمر اپنی دان لینے مین گذرانا
اب تمکو چاہیے کہ ان دونون لڑکون سے شیو کی پرستش بخوبی کراؤ تمکو بڑی رحمت حاصل ہوگی یہ کہکر شیو نے اپنی خاص سامان کے
ساتھ عورت کو درشن دیا جسکے دیدار سے عورت نے عجیب سرور کو حاصل کرکے ستت کیا بعدہ شیو انتردھیان ہو گئے اور
عورت نے فوراً طفل نوزاد کو اوٹھالیا اور مع اپنے لڑکے کے گھر مین آئی اور ایک گانون مین جسکا نام چکر ہتھ تہا ن بود و باش
اختیار کیا اور دونون لڑکون نے شاندل منی سے ہدایت پاکر شیو کی بھگت کرنے لگے وے دونون پردوش برت کو
دھارن کیا کرتے تھے چار مہینے گذر گئے ایکروز دونون بلکر مہان ندی مین غسل کرکے شیو بانک کیے ہوئے گھر کو واپس
آتے تھے شیو نے دونون کو اپنا بھگت جانکر مہربانی کی راہ سے یہ لیلا کیا کہ راستے مین اونھون نے ایک گھڑا دولت کا
بھرا ہوا پایا گھر مین آکر اپنی مادر سے یہ حال کہا برہمنی نے شیو کا شکریہ بیحد و بیشمار ادا کیا بعدہٗ دونون پھر شیو کی پرستش مین
مصروف رہے جب کہ ایکسال گذر گیا تو شیو نے یہ چرتر کیا کہ ایکروز دونون نے جنگل مین گندھرپ کی لڑکی کو دیکھا برہمن کے
لڑکے نے اوسکے پاس جانے سے انکار کیا لیکن راجہ کے لڑکے نے نزدیک جاکر بعد گفتگو کے اوسکے ساتھ اپنا بیاہ
کرلیا اور شیو نے ایسی مہربانی کیا کہ اوسنے اپنے ملک موروثی اور فوج کو حاصل کرکے اپنے راج کاج پر قائم ہو گیا
اور وہی برہمنی راجہ کی مار ہو کر عیش و آرام کے ساتھ بسر اوقات کرنے لگی راجہ کا نام دھرم گپت ہوا اور برہمن کے لڑکے کا نام
سیچ برت ہوا دونون نے شیو کی بڑی بھگت کیا اور ہمیشہ شادان و فرحان رہے یہ چرتر بھکچھ برب شیو اوتار کا نہایت
مقدس ہے دونون جہان مین خوشی دینے والا ہی اور بھکچھ برب اوتار کی یاد سے تمام رنج زائل ہوجاتی ہین ۲۸ اوتار ختم ہوا

اڑتالیسوان ادھیائے
ذکر نرجرلیشر اوتار

برہما نے کہا کہ اے نارد اب ہم نرجرلیشر اوتار کا بیان کرتے ہین جسنے اوپ من برہمن کے تمام رنج کو نابود کردیا واضح ہو
کہ بیاگھر پادمن جو ریاضت مین مشہور ہین اونکے ایک لڑکا پیدا ہوا جسکا نام اوپ من رکھا گیا وہ ہمیشہ اپنی ماموں کے گھر

ہے اپنی مادر کے رہا کرتا تھا تقدیر سے مفلسی مین گرفتار ہوا اتفاقاً ایکروز اُپ من نے تھوڑا دودھ پیا اوسکے پینے سے
اور زیادہ دودھ پینے کی حرص ہوئی اور اصرار کے ساتھ بار بار اپنی ما سے دودھ طلب کیا چونکہ بوجہ مفلسی و تہیدستی کے
دودھ کا ٹھکانا کہان تھا اوسنے جو کوٹ کر کے پانی مین گھول برنگ سفید بہ بہانہ دودھ کے اُوپ من کو پلادیا اپ من نے
اوسے پیکر کہا کہ یہ تو دودھ نہین ہے یہ کہکر رونے لگا اور بار بار اپنی ما سے دودھ مانگنا شروع کیا آخر وہ حیران ہوکر
اُپ من سے کہا کہ مین تو اپنی تقدیر سے نہایت مفلس ہون مین نے اگلے جنم مین کچھ دان بنام شیو کے نہین کیا تھا
کہ اس جنم مین مقبول ہوتی ہم جنگل مین رہتے ہین کھانے کو اچھی طرح سے نہین ملتا دولت و مال کا کیا ذکر ہے یہ دولت
و مال بدون شیو کی خدمت نہین ہوتا بدون شیو کی پرستاری کے بجز رنج و الم کے کبھی عیش و آرام حاصل نہین ہوتا یہ سنکر
اُپ من کو بوجہ اول جنم کے عقل آئی اور اپنی ما سے کہا کہ اب تم کچھ افسوس نکرو مین شیو کی عبادت کرتا ہون اور
شیو کو خوشنود کرکے دریاے دودھ کا بردان مین مانگ لونگا یہ کہا اور بعد حصول اجازت مادر کے ہمگرین جاکر سخت
ریاضت مستقل دھیان شیو کا کرکے جنگلی چیزون سے شیو کی پوجن کیا اور پنج اکچھری منتر کو جاپ کیا جبکہ ایک
مدت مدید اُپ من کو ریاضت کرتے گذر گئی تو بھی شیو خوشنود نہوئے اور نہ واسطے بردان دینے کے تشریف لائے اور تینون
جہان ریاضت اُپ من سے شعلہ زن ہوئے آخر کو بموجب التماس تمام دیوتون کے ہم سبکو لیکر شیو کے پاس گئے اور بعد
استت کے سب ماجرا بیان کیا شیو نے ہنسکر فرمایا کہ تم کوئی کچھ اندیشہ نکرو اُپ من واسطے دودھ کے ریاضت کرتا ہے
سو عنقریب ہم اوسکو بردان دینگے تم سب اپنے مقامات کو چلے جاؤ بعد روانگی تمام دیوتون کے شیو نے واسطے لینے امتحان
اُپ من کے آپ تو بصورت ایندر کے اور گرجا بشکل سچی عورت ایندر کے آراستہ ہوکر گنونکو بصورت دیوتون کے
آراستہ کرکے اور نندی کو ایرروپ بنا کر اُپ من کے پاس جاکر کہا کہ بردان مانگو اُپ من نے کہا کہ اے ایندر تمکو ہمارا
پرنام ہے ہمکو شیو کے بھجنے کی توفیق عنایت کرو ہم بردان صرف شیو سے مانگین گے اور کسی سے بردان مانگنے کی خواہش
نہین ایندر نے کہا کہ اے من کے لڑکے کیا تو ہمکو نہین جانتا اور مانند اور دیوتون کے ہمکو بھی خیال کرتا ہے مین تمام
دیوتون کا راجہ ہون مجکو ناراض کرکے کبھی راحت میسر نہین آتی میری پرستش کرکے جو دل مین آوے وہ مجھسے لے لو
اور رودر یعنی شیو نرگن اور راحت سے دور اور دیوتون کے شمار سے علیحدہ اور عاجز اور ناتوان ہین وہ تو کچھ
پرجاپت کی بددعا سے بھوت ہوگئے ہین وہ محض نامبارک ہین اس باعث سے اونکے کلام کو فروغ اور رستی نہین

بلکہ اوسوقت سے کوئی شیو کی پرستش نہین کرتا ایسے شخص سے تمہارا مطلب کسطرح بر آوے گا یہ سنکر آپ ہن نے بڑے
غصہ سے جواب دیا کہ اے ایندر تم دیوتون کے راجہ ہوکر شیو کی مذمت و ہجو زبان پر لاتے تمکو کیا ہوگیا ہے جو تمنے
شیو کو نہین پہچانا شیو وہ ہین جنکے برہما و بشن و تمام دیوتا وغیرہ سب خدمت کرتے ہین اونکو بید بھی نیت نیت
بیان کرتے ہین اور بیدانتی اونکو برہمہ کے نام سے مشہور کرتے ہین اور سنت مباحثہ دور کرکے اونکا بھجن کرتے ہین
وے تینون گُن سے علیحدہ اور مقدس اور پرم آتما اور نرگن اور سگن اور سب کی مالک ہین اے جاہل ایندر تو
اونکو نہین جانتا جسکی برابر دوسرا کوئی نہین ہے اور مین نے تیری زبان سے شیو کی مذمت کو سماعت کیا یہ گناہ
عظیم میرے اوپر عائد ہوگیا اسلیے تجکو بھی نیست و نابود کرونگا اور خود بھی مر جاؤنگا یہ کہا اور بھسم لیکر بعد پڑھنے
منتر کے ایندر پر چلایا اور خود بھی سب طرح سے پاک و باطہارت ہوکر چاہا کہ خود کُشی کرون یہ دیکھکر شیو نہایت خوشنود
ہوئے اور نندی نے شیو کا اشارہ سمجھکر فوراً بھسم استر کو پکڑ لیا جس سے شعلہ رفع ہوگیا اور شیو نے بدستور اپنا روپ
دھارن کرلیا اور وہ سامان ایندر کا سب پوشیدہ ہوگیا جسطرح کے روپ کا دھیان آپ ہن کرتے تھے وُہی روپ
سامنے کھڑا ہوگیا اوسوقت تمام دیوتا اوس مقام پر حاضر ہوکر شیو کی استت کرنے لگے اور پھولون کی بارش
آسمان سے ہوئی اور ہر طرح سے سب قسم کا جس ہوا اُپ ہن نے شیو کا پرنام کیا شیو نے آپ ہن کو نزدیک بلاکر
مثل سکندھ کے اپنے نزدیک بٹھلالیا اور اپنے ہاتھ کو جسم آپ ہن مین پھیر دیا اور نظر مہربانی سے آپ مُن کیطرف
دیکھکر فرمایا کہ تم بڑے مستقل ہمارے بھگت ہو ہم نہایت درجہ تمسے خوش ہوئے گرجا ہماری ما اور ہم تمہارے
باپ ہین تم ہمیشہ جوان بنے رہوگے اور کوئی گناہ و عذاب تمسے صادر نہوگا تمہارے اوپر موت کا زور نہ چلیگا
بیشمار دریاے شیر و جغرات و روغن زرد و شہد کے تمکو ملینگے اور ہر طرح سے سامان عیش و راحت تمکو میسر رہیگا اور تم
لازوال و لافنا و لاضعیفی کے ساتھ ہمیشہ خوش رہوگے اور ہمارے بھگتون مین سرتاج ہوگے تمہارا خاندان ہمیشہ
سب خوش و خرم بنا رہیگا اور زن و فرزند سب ہماری بھگت مین معروف رہینگے اور پاسبت برت کو
حاصل کروگے تمہارا کلام نہایت فصاحت و بلاغت کے ساتھ ہوگا اور تم بڑے مقرر و گویا ہوگے ہم ہمیشہ تمہارے
پاس رہا کرینگے تمکو سب کچھ ملیگا یہ کہکر شیو انتردھیان ہوئے اور اُپ مُن بھی اپنے آسرم کو چلے آئے جو یہ چرتر
قرات یا سماعت کریگا وہ دونون جہان مین خوش رہیگا ۸۳ اوتار ختم ہوا

اونچاسوان ادھیاے
جٹلاہب اوتار کا ذکر

برمھانے کہا کہ اب ہم جٹلاہب اوتار کا بیان کرتے ہین یعنی جسطرح سے کہ شیونے گرجا کو دھو کا دیا اس اوتار کا ذکر اندر بیان شیو بیاہ کے مفصل ہوچکا ہے اس مقام پر صرف اختصار کے ساتھ بیان کیا جاتا ہے واضح ہو کہ جسوقت گرجا واسطے ریاضت کے بحصول اجازت والدین جنگل کو گئی اس نیت سے کہ ہمارے شوہر سدا شیو ہووین چنانچہ بوجہ سخت ریاضت گرجا کے چند بار سدا شیو نے منیشرونکو واسطے امتحان گرجا کے روانہ کیا مگر گرجا ذرہ بھی فریب منیشرون مین نہ آئی اور اپنی ریاضت وعبادت مین استقلال بدرجہ غایت دکھلایا آخر کو شیو جی اشتیاق دیدار گرجا کا ہوا چنانچہ جٹا دھاری برہمن کیصورت بنا کر گرجا کے پاس گئے اور بہت بات چیت مباحثہ کے بعد جبکہ کچھ نہ چلی تو شیو خوشنود ہو کر اپنے اصلی روپ کو گرجا پر ظاہر کیا اور کہا کہ اے گرجا تم مجکو نہایت پیاری و قدیم ہماری شکت ہو ہمنے امتحانا سب امور کیے ہین ہم تمسے بہت خوشنود ہین بردان مانگ لو اور بہتر ہے کہ تم ہمارے ساتھ چلو اور کوہ کیلاس کو اپنے قدمون سے مبارک کرو گرجا نے شرم سے سرنگون ہو کر نہایت خجالت وتامل سے کہا کہ اگر تم خوشنود ہو تو ہمارے شوہر ہو کر ہمارا بیاہ اپنے ساتھ کرو شیو نے کہا کہ اچھا یہی ہوگا اور انتردھیان ہو گئے مترجم چونکہ شیو بیاہ مین یہ چرتر مفصل بیان ہوچکا ہے لہذا اسیقدر ترجمہ پر اکتفا کیا ۴۹ اوتار ختم ہوا

پچاسوان ادھیاے
نرتک نٹ اوتار

برمھانے کہا کہ اے نارد اب ہم نرتک نٹ اوتار کا ذکر کرتے ہین جسطرح سے کہ شیو نے نرتک نٹ یعنی ناچنے گانے والے کا روپ دھارن کرکے مینا و ہماچل کو دھوکا دیا ہے واضح ہو کہ بعد دینے بردان کے ایک روز شیو نے ناچنے گانے والے کا روپ دھارن کرکے مینا ہماچل کی عورت کو مع تمام گھر کے خوش کرکے بجاے بھیکھ کے گرجا کو طلب کیا اول تو پایہ عتاب وخطاب مین آکر نکالے گئے لیکن جبکہ ہماچل و مینا کو معلوم ہوا کہ یہ تو سدا شیو ہین تو گرجا کا دینا منظور کیا اور شیو نے بڑی بڑی حیرت افزا لیلا کرکے گرجا کو بیاہ لیا ۵۰ اوتار ختم ہوا

ذکر اوتار ورش برمھانے کہا کہ اے نارد جسوقت کہ مینا نے شیو کو جانا کہ یہ سب سے اعلیٰ ہین انکو

...کی دینا واجب ہی تب تمام دیوتون نے آپس مین یہ مشورہ کیا کہ یہ عقل مینا و ہمانچل سے دور کرنا چاہیے
...خیال سے اول وے ہمارے پاس و بعدہ بموجب اجازت ہماری کے سدشیو کے پاس گئے اور کہا کہ اگر
...انچل تمکو سدشیو سمجھکر گرجا کو دیویگا تو اسی جنم سے تمہارے لوک مین چلا دیگا پھر رتن وغیرہ یعنی جواہرات
...اشیار غریب و نفیس کہانسے دستیاب ہونگے دیوتونکو ایسی زندگی سے موت بہتر ہی آپ کوئی تدبیر ایسی کرین
جس سے اُن دیوتونکی یہ عقل کہ ہم شیو کو اپنا داماد کرتے ہین جاتی رہے شیو نے دیوتونکو رخصت کرکے بصورت
برہمن سادھو کے آرستہ ہوئے اور ہو بہو بشنو کا روپ دھارن کرکے ہمانچل کے پاس گئے اور کہا کہ تم ایسے
راجہ ہوکر اپنی لڑکی کو ایسے فقیر و جوگی ابدھوت کو دیتے ہو یہ بات تمکو واجب نہین ہی یہ فقرہ حضرت سادھو کا
اسقدر کارگر ہوا کہ ہمانچل و مینا نے بیاہ کرنا شیو کے ساتھ پھر نامناسب سمجھا اور پھر شیو یہ خبر تر کرکے کوہ کیلاس
مین جاکر سپت رکھ کو یاد کیا وے حاضر ہوئے چُنانچہ اونکو پاس ہمانچل کے براد افہام و تفہیم کے روانہ کیا اور
کہا کہ وے دونون پھر ہماری شادی کرنے سے منکر ہوئے جاتے ہین تم ایسی تدبیر کرو کہ بیاہ ہوجاوے چُنانچہ
سپت رکھ نے مینا و ہمانچل کو خوب سمجھا بجھا کر شیو کا بیاہ کرا دیا اے نارد ایسی لیلا شیو نے برہمن کا
روپ دھارن کرکے کیا ہی جو اسکو قرات یا سماعت کریگا دونون جہان مین خوش رہیگا ۸۶ ادھیائے تمام ہوا

اکتیاون ادھیائے
ذکر استھو ستھامان اوتار

برہما نے کہا کہ اے نارد درونا چارج جو برہمنون مین بڑے معظم تھے اونکو گورون نے اپنا گرو بنایا جسنے اونکو
دھنکھ بدیا بخوبی تعلیم دیا اور بعدہٗ اونھین کے لیے جنگل مین جاکر بڑی ریاضت و عبادت سدا شیو کی کرکے
شیو کو خوشنود کیا آخر کو شیو درونا آچارج کے پاس آکر فرمایا کہ تمہاری تصنیف کی ہوئی استت سنکر ہم نہایت
خوشنود ہوتے جو بردان دل چاہے وہ ہمسے مانگو درونا چارج نے کہا کہ مجکو ایک لڑکا اپنا اوتار عطا کرو جو ہر طرح سے
ہمکو مع کورون کے خوشی دیوے وہ سبکو مغلوب کرکے بڑا صاحب قوت ہو اور ضعف و موت اوسکے نزدیک نہ آوے
شیو نے یہ بردان منظور فرماکر انتردھیان ہوگئے اور درونا چارج نے نہایت خوشی کے ساتھ یہ مژدہ اپنی عورت کو سنایا
اور دونون شیو کی بھگت مین مستقل رہے آخر موقع وقت پاکر شیو نے درونا چارج کے گھر اونکے لڑکے ہوکر اوتار لیا جسکا نام

اسوستھامان رکھا گیا اور بحصول اجازت درونا چارج کے وہ طرفدار کورون کے ہوا جسکی وجہ سے کورون نے بڑی طاقت و استحکام کو حاصل کیا اور جسکے خوف سے پانڈون کی کبھی کچھ نہ چلی چنانچہ بموجب ہدایت بشن کے ارجن نے شیو کی پرستش مین دل لگایا اور شیو سے پاسپت استر کو حاصل کیا اور کورون پر غالب آیا مگر تو بھی اسوستھامان نے اسقدر اپنے تیج کو دکھلا دیا کہ کسیکی کچھ نہ چلنے پائی اور بہت آسانی کے ساتھ پانڈوان کے لڑکونکو قتل کیا آخر کو ارجن رتھ پر سوار ہوکر اسوستھامان کا تعاقب کیا اسوستھامان نے ارجن کو دیکھکر کچھ خوف نکیا اور بدستور راہ مین کھڑے ہوگئے اور برمھ استر کو ارجن کے اوپر چھوڑ دیا جسکی وجہ سے ارجن حیران و پریشان مضطر ہوکر کرشن سے کہا کہ اے بشن یہ کیا ہوتا ہی کہ ایک شعلہ سبکو جلاتے ہوئے ہمارے سامنے چلا آتا ہی اسکو فوراً آپ دفع کرین ہم آپکی سرناگت ہین کرشن نے شیو کا دھیان کرکے معلوم کیا کہ یہ برمھ استر ہی ارجن سے کہا کہ یہ برمھ استر ہے تمہارے نابود کرنیکے واسطے اسوستھامان نے چلایا ہی اسکو کوئی دفع نہین کرسکتا فوراً شیو کا دھیان کرو اور جو اپنا استر کہ شیو نے خوشنود ہوکر تمکو دیا تھا اوس سے اسکو دفع کرو اور کوئی تدبیر نہین ہی یہ سنکر ارجن نے شیو کا دھیان کرکے فوراً پاسپت استر کو ترک کیا چنانچہ برمھ استر رد کیا ارجن کو بیشمار خوشی و خرمی حاصل ہوئی یہ دیکھکر شیو انس یعنی اسوستھامان نے بدین نیت کہ جہان مین پانڈونکا بنس یعنی اولاد باقی نرہے اور چونکہ اوترا النور روجہ ابھمن ابن ارجن کے حمل تھا اوسکے قتل کیواسطے پھر اپنا استر چھوڑ دیا اوترا اکنور نہایت بیقرار ہوکر کرشن کی سرناگت گئی اور کرشن نے بعد کرنے دھیان کے اس چرتر کو معلوم کرکے بعد حصول اشارہ و اجازت سدا شیو کے اپنی چکر کو چلایا اور اوترا کی حمل کی حفاظت کیا اور تمام پانڈوان کو ہمراہ لیکر کرشن فوراً اسوستھامان کی سرناگت مین گئے اور قیامین پانڈوان اور اسوستھامان کے دوستی کرا دیا جسکی وجہ سے فساد رفع ہوگیا اور سب لوگ امن چین سے رہنے لگے اور اسوستھامان نے پانڈون کے اوپر خوشنود ہوکر بہت بردان دیا یہ اسوستھامان شیو اوتار بڑے خوشی دینے والے جہان کے ہین وے ہمیشہ گنگا کے کنارے رہا کرتے ہین اور سب کی نظرون سے پوشیدہ رہتی ہین یہ چرتر شیو اوتار کا نہایت مقدس جسکی قرات و سماعت سے سب کام پورے ہوتے ہین ۸۷ اوتار ختم ہوگئے

بارھوان ادھیاے
ذکر کراتیشر شیو اوتار

برہمانے کہا کہ اے نارد اب ہم کراتیشر شیو اوتار کا بیان کرتے ہین یعنی جسطرح سے کہ شیو نے کرات کا اوتار دھارن کرکے
ارجن کو پاسپت استر مع بہت بردانون کے عطا فرمایا اور یہ بھی بردان دیا کہ تمکو کوئی فتح نہ کرسکیگا اور مہابھارت
کی لڑائی مین ارجن کو فتح دلایا نارد نے کہا کہ آپ کچھ طوالت کے ساتھ ارجن کے حالات و کراتیشر اوتار شیو کا ذکر سنائیے
برہمانے کہا کہ زمانہ ماضیہ مین درمیان خاندان سوم بنسی کے راجہ ججات ہوا جسکے پانچ لڑکے پیدا ہوئے منجملہ
اونکے سب سے چھوٹا لڑکا پورو جو رانی سرمشٹا سے پیدا ہوا تھا وہ سلطنت کو پاکر دھرم کے ساتھ جہانبانی کرتا رہا
اُسکے خاندان مین راجہ سانتن راجہ ہوا جسکی برابر دوسرا راجہ اور نہین ہوا اونکی دو عورتین ایک گنگا دوسری
ست وتی تھی جو لڑکا کہ گنگا سے پیدا ہوا اوسکا نام بھیکھم تھا جو بڑے زاہد اور غالب الحواس تھے اور ست وتی دوسری
رانی سے چترانگد و بچتر بیرج دو لڑکے پیدا ہوئے چونکہ چترانگد کو گندھرپ اسم نام نے مار ڈالا اس وجہ سے فرمانروائی
ملک کی بچتر بیرج کو حاصل ہوئی اونکی دو رانیان تھین راجہ اونھین کے ساتھ رات دن عیش و آرام مین مشغول رہا
جسکی وجہ سے جکھما روگ راجہ کے ہوگیا ہر چند کہ سب تدبیرات کی گئین مگر راجہ مرگیا آخر کو خاندان راجہ شانتن کا
نیست و نابود ہوجانا دیکھکر ست وتی رانی نے بیاس کو یاد کیا اور بذریعہ بیاس کے دونون رانیون سے اولاد کو
پیدا کرایا بڑی رانی سے دھرترشٹ پیدا ہوئے جو آنکھون سے نابینا تھے اور چھوٹی رانی سے پانڈ پیدا ہوئے تیسری دفعہ
راجہ کی ایک کنیزک بیاس کے پاس گئی اوس سے بدر نام بشن کے بڑے بھگت پیدا ہوئے اسطرح ست وتی نے
تینون لڑکون کو دیکھکر مع بھیکھم کے بہت خوش ہوتے وے تینون لڑکے بہت صاحب اقبال ہوئے جنھون نے
تمام دنیا مین بہت طرح کے دھرم جاری کیے اور راجہ سُبل کی لڑکی گاندھاری کے ساتھ دھرترشٹ کا بیاہ ہوا اور
راجہ سورسین کی لڑکی کنتی پانڈو کے ساتھ بیاہی گئی جو بسدیو کی ہمشیر تھی اور پانڈو کی دوسری رانی مادری
راجہ مدر کی لڑکی تھی دھرترشٹ کے جر جودھن وغیرہ سَو لڑکے پیدا ہوئے اور پانڈو سے پانچ لڑکے کہ منجملہ اونکے
جدھشٹر و بھیم و ارجن تو کنتی سے و نکل و سہدیو مادری سے پیدا ہوئے تھے اور بدر کے ساتھ پارسونی راجہ دیوک کی
لڑکی بیاہی گئی جس سے بڑے بڑے دھرم وان لڑکے پیدا ہوئے یہ سب لڑکے آپسمین لہو و لعب کیا کرتے تھے مگر
بھیم سین بوجہ فرط قوت و کثرت زور کے فتنہ و فساد کھیل مین مچایا کرتا تھا یہ بات دُرجودھن کو نہایت ناپسند تھی
وہ اسی تدبیر مین رہا کرتا تھا کہ بھیم سین کو کسی طرح سے مارا چاہیے آخر کو دُرجودھن کی کوئی تدبیر پیش رفت نگئی در کورد

پانڈو مین سخت عداوت ہوگئی اور کنک یعنی وزیر کی صلاح سے دھرترشٹ نے پانڈونکو بھرادجالنے اندر مکان
لاکھ کے بارنسی مین بھیجدیا چنانچہ وے شیو کی مہربانی اور بدر کی صلاح سے محفوظ رہے اور رنگ وکن مین جاکر
اثناء راہ مین ہڈم کو بھیم نے مارا اور بموجب ہدایت بیاس کے چکر نور مین مقیم ہوئے جہان بھیم نے ایک دانو بک
نام کو قتل کرکے برہمن کو بڑی خوشی دیا اور اوسی مقام مین دروپدی کا سیمبر سنکر مع کنتی کے وہان گئے
اور بعد مارنے مچھلی کے تیر سے دروپدی کو بیاہ لیا اور وہان کرشن سے بھی ملاقات حاصل ہوئی یہ خبر
پانڈونکا سنکر دھرتراشٹ نے پھر اونکو غایت محبت ظاہر کرکے بلا لیا اور نصف سلطنت کو حوالہ پانڈونکے
کرکے اجازت رہنے کی کھانڈو پرستھ مین دیا تا کہ کچھ تکرار و فساد نہووے چنانچہ پانڈو کھانڈو پرستھ مین
مقیم رہکر راجہ جدہشٹر نے اور بہت ملک مفتوح کیے اور دھرتراشٹ کی صلاح سے رعایا پروری و ملک ستانی
کرکے راج سوی جگ کو کیا بعدہ ارجن واسطے زیارت معبدگاہون کے روانہ ہوکر بعد جہان گردی کے دوارکا
مین گئے اور بموجب صلاح و اجازت کرشن کے سبھدرا کو وہان سے بھگا لائے اور اونسے ساتھ بیاہ کرلیا جنسے
ابھمن پیدا ہوئے اور دوسری اور تاب قوت و قدرت ارجن کی ہم بیان کرتے ہین وہ یہ ہے کہ اگلے زمانہ مین
سوتیکی نام بڑا راجہ عظیم الشان شیو کا نہایت خادم ہوا شیو نے دُرباسا سے فرمایا کہ تم جاکر سوتیکی کو جگ کرادو چنانچہ
دُرباسا نے جگ کرایا بارہ برس تک برابر روغن زرد کی دھارا آتش جگ مین پڑتی رہی سو جسے آتش نہایت
آسودہ ہوکر بوجہ بدہضمی کے بلا رغبتی ہوگئی اور ہمارے پاس جاکر کہا کہ مین نہایت حیران ہون چنانچہ ارجن و کرشن نے
ہمارے حکم سے آتش کی پناہ کرکے اوسکو کھانڈو بن خوب جلانے دیا اوسوقت مئی دانو کو جو اوسی بن مین رہتا تھا
بموجب حکم کرشن کے ارجن نے بھاگ جانے دیا چنانچہ مے نے ایک انجمن اسقدر عمدہ پانڈون کو بنا دیا کہ جسمین تمیز
خشکی و زمین و دریا کچھ معلوم نہین ہوتا تھا اوس مقام پر دُرجودھن کی عقل نے کچھ کام نکیا اور سب لوگونکی خندہ زنی سے
دُرجودھن نہایت شرمندہ ہوگیا اور دشمنی قدیم کو پھر از سر نو تازہ کرکے بذریعہ قمار بازی کے پانڈونسے تمام
مال و ملک و سامان وغیرہ کلیتہً لے لیا بعدہ دُروپدی کو بھی قمار مین جیت لیا اور دساسن جو دُرجودھن کے بھائی نے
دُروپدی کے پٹ کو کھینچا مگر بوجہ دعاے دُرباسا کے اسقدر کپڑا بڑھ گیا کہ دساسن درماندہ ہوکر کھڑا رہگیا اور
دُروپدی کی لاج قائم رہی آخر کو بارہ برس کے لیے پانڈونکو سلطنت سے خارج ہوکر ملک ہورونی سے نکل جانا پڑا

اور جو کہ آفتاب نے ایک برتن پانڈون کو دیا تھا اوسکے بدولت گذارہ کرتے تھے اور مع دروپدی و کنتی کے
اسیطرح سیر و سفر ممالک و مسالک مین مصروف ہوئے

ترپنوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ پانڈون نے دویت بن مین جاکر طرح طرح کے مصائب کو اوٹھایا صرف اونکی پرورش کیواسطے
وہی ظروف آفتاب کا دیا ہوا تھا اوسکی یہ تاثیر تھی کہ جبتک دروپدی کھانا نہ کھالیوے تب تک اوسکی اندر سے
کھانا کم نہین ہوتا تھا اسیطرح مدت گذر گئی جرجودھن نے اِس حال پر آگاہی نہ پایا اور اِس ارادہ مین ہوا کہ
پانڈونکو کسی مُنی وغیرہ سے بددعا دلانا چاہیے چنانچہ دُرباسا کی بڑی خدمت کرکے اجازت بردان لینے کی
حاصل کی اور کہا کہ پانڈون کا ناس یعنی عدم وجود ہونا منظور ہے دُرباسا نے بہت لعنت ملامت کی اور کہا کہ
یہ بات کبھی نہوسکے گی اونکی حفاظت کرنے والے شیو ہین اور کشن جو زمین مین اوتار لیا ہے شیو کے حکم سے شب و روز
اونکی حفاظت مین مصروف رہتے ہین مگر خیر ہم تمسے خوشنود ہین کچھ تدبیر کرینگے یہ کہکر درباسا پانڈون کے
پاس گئے اور دس ہزار سِکھ ہمراہ تھے اور دُرباسا اوسوقت گیے جبکہ دُروپدی بھوجن کرچکی تھی دُرباسا نے
بعد پانے تواضع و تکریم کے طعام طلب کیا اور مع اپنے سِکھون کے غسل کرنے کو گئے اوسوقت پانڈون کو
نہایت تردد و تفکر لاحق ہوا چاہا کہ ہم سب مرجاوین کیونکہ جب دُرباسا واپس آکر کھانا نہ پاویگا تو بڑا بھاری
سراپ ہم سبکو دیویگا یہ خیال کرہی رہے تھے کہ آسمان سے الہام ہوا کہ کچھ اندیشہ نکرو کرشن کو یاد کرو یہ سُنکر
سبھون نے مع دُروپدی کے کرشن کو یاد کیا چنانچہ کرشن فوراً آکر سورج کا دیا ہوا وہی برتن طلب کیا اور
ایک ساگ پتر برتن مین دیکھکر اوسکو کھالیا اوسکو کھاتے ہی دُرباسا و تمام مُنی و سِکھ وغیرہ ہمراہی آسودہ ہوگئے
اور اپنی قیام گاہ کو بالا بالا چلے گیے یہ سُنکر پانڈو بہت خوش ہوکر کرشن کی تعریف کرنے لگے کرشن نے فرمایا کہ ہم
متھرا کو ترک کرکے دوارکا مین گئے اور وہان سبکو آباد کیا اور واسطے حصول فتح دشمنون پر آپمن کے پاس گیے
اونکے اوپدیس یعنی ہدایت سے بدرکا آسرم مین جاکر سات ماہ تک شیو کی عبادت کیا چنانچہ شیو نے خوشنود ہوکر
ہمکو بردان دیا ہے جسکے سبب سے ہم دوارکا مین پہونچکر اپنی تمام دشمنون پر غالب ہوئے ہین اسلیے تمکو بھی ہم کہتے ہین
کہ تم شیو کی خدمت کرو بدون شیو کی تمہارا مطلب برآمد نہوگا یہ کہکر سری کرشن بھگوان انتردھیان ہو گئے

اور پانڈون نے ایک بھیل کو واسطے امتحان نیک و بدچال وطریقہ کے درجودھن کے پاس بھیجا جسنے وہان کا
سب حال دیکھکر پانڈون سے کہا پانڈون نے شان وشوکت وجاہ وحشمِ درجودھن کا سنکر بہت رنجیدہ
وملول ہوتے اسی عرصہ مین بیاس تشریف لائے ماتھے مین تر بید لگائے ہوئے بھسم در ودراکھچھ کو دھارن
کیے ہوئے جٹا جوٹ رکھائے ہوتے زبان پر شیو شیو کہتے ہوئے ایسا روپ بیاس کا دیکھکر پانڈون نے
اُٹھکر پرنام کیا اور بھلا کر ہر طرح سے اونکی پوجن کیا اور کہا کہ ہمنے جنگل مین آکر بڑی تکلیف پایا تمنے ہمکو
فراموش کردیا یہ تمنے بڑی مہربانی کیا ہی جو ہمکو درشن دیا اب ہمارے رنج دور ہو جاوینگے ہمکو آپ وہ بار لیوین
جسطرح سے کہ اپنی سلطنت پر پھر قابض ہووین وہی ہدایت ہمکو کیجیے بیاس نے فرمایا کہ تم مبارک ہو کہ راستی
ودھرم کو ایسے وقت مین بھی ترک نہیں کیا ہر چند کہ ہمکو یہ بات وجب ہی تم دونون فریق کو یکسان تصور کرین
لیکن چونکہ وے نہایت دھرم کے خلاف اور تم دھرم مین مستقل ہو اسلیے ہم تمہارے طرفدار ہین تمہارے
اوپر شیو بڑی مہربانی کرینگے ہر طرح سے تمہارے رنج کو دور کرینگے وے سبکے مالک ہین ہم وتمام دیوتا ومن
اونھین کی خدمت کیا کرتے ہین وے اپنے بھکتونکا دکھ نہین دیکھ سکتے اور بید وپوران کا یہ قول ہی کہ شیو
بہت جلد خوشنود ہوتے ہین اسلیے ہم تمکو یہ ہدایت کرتے ہین کہ شیو کی خدمت کرو وے تمکو ضرور بردان
دیوینگے پانڈون نے کہا کہ ہم سب ملکر شیو کا پوجن کرین یا آنکہ صرف ایک شخص تب بیاس نے بعد دھیان
کرنے وتامل کے کہا کہ نہین صرف ارجن شیو کی پرستش کرین اور بعدہ بیاس نے سب ترکیب پرستش شیو کی
ارجن کو بتلا دیا اور کہا کہ چھتری کو اول ایندر کی خدمت کرنا واجب ہی اس سے تم اول ایندر کو خوش کرکے
پھر شیو کے منتر کو دھارن کرو تم ایندر کیل جو گنگا کے کنارہ ہی وہان جاکر ریاضت کرو اور بموجب چھتری
دھرم کے اپنے ہتھیار اپنے ساتھ لیتے جاؤ تاکہ اگر کوئی دشمن آوے تو اوسکو قتل کرنا یہ کہا اور ایندر منتر
ارجن کو دیا وبعدہ پارتھی پوجن کی ترکیب کو سکھلا دیا اور بھی بہت شیو کی پوجن کی بابت تدبیرین بتلایا
اور علم غائب ہونا نظرون سے سکھلایا اور بعدہ اپنے ہاتھ کو ارجن کے تمام جسم پر پھیر دیا اور بہت دعائین
دین بعدہ تمام جسم ارجن مین بھسم لگا دیا ایسی مہربانی کرکے بیاس انتردھیان ہو گئے اور پانڈون
مع مادر کنتی وعورت دُرپدی کے شیو کی محبت مین غرق ہو گئے

چونٹہ ادھیاے

برھمانے کہا کہ بعد چلے جانے بیاس کے سب بھائیون نے ارجن کو نہایت باجلال و روشن طلعت دیکھا تب
سبکے دل مین یقین آیا کہ ہمارے تمام رنج دور ہوجاوینگے بعدہ سبھون نے بہت دعائین دیکر ارجن کو واسطے
عبادت کے روانہ کیا ارجن نے سبکو پرنام کرکے نہایت عمدہ شگون دیکھتے ہوئے روانہ ہوئے اور اِیندر کیل کے
پاس جہان گنگا بہتی ہین پہونچکر اسوک نام جنگل کے بیچ مین مقیم ہوئے اور عمدہ بیدی بناکر اپنے کو مانند
مرتاضون کے آراستہ کرکے اول گروکی استت کیا بعدہ اچھے آسن سے بیٹھکر پنج سوتر پارتھی کی ترکیب کو اختیار
کیا اور پارتھی پوجن کرکے منتر کو جاپ کیا اسیطرح روز روز تین وقت پارتھی پوجن مین مصروف رہتے روز اول
اِیندر کو پوجتے رہے تاکہ پرستش شیو مین کچھ نقصان عائد نہو آخر اسقدر ریاضت و عبادت شیو کی کیا کہ ایک شعلہ
تیج کا ارجن کے سر سے نکلکر تمام جنگل کو روشن کردیا اوس جنگل مین اِیندر کے ملازم بہت رہتے تھے اونھون نے
جاکر اِیندر سے کہا کہ نہین معلوم کون شخص عبادت کر رہا ہی کہ جسکی وجہ سے ہم سب آج جلنے سے بچ گئے ہین اِیندر نے
دھیان کرکے جانا کہ ارجن ہمارے لڑکے کا یہ کام ہی یہ جانکر اِیندر کو بڑی خوشی حاصل ہوئی اور بصورت پیر ضعیف
برہمن کے ہاتھ مین عصا لیے ہوئے ارجن کے پاس جاکر آگے کھڑے ہوگئے ارجن نے برہمن کی تشریف آوری
سمجھکر ہر طرح سے پوجن کیا برہمن نے پوچھا کہ کسکے واسطے یہ ریاضت کر رہے ہو ارجن نے راست راست سب
کہدیا اِیندر نے کہا کہ تم ناحق ایسی ریاضت کرتے ہو تمکو ایسا واجب نہین کیونکہ جہان کے عیش و آرام چندروزہ
ہین صرف مکت کا خیال کرنا چاہیے سو مکت دینا اِیندر کے اختیار نہین ہو جسے تمہارا یہ فعل عبث ہی جو شخص کہ
مکت دینے والا ہو اوسکی عبادت کرو ارجن نے کہا کہ اے برہمن آپ اپنے گھر جاوین آپکو ان باتون کی کیا
پڑی ہے ہم بیاس کے حکم پر قائم رہینگے ایسا استقلال ارجن کا دیکھکر اِیندر پر محبت پدری نے غلبہ کیا اور
اپنے اصلی روپ کو مع نشانات خاص کے دھارن کرکے ارجن کو درشن دیا اور کہا کہ ہمنے برہمن ہوکر تمہارا امتحان
کیا اب تمکو کچھ رنج نہوگا درجودھن تمہارا بڑا دشمن ہے وہ البتہ لائق فتح کے نہین کیونکہ اوسکے مددگار بھیکم و درون
و کرن وغیرہ ہین جو ہمسے بھی مغلوب نہین ہوسکتے اونکے فتح کرنیکے لائق تینون جہان مین کوئی نہین ہے
بلکہ اونکے مانند تینون جہان مین شاد و نادر دوسرا بہادر ہی اسلیے تمکو واجب ہی کہ شیو کی عبادت کرو وہ

ملک و دولت سب کچھ دیتے ہین ہم وبشن و برمھا وغیرہ سب اونھین کی خوشنودی سے ایسے ایسے مراتب پر فائز
ہوگئے ہین آج سے ہمارے منتر کو ترک کرکے شیو کے منتر کو جاپ کرو اور پارتھی پوجن کرکے شیو کا دھیان بخوبی لگاؤ
دے درمیان پرستش کے کچھ نقصان نہین ہونے دیوین گے تمکو بردان دیکر خوش کرینگے یہ کہا اور بہت
دعائین دیکر ارجن کے بدن کو چھوکر اپنے لوک کو چلے گیے اور ارجن نے بوجہ احسن شیو کی پرستش کیا اور
بعد غسل وطہارت کے نیاس وغیرہ کرکے شیو کا دھیان کیا اور پھر پارتھی پوجن کرکے ایک پیر سے آفتاب کے
روبرو سے کھڑے ہوکر شیو منتر کو جاپ کیا اور جسطرح کہ بیاس سے ہدایت پایا تھا اوس مطابق شیو کی
پرستش مین دقیقہ فروگذاشت نکیا اونکے دیکھنے کیواسطے مُن وغیرہ آکر متعجب ہوتے تھے اور پھر تمام منیشرون نے
کوہ کیلاس مین سدا شیو کے پاس جاکر عرض کیا کہ ارجن آپکی بڑی سخت ریاضت بمراد حصول بردان کے
کررہا ہے ہم لوگون کی آرزو ہی کہ آپ جاکر ارجن کو بردان دیوین یہ سُنکر شیو خوشنود ہوئے اونھسکر فرمایا
کہ تم سب اپنے اپنے مقامات کو جاؤ ہم ارجن کو کامیاب کرینگے یہ سُنکر تمام دیوتا اپنے اپنے مقامات کو چلے گئے

پچیسوان ادھیاے

برمھا نے کہا کہ شیو نے بعد رخصت کردینے تمام دیوتا و مُن وغیرہ کے چاہا کہ ارجن کے پاس چلکر بردان
دیوین اوسیوقت یہ خبر ہوا کہ درجودھن نے ارجن کو واسطے فتح وحصول سلطنت کے ریاضت کرتے سُنا
چنانچہ موک نامے ایک دیت کو واسطے مار ڈالنے ارجن کے روانہ کیا دیت بصورت خوک کے جسم اختیار کرکے
مقام ریاضت گاہ ارجن مین پہونچا ارجن نے دور سے اوسکو طرح طرح کے فتنہ وفساد کرتے ہوئے اپنی طرف
آتے دیکھکر خیال کیا کہ ضرور یہ میرا دشمن ہے درجودھن نے بھیجا ہوگا کیونکہ جسکو دیکھکر اپنے دل مین
بُرائی آوے اوسکو دشمن تصور کرنا چاہیے اور جسکے دیدار سے اپنے دل مین خوشی پیدا ہووے اوسکو
لاریب اپنا دوست قیاس کرنا چاہیے یہ شناخت دوست ودشمن کی عقیلون نے کہا ہی یہ خیال کرکے
اپنے دھنکھ بان کو لیا اور طرفہ تر یہ کہ اوسیوقت شیو بھی بصورت بھیل بن کے آراستہ ہوکر مع گنون کے براد
امتحان ارجن کے پاس چلے کاندھے مین ترکش تیرون سے بھرا ہوا ہاتھ مین دھنکھ بان لیے ہوئے اور
لنگ اور بال خوب مضبوط باندھے ہوئے غرض کہ ہر طرح سے بہ لباس بہادران کے آراستہ ہوکر پہونچے عنقریب

کہ دیت ارجن کے مقابلہ مین جاوے کہ شیو بھیل روپ نے اپنے تیر کو اوسکی دم مین مارا جو دیت کی
منھ کی راہ سے باہر نکل گیا اور خوک فوراً مر گیا اور ارجن نے بھی اپنے بان کو چلایا اور جبکہ خوک کو زمین پر گرتے
دیکھا تو جانا کہ ہمارے بان سے وہ مرا ہی واسطے لینے اپنے بان کے خوک کے پاس شیو شیو کہتے ہوئے پہونچے
اور ادھر بھی شیو کے گن اپنے بان لینے کو آئے چنانچہ ارجن نے کہا کہ ہمنے مارا ہی یہ بان ہمارا ہی اور گنون نے
کہا کہ نہین ہمارے مالک بھیل پت نے مارا ہی آخر کو بڑی تکرار ہوگی اور ارجن نے فوراً بان کو اوٹھا لیا
گنون نے کہا کہ تم اسقدر ناحق ایسی طمع کسواسطے کرتے ہو یہ بان تمھارا نہین ہے تم صورت ریاضیون کی
بناکر ایسی دغا و فریب کسواسطے کرتے ہو ارجن نے کہا کہ اے جاہل تو کیا بکتا ہی ہمارا بان مع نشانات کے
ہی دیکھ لے تب گن نے کہا کہ اے دغا باز تو ریاضت نہین کرتا کیونکہ جو مرتاض ہوتے ہین وہ جھوٹھ
نہین کہتے تم ہمکو تن تنہا نہ جاننا ہمارے مانند اور بھی بہت گن ہین ہمارا مالک بڑا صاحب قوت
و قدرت و صاحب فوج و ملک ہی اوسیکا یہ بان ہی یہ تمھارے پاس نہین رہیگا جو شخص کہ جھوٹھ و دروغ گو
و مغرور و دغا باز و مخوف ہوتے ہین اونسے ریاضت نہین ہوسکتی اس سے ہمارے بان کو دیدو ناحق
گناہ اپنے ذمہ لیتے ہو ہمارے مالک نے تمھاری جان بچانے کے واسطے تمھارے دشمن کو ہلاک کیا
اور تم احسان فراموشی کرکے اوسکا بان بھی نہین دیتے ہو اگر تمھاری یہی خواہش ہے کہ یہ بان ہمکو
ملجاوے تو چلکر ہمارے مالک سے مانگ لو وہ ایسے ایسے بان دینے پر قادر ہین کچھ محتاج نہین ہین ارجن نے
ایسے کلمات سخت سنکر شیو کا دھیان کرکے بڑے غصہ سے کہا کہ اے شریر تیرے دل مین کچھ غرور ہی تو ایسی
واہیات باتین ہمکو کہتا ہی جیسا تیرا خاندان و ذات ہی اوس مطابق تو کلام کرتا ہی ہم راجہ ہین اور تو
چور ہی اسی مطابق تیرا مالک بھی ہوگا ہم تجھسے یا تیرے مالک سے بان کی درخواست کرین بلکہ تو یا تیرا
مالک ہمسے درخواست کرے تو واجب ہی ورنہ ہمسے آکر لڑائی کرلیوے جو فتح پاویگا بان اوسیکا ہوگا
اب تم اسقدر توقف کیون کرتے ہو فوراً جاکر اپنے مالک کو یہان لے آو ہم شیو کے بھروسے پر بیٹھے ہین
ہمکو کچھ خوف نہین ہے چنانچہ وہ گن متعجب ہوکر پاس کرات شیو اوتار کے جاکر اظہار کیا کہ ایک مرتاض
بان کو لیکر ایسی ایسی باتین کہتا ہی چنانچہ شیو نے جانا کہ ارجن کی طاقت و جلال کو دیکھین اس نیت سے

تمام اپنے گنونکو ہمراہ لیکر ارجن کے نزدیک آئے

چھبیسوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ اے نارد ارجن نے کرات کی بیشمار فوج کو دیکھکر ذرہ بھی اندیشہ نکیا اور اپنے دھنکھ و بان کو لیکر کرات کے مقابلہ مین کھڑا ہوگیا شیو کرات روپ نے بموجب رسم جہانیان اول قاصد کو ارجن کے پاس روانہ کیا اور کہا کہ جاکر مرتاض سے کہو کہ ہماری فوج کو آنکھ کھولکر دیکھے اور ہمارے بان کو دے دیوے اور فوراً یہان سے بھاگ جاوے ورنہ اوسکی موت اوسکے سر پر آگئی ہے ناحق اوسکی عورت روتی پھرے گی یہ پیغام سُنکر ارجن نے کچھ بھی خوف نکیا اور کہا کہ اے قاصد اپنے مالک سے جاکر کہدے کہ اگر ہم مخوف ہوکر اپنے بان کو تیرے حوالہ کردیوین تو ہمارے خاندان مین بڑا بٹہ لگ جاویگا خواہ عورت و بھائی سب ہمارے رنج مین رنجیدہ ہون مگر ہم بان نہین دیوینگے کیا شیر شغال کو دیکھکر ڈر جاتے ہین یا آنکہ راجہ جنگلی جانورونکو دیکھکر خوف کرتا ہے یہ سُنکر قاصد نے کرات سے سب ماجرا کہہ سنایا چنانچہ کرات مع اپنی تمام فوج کے لڑنے پر آمادہ ہوا اور ارجن کے نزدیک پہونچکر اپنے سنکھ کو بجادیا ارجن نے شیو کا دھیان کرکے اوسکے ساتھ بخوبی لڑائی کیا اور گنون نے اپنے مالک کا حکم پاکر اسقدر ارجن پر بانون کی بارش کی کہ ارجن حیران ہوکر شیو کا دھیان کرنے لگے اور تمام بانون کو کاٹ کر اسقدر اپنے بانون کو کرات کی فوج مین برسایا کہ وے سب بھاگ گئے صرف کرات شیو اوتار کھڑے رہے اور دونون نے بخوبی ہر قسم کی لڑائی کیا اور عمدہ عمدہ بان فریقین نے چلایا کرات تو مہربانی و رحم سے بانون کو مارتے تھے مگر ارجن بحالت نادانستگی بخوبی حربہ کرتے تھے آخر کو کرات نے دھنکھ و بان و تمام سامان ارجن کا کاٹ ڈالا اور آخر کو کل جدہ دونون سے ہوا جس سے تمام جہان مین ہاہاکار مچ گیا دیوتا بالکل پریشان ہوگئے اور زمین لرزہ مین آئی کرات نے ارجن کو پکڑکر آسمان کی راہ لیا وہان بھی ارجن مغلوب نہوکر خوب لڑے اور کرات کے دونون پیر پکڑکر خوب چارون طرف گھماکر زور کیا آخر کو کرات ناتھ نے خندہ کرکے مطیع خدمت اپنے بھگت ارجن کے ہوکر اپنا عمدہ سروپ مع نشانات خاص کے دھارن کرلیا جسکے دیدار سے بیشمار سرور ارجن کو حاصل ہوا اور جس روپ کو ارجن روزمرہ دھیان کرتے تھے وہی روپ آگے کھڑا دیکھا اور نہایت خجالت کیساتھ

افسوس کرنے لگے اور بعد پرنام کے سر بسجود شیو کے استت پڑھا اور کہا کہ ہمارے قصورات کو معاف فرمائیے اور بعدہ
شیو کی قدمون پر گر پڑے شیو نے ارجن کو زمین سے اوٹھا لیا اور کہا کہ تم کچھ رنج نکرو تم ہمارے بڑے بھگت ہو ہمنے
براد امتحان یہ چرتر کیا اور تمسے جنگ کر کے تمہاری زور آزمائی کیا اس لڑائی کے سبب سے جہان مین تیرا
بڑا نام ہوگا اب جو کچھ کہ چاہتے ہو ہمسے مانگ لو چنانچہ ارجن نے ایک بڑی بھاری استت شیو کی پڑھا اور کہا کہ ہم
کیا مانگین آپ تو انترجامی ہین سب کچھ جانتے ہین ہان آپ کی حکم سے مین یہ مانگتا ہون کہ دونون جہان کی
رد و سدہ کر پا کر کے مجکو عطا فرمائیے یہ کہکر ارجن دست بستہ کھڑے ہو رہے شیو نے اپنا خاص پاشپت استر ارجن کو دیا
اور کہا کہ اب تمکو کچھ تکلیف نہوگی یہ ہمارا استر قیامت کرنے والا ہی تمکو اپنا بھگت جانکر ہمنے دیا ہی اب تم کسی سے
مغلوب نہوگے اور تمام دشمنون کی جماعت پر غالب آوگے اور ہم کرشن سے کہدینگے وہ تمہاری اعانت
بخوبی کرینگے وہ ہمارا انسروپ ہمارے بڑے بھگت ہین تم مع اپنے بھائی کے بلا خار سلطنت کروگے یہ کہکر
ارجن کے تمام جسم مین اپنے ہاتھ کو پھیر دیا اور کہا کہ جب تمکو کچھ تکلیف ہوگی تب ہمکو یاد کرنا ہم وہ تمام
تکالیف کو نابود کر دینگے بعدہ شیو انتردھیان ہوگئے اور ارجن بھی شادان و فرحان پاشپت استر کو
لیکر اپنے قیام گاہ کو روانہ ہوئے اور بھائیون کی خدمت مین پہونچکر بعد بیان جمیع کوائف کے اونکو بلشیار
خوشی دیا یہ حال سنکر کرشن جی اوس مقام پر تشریف لائے اور کہا کہ جسطرح ہمنے آگے کہا تھا اب بھی کہتے
ہین کہ شیو کی خدمت مین مصروف رہو یہ کہکر پھر دوارکا کو تشریف لے گئے اور پانڈوان اوس مقام پر
شادان و فرحان مقیم رہے جبکہ میعاد دوازدہ سالہ گذر گئی تو پھر اپنے ملک مین جاکر بلا محنت دشمنون کو
فتح کر لیا کورون مارے گئے اور جدھسٹر راجہ ہوئے ہر شخص یہ چرتر کراتیشر شیو اوتار کا قرات و سماعت
کر کے تمام مقاصد پر کامیاب ہو کر شیو پوری کو جا سکتا ہی ۱۸۸ اوتار ختم ہوا

ستاوون ادھیاے
ذکر دوادس یعنی بارہ جوترلنگ کا

برہما نے کہا کہ اب ہم دوادس جیوترلنگ کا بیان کرتے ہین یعنی وہ بارہ اوتار شیو کے جو لیلا کر کے پھر جیوترلنگ
ہوگئے اور اپنے بھگتون کو بڑی خوشی دینے والے ہین جسکے دیدار و پرستش سے شخص درسن کرنے والا

یا پوجنے والا گناہون سے پاک و بری ہوجاتا ہی اونکے نام صبح کو لینے سے مبارکی و فرخندگی بیشمار
حاصل ہوتی ہے اور کوئی گناہ نزدیک نہین آتا یہ بارھون اوتار بھگتون کیواسطے زمین مین ہوئے ہین اور
بعد کرنے کام اپنے بھگتونکو زمین مین جیوترلنگ ہوکر قائم ہوئے ہین اول سومناتھ دوم ملکارجن سوم
مہاکال چہارم اونکارناتھ پنجم کیدارناتھ ششم بھیم شنکر ہفتم بسوایشر ہشتم تریمبک نہم بیجناتھ
دہم ناگیش یازدہم رامیشر دوازدہم گھوسمیشر ان بارھون اوتار کی مہمان بیشمار ہے ان سب بارھون
اوتار کی کتھا علیحدہ علیحدہ بیان کرتے ہین اول سومناتھ سوراشٹر دیس مین براجمان ہین انکو چندرمانے
دکچھ پرجاپت سے سراپ پاکر جبکہ جالکر یعنی روشنی اوسکی جاتی رہی تو قائم کیا تھا اور اوس مقام پر چندرمانے
بڑی ریاضت کیا تھا چنانچہ انھین کی عنایت سے پھر بدستور روشنی کو حاصل کیا اور شیولنگ روپ ہوکر
اوس مقام پر مقیم ہوگئے جسکی خدمت سے خواب مین بھی رنج نزدیک نہین آتا وہان پر چندرکنڈ تمام
گناہون کو دور کردیتا ہی جوکہ اوسکے اندر غسل کرتا ہی دوسرے ملکارجن جو سری گر پروت پر فروکش
ہین وہان شیو واسطے اسکندہ اپنے لڑکے کے گئے تھے اور اوس مقام پر جیوترلنگ ہوکر مقیم ہوئے
جنکے دیکھنے و پرستش و چھونے سے دونون جہان مین طرح طرح کے عیش و آرام ملتے ہین اور مکت حاصل
ہوتی ہے تیسرے مہاکال اوجین نگری مین تشریف رکھتے ہین اونھون نے دوکھن دیت کو جلاکر
اپنے بھگتون کی پرورش کیا اور اوسی مقام پر جیوترلنگ ہوکر مقیم ہوئے اونکا درشن بھی دونون جہان مین
شخص درشن کرنیوالا سکھی رہتا ہی اوسکو کبھی کچھ رنج نہین ہوتا ہی چوتھے اونکارناتھ بندھاچل پہاڑ پر ہین
جنھون نے بندھو کا دکھ نابود کردیا اور دو روپ سے اوسی پہاڑ پر مقیم ہوئے وے مکت و بھگت دونون کو عطا
کرتے ہین اونکو دیدار سے تمام گناہ جاتی رہتے ہین اون دونون اوتارونکو پرنوستھل و پرنوسین و پارتھیو و پرمیشر
بھی کہتے ہین یہ دونون جیوترلنگ بھگت کی کام پورن کرنے مین مشہور ہین پانچوین کیدارلشیر جو نرناراین
ہین اور بھگتون کے کام پورن کرتے ہین وے ہمالہ پہاڑ پر کیدار استھل مین قائم ہین جنکی دیدار سے ناپاک بھی
پاک ہوجاتا ہی یہ جیوترلنگ تمام بھرت کھنڈ کے مالک ہین جنکی خدمت کرنے سے دونون جہان مین خوشی حاصل
ہوتی ہی چھٹوین بھیم شنکر جنھون نے واسطے بھگت کے بھیم کو مارا اور جیوترلنگ ہوکر وہان مقیم ہوئے

ساتوین بسویشر جو کاشی مین براجمان ہین اور مکت وبھگت سب کچھ دیتے ہین جو انکے بھگت ہین وے سب طرح کی عیش وآرام سے رہتے ہین اور جنکے دیکھنے و پوجنے سے برم پد حاصل ہوتا ہی آٹھوین تریمبک واسطے گوتم کے اوتار لیا اور گوتم کے دُکھ دور کرکے گومتی ندی کے کنارہ جیوترلنگ ہوکر مقیم ہوئے جنکے دیدار وپرستش سے تمام گناہ زائل ہوجاتے ہین تینون جہان مین خوشی حاصل ہوتی ہے نوین بیدناتھ یا بیجناتھ جو چتا بھوم مین رونق افروز ہین انکی مہمان بیشمار ہے جنکے صرف دیکھنے سے تمام عذاب وگناہ بھاگ جاتے ہین یہ جیوترلنگ واسطے راون کے اوتار لیا تھا دسوین ناگیس جو دارک بن مین مقیم ہین اپنے بھگتونکی پرورش کرکے شریرون کو ڈنڈ دیتے ہین گیارھوان رام ناتھ وے سیت بندھ مین ہین جنھون نے رام چندر کو نہایت خوشی عطا کی تھی اور بوجہ محبت کے اوس مقام پر مقیم ہوگئے جو کوئی انکو گنگا جل سے اشنان کراوے تو اوسکے تمام گناہ زائل ہوکر بعد خوشی وخرمی دنیا کے عاقبت مین مکت وشیو پوری کا باس عطا کرتے ہین بارھوین دھوسمیشر اوتار اسطور پر ہوا کہ دکھن طرف دیوگر کے نزدیک ایک گانون مین سدھرمان نام ایک برہمن رہتا تھا اوسکی دو عورتین تھین چنانچہ دھوسما جو دوسری عورت برہمن کی تھی اوسکے لڑکا پیدا ہوا بوجہ خدمت سدا شیو کے اور پہلی عورت نے اوس لڑکے نوزاد کو مار ڈالا شیو نے اوس مقام پر ظاہر ہوکر اوس مردہ لڑکے کو زندہ کردیا جسکی وجہ سے دھوسما کو بڑی خوشی حاصل ہوئی اور شیو جیوترلنگ ہوکر اوس مقام پر مقیم ہوگئے نام اونکا دھوسمیشر ہوا اور تالاب کا نام شوالہ تھا جو اس جیوترلنگ کو دیکھے خواہ پوجن کرے وہ دونون جہان مین بڑی خوشی پاوے اے نارد یہ بارھون جیوترلنگ کی خدمت سے آدمی سب کچھ اپنے مطالب ومقاصد کو پاسکتا ہی اون بارھون جیوترلنگ کو لنگ راج کہتے ہین انکے دیکھنے وپرستش کرنے سے رحمت دارین حاصل ہوتی ہے انکی چرتر کی سماعت وقرات سے دونون جہان مین مسرت بے پایان ملتی ہے تمام گناہ زائل ہوجاتے ہین یہ ست رودر کھنڈ جسمین بیان کیا تھا اوتار شیو کا اسمین ختم کرتے ہے

انکے پڑھنے وسننے سے آدمی اپنے کام پر کامیاب ہوتا ہے تمام ہر قسم کے عیش و آرام جہان مین ملین اور دوسرے جہان مین پدنربان ملتا ہی اب اے نارد کیا سماعت کرینگی خواہش ہے وہ بیان کرو

ادھیائے اٹھانویں تمام ہوئے ۱۰۰ اوتار تک

ات سری شیو پرانی سپتم کھنڈی برمھا نارد سمبادی

سماپتم مترجم کمترین شیو سنگھ خلف رنجیت سنگھ

تعلقدار کانتھہ ضلع اوناو بتاریخ ۲۴ - فروری

۱۸۹۵ عیسوی روز پنجشنبہ مقام ہمیر پوچند تھا

تھانہ شنکرپور ضلع رائے بریلی ؛؛



شیو پران
آٹھوان کھنڈ

سوت نے کہا کہ نارو نے برمھا سے کہا کہ شیو کے اوصاف ہرچند کہ آپنے مجکو سنایا ہے مجکو آسودگی حاصل نہین ہوئی اسلیے مین چاہتا ہون کہ اب آپ لنک کی مہمان بیان کرین یعنی جسقدر کہ روے زمین مین شیو کے لنک ہین وے مع تشریح تیرتھ یعنی کون لنگ کون تیرتھ مین قائم ہی بیان کرکے علاوہ برین دیگر مقامات مین جسقدر لنگ شیو کے ہون اونکی کیفیت بھی بیان فرمائیے برمھا نے کہا کہ لنگون کا کچھ شمار اور تعداد نہین ہے تمام روے زمین کو لنگ ہی لنگ تصور کرو اور تیرتھ جسقدر ہین اور جو کچھ کہ علاوہ تیرتھون کے ہی اور تینون جہان یہ سب شیو لنگ ہین لنگ سے علیحدہ کوئی شے نہین ہے جو شے کہ جہان مین از روے مشاہدہ یا سماعت کی چشم و گوش مین دیکھی سنی جاوے اوس شے کو شیو کا روپ تصور کرو مگر تو بھی بموجب اپنی عقل کے جہانتک کہ بنش سے ہمکو معلوم ہوا ہی وہانتک لنگونکا بیان ہم کرتے ہین واضح ہو کہ زمین و آسمان و زیر زمین مین دیوتون و سریون و آدمیونکو جہان جہان کہ شیو نے اونکی یاد کے مطابق انکو درشن دیا دے اوس مقام پر غایت مہربانی سے مقیم ہو گئے ہین جنکی پرستش سے لوگونکی خواہش دلی حاصل ہوتی زمین مین بشیار و لا تعداد شیو کی لنگ موجود ہین مگر ہم صرف اونہین جو مشہور و لائق ذکر کے ہین

اونھین کا ذکر کرتے ہین اونمین سب سے اعلیٰ اور اول جیوترلنگ ہین جو جسم کامل کے ساتھ براجمان اور مشاہدہ
مین ہوتے ہین یعنی اول سومناتھ جو سورشٹر مین مع گرجا کے رونق افروز ہین دوسرے ملکارجن
جو سری سنبل مین براجمان ہین تیسرے مہاکال جو اوجین مین موجود ہین چوتھے امریس تار جو ہمالہ پہاڑ پر
مقیم ہین پانچوین گن ناتھ چھٹوین بھیم شنکر جو ڈاکنی ہین زیارت گاہ خاص و عام ہین ساتوین بشوناتھ
جو کاشی مین مشہور ہین اٹھوین تریمبک جو گومتی کے کنارہ ہین نوین بیدناتھ جو چتا بھوم مین ہین دسوین
ناگیش جو واربن مین مقیم ہین گیارھوین رامیشر جو سیت کے اوپر ہین بارھوین گھسمیس جو سوگرہ مین
براجمان ہین جو شخص صبح کے وقت ساتھ طہارت کے بارھون نام جیوترلنگ کی جس کام لیو اسکی خواہش کرکے
پڑھے وہ اوسکا کام پورا ہوجاوے اور اوسکو جہان مین راحت اور عقبی مین مکت حاصل ہووے ان بارھون
جیوترلنگ کا پربھاو بیشمار ہے اوسکو کون بیان کرسکتا ہے منجملہ ان بارھون جیوترلنگ کے اگر چھ ماہ تک برابر ایک
لنگ کی بھی پرستش کرے تو اوس شخص کے تمام منورتھ پورن ہوجاوین اور وہ شخص پھر قید تناسخ مین گرفتار
نہو تینون جہان سے تعظیم پانے کے لائق ہوجاوے اگر ذیل خاندان والا بھی ان مین سے کسی ایک کے درشن کرے
تو وہ اچھے خاندان گرامی مین پیدا ہوکر بڑا مالدار و صاحب عیش ہو کیونکہ شیو کے پرستار اور بید کے پڑھنے والے
اور دھیان کرنے والے اور گیانی انھین کے حصہ مین مکت ہے جو شخص کہ حین ولادت سے مخنث ہین اور
ملیچھ وغیرہ بھی انکے درشن سے برہمن ہوکر مکت حاصل کرتے ہین اس باعث سے جیوترلنگون کے درشن و
پوجن ضروریات سے ہے آگے ہم علیحدہ علیحدہ ایک ایک جیوترلنگ کا بیان مشرح کرینگے اب انھین بارھون
جیوترلنگ کے اپ لنگون کا ہم بیان کرتے ہین اونکی مہما بھی بیشمار ہے اور جنکے درشن سے دکھ دور ہوجاتا ہین
پہلے سومیشر ات کیش اوس مقام پر ہین جہان کہ سمندر مہی ساگر نام ملتا ہے دوسرا رودر نام جو بھرگ کچھا مین ہے
تیسرے دگدھیس چوتھے کردمیس تانیج پانچوین بھوتیس چھٹوین بھیمیشر ساتوین لوکناتھ اٹھوین تریمبک
یعنی تریمبن نوین بیجاتھ دسوین بھوتیشر گیارھوین گپتیشر بارھوین بیاگھریش ان بارھون اپ لنگون کی
پرستش و یا وو درشن سے جہان مین نہایت خوشی حاصل ہوتی ہے **بیان شیولنگون کا**
جو پورب طرف مین پرباگ جو تیرتھ راج کہا جاتا ہے وہان برہما کے قائم کیے ہوئے برہمیشر لنگ

شیو کے سب سے اعلیٰ جمال ہے اور شومیشر لنگ دس ہاہے بیدہ تیرتھ مین قائم ہے جو تمام آفات کو دور کر کے خوشی کا دینے والا ہے اور بھارو واجیشر و مادھویش شیو ٹنگ مین مقیم ہین اور ناگیشر سنگیت نگر مین موجود ہین اور کاشی مین اب ملیشر و بردربال و کرت بالیشر و تل بھانڈیشر و دس ھمیدھیشر و من کرنیشر و تارکیشر و گودھومیشر و نالیشر و تاریشر و مہابھوتیشر و کیداریشر و رامیشر و بلیشر و پوریشر و ستیرہ ناگیشر اور رہین مین دوریشر و مرگیشر براجمان ہین اور بجیابھ جنکی مہابید نے بیان کیا ہے و ناگیشر و بامیشر و کامیشر و بلیشر و بیاسیشر و بھانڈیشر و ہنگاریشر و کوماریشر و سدھیشر و سینیشر و رامیشر و سمبھیشر و نندیشر و بچیشر و گنگیشر و کامیشر و شنکریشر و ٹنٹیشر و سورجیشر و بھیمیشر و بھوتیشر و گیانیشر و تبریشر و کوبیشر و پنیشر و کردمیشر و اچلیشر اور پرتھوم پوری مین بھونیشر ہین جو تمام خواہشون سے دینے والے ہین اور وہان بمنزلہ کرو جلنا تھ کے مقیم ہوکر اپنے درشن کرے والون کے تمام رنج دور کردیتے ہین یہ سب لنگ پورب کے ہین اب ہم دکھن کے لنگ بیان کرتے ہین ذکر شیو لنگ جنوبی

پہلا ادھیاے

برھما نے کہا کہ اے نارد اب ہم ست گیندر لنگ کا بیان کرتے ہین جنکو ہمنے جگ کی بیدی مین قائم کیا یعنی ایک وقت شروع کلجگ مین ہمنے ارادہ کیا کہ ایک جگ ایسی کرنا چاہیے جس سے دھرم زیادہ ہو کر تمام گناہ زائل ہون یہ خیال کرکے ہم پاس بشن کے جاکر اپنی خواہش دلی کو بیان کیا اور کہا کہ ہماری خواہش جگ کرنے کی ہے آپ کوئی جگہ عمدہ بتلادیوین جو کمال پاک ہو یہ سنکر بشن نے فرمایا کہ چترکوٹ جو مشہور پہاڑ ہے اوسکے صرف دیکھنے سے گناہگار شخص بے گناہ ہوجاتا ہے جہان کہ مندا کنی ندی بہہ رہی ہے اور جسمین اشنان کرنے سے کوئی گناہ و عذاب باقی نہین رہتا اور وہ درمیان ندی و پہاڑ کے ایک ندی مانند دھنکھ کے واقع ہے وہ مقام مجکو نہایت مرغوب ہے اوس مقام پر تم جگ کرکے ایک پوری یعنی شہر آباد کرو اور شیو لنگ بھی اوس مقام پر قائم کرو ہم بھی اوس مقام پر بصورت سدبر تما یعنے مورت بتعداد بارہ انگل کے ظاہر ہونگے اور تمہاری جگ کی بیدی مین مقیم ہونگے جو شخص ہماری مورت کے

درشن کریگا اوسکی تکالیف کو نابود کردیوینگے اور درمیان جُگ تریتا و دواپر کے اوتار لیکر جہان کو حسبِ
دیوینگے ہم ایک روپ سے چار روپ ہوکر دسرتھ کے گھر اوتار لیوینگے جہان ہم چارونکے نام رام و لچھمن و بھرت و
ستر گھن ہونگے اور بموجب اجازت دسرتھ کے مع لچھمن و سیتا کے اوسی مقام مین اگر مقیم ہونگے بعدہ وہانسے
ڈنڈک بن کو جاکر یہ رامیشر لنگ کو قائم کرینگے اور اونکی خدمت کرکے بعد حصول بر دان کے راون کو مع
خاندان کے نیست و نابود کردینگے اے برمہا بدون شیو کی خدمت کوئی کام انجام پذیر نہین ہوتا یہ بات
ہم تمسے راست راست کہتے ہین اسلیئے تمکو واجب ہے کہ اول شیو لنگ کو قائم کرکے پھر جگ کو شروع کرنا اور جو
ہمارے واسطے پوری یعنی شہر کو آباد کرنا اوسکے حاکم یا راجہ شیو کو بنانا ہم رام اوتار لیکر اونکی پرستش اوسی مقام پر آکر
کرینگے یہ کہکر بشن تو انتردھیان ہوگئے اور ہم فوراً بموجب اشارہ بشن کے اوسی مقام پر آکر شیو لنگ کو
قائم کیا اور ہمنے مع اپنے لڑکون و دیوتون وغیرہ کے بڑی استت اوس لنگ کی کیا چنانچہ شیو اوس
مقام مین آکر ظاہر ہوئے اور میری محبّت و عقیدت و خلوص دلی کو ملاحظہ فرماکر نظر رحم و نگاہ شفقت سے
دیکھکر فرمایا کہ اے برمہا بر دان مانگو مین نے عرض کیا کہ میرے اوپر مہربانی کرکے یہان مع اپنی کامل انس
و صورت کے مقیم رہو کیونکہ میرا ارادہ ہے کہ اسی مقام پر جگ کرون اور جو پوری یعنی شہر کہ اس مقام پر مین آباد کرون
اوسکے راجہ آپ ہوون اور تمہارے لنگ کا نام مت گیندر رہے جو جاتریون کے گناہونکو دور کردیوے اور جو شخص کہ یہان آکر
تمہارے لنگ کی درشن نکرے اوسکو جاترا کا پھل کچھ حاصل نہووے یہ سُنکر شیو نے منظور فرمایا اور فوراً اوسی
لنگ کے اندر تصرف کرگئے ہمنے اوسی مقام پر جگ کرکے پوری واسطے بشن کے آباد کیا جسکے دیکھنے سے
گناہونکا انبار نابود ہوجاوے او مت گیندر اوسکے راجہ ہوئے اور وہ مقام بنام کیلاس کے مشہور ہوا جو مانند
دوسرے کیلاس کے شیو کے مقام کی وجہ سے ہے اور شیو لنگ کے سامنے مند اگنی کے گھاٹ نہایت
عمدہ بنام شیو گنگا کے مشہور ہوا جسکے اشنان سے تمام گناہ دور ہوجاتے ہین جو شخص صبح کے وقت اوٹھکر
بعد اشنان مند اگنی کے مت گیندر کی پرستش کرے وہ تمام خواہشونکو حاصل کرے اور بعد موت کے شیو پوری
مین جگہ پاوے اور اگر احیاناً وہان جاکر کوئی شخص شیو کی پوجن نکرے تو تمام پھل جاترا کا نیست ہوجاوے
جبکہ مت گیندر کی درشن و پوجن کرلیوے تب جاترا کا پھل ملتا ہے رام چندر نے خود وہان جاکر اس لنگ کی

پرستش کیا ہی اب ہم کوٹیسر لنگ کا بیان کرتے ہین یعنی شنکر کھن کوہ کے پورب سمت جہان تیرتھ کوٹ نام
جو بکمال پاک و سب سے اعلی ہے وہان کوٹیسر نام شیو لنگ ہی جسکے درشن و پوجن و غسل سے
کوئی گناہ یا رنج باقی نہین رہتا اور آخر کو شیولوک اوسکو ملتا ہی جو شخص کہ شنکر کھن پہاڑ مین جاکر
بعد اشنان تیرتھ کے کوٹیسر لنگ کی پوجن کرے تو ہزار مادہ گاؤ کے دان کا پھل پاوے اور اوسکے
تمام گناہ دور ہو جاوین اور شیو اوسکے اوپر بکمال مہربان رہین - اور چترکوٹ کی دکھن طرف سے آگے
پچھم طرف کو جو نگارن پہاڑ ہی وہان گوداوری ندی بہتی ہی وہان بیس پت نامے شیو لنگ ہی وہان
جو کوئی گوداوری مین اشنان کرکے شیو لنگ کی پرستش کرے وہ ہمیشہ جہان مین خوش و خرم بنا رہے
رام چندر نے بیس پت لنگ کی پوجن بعد اشنان گوداوری کے کیا - اوسکے دکھن جو کالنجر پہاڑ ہی وہ تینون
جہان مین مشہور ہی جہان اکثرون نے ریاضت کرکے سدھ لقب کو پایا ہی اوسکا نام نلکت چھتر ہی جو تمام
گناہون کو دور کرکے بیشمار خوشی کو دیتا ہی وہان بہت تیرتھ بکمال مقدس ہین مندا کنی ندی وہان بہتی ہی
جسکے صرف دیکھنے سے گناہ زائل ہو جاتے ہین اوس مقام پر نیل کنٹھ شیو کا لنگ ہی جسکے دیکھنے سے گناہ
دور ہوتے ہین وہ لنگ مع گرجا کے براجمان ہی وہ لنگ راج مانند راجون کے ہی جو شخص کہ اوس تیرتھ مین
اشنان کرکے نیل کنٹھ کی پرستش کرتا ہی وہ تمام خواہشون پر کامیاب ہو جاتا ہی اور پھر آواگون سے بالکل بری
ہو جاتا ہی دیوتا و مُن و سدھ وغیرہ نے اس لنگ کی پوجن سے پرم پد کو حاصل کیا ہی کالنجر تیرتھ راج ہی جہان
شیو نیل کنٹھ مقیم ہین نیل کنٹھ کی مہمان قرات و سماعت کرکے پھر کوئی شخص جہان مین پیدا نہین ہوتا یہ ذکر بکمال مقدس ہی

دوسرا ادھیاے

نارد نے کہا کہ اے برھما اترییسر نامے شیو لنگ کی مہمان ہمکو مفصل سنائیے برھما نے کہا کہ جو اترییسر لنگ کا
بیان اول ہمنے کیا ہی اوسکے دکھن سمت اتریشر نام شیو کا لنگ ہی اور جو کامدگن مین براجمان ہے
واضح ہو کہ اتر نامے جو ہمارا لڑکا اور انسویا کا شوہر ہی اوسنے چترکوٹ پہاڑ کے نزدیک نہایت ریاضت ساتھ
مع عورت خود عبادت کیا اور شیو کے دھیان مین مصروف رہے اسی عرصہ مین قحط سالی آئی یعنی
واقع ہوئی کہ عرصہ ایکسو برس تک تمام جہان امساک باران سے سخت حیران و پریشان رہا جہان

منیشروں کو بھی نہایت تکلیف ہوئی تمام کنوان و تالاب و ندی و دریا وغیرہ سب خشک ہو گئے اور
درخت وغیرہ تمام سوکھ گئے بدون بارش باران کے کسیکو چین نہ ملا اچھے اچھے کام روزمرہ کے کالعدم و
متروک ہو گئے ایسی حالت دیکھکر انسویا نے اتر سے کہا کہ تمام مخلوق حیران ہے ایسی کوئی تدبیر کرو جسمین پانی
برسے جسکی وجہ سے زمین میں امن و چین پیدا ہووے مگر اتر بدستور اپنے مراقبہ میں حبس نفس کیے ہوئے بیٹھے رہے
کچھ انسویا کے کلام کو سماعت نکیا چنانچہ جو سکھ یعنی شاگرد وغیرہ اتر کے تھے وہ بھی بوجہ نہ بارش ہونیکے حیران و پریشان
ہوکر چلے گئے تب تو انسویا نے شیو کی پرستش شروع کرکے باستقلال تمام پارتھی پوجن شروع کیا چنانچہ شیو اوس
مقام پر ظاہر ہوگئے جنکے درشن کو ایک ہجوم دیوتوں و منیشروں کا جمع ہو گیا یہانتک کہ گنگا وغیرہ تمام تیرتھ بھی
دوڑ آئے اور اتر و انسویا کی ریاضت و عبادت دیکھکر سب حیرت میں ہو گئے اور بشن وغیرہ سبھوں نے کہا
کہ واسطے عبادت کے کون برتر ہے آخر کو یہ امر قرار پایا کہ واسطے عبادت کے شیو سے زیادہ اور کوئی اعلی نہیں ہے
کیونکہ بید کا بھی حکم پایا گیا اسکے بعد دیوتا وغیرہ سب اپنے اپنے مقامات کو چلے گئے مگر گنگا اوسی مقام پر مقیم رہی
کیونکہ شیو وہان براجمان تھے اور چون برس اتر کو اسیطرح ریاضت کرتے گذر گئے ایکروز اتر نے دھیان کو چھوڑکر
کہا کہ پانی دو چنانچہ انسویا کمنڈل کو ہاتھ میں لیکر براہ جنگل واسطے لینے پانی کے روانہ ہوئی گنگا نے انسویا کو متردد
دیکھکر کہا کہ اے انسویا کچھ فکر مت کرو تم مبارک ہو کہان جاتی ہو تمھاری خواہش کو مین پورا کرونگی یہ سنکر انسویا
بہت خوش ہوئی اور کہا کہ تم کون ہو کسکے واسطے یہان کھڑی ہو تمھارے دیکھنے سے مجکو تمھاری محبت از حد پیدا
ہوئی ہے گنگا نے کہا کہ اس مقام پر برہما و بشن وغیرہ واسطے ملاحظہ ریاضت اتر کے اور تمھاری پوجن کے آئے تھے اور تم
دونوں کی تعریف کرتے ہوئے اپنے اپنے لوک کو چلے گئے مگر ہم بوجہ قیام شیو کے تمھارے محبت سے یہان رہگئے ہیں
مین تمھاری مطیع ہون جو تمکو چاہیے وہ مجھسے بردان لے لو انسویا نے کہا کہ یہان مقیم رہو چنانچہ گنگا اوس
مقام پر مقیم ہوئی اور انسویا نے جل کمنڈل مین بھرکے اتر کو دیا اتر نے جل نوش کرکے متفکرانہ انسویا سے کہا
کہ یہ جل تمنے کہان سے پایا ہے انسویا نے سب ماجرا کہہ سنایا اتر فوراً اوٹھکر گنگا کو دیکھا اور اشنان کرکے
گنگا کی استت پڑھا اور انسویا نے بھی بڑی خوشی کے ساتھ گنگا مین اشنان کیا بعدہ گنگا نے کہا اب مین
جاتی ہون تب دونون نے ہاتھ جوڑکر عرض کیا کہ یہان مقیم رہو گنگا نے کہا کہ ایکسال کا پھل شیو پوجن کا

اگر ہمکو دو تو مضائقہ نہین چنانچہ انسویانے منظور کیا اور گنگا وہان مقیم ہوئی اسی عرصہ مین شیو خوشنود ہوکر اوسی مقام مین مع اپنے نشانات خاص کے ظاہر ہوئے اور اترنے شیو کو مع شکلت کے دیکھکر استت کیا شیو نے فرمایا کہ ہم خوشنود ہین جو چاہیے ہمسے بر دان لو اتر و انسویانے یہ سُنکر عرض کیا کہ اگر تم خوشنود ہو تو ایسے مقام پر مقیم ہو شیو نے فرمایا کہ منظور ہے یہی ہوگا چنانچہ شیو و گنگا دونون اوس مقام پر مقیم ہوگئے جہان کہ اتر و انسویانے لنگ کو قائم کیا تھا اور بنام اترلیشر کے مشہور ہوئے اور گنگا کا نام مندا کنی مشہور ہوا اور اوسی مقام پر اکثر مُن لوگ مع عیال و اطفال کے آکر مقیم ہوئے اور جو گنگا کے کنارے کاشت کرکے بعد کرنے جگ کے شیو کو خوشنود کیا تب شیو کی خوشنودی سے بارش باران بخوبی ہوا جس سے تمام جہان کو کمال خوشی حاصل ہوئی مبارک ہین اتر و انسویا جنھون نے شیو کو خوشنود کرکے باعث بارش ہوئے جو شخص اترلیشر کے درشن کریگا اوسکے جمیع مطالب بر آوینگے جا اترلیشر کے چرتر کو قرأت یاسماعت کرتا ہے اوسکو جہان مین خوشی عقبیٰ مین پرم پد حاصل ہوتا ہے

تیسرا ادھیاے

بعد سوال نارد کے برھما نے فرمایا کہ نربدا ندی کے کنارے بیشمار شیو کے لنگ ہین جو شمار نہین ہوسکتے اور جسقدر پتھر ندی کے درمیان پڑے ہین وہ سب شیو روپ ہین اونکی مہمان بہت بڑی ہے مگر ہم مشہور مشہور شیو لنگون کا ذکر کرتے ہین جنکے صرف درشن سے لوگون کو خوشی حاصل ہوتی ہے وہ یہ ہین ۔۔ اورتلیشر و پرملیشر و سنکھیلیشر و پرمیشر و رمیشر و بملیشر و ندمیشر و کمارشیر و پنڈریک پت و منڈمیشر و تیاکیجاشر و دھندھرلیشر و سولیشر و کمبھیشر و کوبیرلیشر و بنیشر وسور جلیشر و ناگیشر و رامیشر و نندلیشر و کنٹ کیشر و چندرلیشر اور جس مقام پر کہ سمندر کا اتصال کامل ہے اوس مقام پر دھرت لیس شیو کا لنگ ہے اور سرلیشر و رجلیشر و سوملیشر و ست کنیشر و سنگلیشر و ہرلیشر و برمھیشر و ایندرلیشر و دیامیشر بھی مین جو دونون جہان مین خوشی عطا فرماتی ہین اور نندکیشر ریوا ندی کے کنارے پر ہین اوسی مقام پر برمھ ہتیا ہر تیرتھ بھی ہے نارد نے کہا کہ اے برھما نندکیشر لنگ کی مہمان و برمھ ہتیا ہر تیرتھ کا مشرح بیان کیجیے برھما نے کہا کہ جب کہ

کوروں و پانڈوں مین معرکہ عظیم مہابھارتھ کا واقع ہوا تھا اوسمین فریقین سے بیشمار جاندار کام
آئے تھے جدھشٹر نے باوجودیکہ دشمن پر فتح حاصل کی مگر طبیعت مین کسیطرح خوشی نے جگہ نہ پایا دل مین
ہر وقت رنج و خجالت رہنے لگی چنانچہ ایکروز راجہ جدھشٹر نہایت بیقرار ہو کر سری کرشن سے کہا کہ ہمنے
اپنے خاندان کا قتل کیا اس وجہ سے میری طبیعت مین ہر وقت اداسی رہا کرتی ہے کیونکہ انواع انواع کی
مجکو ہتیا لگین ہین ایسی ہتیا کے دور کرنیکے واسطے جو آپ تدبیرات جانتے ہون وہ بیان فرمایئے
سری کرشن نے فرمایا کہ نندکیشر جو شیو کا لنگ ہے اوسکے درشن سے تمام گناہ دور ہو جاتے ہین اوسکی
پرستش سے سِدھ حاصل ہوتی ہے اور جو کہ اونکی خدمت کیا کرتے ہین وہ تو خود شیو روپ ہین اور نندکیشر مین
یعنی ریوا ندی مین ایک ہتیا ہرن تیرتھ بھی ہے جسکے دیکھنے سے گناہ دور ہو جاتی ہین اوسی ریوا ندی کے
پچھم کنارے پر کرنلی پوری واقع ہے اوسکی مشہور مہان نزدیک و دور ہے جہان گھر گھر مین شیو کی محبت قائم و
مقیم ہو رہی ہے اور بیشمار شوالہ موجود ہین رات دن وہانکے لوگ شیو کے بھجن مین لگے رہا کرتے ہین وہان رنج و غم کا
آثار نہین پایا جاتا وہان ایک برہمن رہتا تھا جو اتہہ تیس مین پیدا ہوا تھا وہ کاشی مین مر گیا اوسکی ساتون
لڑکون نے اوسکی مال کو آپسمین تقسیم کر لیا کچھ دنون کے بعد اون لڑکونکی ماں حالت نزاع مین اپنے لڑکون سے
وصیت کیا کہ مجکو صرف کاشی دیکھنے کی تمنا دل مین باقی ہے سو اب میرا پہونچنا دشوار ہے لیکن ہماری ہڈیان
کاشی مین پہونچا دینا چنانچہ اِس بات کو فرزند کلان نے منظور کیا اور بعد مر جانے ماں کے جبکہ کریا کرم وغیرہ سے
فراغت حاصل ہوئی تو وہی بڑا لڑکا جسکا نام سُبادھا ہڈیان لیکر مع ایک خدمتگار کے سمت کاشی کی روانہ ہوا
اور پہلے دن گھر سے چلکر بیس جوجن پر اندر ایک موضع کے دروازہ ایک برہمن پر مقیم ہوا جبکہ چار گھڑی رات
گذری تو مالک مکان یعنی برہمن باہر سے گھر آیا اور مادہ گاؤ کو صحن مکان مین باندھکر چاہا کہ دودھ کو دوہے
اوسکے بچہ نے غصہ ہو کر ایک لات برہمن کو ایسے زور سے ماری کہ برہمن بیہوش ہو کر زمین مین گر پڑا پھر برہمن نے
اوٹھکر اوس بچہ کو اسقدر مار پیٹ کیا کہ وہ بیہوش ہو گیا اور مادہ گاؤ کو دوہکر بچہ کو بدستور رسی سے باندھ رکھا
چھوڑ نہین یہ حالت اپنے بچہ کی دیکھکر مادہ گاؤ بہت گریان ہوئی بچہ نے ہر چند کہ سمجھایا مگر کچھ نہ مانا اور کہا
کہ صبح کے وقت جب برہمن کا لڑکا مجکو دوہنے آویگا تو مین جب تک کہ اوسکو اپنی شاخون سے چھید کے

ہلاک نہ کرڈالونگی تب تک میرا غصہ فرو نہوگا بچہ نے کہا کہ بڑا گناہ کبیرہ ہوگا وہ عذاب کسطرح سے جاویگا
یہ بات واجب نہین مادہ گاو نے کہا کہ وہ مقام مجکو یاد ہی جہان جانے سے ہتیا نابود ہو جاتی ہے
یہ سنکر بچہ تو خاموش ہوگیا اور برہمن مسافر یہ کلام مادہ گاو کا سنکر حیرت مین ہوا اور واسطے معائنہ
ومصداق اِس بات کے اپنی روانگی کو موقوف کرکے منتظر مشاہدہ ہوا چنانچہ جسوقت صبح ہوئی برہمن تو
باہر چلا گیا اوسکے لڑکے نے چاہا کہ مادہ گاو کو دوہون مادہ گاو نے اپنی شاخون سے مار کر برہمن کے
لڑکے کو بیجان کرڈالا یہ حال دیکھکر تمام اہل محلہ وبرادری برہمن کی جمع ہوکر مادہ گاو کو چھوڑ دیا اور
وہ مادہ گاو جو برنگ سفید تھی فوراً سیاہ ہوگئی اور دُم اوٹھا کر دفعتہً بھاگ چلی برہمن مسافر جسکو دیکھنا
مقام ہتیا موچن کا منظور تھا پیچھے پیچھے مادہ گاو کے مع خدمتگار روانہ ہوا اور مادہ گاو بمقام نربدا کے
جہان نندکیشر شیولنگ ہی گئی اور تین وقت اشنان کرکے بدستور بحالت اصلی سفید ہوگئی برہمن نے
دیکھکر بڑے تعجب سے کہا کہ مبارک ہی یہ تیرتھ اور یہ مقام نہایت مقدس ہی بعدہ خود مع خادم خود اشنان
کرکے آگے کو روانہ ہوا راہ مین اوسکو ایک حسین عورت ملی اوسنے کہا کہ ذرہ مقیم ہوا اور اپنی مار کی ہڈیان
اِسی تیرتھ مین چھوڑ دے تیری ماں دیوتون کے مانند ہوکر مکت حاصل کریگی کیونکہ ہمیشہ بیساکھ مہینے کے
اوجیالے پاکھ کی سپتمی تتھ کو یہان پر ہمیشہ گنگا آیا کرتی ہین سو آج وہی دن ہی اور مین وہی گنگا ہون
اوسی تیرتھ مین جاتی ہون یہ کہکر گنگا انتردھیان ہوگئین اور برہمن نے بھی واپس جاکر ہڈیون کو
اوسی مقام پر ڈال دیا چنانچہ برہمن کی ماں مانند دیوتون کے صورت وشکل مین ہوکر اپنے لڑکے کو
بہت دعائین دیا اور شیولوک کو چلے گئے اور برہمن گھر مین آکر سب سے یہ ماجرا سنایا نارد نے کہا
کہ کس وجہ سے بیساکھ کی سپتمی کو گنگا اوس مقام پر تشریف لاتی ہین اور نندکیشر شیولنگ اوس مقام پر
کسطرح قائم ہوا برہما نے کہا کہ اگلے زمانہ مین رتنکا نام ایک برہمنی بیوہ شیو کی بڑی پرستار خادم تھی وہ
طفلی مین بیوہ ہوگئی تھی اوسنے پارتھی پوجن کرکے کمال ریاضت کی چنانچہ اوسی حالت ریاضت مین ایک
دانو مقوہ نام نے چاہا کہ برہمنی کے ساتھ خراب کام کرکے اوسکی ریاضت کو غارت کرے چنانچہ برہمنی نہایت
حیران ہوکر شیو کی استت کرنے لگی اور کہا کہ میری لاج وشرم سب آپکے ہاتھ ہی کیونکہ تم ہمیشہ سے اپنے

بھاٹونکی حفاظت کرتے چلے آئے ہو شیو فوراً ظاہر ہوتے اور دانوکو قتل کردیا اور برہمنی سے فرمایا کہ جو
خواہش ہو ہمسے بردان مانگ لے برہمنی نے خوش ہو کر بڑی استت شیو کی کیا اور کہا کہ اب کون شے ہے
جو مجکو نایاب ہی تمنے اپنے دیدار سے بہرہ ور مجکو فرما کر سب کچھ دیا ہی یہ استت سنکر شیو نہایت خوشنود ہو کر
بعد دینے بہت بردانونکے انتردھیان ہو گئے اور انس شیو سے لنگ سروپ قائم ہو کر بنام نند کیشر کے اوسی
مقام پر قائم ہو گیا اور وہی انس روپ تبل لوک مین بنام ہاٹکیشر کے ظاہر ہوا اوسوقت برہمنی نے
گنگا سے عرض کیا کہ تم بھی اسی مقام پر مقیم ہو میری یہ آرزو ہی کیونکہ تمھارے درشن سے مجکو بڑی خوشی ہوئی ہی
گنگا نے فرمایا کہ تمسی اور کوئی مبارک و صاحب نصیب عورت جہان مین دوسری نہین ہی جسکے واسطے شیو ظاہر
ہوئے ہین تمسے نہایت خوشنود ہون اور مین تمسے کہتی ہون کہ ہمیشہ تیرتھ بیسا کھ ماہ کی اودھیالی ستمی کو یہان
ہم آیا کرینگی یہ کہکر گنگا انتردھیان ہوئی اوس روز سے وہ مقام تیرتھ ہو گیا جہان سب مقاصد دلی حاصل
ہوتی ہین اور جسکا غسل سے جمیع قسم کے گناہ دور ہو جاتی ہین یہ تیرتھ کمال پاک اور دونون جہان مین خوشی کا دینے والا ہی

چوتھا ادھیائے

برمھا نے کہا کہ اے نارد ریوا کے کناری بیشمار شیو لنگ ہین جنکو عقیل جان سکتے ہین یہ ریواندی شیو کو
نہایت پیاری مانند گنگا کے ہی اور جسکے پتھر مانند شیو لنگ کی ہین وے پتھر سبکو لائق پرستش کے ہین
اوسکے دونون کنارون پر شیو کے بیشمار مندر براجمان ہین وہان دیوتاؤن وغیرہ ہر روز سیر و تفریح
کیا کرتے ہین اور مع اپنی عورات کی شیو کی پرستش مین مصروف رہا کرتے ہین اوسکے اوتر سمت مین کپیشر شیو لنگ
ہنومان کا قائم کیا ہوا موجود ہی اوس مقام پر ہنومان نے بڑی عبادت کی تھی جسکی وجہ سے برہمن کے
قتل کا گناہ جاتا رہا یہ سنکر نارد نے سوال کیا کہ اس تیرتھ کو مفصل بیان فرمائیے برمھا نے کہا کہ شیو نے
رام چندر کی مطلب برآری کیواسطے بندر کا سروپ دھارن کر کے بنام ہنومان کے ظاہر ہوئے تھے اور
ہر طرح سے رام چندر کی اعانت کر کے بنام دوت یعنی قاصد کے مشہور ہوئے اور بعد لانے خبر سیتا کے سمندر
کود گئے اور لنکا کو جلا دیا راون کے لڑکے کو مار ڈالا اور سمندر مین پل کو باندھ دیا اور تمام فوج کو
اوتار لے گئے رام چندر کو کچھ مشقت و محنت نکرنے دیا خود راون کو مع تمام خاندان کے نابود کر دیا

اور جمیع آفات رام چندر و لچھمن کو رفع کرکے مہراون کے بازو اوکھاڑ لیے لچھمن کو زندہ کیا اور رام چندر مع لچھمن و
سیتا کے اک مدت تک راج کرتے رہے مگر رام چندر راون برہمن کے قتل سے مدت تک افسوس مین رہے
اور آخر کو نیم کھاریین جہان ہتیا ہرن تیرتھ ہی اوسمین مع اپنے بھائی کے جاکر اپنے گناہ کو دور کیا اور
اوسکے اندر مع لچھمن کے اشنان کرکے شیولنگ کو قائم کیا جسکی وجہ سے بدستور سابق پاک و مقدس ہو گئے
ایکروز ہنومان کوہ کیلاس پر تشریف لیگئے اور بکمال غرور سے شیو کے درشن کی نیت سے روانہ ہوئے
چنانچہ نندیشر نے فوراً روکا اور کہا کہ ہان ایسی جلدی کے ساتھ تم شیو کے درشن کیا چاہتے ہو تم شیو کے
درشن لائق نہیین ہو تمنے تو راون برہمن کو قتل کیا ہے تم اپنی طاقت کے زعم مین دھرم کو بالکل فراموش
کردیا اب تم کو چاہیے کہ ریوا کے کنارے جاکر شیولنگ کو قائم کرو تب تمہارا گناہ دور ہووے گا اوسوقت
شیو کے دیدار کے لیے حاضر ہونا شیو تمہارے اوپر مہربانی کرینگے یہ سنکر ہنومان ریوا ندی کے کنارے
جاکر شیولنگ کو قائم کیا اور اوسکی پرستش کرکے عبادت مین مشغول ہوئے اور بار شیو کا پرنام کرکے بڑی
استت کیا تب شیو خوشنود ہوئے اور ہنومان کے پاس ظاہر ہو کر فرمایا کہ ہم بہت خوشنود ہین تم تو ہمارا
روپ ہو تمسے یہ ریاضت ہمنے صرف اسواسطے کرایا تاکہ جہان مین برہمن کی بزرگی قائم رہے یہ کہکر
شیو انتردھیان ہوئے اور ہنومان کی تمام تکالیف رفع ہوگئین اور کیلاس مین جاکر شیو درشن کو حاصل
کیا پھر کوئی گناہ و عذاب باقی نرہا جو کوئی شخص یون سو تیسر کی پرستش کرتا ہے اوسکا ایک گناہ بھی باقی
نہین رہ جاتا جو شخص اس چرتر کو قرات یا سماعت کریگا وہ دونون جہان مین خوشی و مکت پاویگا

پانچوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ اے نارد ایکروز ہم و بشن دکھن سمت مین جاکر ریوا ندی کے کنارہ پر بعد اشنان کے
بیٹھ گئے اوس مقام پر تمام دیوتاؤن وغیرہ جمع ہوئے اور ایک عمدہ انجمن منعقد ہوئی چنانچہ سبھون نے
ہمسے و بشن سے پوچھا کہ تم مین وہ شخص کون ہے جو لازوال و پرم برہم و پرم تت و بلا عیب و کل مخلوقات کا
مالک و نرگن و الکھ و تینون مالکون کا مالک و سب سے اعلیٰ و سب کا خالق و پروردگار و معدوم کرنیوالا ہے
براہ مہربانی بیان کرو چنانچہ ہمنے اول شیو کی مایا مین گرفتار ہو کر کہا کہ ہم پرم برہم تینون جہان کے مالک

سب سے اعلی ہین یہ بات خود ہمارے نامون سے جو بید کہتے ہین ظاہر ہی یہ کلام میرا سنکر بشن غضبناک ہوکر
کہنے لگے کہ تم بدون جانے ہوئے ایسی باتین خلاف بید کے نہ کہو کیا بید و پُران وغیرہ تمنے جہالت سے
فراموش کر دیا تم تو وہی ہو جو ہماری ناف کی کنول سے پیدا ہوئے ہو تم تو ہمارے مطیع ہو بلکہ پرم برمھ
ہم ہین ہمسے زیادہ اور کوئی جہان مین بڑا نہین ہے ہمکو بید و پُران سب برمھ کہتے ہین تم اپنے نامون کے
غرور مین مت رہو کیونکہ اندھے کا نام نین سُکھ بھی ہوتا ہی اور بخیل کا نام مالدار ہوتا ہی غرض کہ ہمنے بشن کے
کلام کو منظور نکیا اور تقریر و مباحثہ طرفین ولا تسلیم کی ہوتی رہی اور شیو کی مایا مین ہم دونون بھولکر پرم تت کو
فراموش کر گئے اور اپنے کو پرم برمھ قرار دیا آخر کو یہ بات قرار پائی کہ بید جسکو اعلی کہدیوین وہی
اعلی سمجھا جاوے چنانچہ بموجب یاد ہماری کے بید تشریف لائے اور عند الاستفسار کے اونھون نے
بیان فرمایا کہ تینون گن سے علحدہ جو روشن ہے اور جسکے جسم مین کرور برہمانڈ موجود ہین وہ ذات
سدا شیو کی ہے جو قیامت کرنے والے ہین وے ایک ہی طور پر ہمیشہ قائم رہتے ہین جنکو جوگی بڑی
تدبیر سے دھیان کرتے ہین علی ہذا القیاس اسیطرح بہت تعریف شیو کی کیا یہ سنکر ہم دونون نے
ساتھ کمال جہالت کے یہ کلمہ زبان پر لائے کہ شیو تو بڑے نرگن و زہر کے کھانے والے و جٹا دھاری
و بیل پر سوار ہونے والے و برہنہ تن و جوگی و سانپون کے زیور پہننے والے و کریہ منظر و بھوتون و
پریتون کے ہم صحبت و نامبارک لباس ہین وے پرم برمھ کسطرح سے ہو سکتے ہین یہ کہکر ہم دونون نے
ہنس ہنسکر بیدون کو خاموش کر دیا یہ حالت ہماری دیکھکر پرنو نے فرمایا کہ تم دونون خالق جہان
و پروردگار عالم ہو ایسی بے عقلی و حماقت کو روا نرکھو تم بید کے کلام کو ترک نکرو اور شیو کو پرم برمھ تصور
کرو اونھون نے تمھارے واسطے باوجودیکہ نرگن ہین مگر تو بھی بہت جسام اختیار کیے ہین اونکی بیشمار
چرتر و لاتعداد بھاو کو دیکھکر راہ رست کو فراموش نکرو چنانچہ یہ کلام پرنو کا ہم دونون پر کچھ موثر نہوا
تب تو شیو نے چاہا کہ ہم دونون کے غرور کو دور کر دیوین جیسا کہ آگے بیان کیا جاتا ہے

چھٹوان ادھیاے

برہمانے کہا کہ اوسوقت بعین بحث و مناظرہ مین ہم دونون کے سامنے ایک بڑی جوالا یعنی شعلہ نمودار ہوا

جوزمین سے آسمان تک تھا اوسکا انتہا و ابتدا کچھ معلوم نہین ہوتا تھا بعدہٗ شیو براہ مہربانی بصورت لنگ کے
اوس مقام پر ریوا ندی کے کنارے پیدا ہوئے کیونکہ شیو اسیطرح اپنے بھگتونکے دکھ دور کرنے کو کرور ہا تدبیر
کرتے ہین چنانچہ فوراً شیو کے ظاہر ہوتے ہی سبکا ادھرم جاتا رہا اور زمین منور ہو گئی جے جے کی آواز
سب کہہ اوٹھے وہ لنگ آٹھ انگل تھا منجملہ اوسکے چار انگل نیچے و چار انگل اوپر چنانچہ فوراً شیولوک سے
شیو کے گنون نے آکر لنگ کی پرستش کیا بعدہٗ تمام دیوتون و منیشورون نے پوجن کیا اوس مقام پر نہایت جشن ہوا
اور سبکے دل کا رنج جاتا رہا طرح طرح کے باجا بجنے لگے اور شیو کا جس سبھون نے اپنے اپنے منھ سے بیان کیا اور
ہم و بشن بھی لنگ کی نزدیک آگئے تب بشن نے کہا کہ یہ تیسرا کون شخص ظاہر ہوا ہمنے کہا کہ اے بشن
اب ہمارا تمھارا فیصلہ اسی پر ختم ہو جاویگا تم ہبات کا قول قرار مستحکم کرو یعنی جو یہ لنگ چار انگل اوپر
و چار انگل نیچے دکھلائی دیتا ہی جو اسکو چھو لیوے وہی ہم دونون مین برم برہم ہی بشن نے منظور کیا اور کہا
کہ ہم نیچے کا حصّہ چھو دینگے اور تم اوپر کے حصّہ کو چھو و چنانچہ بشن نے سوکر روپ دھارن کرکے نیچے کو چلے
اور ہمنے بصورت ہنس کے اوپر کو پرواز کیا شیو نے ایسی لیلا کی کہ اتل لوک تک وہ لنگ نیچے کو چلا گیا
جسکی وجہ سے عالم پائین مالا مال ہو گیا اور پاتال لوک والون نے شیو لنگ کی پرستش کما حقہ کیا اور می کی لڑکی نے
ایک مدت بڑی طول شیو کو ستایا اسی عرصہ مین بشن وہان پہونچے چنانچہ شیو نے اور زیادہ اونچے لنگ کو
بڑھایا یہانتک کہ بتل لوک مین پہونچا وہان کے لوگون نے شیو لنگ کی بڑی پرستش کیا اسی عرصہ مین
بشن وہان پہونچے لنگ اور بھی زیادہ بڑھکر نیچے کو چلا اور ستل لوک مین پہونچکر راجہ بل سے پرستش کرایا جبکہ بشن
وہان بھی پہونچے تو شیو لنگ بڑھکر تلاتل مین گیا وہان تریرا اسر نے پرستش کیا جبکہ بشن وہان گئے تو لنگ
طویل ہو کر مہاتل مین پہونچا جہان تچھک وغیرہ سر پونے پوجن کیا اور بشن کے پہونچتے وقت پھر لنگ بڑھکر
رسا تل مین گیا جہان دانو دت کی لڑکی نے پرستش کیا بشن وہان بھی پہونچے شیو لنگ فوراً پاتال مین گیا
جہان باسک وغیرہ ناگ نے پرستش کیا بشن وہان بھی گئے غرض کہ اسیطرح چودھون بھون مین بشن پھرے مگر
لنگ کو چھونے تک نہ پایا اور سیس لوک مین لنگ جب گیا تب سیس نے بڑی پرستش بہت ساہا کے ساتھ
کیا آخر کو بشن کو متعاقب اپنے تعاقب کنان جانکر شیو لنگ چودھون بھون کو طے کرکے نیچے گیا

اور بشن ورماندہ ہوکر واپس آئے اور شیو کو سب سے اعلی سمجھا اور بکمال سر بگریبان خجالت و شرمندہ ہوئے
اے نارد شیو کی بزرگی ایسی ہے تم اپنے دل مین بخوبی خیال کرو

ساتوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ اے نارد اِس طرح تو بشن کا غرور دور ہوا اب میری کیفیت کو سماعت کرو یعنی جسوقت ہمنے چاہا کہ شیولنگ کے اوپر ہاتھ رکھین وہ لنگ فوراً بھو لوک کو گیا جہان کہ جھجک وغیرہ نے شیولنگ کی پوجن کیا بعدہٗ مہرلوک یعنی سورجون کے لوک مین لنگ پہونچا جہان کہ سورج نے بڑی پرستش کی اسی عرصہ مین ہم وہان جا پہونچے شیولنگ سورک بھون مین گیا جسکی تعداد بیدنے سورج کے مطلع سے دہرو یعنی قطب تک بیان کیا ہے اوسکے اندر اور بہت لوک ہین پھر شیو نے مجکو پاشنہ کوب سمجھکر چندر لوک مین گئے جہان کہ چندرمان نے بڑی پوجن کی علی ہذالقیاس اوڈو لوک و شکرلوک یعنی ایندر لوک و بھوم لوک و برہسپت لوک و دیکھ لوک کے مند لوک و سپترکہہ لوک و دھرو لوک و مہرلوک و جن لوک و تپو بھون و بشن بھون و اسکندہ لوک و دسوا بھون و شیو پور و گولوگ وغیرہ جہان جہان شیولنگ گیا وہان بڑی پرستش ہوئی اور جبکہ ہم پہونچ جاتے تھے تو فوراً شیولنگ وہان سے آگے کو چلا جاتا تھا آخر کو مین نہایت حیران ہوا اور کیتکی کے پھول نے مجھسے کہا کہ تم یہان ہو کہان چلے اور تم اسقدر بیقرار و مضطرب کیون ہو چنانچہ ہمنے اپنی کیفیت بیان کیا کیتکی کے پھول نے ہمسے کہا کہ ہم تمھاری مدد کرینگے اب تم واپس چلو یعنی یہ بات ہم تمہارے آگے کہدیونگے کہ تمنے شیو کی مورت کو چھو لیا ہے یہ کلام کیتکی کا سنکر ہم اوسکے ہمراہ روانہ ہوئے اثنا ر راہ مین سربھی مادہ گاو ملی اوسنے ہمسے حال دریافت کیا ہمنے تمام کیفیت آغاز سے انجام تک کہہ سنایا اوسنے بھی ہمسے وعدہ کیا کہ ہم تمھاری خواہش کو پورا کردیونگے یہ کہکر وہ بھی ہمارے ہمراہ روانہ ہوئے اور نہایت غرور کے ساتھ دونون کو ساتھ لیے ہوئے بشن کے پاس ہم آئے

آٹھوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ ہم دونون کو ہمراہ لیے ہوئے بشن کے پاس آکر دریافت کیا کہ تمنے شیولنگ کو چھو لیا بشن نے انکار کرکے ہمسے دریافت کیا ہمنے کہا کہ ہان درحقیقت ہمنے چھو لیا اگر تمکو یقین نہ اوے

تو دونون گواہون سے جو حاضر ہین دریافت کرو دونون نے کہا کہ اے بشن ہم بلا طرفداری کہتے ہین کہ
شیو کے لنگ کو برمھا نے چھو لیا ہے اور حسب درخواست برمھا کے شیو نے ہم دونون کو تمہارے روبرو
ادائے شہادت کے لیے روانہ کیا ہے ایسے کلام دروغ دونون کے سنکر شیو بڑے غضب مین آئے
اور بڑے زور وشور سے الہام ہوا کہ ہمارا لنگ برمھا نے کب چھونے پایا ہے تم دونون خلاف دھرم کے
محض باطل و دروغ بکتے ہوائے کتیلی تو آج سے ہمارے سر پر نہین چڑھے گی اور اے مادہ گاؤ
جس مُنھ سے تمنے یہ بات دروغ کہا ہے اور اپنے کو رزیل و پوچ کر دیا اوسی مُنھ سے کلجگ مین تم ناپاک
شے کو کھاؤگی اوسوقت ہمکو گیان ہوا کہ جسنے ہمارے غرور کو دور کر دیا وہی سب سے اعلی و برتر ہے
بعدہٗ بشن و ہمنے شیو کا ایک اور لنگ دیکھا اور طرح طرح کی صورتین شیو کی نظر آئین کہین مع گنیش کے
وکہین مع دیبی کے اور کہین شیو کو تمام دیوتا و ستیشرون کو خدمت کرتے ہوئے اور کہین ہم و بشن
پوجن کر رہے ہین جبکہ بشن و ہمنے آنکھین کھول دیا تب صرف ایک سروپ شیو کا نظر آیا اور جبکہ شیو نے
اپنی مایا کو کھینچ لیا تب ہمنے اپنے مالک کو پہچانا اور دونون نے ہاتھ باندھکر بڑی استت کیا اور کہا
کہ ہمکو اپنا خادم جانکر اس مقام پر ظاہر ہو چنانچہ شیو ظاہر ہوئے وہ صورت ہم بیان نہین کر سکتے
جس صورت سے شیو اوس مقام پر ظاہر ہوئے ہم دونون نے درشن کرتے ہی نہال ہو گئے اور استت
کرنے لگے اپنی قصورات کی عذر خواہی کیا بعدہٗ سربہی یعنی مادہ گاو نے عرض کیا کہ ہرچند مین نے بڑا گناہ
کیا ہے مگر میری یہ آرزو ہے کہ میرے سر پر ہاتھ رکھکر میرے گناہ کو دور کرو اور دوسری تمنا یہ ہے کہ
اپنے دودھ کی دھارا سے آپکا ابھکھ کرون یہ سنکر ہم و بشن و مادہ گاؤ نے بڑی خوشی کے ساتھ
اپنے خاندان و گنون کو طلب کیا اوس مقام پر ایک عمدہ انجمن جشن کی مرتب ہوئی اور سبھون نے
شیو کی پرستش کیا اور بار بار شیو کی استت پڑھا اور شیو کو سب سے اعلی سمجھا شیو نے ہماری سبکی استت کو
سماعت کر کے کہا کہ ہم صرف تمہارے غرور کے دور کرنے کو لنگ روپ ہو کر ظاہر ہوئے تا کہ تمہارے غرور کو
رفع کر کے تمکو بیشمار خوشی عطا کرین اب آیندہ کو ایسا خیال ناقص رنج دینے والا کسی وقت نکرنا اور
یہ دوسرا لنگ جو ہمنے ظاہر کیا ہے اسکی مہمان سنو کہ اسکی پرستش سے تمام عوارض و رنج دور ہو جاوینگے

اِس سے زیادہ اور کوئی لنگ غرور کا دور کرنیوالا نہو گا جو ہمارے اس لنگ کی پوجن کریگا اوسکے گھر تمام ردہ وسدہ موجود رہینگے اوسکو خراب عقل کسی وقت مین نہ آویگی جیساکہ برگ کنول مین پانی اثر نہین کرتا اوسکو دونون جہان مین کامیابی حاصل رہیگی اِسکے بعد شیو سبکو بردان دیکر انتردھیان ہوئے اور تمام لوگ جے جے کہکر اپنے اپنے مقامات کو چلے گئے جو شخص اس چرتر کو کہیگا وہ نہایت درجہ خوش رہے گا اور مکت حاصل کریگا اس لنگ کا نام ہربدنامیشر ہے **تمام ہوئے دکھن کے لنگ**

نوان ادھیائے
ذکر پچھم کے لنگون کا

برھمانے کہا کہ ای نارد اب ہم پچھم ملک کی شیو لنگون کا ذکر کرتے ہین جنکی پرستش و درشن و دھیان سے بھگتونکو دولت و نعمت و فرزند و نبیرہ و نیکنامی وغیرہ بیشمار حاصل ہوتی ہے تمام گناہ زائل ہوجاتی ہین دُر یدپوری مین رامیشر برجمان ہین اور وہان دوسرا لنگ شیو کا کالیشر بھی ہے اور متھرا مین گوپیشر لنگ ہے جسکی پرستش سے گوپونکو بیشمار خوشی حاصل ہوئی اور کرشن نے بھی اونھین کے پرستش سے تینون جہان کی بادشاہت پایا اور وہان دوسرا لنگ شیو کا رنگیشر نام ہے اور کان کبج پور یعنی قنوج کے نزدیک مندار لیشر شیولنگ ہے جسکے دیکھنے سے تمام رنج دور ہوجاتی ہین اور دوارکا مین دوارکیشر شیولنگ ہے جو اعلی رحمت کو مرحمت فرماتی ہین اب ہم اوس لنگ کا بیان کرتے ہین جسکی مہمان سے تینون جہان مع واقف ہے یعنی پچھم سمندر کے کنارے جو گوکرن چھیتر ہے جہان بڑا گناہ بھی نہین رہ سکتا جسکی صرف یاد سے تینون قسم کے پاپ دور ہوجاتے ہین اور برمھ ہتیا وغیرہ بڑے بڑے گناہ کبیرہ جس مقام کے صرف دیکھنے سے بھاگ جاتی ہین جسطرح سے کہ شیو کا مقام گاہ کیلاس و مندراچل وغیرہ ہین اسیطرح گوکرن بھی اونکا قیام گاہ ہے جیساکہ بید و پران بھی اسبات کو کہتے ہین جسطرح سے کہ آفتاب کی طلوع سے تاریکی و ستارہ وغیرہ نابود ہوجاتی ہین اسیطرح گوکرن کے دیکھنے سے کلھم گناہ دور ہوجاتے ہین دوسرا کوئی مقام ایسا گناہونکا دور کرنیوالا نہین ہے وہان بیشمار لوگون نے ریاضت کرکے مکت کو پایا ہے اور جہان کہ ہم و بشن وغیرہ مع دیوتون کے مقیم رہکر خدمت مین مصروف رہا کرتے ہین جو پھل کہ اور مقامات مین کرورہا سال کی ریاضت سے حاصل ہوتا ہے وہ گوکرن مین صرف ایک روز کے اندر حاصل ہوتا ہے ایسا جو گوکرن چھیتر ہے وہان مہابل نامے شیولنگ جسکو راون نے بکرنے نہ پایا

اوسی لنگ کو گنپت نے اوسی مقام پر قائم کیا ہر چند کہ اوس مقام پر اور کرور ہا لنگ ہین مگر سبکے راجہ
مہابل ہین وے شیو کا روپ کامل ہین اونکا مندر طلاو جواہرات سے جوار آستہ ہی اور چارون دروازہ پر
تمام دیوتا مقیم رہتے ہین یعنی بشن و برہم و ایندر و آٹھون بُس و مرت گن و بشویدیو و سورج و چندر مع
مع تارونکے پورب دروازہ پر رہتے ہین اور موت و آتش مع اپنے گنون و پرتن و چترگپت و رودرگن دکھن
دروازہ پر قائم ہین اور گنگا وغیرہ پاک و مشہور ندیان مع اور ندیون و سمندر وغیرہ پچھم دروازہ پر رہتی ہین
اور پون و کوبیر و چنڈی و جگ ماتا و بھدر کالکا وغیرہ اوتر دروازہ پر براجمان ہین یہ تمام و کمال شیو کو
ہر روزہ اپنی خدمت و پرستش و جشن سے خوشنود کیا کرتے ہین اور چترسین و بسواس وغیرہ تمام گندھرب
مہابل لنگ کا روزمرہ جس گایا کرتے ہین و پوربچت و منا و گرتاچی و رنبھا وغیرہ رقص سے شیو کو خوش کیا
کرتے ہین اور کرت و بسشٹ و کشیپ و جاگولک و مکب وانگرس و گوتم و شاتالی و بھردواج و بسوامتر
و بھرگ و راج رکھ و سمنت وغیرہ و اتر د رچک و چھ و تم نارد و سنکادک چارون و سنیاسی و نجاری و تمام
اسرم کے عمدہ عمدہ لوگ تمام و کمال اونکی خدمت مین مصروف رہا کرتے ہین سب سے بڑی عظمت و بزرگی
مہابل لنگ کو ہی جنکی خدمت دیوتا کرتے ہین سب ملکر اونکا پرنام کرتے ہین اور ناچ و گانے سے اونکو خوشنود
کرتے ہین وے تمام دیوتونکے مالک ہین علاوہ انکے اور کرورہا شیولنگ و تیرتھ وہان ہین جنکی خدمت سے
بڑے بڑے رنج و گناہ دور ہوتے ہین اور خود بید جنکی مہان کو بیان کرتا ہی مہابل لنگ کا رنگ کرت جگ
مین سفید و تریتا مین سُرخ و دواپر مین زرد و کلجگ مین سیاہ ہو جاتا ہی سو بموجب جگ کے مہابل لنگ کا
اوسی رنگ مین دھیان کرنا چاہیے برہم ہتیا وغیرہ گناہ بھی مہابل کے درشن سے دور جاتے ہین اور
دونون جہان مین کامیابی حاصل ہوتی ہے جو شخص کہ عورت غیر سے زنا کرتے ہین اور خراب چلن اور کج خلق
اور بخیل اور نامرد اور شریر اور جاہل اور ناقص بحث کرنے والے اور چور اور شہوت پرست و قمار باز وغیرہ
جو جہان مین بڑے گناہگار ہین یہ بھی مہابل کے درشن سے گناہون سے پاک ہو جاتے ہین وہان
اگست مُن نے ریاضت کیا ہی اور سنکادک وغیرہ نے بھی اوسی مقام پر عبادت کیا تھا اور ریبتر کے
لڑکون نے بھی اوسی شیولنگ کی پرستش کرکے راجگی کو پایا تھا اور آتش بھی اوس مقام پر ریاضت کرکے

دگپت مین داخل ہوا اور کام اوسی مقام پر عبادت کرنے سے جہان کا تسخیر کرنے والا ہو گیا وسیس مار وهدر کا لکا وور بکھ مین ناگ والا ورت ناگ وگرڈ ورادن دکمبھ کرن وبھبیکھن وغیرہ صدہا بھگتون نے اوسکی خدمت کرکے اپنے اپنے مقاصد علی پر فائز ہوئے ہین ہم کہانتک اون سبھون کا ذکر کرین اونھون نے چھیتر مین بیشمار لنگون کو قائم کیا ہی جو اونھین کے نامون سے مشہور ہین جنکی پرستش سے پرم پد حاصل ہوتا ہی جسطرح کہ گوکرن چھیتر کمال مقدس ہے اوسیطرح مہابل شیولنگ کی مہمان بیشمار ہی جو کوئی شخص جاکر وہان چودس برت کو کرے نہایت آسانی کے ساتھ اپنی خواہش کو پا سکتا ہی وہان متر سہہ نے جاکر ہتیا سے پاکیزگی حاصل کیا اور نکمت کو حاصل کرکے گناہون سے بری کیا

دسوان ادھیاے

نارد نے کہا کہ آپ راجہ متر سہہ کی کیفیت شرح بیان کرین برھمانے فرمایا کہ یہ مہابل شیولنگ کا چرترمع کیفیت متر سہہ کے نہایت سرپوشیدنی ہے جسکو گوتم نے ظاہر کیا واضح ہو کہ زمانہ ماضیہ مین اکچھواک بنس مین راجہ متر سہہ بڑا دھرم والا راجہ ہوا وہ بکمال علم تیراندازی مین مشّاق و بڑا شجاع و تمام فن سپہ گری مین طاق و صاحب قوت و واقف بید و پران و خندہ پیشانی مجسم دھرم نیک راہ کا چلنے والا ورحیم وکریم و باذل و سب راجون کا سرتاج شہوت وغیرہ سے دور صرف اپنی عورت سی محبت کرنیوالا تھا ایکروز اوسکو شوق شکار کا ہوا چنانچہ جنگل مین جاکر خوب شکار بازی کی اور شیر وغیرہ اکثر جانورونکو مارا جنکی دردناک آوازین ہر چہار سمت مین پھر گئین راجہ ایسی بیرحمی سے خوش ہو کر راہ نیک کو فراموش کردیا وہان جنگل مین نشاچر رہتا تھا وہ راجہ کی نظر مین آیا راجہ نے اوسکو مار ڈالا اوسکے بھائی کو کمال رنج ہوا اوسنے اپنے دلمین تصور کیا کہ یہ راجہ تو دیوتا وبیت دونونکا خود مختار حاکم ہے مین کون عمدہ تدبیر کرون کیونکہ یہ تو جنگ کے لائق نہین ہی کیونکہ وہ بڑا بہادر ہی مجکو دغا سے مارنا واجب ہی کیونکہ اسنے میرے بھائی کو قتل کیا ہی یہ سوچکر بصورت انسان کو وہ راجہ کے پاس آیا اور دست بستہ سجدہ کرکے راجہ سے کہا کہ اے مہاراج سورج بنس کے سرتاج مین اسوقت آپکی سرناگت مین آیا ہون میری پرورش کرو مین برہمن نہایت دردمند ہون راجہ نے کچھ نہ جانا اور مانند دوستونکے اوسکے ساتھ پیش آکر اوسکو اپنا رسوئین بردار بنالیا اور بعد فراغت شکار کے اوسکو ہمراہ لیے ہوئے

اپنی دارالسلطنت کو لوٹ آیا اوسوقت مدینتی جو راجہ کی رانی بشل وستی کے اوجہ راجہ نل کی عورت بھی تھی اوسنے
تمام خویش و اقارب و دوست و بیگانو نکی مہمانی کیا اور اول اپنے گرو کو کھلانے لگی چنانچہ اوسی رکھچھش نے
کھلانے مین آنکہ یعنی آدمی کا گوست ملا کر گرو کے آگے رکھدیا جسکو راجہ نے نجانا مگر گرو بشسٹ نے جان لیا اور
راجہ پر بڑا غصہ کیا اور کہا کہ لعنت ہی تجکو جو ہمارے آگے آدمی کا گوشت رکھا تم جیسے دغا باز ہو وہی طریقہ کیا
کیا اور چونکہ تمنے رکھچھشون کا کھانا ہمارے سامنے پرسایا اس وجہ سے تم رکھچھش ہوکر اپنے فعل کا نتیجہ پاؤگے
چنانچہ راجہ نے دھیان کرکے دیکھا کہ یہ دغا باز رکھچھش طعام پزنے کیا ہے راجہ بھی بوجہ ناکردہ گناہی کے غصہ مین آکر
خیال کیا کہ بدون گناہ کے بشسٹ نے ناحق ہمکو سراپ دیا ہم بھی بشسٹ کو سراپ دیوین یہ خیال کرکے بہ نیت
دینے سراپ کے اپنے ہاتھ مین پانی کو لیا مگر راجہ کی رانی نے عرض کیا کہ گرو اپنا خواہ کتنا ہی غصہ کرے مگر
اپنے کو غصہ نکرنا چاہیے یہ بات بید کہتا ہی اور راجہ کے قدمون پر گر کر بہت سمجھایا کہ گرو کو سراپ دینا واجب
نہین ہے آخر کو راجہ نے قبول کیا اور گرو کے سراپ سے فوراً رکھچھش ہوکر بنام کلماکھپاد کے جہان مین
مشہور ہوکر جنگل کو چلا گیا اور بصورت مہیب و مانند بھوت کے ہوکر اکثر جانداروں کو کھانے لگا کچھ اوسکو
یاد کسی دھرم ادھرم کی نہ رہی اوسی حالت مین ایکروز کلماکھپاد نے ایک منی کو جو مع نوجوان عورت
اپنی کے عیش و رحت مین مصروف تھا پکڑ لیا جسطرح کہ شیر خرگوش کو پکڑ لیتا ہی عورت نے اپنے شوہر کو
راکھچھش کے پنجہ ناگہانی مین دیکھکر بیہوش ہوکر گری اور کہا کہ اے راجہ تم یہ کیا کرم کرتے ہو اے راجہ سہ
تم تو بڑے دھرماتما راجہ تھے تمہین راجہ ہوکر اپنی رعایا پر ہاتھ ظلم کا دراز کرتے ہو کیا رحم کو فراموش کردیا ہی
تمہین مظلومونکی پشت پناہ ہوکر برہم ہتیا کو کرتے ہو تم ہمارے شوہر کو چھوڑدو ورنہ ہماری زندگی
تلخ ہوجاویگی کیونکہ بدون مرد کے عورت کی زندگی عبث ہی مجکو یہ شوہر جان سے بھی زیادہ عزیز ہے بدون
اوسکے ہماری زندگی نہین ہے اے راجہ آپ اپنی جان کی خیرات میرے شوہر کو چھوڑ دیوین یہ برہمن نوجوان
بید کا واقف و مرتاض و بیگناہ و رحیم ہی اسکے چھوڑ دینے سے تمکو جہانکی حفاظت کا نتیجہ ملیگا ہنوز بیاہ ہوئے
تھوڑے دن گذرے ہین ہرچند کہ عورت نے گریہ و زاری کیا مگر راجہ کو کچھ بھی رحم حال زار عورت پر نہ آیا
اور سر توڑکر اوسکو نگل گیا اوسکی عورت نے چاہا کہ ستی ہوجاوے بدین نیت چتا آراستہ کرکے راجہ کو سراپ دیا

کہ اے راجہ جسوقت تو اپنی عورت سے مباشرت کرنا چاہیگا اوسیوقت فوراً مرجاویگا یہ کہکر وہ تو جل گئی اور
دیولوک مین جاکر اپنے شوہر کے ساتھ عیش مین مصروف ہوئی اے ناردستی ہونا بڑا دھرم ہے اور راجہ بھی
میعاد سراپ کو طے کرکے بصورت اصلی اپنے گھر کو واپس گیا مگر رانی نے اُس کی عورت کے سراپ پر واقف ہوکر جسوقت
راجہ نے رانی کے ساتھ مُباشرت کرنا چاہا رانی مانع ہوئی کیونکہ وہ بیوہ ہونے کی تکلیف کو بخوبی جانتی تھی
آخر کو راجہ لذات شہوات سے محروم ہوکر دیگر تمامی عیش و آرام کو فضول تصور کیا اور تمام کاروبار سلطنت کو
ترک کرکے حیران و پریشان جنگل کو چلا گیا اور اندر جنگل کے پھرتا رہا اور تمام جہان بدون راجہ کے نہایت
دردمند ہوا اور تمام وزرا سلطنت گرو کے پاس جاکر سب ماجرا بیان کیا اور کہا کہ سورج بنس غروب ہوا جاتا ہے
یہ وقت آپکی عنایت کا ہے چنانچہ بشسٹ بڑی مہربانی سے آکر واسطے قائم رکھنے سورج بنس کے رانی سے لڑکا
پیدا کیا جسکا نام السومان یا انسک ہوا اور تمام جہان کا مقصد دلی حاصل ہوگیا اور کل ماکھ پادنے
جنگل مین ایک عورت کو دیکھا جو راجہ کے پیچھے پیچھے بڑے غصہ سے چلتی تھی وہ صورت مین نہایت مہیب و
شکل مین بکمال خوفناک تھی یعنی وہ برم ہتیا تھی جو راجہ کو بوجہ قتل برہمن کے صورت اختیار کرکے پیچھے پیچھے رہا
کرتی تھی راجہ اس حال پر واقف ہوکر بڑے بڑے تیر تھونکا طواف کیا تاکہ وہ دور ہووے اور بڑے بڑے
مقدس منترونکو جاپ کیا اور ہرچند کہ تدبیرات کی مگر کوئی تدبیر سودمند نہ ہوئی تب راجہ متھلاپور مین جاکر گوتم سے
ملاقات کرکے پرنام کیا اور اپنا حال سب عرض کیا گوتم نے مہابل شیولنگ کی پرستش کیواسطے حکم دیا چنانچہ راجہ
فوراً روانہ ہوکر بعد اشنان گوکرن کے مہابل کی پوجن کیا اور راجہ کی ہتیا چھوٹ گئی اور شیو کی خدمت کرکے پرم پد کو حاصل کیا

گیارھوان ادھیاے

نارد نے کہا اِس داستان کو طوالت کے ساتھ بیان کرو برمہا نے فرمایا کہ جب راجہ تمام معبدون و تیرتھون مین
گھوم آئے اور برمھ ہتیا نے پیچھا نچھوڑا تو وہ متھلاپور کو روانہ ہوئے اور کنارہ شہر کے بیٹھکر کمال تردد و
تفکر کے ساتھ راجہ دردمند ہوا اوسی وقت دیکھا کہ گوتم من چلے آتے ہین اور مع اپنے شاگردون کے
جے جے شیو اور شیو کہتے ہوئے چہرہ نورانی و طلعت روشن کے ساتھ جب راجہ کے نزدیک آئے تو
راجہ نے پرنام کیا اور گوتم نے بھی بڑی تعریف راجہ کی کرکے فرمایا کہ تم و تمہاری رعایا خیر و عافیت سے ہے

یہان کسواسطے آئے ہو تم تو مجکو بہت دردمند معلوم ہوتے ہو اپنی کیفیت کو بیان کرو راجہ نے کہا کہ سب
خیریت ہی مگر ہمکو برمہ ہتیا لگی ہے یعنی ہمنے ایک برہمن کو مار ڈالا سو وہی ہتیا بصورت پشاچی کے
مجکو ہر وقت تکلیف دیتی ہے وہ کسی طرح سے میرا پیچھا نہین چھوڑتی ہے مین نے کفارہ وغیرہ جگ ہوم
و تیرتھ و دان و منتر وغیرہ کا جاپ و دھیان و دیو پوجن سب کچھ کیا ہی مگر وہ ہتیا نہین چھوڑتی اب آپ
کہیے کہ آپ کہان سے اِسوقت آتے ہین کیونکہ آپکے چہرہ سے رنج سفر و صعوبت راہ ظاہر ہے ہمارے گناہ کو
مہربانی کرکے دور کر دیجے گوتم نے کہا کہ مبارک ہو تم جو ہمارے روبرو اپنے گناہ کو بیان کر دیا تم کچھ خوف
نکرو سب طرح سے شیو اپنے بھگتون کے نگہبان ہین شیو نے اپنے بھگتون کے گناہ دور کرنے کو زمین مین
لنگ سروپ ہوکر ظہور فرمایا ہے وہ لنگ گوکرن مین براجمان ہی جنکو مہابل کہتے ہین اونکی مہابید
کہتے ہین اونکی برابر گناہ دور کرنیوالا اور کوئی نہین ہے اوسیطرح گوکرن تیرتھ گناہونکو دور کرنے مین
سب سے فائق ہے وہان تم جاکر اول گوکرن مین غسل کرکے پھر شیو مہابل لنگ کی پوجن کرو ہم ابھی
وہانسے چلے آتے ہین وہان بڑا بھاری میلہ تھا کیونکہ شیوراتر تھی وہان ہمیشہ شیوراتر کو میلا ہوا کرتا ہی شیوراتر
سب برتون سے زیادہ شیو کو پیاری ہے اِسکی برابر دوسرا برت نہین ہی جیسا کہ بید کہتا ہی اس برت کو کرکے
چانڈال بھی مکت حاصل کرسکتا ہی وہ شیوراتر ماگھ کے اندھیارے پاکھ کی چودس ۱۴ کو ہوتی ہے بعد کرنے برت کے
تمام رات بیدار رہے اور شیو لنگ کی پوجن کرے اور چاول و بیل پتر کو شیو کے اوپر چڑھاوے اور
پرنام کرکے بار بار سجدہ کرے یہ برت شیوراتر کا شیو کی بڑی مہربانی سے ملتا ہی چنانچہ تمام دیوتا و رشی وغیرہ
سب گوکرن مین گئے تھے اور تمام ممالک سے عورت و مرد و پیر و جوان و طفل جوق کے جوق آئے تھے
ہم بھی مع اپنے شاگردون کے جاکر مہابل کے پوجن سے بڑی خوشی کو پایا ہی اور گوکرن مین اشنان کرکے
دان دیا اور مہابل کی پرستش کرکے جاگرن یعنی شب بیداری کرکے سب لوگ اپنے اپنے مقامات کو
واپس گئے وہان راجہ جنک بھی گئے تھے بموجب التماس جنک کے ہم یہان آتے ہین کیونکہ اونکو
ایک جگ کرایا ہی ہم اِس وقت وہان سے آتے ہین اور راستے مین ایک بڑی حیرت کی بات
دیکھی ہے

بارھوان ادھیاے

برھمانے کہا کہ گوتم کے اِس کلام کو سُنکر راجہ سرسہہ نے پوچھا کہ جو تعجب کی بات تمنے راہ مین دیکھا ہو وہ بیان کرو
گوتم نے کہا کہ وقت معاودت کے رستہ مین ایک تالاب کے اوپر ہم مقیم ہوئے اور شنان وغیرہ ضروریات
روزمرہ سے فراغت کیا اوسیوقت ایک عورت کو جو مثل چانڈالی کے تھی اور عارضۂ جذام مین گرفتار جسکے
تمام جسم مین خون وریم بھرا ہوا تھا اور کیڑہ وغیرہ اوسکو کھائے جاتی تھے ہمکو معلوم ہوا کہ یہ عورت مرنے کی قریب ہے
یہی بات ہم دیکھ رہے تھے کہ ایک بمان جو مانند آفتاب کے روشن اور جسمین شیو کے گن بیٹھے ہوتے تھے جو تمام
نشانات خاص مین مانند شیو کے تھے نازل ہوا گنون کو دیکھکر ہمنے پرنام کرکے پوچھا کہ تم کہان آئی ہو اوُنھون نے
بیان کیا کہ یہ عورت جسکو تم دیکھتے ہو اِسکے لینے کو آئے ہین یہ سُنکر نہایت تعجب سے پھر مین نے پوچھا کہ یہ عورت تو
نہایت عاصی وگنہگار معلوم ہوتی ہے بڑے تعجب کی بات ہو کہ اس عورت کے لینے کو تم آئے ہو کیونکہ اسکی
حالت سے یہ بات نہین پائی جاتی کہ کوئی کام اِسنے لائق جانے شیو پور کے کیا ہوگا یہ سُنکر شیو گنون نے فرمایا کہ
یہ عورت اول جنم مین ایک برہمن کی عورت تھی اور سَومِن اسکا نام تھا جبکہ شوہر اسکا مرگیا تو اِسنے دھرم کو چھوڑکر
طرح طرح کے گناہ کرنا شروع کیا یہانتک کہ اپنے خاندان کو ترک کرکے گھر سے نکالی گئی اور تقدیر سے ایک
سودرکے گھر بیٹھ گئی ایکروز اوسکا مرد کہین باہر گیا اوسنے شراب نوش کرکے گوشت کھانے کی نیت سے ایک بچہ
گاؤ کو شتباہ خصی کے مارڈالا جبکہ اچھی طرح سے دیکھا کہ یہ تو خصی نہین ہو بلکہ بچہ مادہ گاو ہو تو بھی باوصف
واقف کاری کے شیو شیو زبان پر لاکر آدھا جسم اوس بچہ مادہ گاؤ کو کھا گئی اور آدھا جسم جو باقی رہا اوسکو ادھر اودھر
پھینک کرکے مشہور کردیا کہ شیر نے اِسکو کھا لیا ہو غرض کہ اسطرح انواع انواع کے عذاب کرکے آخر کو نتیجۂ اجل مین گرفتار
ہوکر جمراج کے یہان گئی جمراج نے سزاے جہنم کو حقیر سمجھکر حلال خور کے گھر اوسکو جنم دیا چنانچہ وہ ایک ڈوم کے گھر
پیدا ہوکر پیدائش سے اندھی وبعارضہ جُذام مبتلا ہوگئی تمام بھائی بندون نے اوسکو چھوڑ دیا اور کسینے اوسکے
ساتھ شادی کرنا قبول نکیا تھوڑے دنون مین والدین اوسکے بھی قضا کرگئے وہ تشنہ وگرسنہ جابجا ماری ماری
پھرنے لگی اسی حالت مین طفلی وجوانی گذرگئی اور پیری مین نہایت مصیبت مین گرفتار ہوئی اتفاقاً جبکہ لوگ
گوکرن کو چلنے لگے تو اونکے ساتھ یہ عورت بھی روانہ ہوئی تاکہ اونکے ساتھ کچھ کھانے پینے کا ٹھکانا لگے مگر اوسکو

کون دیتا تھا جس روز کہ شیوراتری تھی اوس روز وہ بھی گوکرن مین پہونچی اور سب لوگون سے سوال کرتی تھی کہ مجھکو
بھی کچھ کھانا کپڑہ دو یہ سُنکر ایک شخص نے اوسکے دونو ہاتھون مین بیل پترا کو پھینک دیا چنانچہ اوس ڈومنی
عورت نے بیل پتر کو اشیاے خوردنی نجانکر زمین مین پھینک دیا قضا کار وہ بیل پتر شیو کے لنگ کے اوپر گری
وہ تمام رات اسی طرح مانگتی رہی مگر کچھ نہ ملا وہ تمام رات اسیطرح جاگتی رہی جبکہ صبح کو سب لوگ غسل کرکے
بعد پرستش مہابل شیولنگ کی اپنے اپنے گھرونکو روانہ ہوئے تب یہ عورت نا امید ہوکر افتان وخیزان وگریان
وبریان واپس ہوکر اس مقام پر پہونچی اور بیہوش ہوکر زمین مین گر پڑی اسی عرصہ مین سدا شیو مہربان
ہوکر ہمکو واسطے لینے اُس عورت کی روانہ فرمایا اب یہ عورت شیولوک کو جاتی ہے کیونکہ اول جنم مین اسنے شیو شیو
کہا تھا اور اس جنم مین بروز شیوراتر تمام رات بیدار رہکر شیولنگ کی بیل پتر سے پوجن کیا شیو نام سدا شیو کا
کمال مبارک ہے یہ نام گناہونکو جلاکر خاکستر کردیتا ہے یہ نام لیکر بڑے بڑے پاپی پرم پد کو حاصل کرچکے ہین اور اکثرون نے
شیوراتر برت کو بلا خواہش کسی مطلب کے کرکے شیو کی پرستش وسب بیداری سے کیلاس کو حاصل کیا ہے شیوراتر کی
مہان کون بیان کرسکتا ہے الغرض شیو کے چارون گنون نے اوس عورت کو نور سے پُر کردیا چنانچہ کمال خوبصورت
وپاکیزہ جسم عورت کا ہوگیا اور اوسی بمان مین سوار کراکے کیلاس مین لے گئے وہان وہ گرجا کے مصاحبون مین
داخل ہوگئی ایسی عظمت گوکرن چھیتر ومہابل لنگ کی ہے یہ کہکر گوتم روانہ ہوتے اور فوراً متر سہہ گوکرن مین آیا
اور جسطرح سے کہ گوتم نے ترکیب پرستش وغیرہ کی تبلایا تھا اوسیطرح متر سہہ نے سب کام کیے تمام تیرتھ گوکرن کو
اشنان کیا اور طرح طرح کی خیرات کی اور مہابل لنگ کی پرستش کرکے شیوراتر برت کو دھارن کیا تمام
رات بیدار رہکر بڑا جشن کیا چنانچہ راجہ کی ہتیا چھوٹ گئی جسکی وجہ سے وہ بڑا شادان وفرحان ہوا
اور شیو کا پرم پد ملا یہ داستان متر سہہ ومہابل شیولنگ کی تمام عوارض کو نابود کرتی ہے اس چرتر کا
قاری وسامع جہان مین خوش رہکر عاقبت مین پرم پد کو پاتا ہے

تیرھوان ادھیاے
ذکر اوتر کے شیولنگون کا

برہما نے کہا کہ اے نارد اب ہم اوتر کے شیولنگون کا بیان کرتے ہین واضح ہو کہ نیملہ چھیتر جو مشہور ہے

وہان للتیشر شیو کا لنگ بڑا خوشی کا دینے والا جسکی پرستش دیوتا وشن وغیرہ کرتے ہین یہ لنگ للتا
جلدمبانے قایم کیا تھا اور اوسی مقام پر للتانے بڑی ریاضت کے ساتھ عبادت کی تھی اور اونھین کی
خدمت سے اپنی مقصد دلی پر کامیاب ہوئی تھی اِس لنگ کی پرستش سے بیشمار لوگون نے مُکت پایا ہی
وہان اور ایک ددھیچیشر شیو لنگ ہی اوسکو ددھیچ مُن نے قایم کیا تھا یہ ددھیچ شیو کے بڑے بھگت ہین
جنھون نے وِچھو من پر فتح پایا تھا اُنکی کیفیت آگے ہم بیان کر چکے ہین جو شخص کہ ددھیچیشر شیو لنگ کی
پرستش کرتے وہ کسی زمانہ مین کسی سے مغلوب نہو وہمیشہ بیخوف رہکر جسیم وجیم بنا رہے اوسکے بدن مین
زخم وغیرہ کوئی حربہ کچھ اثر نکرے آب ہم ایک شیو لنگ کا ذکر کرتے ہین جنکی پرستش سے شخص پوجنے والا خوشنود
ہو جاتا ہی یعنی اول جو ہمنے گوکرن چھیتر کا بیان کیا ہی وہان چندربھال نامے شیو کا لنگ ہی جسکو
راون کیلاس سے لایا تھا اور اپنے گھر کو لیے جاتا تھا مگر شیو اوسی مقام پر رہگئے اوسکے ساتھ نگئے اور
بیدناتھ جو ہمراہ اوسی لنگ کے آئے تھے وہ چتابھوم مین مقیم ہوگئے دونون لنگ راون کے ساتھ
نہ گئے اِس مقام پر ہم صرف مختصر ان دونون لنگون کا بیان کرتے ہین مگر آگے اسی کھنڈ مین ہم مشرح
بیان کرینگے مجملاً یہ ہی کہ ایکوقت راون نے واسطے ریاضت کی ہمالہ پر جاکر بڑی ریاضت کیا اور شیو کا لنگ
قایم کرکے بڑا ہوم کیا مگر شیو خوشنود نہوئے تب راون نے اپنی نو سر کاٹ کرکے شیو کے لنگ پر چڑھادیا اور چاہا
کہ دسوین سر کو بھی کاٹکر چڑھاوے مگر شیو بہت خوشنود ہوکر اوس مقام پر ظاہر ہوئے اور کہا کہ بر دان لے لو
راون نے کہا کہ مجکو ایسی طاقت عطا کرو کہ تمکو لیجاکر مین اپنے شہر مین قایم کرون شیو نے فرمایا کہ اچھا
ہمارے لنگ کو لیجاکر قایم کرو لیکن شرط یہ ہی کہ اگر اثناے راہ مین تم کسی جگہ زمین پر ہمکو رکھ دوگے تو ہم
اوسی جگہ رہجاوینگے تب راون نے از راہ چالاکی کے کہا کہ بہتر ہے مگر دو روپ دھارن کرو ہم منجوکھا
یعنی کانور مین دھر کر لیجاوینگے یہ سُنکر شیو دو لنگ سروپ ہوگئے چنانچہ راون دونونکو منجوکھا مین کرکے
لے چلا درمیان راہ مین شیو نے یہ مایا کیا کہ راون کو بول کی حاجت از حد ہوئی جسکو راون روک نہ سکا
اوسنے دیکھا کہ ایک گوپ یعنی اہیر مویشیان کو چراتا ہی اوس سے راون نے کہا کہ منجوکھا کو لے لو مین پیشاب
کرلون اہیر نے کہا کہ دو گھڑی تک مین لیے رہونگا بعدہ مین زمین مین رکھدونگا یہ کہکر اہیر نے منجوکھا کو لے لیا

اور راون باوجودیکہ دو گھڑی تک پیشاب کرتا رہا مگر اوسکا پیشاب بند نہوا اخیر تاب رہنے کی نہ لاکر
زمین مین رکھدیا چنانچہ دونون لنگ زمین مین گرکر اوسی مقام پر مقیم ہوگئے راون اونکو بڑے زور سے
اوٹھانے لگا جبکہ وہ طاقت و زور کرکے ہار گیا تو اپنے انگوٹھا سے شیولنگ کو دبایا اور لاچار ہوکر
آخر کو اپنے گھر چلا گیا دونون لنگ اوسی جگہ رہگئے جو لنگ کہ سمت پشت کے تھا وہ بنام بیدناتھ کے
مشہور ہوا جو بارہ جوترلنگ مین شمار کیا جاتا ہے اور چتا بھوم مین براجمان ہے اور اگلی طرف جو لنگ تھا
وہ بنام چندر بھال کے مشہور ہوا وہ گوکرن چھیتر مین مقیم ہوا اوسکی مہمان بیشمار ہے چندر بھال کی
عظمت تینون جہان جانتے ہین وہان شیوراتر کے روز بڑا ہجوم ہوتا ہے دیوتا دُس وسدہ وغیرہ سب نسنے
آتے ہین اور تمام ممالک سے چارون برن والے جوق کے جوق آتے ہین جنکے گناہ چھوٹ جاتے ہین وہ گناہو
سبرا ہوکر پرم پد کو پاتے ہین جیسا کہ بید فرماتا ہے تمام عوارض جاتے رہتے ہین اور بھی لنگ اوس مقام پر
بیشمار ہین جو دونون جہان مین خوشی دینے والے ہین اونکی کرامات یہ بڑی عجیب ہے کہ ملکھ مہینے کی
اندھیاری چتردسی کو تمام شیر و ہاتھی وغیرہ چار کوس کے فاصلہ تک وہان سے بھاگ جاتے ہین اور بھی
موذیات جنگل کے چلے جاتے ہین اور دسمی کے روز سے تینون قسم کی ہوا چلنے لگتی ہے اور شیو کی مندر کے
پاس آکر بند ہوجاتی ہے اور طرح طرح کے باجا سنائی دیتے ہین اور اسیطرح بڑے بڑے بادل آکر اوسی
مقام پر عمدہ عمدہ آوازین دیتے ہین یہ حیرت کی بات سب دیکھکر جے جے کی آواز بلند کرتے ہین تمام
مرد و عورت بڑی خوشی و مبارکبادی کرتے ہین سب لوگ خوب ناچتے گاتے ہین جو دس تک کامل طور سے شیو
وہان براجمان رہتے ہین جنکی پرستش سب لوگ کرتے ہین وہان شیوراتر برت کے ساتھ شب بیداری کرکے
تمام مقاصد ملتے ہین یہ داستان جو کوئی شخص قرات یا سماعت کریگا وہ جہان مین خوش رہکر عاقبت مین پرم پد کو پاویگا

چودھوان ادھیاے ۱۴

برمھانے کہا کہ اب ہم اوتر طرف جو شیو کے لنگ مشہور مشہور ہین اونکا ذکر کرتے ہین جنکے درشن سے تمام گناہ
دور ہوجاتے ہین اور تمام مطالب و مقاصد پر کامیابی حاصل ہوتی ہے جنکی پرستش سے کوئی رنج
و گناہ باقی نہین رہتا منجملہ اونکے ایک تیرتھ پریاگ ہے جہان اشنان کرنے سے فوراً جملہ عذاب

جاتے رہتے ہین وہان جو شیو کے لنگ ہین اونکا ہم بیان کرتے ہین یعنی سُسر پر باگ مین اللیتیشر دو لیشر دو لنگ شیو کے ہین جو خوشنود ہو کر اپنے بھگت کو نہال کر دیتے ہین اوسکے اوپر طرف زرد وریا گ ہین رودولیشر شیو لنگ ہی جسکی پرستش سے تمام گناہ دور ہو جاتے ہین اور کنھل چھیتر مین جہان کہ دکچھ پرجاپت کی جگ کو شیو نے غارت کرکے یہ خوشنودی کی حالت مین جگ کو ختم کرادیا اور شیو اوسی مقام پر لنگ سروپ ہو کر قائم ہوئے اور بنام دکچھیشر کے مشہور ہین انکی مہمان بہت بڑی ہی جنکی پرستش سے کوئی عیب و گناہ نہین رہ جاتا اوسکے نزدیک ستی کنڈ مشہور ہی جسکے اوپر بلولیشر نام شیو کا لنگ قائم ہی اونکی پرستش سے دھرم کی افزونی ہوتی ہے وہ بلو پربت کے اوپر جو بیل کا درخت ہی اوسکے نیچے بلولیشر شیو لنگ مقیم ہین جسکے صرف دیکھنے سے شخص دیکھنے والا بمنزلہ شیو کے ہو جاتا ہی اور دکچھیشر کے نزدیک نیل سل کے اوپر نیلیشر شیو کا لنگ ہی وہ لنگ بھگت و محبت کا بڑھانے والا ہی جسکے دیکھنے سے گناہ دور ہو کر بڑی خوشی حاصل ہوتی ہے یہ لنگ عین گنگا کے کنارے ہی وہان اشنان کرنا چاہیے اور اوسی جگہ بھیم چنڈگا کا استھان ہے اوسکے نزدیک ایک عمدہ کنڈ ہی اوسکے اشنان کرنے سے بڑی خوشی و بھگت ملتی ہے آج تک وہان سے سنکھ کی آواز سنائی دیتی ہے لیکن عاصی و گنہگار اوسکو نہین سُنتے اگلے زمانہ مین ایک برہمن اسم چیت نامے بڑا پاپی و گنگار ہوا ہی اوسنے کسی شیو کی بھگت سے ہدایت پاکر شیو کے نام کو جاپ کیا چنانچہ شیو خوشنود ہو کر اوسکو اپنے گنون مین داخل کرکے اوسکا نام نیل رکھدیا اور خود بھی بنام نیلیشر کے مشہور ہوئے تب سے نیلیشر شیو لنگ کی بڑی مہمان ہوئی وے دونون جہان مین خوشی دینے والے ہین اور بلولیشر شیو لنگ کے نزدیک ترمور تیشر شیو کا لنگ ہی وہان رکت جل تیرتھ کمال مقدس ہے جو شخص اس تیرتھ مین اشنان کرکے شیو کی پوجن کرے وہ پرم پد کو پاوے اوسکے نزدیک نندلیشر شیو کا لنگ ہی اور شیو تیرتھ اوسجگہہ موجود ہی جو کوئی شخص شیو تیرتھ مین اشنان کرکے نندلیشر لنگ کی پرستش کرتا ہی وہ دونون جہان مین خوشی کو پاتا ہی اوسکے قریب بھدر لیشر شیو کا لنگ ہی جنکی پرستش سے شیو کے گنون مین داخل ہو جاتا ہی اور اوسی جگہ بھیر ویشر شیو لنگ ہی جنکی خدمت سے برا شکم ہوتا ہی بعدہ سالہوترلیشر شیو کا لنگ ہی جنکی خدمت سے سالہوتر نے تمام علوم کو پایا اور کولا تیرتھ کے

کنارے چندر پیشر شیو کا لنگ ہی جہان کہ چندرمان نے شیو کی ریاضت کرکے شیو کی پیشانی مین جگہ پایا اور
گنجامر تیرتھ و پورن مکھ تیرتھ جو گنگا کے درمیان مین ہین اوس مقام پر عین گنگا کے درمیان سومیشر شیو کا
لنگ ہی اونکی پرستش سے دونون جہان مین خوش رہکر شیو کے گنون مین مدخلت ہوجاتی ہی اور اگن تیرتھ
مین گنیشر شیو کا لنگ ہی جنکی پرستش سے کبھی حرارت عزیزی کم نہین ہوتی اور باقی تیرتھ مین پونیشر
شیو کا لنگ تمام گناہونکا دور کرنے والا ہی وہان گنگا کے پچھم کنارے تپ بل ہے جہان کہ لچھمن نے بڑی ریاضت
کیا تھا اور شیو کی مہربانی سے پاک ہوئے تھے مجملاً یہ کیفیت اس طور پر ہی کہ جسوقت رام چندر بعد فتح لنکا کی
مع لچھمن و سیتا کے گھر آئے تو لچھمن بعارضہ چھئی کے مبتلا ہوئے کیونکہ میگناد کو اونھون نے مارا تھا آخر کو بموجب
ہدایت بشسٹ مُن کے لچھمن تپ بن مین تشریف لائے اور بارہ برس تک بلا تناول طعام ریاضت کرتے رہے
بعدہ سو برس تک جنگلی پھل کھا کر ریاضت مین مصروف رہے پھر سو برس تک صرف ہوا کھا کر کھٹ اچھری
منتر کا جاپ کرتے رہے اور ایک قدم سے زمین مین کھڑے ہوکر شیو کا دھیان کیا چنانچہ شیو خوشنود ہوکر اوس
مقام مین تشریف لاکر لچھمن سے فرمایا کہ اب تم پاک ہوگئے اب یہ عارضہ نہین رہیگا یہ کہکر شیو تو انتردھیان
ہوئے مگر لنگ روپ اوس مقام پر قائم ہوا اور بنام لچھمن ناتھ کے مشہور ہوئے جسکے درشن سے کوئی عارضہ
نہین رہتا اور لچھمن بھی سیس کا جسم دھارن کرکے اوس مقام پر مقیم ہوگئے یہ چند لنگون کا ذکر جو مایا چھیتر
مین ہین ہمنے بیان کیا اب ور سماعت کیجیے کہ جو نیپال مین پسپت ناتھ شیو کا لنگ ہی وے مکھ بھاگ
یعنی جاموس جسم کا ایک حصہ ہین جنکی مہان کو بید بیان کرتا ہی انکی کیفیت مفصل ہم آگے بیان کرینگے
یہ پسپت ناتھ بھگتون کے بڑی خوشی دینے والے ہین اور دوسرا شیو کا لنگ نیپال مین بکت ناتھ ہی
جنکی پرستش سے بڑی خوشی ملتی ہے اے نارد ہمنے چارون سمت کے لنگون کا بیان کیا

پندرھوان ادھیاے

نارد نے کہا کہ اے برمھا شیو کی لنگ کی پرستش کس زمانہ سے شروع ہوئی مجکو مفصل سماعت کرنیکا
اشتیاق ہی برمھا نے فرمایا کہ لنگ کی پرستش بلا آغاز قدیم سے ہی اور تعین زمان و تشخیص اوان مین ہمکو تامل ہی
یہ بات بید کہتے ہین مگر ہم بموجب کلپ بھید کے جسقدر کہ سنا ہی اوس مطابق تمسے کہتے ہین واضح ہو کہ وارانا

جو جنگل مشہور ہے وہان شیو کے اکثر بھگت رہا کرتے تھے اور مُن وغیرہ وہان رہکر تینون وقت شیو کی پرستش
کیا کرتے تھے اور شیو کا نام مالائی ہوئے ہر وقت جپا کرتے تھے اور ہوم وغیرہ ہر روزہ کرتے تھے اسطرح
اونکو ایک مدت دراز گذر گئی اور وہ وقت آیا جسمین اونکے اوپر شیو کی خوشنودی ظاہر ظہور و عیان
ہوجاوے چنانچہ ایکروز مُن وغیرہ باہر جنگل کے فکر معیشت اور تلاش قوت روزمرہ سے نکل گئے اور سدا شیو
ستی کے غم مہاجرت مین گریان و بریان برہنہ تن بھسم لگائے ہوئے ہزار کام کے مانند حسین گورا جسم بہمہ
حسن و نزاکت سے وہان تشریف لیگئے اول تو مُن لوگونکی عورتین بھاگ گئین مگر جبکہ بغور حسن دلفریب
سدا شیو کو مُعاینہ کیا تو شیو کی مایا سے سب عورتین مُقیّد و مطیع شہوت ہوکر گھرون سے باہر نکل آئین اور
شیو کے نزدیک بمراد انجام حاجت انسانی کے کھڑی ہوگئین غایت غلبہ شہوت سے سراسیمہ دار اور
شیو کے جسم مین لپٹ گئین اسی عرصہ مین تمام مُن وغیرہ باہر سے آکر بعد مُعاینہ اس حالت کو سب
غصہ مین بھر گئے اور شیو کو مانند انسان کے جانکر یہ سراپ دیا کہ تیرا لنگ اسیوقت گر جاوے یہ سراپ
دیتے ہی فوراً لنگ شیو کا کٹکر زمین مین گر پڑا اور شیو کی مایا سے وہ لنگ تمام تینون جہان مین
گشت کرکے سبکو جلانے لگا چنانچہ تینون جہان حیران ہوکر اور مُن وغیرہ ملکر ہمارے پاس گئے اور کہا کہ یہ
کیا چرتر ہوتا ہی کہ تمام خلقت جلی جاتی ہے ہمنے بعد دھیان کے حقیقت حال پر مطلع ہوکر مُن لوگون سے
کہا کہ تم سب نادان ہوکر جو کام کیا ہی اوسکا یہ نتیجہ ہی کیا تمکو نہین معلوم ہی کہ بید کہتا ہی کہ جو درمیان روز کے
اپنے گھر آوے اوسیکا نام اتتھ (अतिथि) یعنی سایل ہے اوسکو بدون راضی کیے ہوئے پھیر دینا شخص پھیر دینے والے کے
تمام نیک کام کالعدم ہوجاتے ہین شیو تمہارے امتحان کیواسطے تم لوگون کے گھر گئے تھے مگر تمنے اونکو نہین
پہچانا اور سراپ دیا وہی شیو کا لنگ تینون جہان کو جلائے دیتا ہے شیو کی ناراضگی سے کہان
خیریت ہی ہم و بشن بھی جسکے خادم ہین جب تک کہ وہ شیو کا لنگ قائم نہو جاویگا تب تک خلقت کو
چین نہ آویگا یہ بات مجھسے سُنکر سب مُن وغیرہ شیو کی سرناگت مین گئے جسمین ہم و بشن بھی تھے آخر کو
ہم سبکی استت سُنکر شیو نے خوشنود ہوکر فرمایا کہ بردان مانگو ہم سبھون نے عرض کیا کہ لنگ کو روک کر سرد
کردو شیو نے فرمایا کہ اگر گرجا جون (जोनि) روپ یعنی بصورت پنہالی کے لنگ کو قائم کرے تو ممکن ہی ورنہ سوا گرجا کے

تینون جہان مین اور کون ہی جو ہمارے لنگ کو روک سکے یہ سنکر سب دیوتون وغیرہ نے گرجا کو خوشنود کیا جسنے بصورت مقام مخصوص صورت اختیار کرکے شیو کے لنگ کو دھارن کیا اور سکو بڑی خوشی حاصل ہوئی اور سبھون نے بڑی ستت کیا لیکن ماتا و پتا یعنی والدین جہان کو برہنہ بدن دیکھکر کسی شخص نے پرستش مین مبادرت نکیا مگر جبکہ شیو نے حکم دیا کہ ہمارے لنگ کی پرستش کرو توسبھون نے اوسی حالت مین پرستش کی اور اوسی روز سے لنگ پوجنے کا رواج ہوگیا

سوطوان ادھیاے

نارد نے کہا کہ اب جگہ اند ھکیشر شیو لنگ کا حال سناؤ کہ وے کسطرح بنام اندھک کے جو اونکا دشمن تھا مشہور ہوئے برمھا نے کہا کہ جدھ کھنڈ مین ہم مفصل کیفیت اندھکیشر کی بیان کرچکے ہین یعنی جسطرح سے کہ شیو نے اندھک کو اپنے ترسول سے چھید کرکے بعدہ اوسی جسم سے اوسکو اپنا گن بنالیا اور وہ ہمیشہ شیو کے نزدیک رہکر خدمت مین مصروف رہا یہ کتھا ایک کلپ کی ہی اب دوسرے کلپ مین جو کیفیت ہوئی اوسکو ہم کہتے ہین واضح ہو کہ اندھک لنگ کچھ دیت سے پیدا ہوا تھا اوسنے بھاری بڑی ریاضت کرکے ہمسے یہ بردان پایا تھا کہ تینون جہان مین اوسکو کوئی مارنے لائق نہوگا یہ بردان پاکر اوسنے تینون جہان کو فتح کرکے اپنا مطیع بنایا اور تمام دیوتونکو نکالکر خود تمام جہان کی سلطنت کرنے لگا اور نیرت سمت کی سمندر مین ایک کرت یعنی غار تھا اوسمین وہ مع اپنی فوج کے رہنے لگا اوسی سے وہ نکلکر مع فوج کے دیوتونکو تکلیف دیا کرتا تھا اور پھر اوسی غار مین چلاجاتا تھا دیوتونکی وہان کچھ نہین چل سکتی تھی چنانچہ تمام دیوتا حیران و پریشان ہوکر شیو کی سرناگت مین گئے اوسوقت شیو مندراچل مین پر رونق افروز تھے دیوتونکی ستت سنکر فرمایا کہ تم کچھ اندیشہ نکرو ہم اندھک کو قتل کرینگے تم جاکر اوسکے ساتھ لڑائی کرو متعاقب ہم بھی آتے ہین چنانچہ دیوتون نے فوج آراستہ کرکے اندھک کے ساتھ جنگ کرنا شروع کیا اور بڑی لڑائی دیوتون اور دیتون کے واقع ہوئی آخر کو دیت منہزم ہوئے اور اندھک میدان سے فرار ہوکر چاہا کہ اپنے اوسی غار مین گھس جاوے مگر شیو نے فوراً پہونچکر اوسکو روک لیا اور اپنی ترسول سے اوسکو چھید کر اوپر کو اوٹھالیا اوسوقت

بوجہ تاثیر ترسول کے اندھک ویت بھوت سے خلاصی پاکر شیو کی استت کرنے لگا اور کہا کہ تمکو جو کوئی شخص مورت کی وقت دیکھتا ہو تو وہ بھی شیو روپ ہو جاتا ہو سو وہی مہربانی میرے اوپر ہونا چاہیے شیو نے فرمایا کہ مین تیرے بھاؤ کو دیکھکر خوشنود ہوا بردان مانگ لے اندھک نے کہا کہ مجکو اپنی بھگت عطا کر کے اپنے گنون مین داخل کر لو اور لنگ روپ ہو کر اس مقام پر مقیم ہو شیو نے منظور فرمایا اور اوس مقام پر بصورت لنگ کی مقیم ہوئے جسکا نام اندھکیشر جہان مین مشہور ہوا جو کوئی اس لنگ کی چھہ ماہ پرستش کرے اوسکی دلی مراد بر آوے جسطرح سے کہ دیوں نے پرستش کر کے مراد پایا

ستر ھوان ادھیاے

نارد نے کہا کہ دیوتون کی کیفیت مفصل بیان فرمائیے برھما نے کہا کہ جو ددھیچ برہمن شیو کا بڑا پرستار تھا اور جسکا ذکر ہم کر چکے ہین اونکے ایک لڑکا شیو درشن نامے تھا اور شیو درشن کی عورت کا نام ددکولا تھا وہ اپنی عورت کی قبضۂ اختیار مین رہا کرتا تھا اور ہمیشہ عیش و مباشرت سے سروکار رکھتا تھا اوسکے چار لڑکے پیدا ہوئے مگر تاہم شیو درشن ہمیشہ ددھیچ کے خوف سے روزمرہ شیو کی پرستش کیا کرتا تھا ایکروز ددھیچ کسی دوسرے گانون مین گئے اور شیو درشن کو واسطے شیو پوجن کے تاکید کر گئے چنانچہ اتفاقاً ددھیچ بہت دنون تک اوس گانون سے واپس نہ آئے یہانتک کہ شیوراتر آگئی سبھون نے برت رکھا مگر شیو درشن نے اسیر شہوت ہو کر رات کو اپنی عورت کے ساتھ مجامعت کیا اور بعد انفراغ کے شیو کی پوجن کیا باوجودیکہ اشنان تک نہین کیا تھا ایسی بے دھرمی شیو درشن کی دیکھکر شیو غضبناک ہوئے اور کہا کہ اے جاہل تونے ہمارے برت مین عورت کے ساتھ خلاف رسم بندگی مجامعت کیا علاوہ برین بدون اشنان کے ہماری پوجن کی اور چونکہ تمنے دیدہ و دانستہ یہ جڈ کرم کیا ہی اسلیے ہمارے سراپ سے تم جڈ ہو جاؤ اور تم کسیکو چھو نہین سکوگے صرف آنکھون سے دیکھا کروگے چنانچہ شیو درشن فوراً جڈ ہو گیا جبکہ مُنی ددھیچ نے واپس آکر لڑکے کی یہ حالت ملاحظہ کیا تو بعد سماعت بیان شیو درشن کے نہایت متردد ہو کر گریان ہوتے اور لڑکے پر بڑی لعنت و ملامت کی اور اوسکی عورت کو فوراً گھر سے نکال دیا اور واسطے رہائی و نجات دلوانے لڑکے کے گرجا کی پرستش شروع کیا اور ددھیچ و شیو درشن دونون نے گرجا کو اپنی ریاضت سے خوشنود کیا گرجا نے شیو کو خوشنود کر کے شیو درشن کو اونکی گود مین ڈالدیا چنانچہ شیو نے روغن زرد سے شیو درشن کو اشنان کرا کر

زنار ایک گرہ دیکر اوسکو پہنایا اور اوسکا نام ٹنک رکھا اور شیو گاتری اوسکو دیکر شیو لھون برن مرحمت
فرمایا اور اپنی پوجن کا اختیار دیا اوسنے شیو کا نام زبان سے لیا تب شیو و گرجا خوشنود ہوکر اوس سے کہا
کہ جو مال و دولت ہمارے اوپر کوئی چڑھاوے وہ تم لیا کرو تمکو کچھ گناہ نہوگا ہماری پرستش مین تم اول ہوگے
علی ہذا القیاس چندکا کی پرستش مین بھی تمکو اختیار ہے یہانتک کہ روغن زرد و روغن سیاہ وغیرہ جو
ہمارے اوپر چڑھائے جاوین وہ بھی تم لیا کرو تمکو کچھ عیب نہین ہے تم تلک لگاکر بعد اشنان کے شیو کا منتر
پڑھکر روزمرہ شیو کی سندھیا کرتے رہو اور ہماری گاتری کا دھیان رکھو پہلے ہمارا بھجن کرکے پھر اور کاج کام
کرنا ہمنے تمھارا قصور معاف کردیا لیکن پھر ایسا کام نکرنا تم مانند برہمن کے ہوکر شیو و شیو رانی کی بھگت
مین مصروف رہو تم سبکو لائق پرستش کے ہوگے بدون تمھاری پوجن کے ہم کسیکے مددگار نہین ہونگے
اور لڑائی مین تم جسکی طرف ہوگے اوسکی فتح ہوگی اور چونکہ تم تپ یعنی ریاضت سے بھرشٹ یعنی ناپاک ہوئے
اسوجہ سے تمھارا نام بھرشٹ بھی ہوگا اور برہم بھوج وغیرہ مین تمھارے کھلانے سے وہ کام پورا ہوجاویگا
اسیطرح شیو و گرجانے ٹنک کو بہت بردان دیکر چارونطرف اوسکو قائم کرکے سبکی پرستش کے لائق ٹھہرایا
اور برہم بھوج مین جو بزرگی ٹنک کو حاصل ہوئی اے نارد اوسکا بیان تمکو سناتے ہین واضح ہو کہ اوسی شہر
مین راجہ بھدرک کے یہان ہر روز بیشمار برہم بھوج ہوا کرتے تھے اور شیو نے ایک دھجا اوس راجہ کو دیکر کہا
کہ تم اسکو صبح کے وقت باندھ دیا کرو جبکہ برہم بھوج کامل ہوچکیگا تو یہ دھجا خود بخود گر پڑیگی چنانچہ روزمرہ راجہ
برہم بھوج کیا کرتا تھا ایکروز خود بخود وہ دھجا بدون کھلائے برہمنونکے گر پڑی راجہ نے متعجب ہوکر سب برہمنوں سے
اسکی وجہ دریافت کیا برہمنون نے کہا کہ پہلے ٹنک شیو کے لڑکے کھاچکے اسوجہ سے یہ دھجا بوجہ ختم ہونے جگ کے
گر پڑی ہے اب تم اور برہمنونکو کھلاؤ کچھ اندیشہ و حیرت کا مقام نہین ہے اے نارد یہ دیوتون کی داستان نہایت
مقدس ہے جو اوسکو قرات یا سماعت کریگا اوسکو شیو و گرجا کی پرستش کا پھل ملیگا ختم ہوئی چارون سمت کی شیو لنگ

اٹھارواں ادھیاے
بیان بارھون جیوترلنگ کا

ناردنے کہا کہ اے برہما اب بارھون جوترلنگ کی کتھا بیان فرمائیے کہ وہ کسطرح ظاہر ہوئے برہمانے

بہت خوش ہوکر فرمایا کہ ہم بارھوین جیوترلنگ کی کتھا سلسلہ وار بیان کرتے ہین اول سومیشر لنگ
پہلے سومیشر لنگ جنکی پرستش سے تمام مقاصد حاصل ہوتے ہین اور جنکی مہمان بیشمار ہی اور جنکی خدمت کے
اکثرون نے پرم پد کو حاصل کیا ہی اور جنکی خدمت سی چھیی روگ دور ہوجاتا ہی اور جہان مین طرح طرح کی نعمت
پاکر غصے مین مکت کو حاصل کرتا ہی اور اولاد و دولت زیادہ ہوکر عمدہ نیکنامی ورحت نصیب ہوتی ہے
اور تمام گناہ دور ہوجاتے ہین اور جنکی خدمت سے چندرمان عارضہ چھیی سے پاک ہوگیا ناردنے کہا
کہ یہ چرتر مفصل بیان کرو برمہانے فرمایا کہ ہماری انگشت سے جو دکچھ پرجاپت پیدا ہوا اوسنے ہمارے
حکم سے خلقت کو زیادہ بڑھانا چاہا اور بیر پرجاپت کی لڑکی کے ساتھ شادی کرکے دس ہزار لڑکے پیدا کیے
جنکو تم بخوبی جانتے ہو وہ تمہاری ہدایت سے تارک الدنیا ہوگئے پھر بھی دکچھ پرجاپت نے ایکہزار لڑکے پیدا کیے
وہ بھی تمہاری ہدایت سے ضائع گئے تب دکچھ پرجاپت نے غصہ ہوکر تمکو یہ سراپ دیا کہ تم ہمیشہ جہان مین پھرکر
کہین ایک جگہ مقیم نہوگے بعدہ پھر دکچھ نے ساٹھ لڑکیان پیدا کرکے دس دھرم راج کو اور تیرہ کشیب کو اور
ستائیس چندرمان کو وعلی ہذالقیاس انگرس و کرشاسو وغیرہ کو دو دو دے دیا چندرمان نے سب سے زیادہ
روہنی کے ساتھ محبت بڑھایا اے نارد جو شخص بہت عورتونکو بیاہ کرکے سبکے ساتھ برابر محبت نکرے تو اوسکو ہمیشہ
آفتین پیش آتی ہین اور اوسکو کبھی خوشی حاصل نہین ہوتی وہ دائم المرض ہوکر آخر کو جہنم مین جاتا ہی چنانچہ
اور دکچھ کی لڑکیونکو بوجہ عدم اتفاقی چندرمان کے بڑا رنج واندوہ پیدا ہوا وے سب رنجیدہ ہوکر دکچھ کے
پاس گئین اور گریہ وزاری کرکے سب ماجرا بیان کیا دکچھ نے چندرمان کو بلاکر بہت سمجھایا اور کہا کہ بموجب
قاعدہ بید کے سب عورتونکا برابر پیار کرو بعدہ چندرمان کو رخصت کیا کچھ دنون تک چندرمان نے دکچھ کی
ہدایت پر عمل کیا مگر تھوڑے دنونکے بعد پھر وہ روہنی کو بدستور سابق سب سے زیادہ چاہنے لگا اور اونہون نے
پھر دکچھ کے پاس جاکر واویلا کیا دکچھ نے پھر چندرمان کو بلاکر بڑے غصے سے کہا کہ اے جاہل تونے ہماری
ہدایت کو نہ مانا اب یہان سے جا تیرے عارضہ چھیی کا ہوجاویگا جس سے تم مباشرت و مجامعت سے ناکام
ہوجاؤگے یہ کہتے ہی چندرمان بعارضہ چھیی کے گرفتار ہوکر نہایت پریشان ہوا اوسکا تمام تیج بادو ہوگیا تب
تمام عورتین چندرمان کی نہایت پریشان خاطر ہوئین اور دیوتا بھی بدون چندرمان کے افسردہ دل و پژمردہ خاطر ہوکر

اوسکو ہماری سرناگت مین لے گئے ہمنے چندرمان کو بڑی لعنت ملامت کیساتھ فضیحت کیا اور کہا کہ جب سے
اسنے جگ رجبسوئی کو کیا تب سے اسکو کچھ دھرم ادھرم نہین سوجھتا اِسنے اپنے گرو کی عورت تارا کو بھگایا
اگر ہم اسکو نہ بچاتے تو شیو نے جلا دیا تھا یہ بات اسکو دل سے فراموش ہو گئی یہ سنکر چندرمان مضطر ہو کر
ہمارے قدمون پر گرا اور بار بار ہماری استت پڑھا اور کہا کہ درحقیقت مین نے بار ہا گناہ عظیم کیے ہین مگر آپنے
مجکو بچا لیا ہے اِس دفعہ اور مجکو نجات دلوایئے اب پھر اسطرح کا ادھرم نہین کرونگا ایسی عاجزی
و منت کر کے وہ ہمارے سامنے دست بستہ کھڑا رہا ؛

اونیسوان ادھیاے

برھمانے کہا کہ یہ حالت عجز و انکسار چندرمان کی ملاحظہ کر کے مجکو رحم آیا مین نے فرمایا کہ تم سورشٹر دیس مین
جو تینون جہان مین مشہور ہی اور جہان پربھاش چھیتر مین شیو کامل انس سے براجمان ہین اور وہ ملک
شیو کو کمال عزیز و مرغوب ہی وہان ریاضت کرنے سے سب گناہ و عیوب رفع ہو جاتے ہین وہان پہونچکر
تم شیولنگ کو قائم کرو اور اچھے اشیاے چڑھا کر شیو کی پرستش کرو اور مرتنجے منتر کا جاپ کرنا اور تمام نیاس کرکے
ایک ہی آسن سے بیٹھنا اور ہر طرحسے چالاکی کو ترک کرنا اور حبس نفس کر کے شیو کی یاد کرنا اور اپنے مطلب کے
پورا ہونے پر یقین لا کر شیو کی محبت مین لگے رہنا کیونکہ بدون محبت کے شیو خوش نہین ہوتے اونکی برابر
اپنے بھکتونکی پرورش کرنے والا اور کون ہی تم ہر طرح سے مرتنجے شیو کو خوشنود کرو تمھارا روگ رائل
ہو جاویگا کیونکہ بیشمار لوگون نے شیو کی بھگت سے سب کچھ پایا ہی اور اکثرون نے موت پر فتح پائی ہی
اور اکثر بڑے بڑے گناہگار بھی مکت پاگئے ہین چنانچہ چندرمان نے ہمارے کلام کو سنکر فوراً پربھاش
چھیتر مین شیولنگ کو قائم کیا اور چھ ماہ تک سخت ریاضت کرتا رہا اور ایک ارب بار ترکیب کے ساتھ
مہامرتنجے منتر کو جاپ کیا شیو خوشنود ہو کر ظاہر ہوے اور چندرمان کو واسطے لینے بردان کے اجازت
دی چندرمان نے بعد پرنام و استت کے درخواست واسطے ازالہ مرض چھیی کے کیا اور کہا کہ تمھاری بھگت
مجکو ہمیشہ بنی رہے شیو نے فرمایا کہ سراپ دکھ کا کلیۃً معدوم نہین ہو سکتا لیکن تم ترتیب وار ہر ماہ مین
گھٹا بڑھا کروگے بعدہٗ چندرمان نے استت کرکے عرض کیا کہ تم یہان بصورت لنگ کے مقیم رہو

اسی عرصہ مین ہم و بشن نے بھی آکر بموجب درخواست چندرمان کے کہا کہ تم لنگ روپ ہو کر اسمقام پر مع شکت کی قائم ہو اسیطرح سبکے معروضات کو سنکر شیو نے منظور فرمایا اور کامل انس سے مع گرجا کی اوس مقام پر مقیم ہو گئے اور پھر چندرمان کے مقصد کو پورا کرکے انتردھیان ہوتے اور اوس لنگ کو سبھون نے پرستش کر کی بڑا جشن کیا اوس روز سے شیو وہان اپنی پورن انس سے مقیم ہین بعدہ وہ مجلس برخاست ہوئی اور دیوتا وغیرہ سب اپنی اپنی مقامات کو چلے گئے سو میشر لنگ کی بڑی مہمان ہے جیساکہ بید کہتی ہین جھٹی روگ دور ہوتے ذرہ بھی دیر نہین لگی اور اونکی خدمت سے ہر قسم کی عوارض و رنج دور ہو جاتی ہین اکثر منیشرون نے انکی خدمت کرکے پرم پد پایا ہے اس لنگ کی سامنے چندرمان کا بنایا ہوا ایک گنڈ ہے جو شخص اوسکے اندر سنان کرے اوسکی دلی خواہش حاصل ہوتی ہے یہ چیتر نہایت درجہ خوشی دینے والا ہے جیساکہ دیوتاؤن وغیرہ و بید و پران سب اس بات مین متفق ہین جنکی خدمت سے پھر آواگون نہین ہوتا اور اسے نارد تم وسارد اور سنک وسنکادک وسیس وغیرہ بھی جنکی مہمان بیان کرتے کرتے لا زبان ہو جاتے ہو اس چیتر کی سماعت سے شیو نہایت خوش ہوتے ہین

بیسوان ادھیاے

برھمانے کہا کہ اب ہم ملکارجن شیولنگ کا بیان کرتے ہین ہر چند کہ بکمال طوالت کی ساتھ آگے ہم اس چیتر کو بیان کر چکے ہین لیکن اس مقام پر بھی اختصار آکہتے ہین واضح ہو کہ جسوقت کہ شیو کی لڑکا تمام روے زمین کا طواف کرکے کیلاس مین آئے تو اے نارد تمنے گنیش سے سب ماجرا گنیت کی اختیار کا بیان کیا جسکو سنکر گنیش بکمال آزردہ خاطر ہو کر شیو شیورانی اپنے والدین کے پاس جاکر خاموش بیٹھ رہے اور بعد سنتت کرنیکے ناراض ہو کر کرونچ گرمین تشریف لیگئے ہر چند کہ والدین نے بہت منایا سمجھایا مگر گنیش نے کچھ نہ مانا تب گرجا نے بہت گریہ وزاری اپنے لڑکے کی غم مہاجرت مین کیا اور شیو نے گرجا سے کہا کہ تم کچھ رنج نکرو تمہارا لڑکا فوراً تمہارے پاس آویگا گرجا نے کہا کہ تم دیوتون وغیرہ کو واسطے منانے کے روانہ کرو تاکہ ہمارا لڑکا یہان آوے اگر اچھا تو وہ یہان نہ آویگا تو ہم تم وہان چلین گے شیو نے گرجا کو بقدر اندوہگین دیکھکر دیوتون و منی لوگون کو گنیش کے پاس روانہ کیا اونھون نے ہر چند کہ گنیش کو سمجھایا مگر اونھون نے کسیکا کہنا نہ مانکر اور بھی زیادہ اصرار کیا وے واپس آکر شیو سے سب ماجرا کہہ سنایا چنانچہ شیو و شیورانی غم فرزند مین بکمال دردمند ہوئے اور آخر کو تاب مہاجرت کی نہ لاکر گنیش کے پاس گئے گنیش نے کیفیت تشریف آوری والدین پر مطلع ہو کر

فوراً تین جوجن اور زیادہ کرونچ پہاڑ پر چلے گئے تاکہ گنیش الدین سے ملاقات نہو آخرکو والدین نے بھی ایسی ہٹھ دھرمی فرزند کی جانکر پھر وہان نہ گئے اور جوت روپ ہوکر اوسی مقام پر مقیم ہوگئے وہی جہان مین جوترلنگ مشہور ہی اوسکو سب ملکارجن کہتے ہین چنانچہ ہر پرب مین لڑکے کی محبت سے والدین اوس مقام مین جایا کرتے ہین تاکہ دیدار فرزند کی سے خوش ہووین پندرھوین ورتو شیو اور پورنماشی کے روز گرجا وہان جایا کرتے ہین مگر وہان مقیم نہین ہوتے وے اپنے مقام کو لوٹ آیا کرتے ہین اور شب و روز کہہ کی یاد کیا کرتے ہین یہ دوسرا شیو لنگ منجملہ بارہ جوترلنگون کی ہی اونکی درشن سے ہر طرح کی خوشی ملتی ہے اسکی مہمان تینون جہان مین ظاہر ہی جنکی پرستش سے بھگت مکت مال و دولت و زن و فرزند سب کچھ ملتا ہی اے نارد جبکہ یہ جوترلنگ ظاہر ہوا تو ہم و بشن و تمام دیوتون و غیرہ نے جاکر اوسکی پرستش کی اور ایک بھاری استت ہم سبھون نے پڑھا چنانچہ شیو پڑھا چنانچہ شیو ظاہر ہوئے اور ہم سبکو اوسی مقام پر بردان دیکر اوسی مقام مین انتر دھیان ہوگئے اِس دوسرے جوترلنگ کی قرات و سماعت سے جملہ اقسام کی خوشی ملتی ہے

اکیسوان ادھیاے

برمھانے کہا کہ اے نارد اب ہم تیسرے جوترلنگ مہاکال کا بیان کرتے ہین جنکی خدمت سے بہتیرون نے پرم پد کو پایا ہو واضح ہو کہ اوجین پوری جو منجملہ سات پوریون کے ہی اور جسکو اوجین کہتے ہین جسکے صرف دیکھنے سے گناہ دور ہوجاتے ہین اور شیو و شیو رانی کی محبت زیادہ بڑھتی ہے وہان ایک برہمن نہایت نیک چلن شیو کا بھگت بشم دھارن کیے ہوئے رودراچھ پہنے ہوئے ہمیشہ شیو و شنکر کہا کرتا تھا اور وہ بے خواہش شیو کی بھگت مین مصروف رہا کرتا تھا وہ سب کام بموجب احکام بید کے کرکے دان وغیرہ نہین لیتا تھا وہ ہمیشہ پارتھی لنگ شیو کی پوجن مع ترکیب کیا کرتا تھا چنانچہ شیو نے خوشنود ہوکر اوسکو اپنی بھگت لازوال مرحمت فرمایا اوسکے چار لڑکے تھے وہ بھی شیو کی خدمت و پرستاری مین مصروف رہا کرتے تھے اونکے نام یہ ہین اول دیو پریہ دوم پریہ میدھا سوم سکرت چہارم دھرم باوی اوسی زمانہ مین ایک اسر یعنی دیت بڑا صاحب طاقت ہوکر تینون جہان کو تکلیف دینے لگا اوسکا نام دوکھن تھا وہ رتن مال گر پر مع اپنی عورت کے رہا کرتا تھا اوسنے بھاری بڑی عبادت کیا تھا اور برہمے سے بردان بڑی قوت و زور کا حاصل کیا تھا چنانچہ اوسنے کثرت زور سے تمام دیوتون کو بھی فتح کرلیا اور اوسی پہاڑ پر مقیم ہوکے تینون جہان کی رچھگی کرنے لگا اوسنے تینون جہان کے دھرم کو نابود کر

طرح طرح کے گناہ کیے اور سبکو تکالیف پہونچایا چنانچہ تمام دیوتا و من وغیرہ میرے پاس جاکر فریاد کیا ہمنے کہا کہ ہم تو اوسے بر دان دے چکے ہین مگر اسکو شیو قتل کرینگے تم خاطر جمع رکھو یہ کہکر ہم مع تمام دیوتون وغیرہ کے شیو کے پاس جاکر بعد پرنام و سجدہ و ستت کی عرض کیا کہ دو دھن دیت بڑا دکھ ہم سبکو دیتا ہے تینون جہان مین کوئی فرحت اندوز و مطمئن نہین تم ہمیشہ دیتونکو ناش و نابود کیا کرتے ہو براہ مہربانی اسکو بھی قتل کرو شیو نے فرمایا کہ تم سب اپنے مقامات کو چلے جاو ہم اسکو نابود کرینگے جبکہ ہمارے بھگت کو مع اوسکے لڑکونکے جو اوجین مین رہتا ہے یہ دیت دکھ دیویگا اوسوقت ہم اوسکو قتل کر ڈالینگے یہ سنکر ہم سب اپنے اپنے مقامات مین آکر منتظر وقت کی رہے چنانچہ شیو کی مایا سے دو دھن کے دل مین یہ بات آئی کہ شیو کے بھگت کو تکلیف دیا چاہیے اِس خیال سے اوسنے اپنے بہادرونکو حکم دیا کہ دیوتونکی اصل و بنیاد برہمن ہین اور اونکی جڑ شیو بھگت ہین اِس سے تمکو واجب ہے کہ شیو کے بھگتونکو بیخ و بنیاد سے نابود کرو یہ کہکر خود مع فوج کے واسطے قتل شیو بھگتون کے روانہ ہوکر اول اوجین مین آیا کیونکہ اوسنے سُنا تھا کہ اوجین مین شیو کے بہت بھگت رہتے ہین اوسنے اوجین کو ہر چہار سمت سے محاصرہ کیا اور اسقدر فتنہ و فساد و ظلم و تعدی کیا کہ تمام اوجین کے باشندے کمال حیران و نالان ہوئے جو باشندے بحالت اضطراب گھر بار چھوڑ کر باہر کو بھاگے اونکو دیتون نے گرفتار کر لیا مگر شیو کے بھگت بدستور اپنے گھرون مین بیٹھے رہے کیونکہ اونکو یقین کامل تھا کہ شیو ہمارے معین و مددگار ہین ہم کیون فرار ہون آخر کو دیت مع فوج کے اوسی مقام پر پہونچا جہان شیو کی بھگت بیٹھے ہوئے تھے دیت نے حکم دیا کہ اِنکو قید کر لو اور فوراً مار ڈالو یہ کہکر خود مع دیتون کے بمراد قتل کے آگے کو چلا لیکن اونکے دل مین ذرہ بھی خوف نہ آیا اوسوقت شیو نے یہ چرتر کیا کہ وے اوس مقام تک نہین پہونچے جہان کہ برہمن شیو کے بھگت پارتھی پوجن کر رہے تھے کہ اونکی گرد اگرد زمین شق ہوکر غار ہوگئی اور اسقدر آواز ہولناک اونکی اندر سے نکلی کہ تینون جہان کانپ اوٹھے اور اکثر دیت بیہوش ہوکر گر پڑے اکثر بھاگ گئے مگر دو دھن دیت توبھی اونکی اندر گھس گیا تاکہ اونکو مار ڈالے عنقریب تھا کہ وہ برہمن کے نزدیک پہونچ جاوے کہ شیو نے ظاہر ہوکر نہایت غصہ سے فرمایا کہ تمہین ہمارے بھگتونکو مار وگے دیکھو ہم اسواسطے ظاہر ہوئے ہین تمہارے مارنے مین اب ہمکو کچھ بھی تامل نہین ہے ہم مہاکال ہین اپنے بھگتون کو بچاتے ہین اب تو آگے نہ آنا مگر توبھی دو دھن دیت نے کچھ نہ مانا آگے چلا شیو نے ایک ہنکار کیا جسکی وجہ سے دو دھن فوراً جلکر خاکستر ہوگیا

اور تمام دیت جو اوسکے ہمراہ تھے سب اوسیوقت جل گئے باقی دیت بھاگ کر نیچے زمین کے پوشیدہ ہو رہے
اور برہمن مع اپنے چارون لڑکے کے شیو کو دیکھکر نہایت خوشی سے شیو کی استت کرنے لگا اوسی عرصہ مین
تمام دیوتا و مُن وغیرہ اوس مقام مین آگئے اور برہم و بشن بھی بڑے پریم سے رونق افروز انجمن ہوئے
دیوتون نے دُند بھی بجایا آسمان سے بارش پھولونکی ہوئی ہم سبھون نے شیو کی استت پڑھا تب برہمن نے
شیو سے عرض کیا کہ اے سدا شیو آپنے اپنے بھگتونکو اپنی تشریف آوری سے نہال کر دیا اور ہر طرح سے
تمام رنجون کو نابود کرکے تینون جہان کو رکھ لیا لیکن اپنی درخواست ہے کہ اسی گرت یعنی غار مین آپ
مع بھوانی اور اپنے گنون کے مقیم ہووین اور چونکہ دوکھن دیت جہان کا کال تھا اوسکو تمنے ناس و نابود
کر دیا اس سے تمھارا نام مہاکال ہو تمھاری پرستش سے خلقت کامیابی حاصل کرے چنانچہ اور سبھون نے
بھی اس بات کو عرض کیا شیو نے منظور فرمایا اور برہمن کی قائم کی ہوئی جو مورت شیو لنگ کی اوس
مقام پر قائم تھی اوسکے اندر شیو نے تصرف کیا اوسوقت برہمن نے مع اپنے لڑکونکے اور برہم اور بشن و تمام
دیوتون و مُن وغیرہ نے اوس مورت کی پرستش کیا اور بعدہ جلسہ برخاست ہوا سب اپنے اپنے مقامات کو چلے گئے

بائیسوان ادھیاے

برھما نے کہا کہ اے نارد مہاکال کی پرستش سے کوئی شے نایاب نہین بلکہ پرم پد حاصل ہوتا ہے اور
مہاکال کے برابر بھگت کا خوشی دینے والا دوسرا نہین اونکی پرستش سے جمیع مطالب حاصل ہوتے
ہین اور گناہ دور ہو جاتے ہین اور مال و دولت و زن و فرزند و عیش و آرام زیادہ ہوکر رنج کا نشان
باقی نہین رہتا عمر زیادہ ہوتی ہے اور جمیع عوارض زائل ہو جاتے ہین راجہ چندرسین کی آفت انہین کی
پرستش سے دفع ہو گئی اور سری کر کو اپنا خادم بنا لیا نارد نے کہا کہ چندرسین و سری کر کا چرتر مفصل بیان
کرو برھما نے کہا کہ اوجین مین چندرسین راجہ ہوا وہ شیو کا بڑا بھگت تھا اور وہ مہاکال کی بڑی خدمت
کیا کرتا تھا اور منی بھدر جو شیو کا ایک گن تھا اوسی اور چندرسین سے بڑی دوستی ہو گئی اوسنے خوشنود ہوکر
راجہ کو چنتامن مَن رتن کو دے دیا جسکو دیکھنے و سُننے و چھونے دیا اوسے تمام تکلیف رفع ہوکر فرخندگی
حاصل ہوتی ہے اور آہن و جست و پیتل و پاتھر وغیرہ جو اوسمین چھو جاے وہ فوراً سونا ہو جاوے

راجہ چندرسین اوس منی کو پہنکر مانند آفتاب کے پُرنور معلوم ہوتا تھا جبکہ یہ حال دوسرے راجون نے
سُنا تو اون سبکو لالچ ہوا اور ہر طرح کی تدبیرون سے آکر راجہ سے اوس مُنی کو طلب کیا مگر چندرسین نے کسیکو ندیا
تب تو سبکے دل مین بڑی عداوت پیدا ہوئی کیونکہ قاعدہ کلّی ہے کہ جہلا دوسرے کی دولت پر حسد کیا کرتے
ہین اور ظاہر ہیکہ دیوتا سے جو چیز حاصل ہوا اوسکو کسیکو ندینا چاہیے چنانچہ تمام راجہ روی زمین نے متفق ہوکر
چندرسین کے اوپر خروج کیا اور اوجین کو ہر چہار سمت سے محاصرہ کر لیا لیکن راجہ نے اوسوقت مین بھی بکمال
استقلال و شکیبائی کے ساتھ بدون آب و خورش کے مہاکال کی سرناگت مین گیا اور رات دن اونکی پرستش
کی شیو مہاکال نے اوسوقت یہ چرتر کیا کہ ایک گوپی پانچ برس کا اپنا لڑکا لیے ہوئے وہان آئی اور چندرسین کی
پوجن کو دیکھنے لگی لڑکے کو کمال شوق شیو کی پوجن کا پیدا ہوا اوسنے ایک پتھر کو محبت کے ساتھ اوٹھا کر اوسکو قائم
کیا اور دل و جان سے اوسکی پرستش کیا اور ہر ترکیب سے پرستش مین مصروف ہوا اور صرف اپنی عقل سے بہت
باتون کو کیا وہ بار بار شیو کا پر نام کرکے ناچنے لگا جبکہ اوسکے مانے اوسکو واسطے کھانے کے بلایا تو وہ اپنے
ما کے پاس نگیا چنانچہ اوسکی ما نے اوس مقام پر جاکر اپنے لڑکے کو زد و کوب کیا اور ہاتھ پکڑ کر کھینچ لیا مگر تو بھی
وہ شیو کی محبت مین غرق ہوکر نہ گیا تب اوسکی ما نے شیو لنگ کو بہت دور پھینک دیا اور نہایت غصہ کے ساتھ
لڑکے کو خوب مارا اوسوقت وہ لڑکا بہت رویا اور بیہوش ہوکر زمین مین گر پڑا جبکہ اوسنے آنکھین کھولین تو عجیب
طرح کی کیفیت اوسکو دیکھ پڑی یعنی ایک عمدہ نیا شوالہ دیکھا جسمین طرح طرح کے جواہرات و رتن لگے تھے اوسکے
ستون جواہرات سے مرصع و طلائی دروازہ اور ہزارون طلائی کلس چڑھے ہوئے اوسکے درمیان مین ایک جواہرات کا
سنگھاسن رکھا ہوا اوسکے درمیان مین شیو کا لنگ جواہرات کا براجمان ہے ایسی شیو عظمت دیکھا وہ لڑکا ساتھ
حیرت و تعجب کی نہایت خوش ہوا اور شیو کی پوجن کی مہمان کو معلوم کیا اور ڈنڈوت کرکے زمین مین گر پڑا اور
بہت استت شیو کی کیا اور کہا کہ ہماری ما جو نہایت جاہل ہے اوسکے قصور کو معاف کیجیے جو خلل کہ مجکو آپکی
پرستش مین ہوا ہوا اوسکی عوض مین مین صرف یہ جانتا ہون کہ میری ما کا گناہ دور ہو جاوے جبکہ
شام کے وقت وہ لڑکا اپنے گھر کو چلا تو دیکھا کہ ایک شہر جدید مانند اندر لوک کی تمام طلائی آباد ہو گیا ہے اور
جواہرات و مُن وغیرہ ہر چہار سمت موجود ہین اوسمین سب سے زیادہ عمدہ اوسکی ما کا گھر ہوا اوسکے مکان مین

پہنچی

پلنگ جواہرات سے مرصع رکھے ہوئے ہین جسکے اوپر سفید بستر پڑے ہوئے ہین اوسکے اوپر گوپی اوسکی ماء سورہی ہے وہ عمدہ لباس و زیورات پہنے ہوئے ہے اور اوسکی صورت و شکل اور ہی طور کی منور و تابان ہوگئی ہے چنانچہ اوسنے اپنی ماء کو خواب سے بیدار کیا اوسکی ماء نے بھی اوٹھکر جب یہ چرتر دیکھا تو سخت حیران ہوئی اور کمال خوش ہوکر اپنے لڑکے کو اپنے بدن سے لپٹا لیا اور شیو کی مہربانی سمجھکر راجہ کے پاس یہ سب ماجرا کہلا بھیجا چنانچہ راجہ شیو کا یہ چرتر سنکر بہت خوش ہوا اور مع اپنے دوستون کے جاکر دیکھا اور نہایت پریم مین غرق ہوکر کمال شادان و فرحان ہوا اور لڑکے کے ساتھ معانقہ جسمانی کیا اور کہا کہ خوشا نصیب در ہر طالع اوس راجہ کے ہین جسکی رعایا اسقدر شیو کی بھگت مین مستحکم ہو

تئیسوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ اسیطرح تمام رات شیو کے چرتر و مہمان کہتے کہتے مثل ایک لمحہ کے گذر گئی اور دشمن کا خوف ذرا بھی کسکے دل مین نہ آیا صبح کو جب راجون نے اپنے مخبرون سے اس شیو کے چرتر کو سماعت کیا تو وے سخت متحیر و متعجب ہوئے اور آپسمین کہا کہ جس مقام پر سدا شیو ایسے مہربان ہین وہان کسیکی کیا چل سکیگی آخر کو وے سب ہتیار ونکو ڈالکر چندرسین کے پاس گئے اور چندرسین نے سبکی خاطرداری کیا بعدہ سبھون نے مہاکال کے درشن کیا پھر گوپی کے مکان مین جاکر گوپی کی بڑی تعریف کیا اور جبکہ گوپی کے لڑکے قائم کیے ہوئے لنگ کو دیکھا تو وے سب شیو کی بھگت مین قائم ہوگئے اور ایک بڑی بھاری مجلس آراستہ ہوئی جسمین سب راجاؤن نے گوپی کے لڑکے سے معانقہ جسمانی کیا اور بڑے بڑے تحائف اوسکو دیے اور جسقدر جہان مین گوپ تھے اون سب کا راجہ اوسی لڑکے کو قائم کردیا اوسوقت ہنومان اوس مقام پر ظاہر ہوئے چنانچہ تمام راجہ اوٹھ کھڑے ہوئے اور ہنومان کو معلوم کرکے سبھون نے استت پڑھا جو کمال طویل ہے اور کہا کہ ہمارے بڑے بھاگ ہین جو آپ یہان تشریف لائے یہ کہکر تمام راجہ خاموش ہوئے اور ہنومان نے اوس گوپی کے لڑکے کو اوٹھا لیا اور اپنی چھاتی سے لگاکر اوسکے تمام جسم کو چھوا اور تمام راجون سے ہنومان نے فرمایا کہ یہ مہاکال شیو کا لنگ نہایت مبارک ہے یہ بڑی خوشی کا دینے والا تمام رنجون کا زائل کرنے والا بھگتونکا فریادرس و دشمنونکا نابود کرنے والا ہے کلجگ کے روز تیرس تھے اور سنیچر کا دن تھا چنانچہ ہر دوش وقت مین اس گوپی کے لڑکے نے شیو کی پوجن کیا مہاکال نے خوشنود ہوکر اسکو مع راجہ چندرسین کے نہال کردیا مہاکال کے ابر

دوسرا مالک نہین ہے تین دن مہاکال کا نام لینے سے درد و تکلیف خاکستر ہوجاتی ہے ہرچند کہ پردوش
یعنی تیرس کا برت سب برتو نکا راجہ ہی لیکن جبکہ پردوش سنیچر کے روز پڑے تو وہ اور بھی زیادہ مبارک ہی
اور جو اندھیالے پاکھ مین پردوش ہوتا ہی اوسکی مہمان بیشمار ہی ایسا جوگ پاکر اگر مہاکال کی پوجن کرے
تو شخص برت کرنے والا اور مہاکال کا پوجنے والا تمام عمدہ پھلون کو حاصل کرے اور مکت پاکر ہمیشہ شیو کے
نزدیک رہا کرے اس لڑکے نے اسیطرح کے جوگ مین کلجہ کے روز مہاکال کی پرستش کیا تھا اس لڑکے کی برابر
دوسرا کوئی گوپ گوپون کی نیکنامی بڑھانے والا نہوگا اسکے آٹھوین پشت مین نند نام گوپ پیدا ہوا وہ
کامل شیو کا خادم ہوگا وہ گو بیشتر شیولنگ کی پرستش کریگا چنانچہ شیو کے حکم سے بشن خود اوسکے لڑکے ہوکر
بنام کرشن کے مشہور ہونگے آج سے اس لڑکے کا نام سری کر ہوگا یہ کہکر ہنومان نے اوسکو شیو کی پرستش کی
تمام ترکیب کو سکھلایا اور راجہ چندرسین اور سری کر پر بڑی مہربانی کرکے انتردھیان ہوگئے تمام راجہ چندرسین
اجازت لیکر اپنی دارالریاست کو لوٹ گئے اور سری کر بموجب ہدایت ہنومان کے برہمن کے ذریعہ سے
شیو کی پرستش مین مصروف ہوئے اور چندرسین و سری کر دونون جہان مین خوش رہکر عاقبت مین
پرم پد کو پایا اے نارد مہاکال کی ایسی مہمان ہی یہ چرتر کمال مقدس ہی اسکی قرات و سماعت سے
دونون جہان مین خوشی حاصل ہوتی ہے **ختم ہوا ۱۳ اوتار**

چوبیسوان ادھیاے
ذکر چوتھا جیوترلنگ کا

برہما نے کہا کہ اے نارد ایک وقت تم گوکرن چھیتر مین جسکا ذکر ہم کرچکے ہین گئے اور گوکرن مین اشنان
کرکے تمنے مہابل شیولنگ کی پوجن کیا اور وہان سے لوٹ کر شیولنگون کو دیکھتے ہوئے ریوا ندی جسکا نام
نربدا ہی اور جو شیو کے لڑکے مشہور ہین اوسکے کنارے تم پہونچے ریوا ندی کی مہمان تو تینون جہان مین
مشہور ہی کہ جسکے صرف درشن کرنے سے تمام گناہ و رنج دور ہوجاتے ہین اور جسمین اشنان کرکے دنیا مین
طرح طرح کے عیش و آرام کے بعد عقبی مین پرم پد حاصل ہوتا ہی تینون جہان کی تمام ندیون سے گنگا برتر ہین جسمین غسل
کرنے سے خوشی لازوال ملتی ہے اوس سے برتر ریوا ہی جیسا کہ بید و پران کہتے ہین چودہ روز جمنا مین

اشنان کرنے سے گناہ دور ہوجاتے ہین اور تین دن سرستی کے اشنان سے و ایکروز گنگا مین اشنان کرنے سے
تمام گناہ زائل ہوتے ہین اور ریوا کے صرف دور ہی سے درشن کرنے مین اِس قدر پھل حاصل ہوتا ہی اور
جسکے کنکر بھی شیو کے مانند ہین اور جہان نرمائل شیو کا لینا کچھ بھی دوکھ نہین رکھتا وہان جو بار جنتر تیرتھ ہی
وہ تمام گناہون کا دور کرنے والا ہے اے نارد تمنے وہان جاکر اشنان کیا اور پرنویشر شیو لنگ کا پوجن کیا
وہان تمنے بنداچل پہاڑ کو دیکھا جہان تمام روی زمین کی رونق دکھلائی دیتی ہے طرح طرح کے درخت
و جانور وہان موجود ہین وہ پہاڑ دو طرح کی صورت رکھتا ہی چنانچہ وہ نہایت زیب و زینت کے ساتھ مانند
دیوتون کے صورت اختیار کئے ہوئے تمکو دیکھکر نہایت خوش ہوا اور تمہارا استقبال کرکے تمکو پرنام کیا اور
بہت خوشامد کے ساتھ تمکو اچھی نشستگاہ پر رونق افروز کیا اور مبارک سامان سے تمہاری پرستش کیا اور
شکریہ تمہاری تشریف بری کا ادا کیا اور کہا کہ اب مین اپنے تمام خاندانون مین سب سے عظیم و اعلی کہلاؤنگا
میری حالت خراب جو بوجہ پہاڑ ہونے کے ہی جاتی رہیگی یہ سنکر تمنے آہ سرد کھینچا تب بندھیاچل نے کہا کہ
اے نارد کیا وجہ آپکے دم سرد لینے کی ہے آپ مہربانی کرکے بیان فرمایئے ہرچند کہ طاقت زمین تھامنے کی
میرو مین ہے اور بوجہ رشتہ داری شیو کے ہماچل لائق تعظیم کے ہی مگر میرو صرف میری دانست مین
بوجہ بود و باش دیوتون کے برتر کہا گیا ہے اور نکھد و نیل و مندراچل و رسنودی و ریوت
و کرونچ و کسکند ہا پہری گرہ پچھ وغیرہ پہاڑ زمین کے تھامنے مین ہمارے برابر نہین ہین ایسے غرور کے
کلام بندھیاچل کے سنکر دلمین کہا کہ غرور سے سوائے رنج کے سرور حاصل نہین ہوتا کیا سیری گرے اور کوئی
پہاڑ زیادہ برتر و معظم ہے بلکہ نہین جنکے سکہ یعنی کنکرہ دیکھکر پرم پد ملتا ہے آخر کو تمنے بندھیاچل سے کہا
کہ درحقیقت تم راست کہتے ہو تم فی الجملہ ایسے ہو لیکن سُمیر تمکو کچھ بھی کسی شمار مین نہین جانتا اسی وجہ سے
ہمنے آہ سرد کھینچا تھا یہ کہکر اے نارد تم تو روانہ ہوتے اور بندھیاچل بکمال متردد ہوا اور کہا کہ مجھپر
لعنت ہی جسکے ایسا دشمن قوی موجود ہی مین کیا کرون جس سے مجکو سیرو پر فتح حاصل ہو آخر کو طرح طرح کی
افکار و ترددات کے بعد اس بات کو اپنے دل مین قرار دیا کہ شیو کی سرناگت مین جاکر بموجب ہدایت
اونکی کے عمل کرون تاکہ مجکو فتح نصیب ہو اونکی خدمت سے کسینے کامیابی حاصل نہین کی یہ خیال کرکے

وہ نربدا کے کنارے گیا جہان اونکاریشر شیولنگ براجمان ہین اور جہان کہ ریوا کا مخرج ہی اسمقام پر
بندھیاچل نے شیولنگ کو قائم کیا جسکا نام امریشر ہے وہ دوسرا نام اوسکا پرمیشر ہی چنانچہ چھ ماہ تک وہ
برابر پوجن و دھیان مین مصروف رہا آخر کو شیو بموجب دھیان بندھیاچل کے اوسکے آگے کھڑے
ہوگئے اور برہم بھوہ کو زبان پر لائے بندھیاچل نے شیو کی مورت کو مع تمام خاص نشانات کو اپنے آگے کھڑا دیکھا

پچیسوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ بندھیاچل نے ایسی صورت پاک سدا شیو کی دیکھکر بعد سجدہ و پرنام کے بڑی استت کیا اور کہا
کہ مین آپکی سرناگت ہون ہماری آفت کو دور کرو ہمسے ناحق میرو عداوت کرتا ہی اور وہ اپنے کو ہمارا
مالک اور بہادر تصور کرتا ہی مین آپسے اِس بات کا ہدایت خواہ ہون جسطرح سے کہ مین اوسکو مغلوب
کرون شیو نے فرمایا کہ منظور ہی یہی ہوگا اوسوقت تمام دیوتا و منی وغیرہ اوس مقام پر جمع ہوگئے اور
سبھون نے شیو کو پرنام کیا اور بندھیاچل نے بالاتفاق سب دیوتون و منی وغیرہ کے شیو سے التماس
کیا کہ آپ مہربانی کرکے یہان مقیم ہون چنانچہ شیو نے منظور فرماکر جو لنگ کہ بندھیاچل نے قائم کیا تھا
اوسمین تصرف فرمایا اور دوسرا لنگ پورن انس سے جو تاریشر تھا وہ دوسرا شیو کے انس سے لنگ ہوا
چنانچہ جو جنت ستھل لنگ ہی وہ تاریشر ہے اور جو لنگ پارتھی کا ہی وہ پرمیشر لنگ ہی اوسوقت وہان
بڑا جلسہ و جشن ہوا اور سبھون نے اوس شیولنگ کی پوجن کیا اور بعدہٗ اپنے اپنے مقامات کو واپس گئے
اور بندھیاچل اپنے گھر آکر کہنے لگا کہ مجکو وجہ غرور سمیر کی معلوم ہوگئی وہ یہ ہی کہ اوسکا طواف آفتاب و
ماہتاب مع ستارون کے کرتے ہین اسی وجہسے اوسکو اپنی بزرگی پر غرور ہی چنانچہ مین آج اسقدر
بڑھونگا کہ آفتاب کو چلنے سے روک لونگا اِس تدبیر سے مین سمیرو کو مغلوب کرونگا چنانچہ یہ بات قرار دیکر
وہ اسقدر بڑھا کہ آفتاب کی رفتار کو روک لیا اور آفتاب ہرچند کہ ہزارون شعاع سے روشنی کو پھیلاکر
آگے کو روانہ ہوئے مگر گھوڑے آگے کو نہ چل سکے وے اِس مقام پر مقیم ہوگئے جسکی وجہ سے وسمت مین
یعنی ایندر لوک و کوبیر مین بوجہ کثرت تمازت و شعاع کے کمال حیرانی و پریشانی واقع ہوئی اور سب لوگ
جلنے لگے اور برن اور جمراج کی سمت مین تاریکی چھاگئی جسکی وجہ سے وہانکے مرد و عورت سب مضطر و بیقرار

ہوئے عرض کہ اسیطرح تینوں جہان حیران وپریشان دیوتا ومن وغیرہ ملکر ہمارے پاس گئے اور تمام
کیفیت کہہ سنائی ہمنے کہا کہ بندھیاچل نے واسطے فتح کرنے میرو کے ریوا ندی کے کنارے پرنویشر شیو کے
نزدیک بڑی ریاضت کیا ہے اور خود آپ ایک لنگ پرنویشر نام قائم کیا ہے اور اوسکے بردان سے اسقدر
طاقت کو پہونچا پایا ہے اس سے تم بھی سب ملکر وہان جاؤ اور پرنویشر کی خدمت مین مصروف ہو تمہارے حق مین
بہتر ہوگا چنانچہ وے سب جاکر شیو کی پرستش مین مصروف ہوئے شیو نے خوشنود ہوکر فرمایا کہ تم سب ہماری
کاشی پُری جاکر اگست منی سے یہ سب ماجرا بیان کرو وہ تمہارا کام کردیوینگے یہ سنکر تمام دیوتا وغیرہ اگست کے پاس آکر
پرنام کیا اور بعد استفسار اگست کے برہسپت نے کہا کہ بندھیاچل نے آفتاب کو روک لیا ہے ہم بموجب حکم شیو کے
تمہارے پاس چارۂ کار کے لیے آئے ہین اگست نے منظور فرماکر سبکو رخصت کردیا اور کاشی کو کمال رنج ومحن کے ساتھ
چھوڑکر بندھیاچل کے پاس گئے جنکو دیکھکر بندھیاچل لرزان ہوا اور کہا کہ مین آپکا غلام ہون جو حکم ہو اوسکی تعمیل
کرون اگست نے فرمایا کہ جب تک ہم واپس نہ کرین تب تک تم اسیطرح رہنا یہ کہکر اگست سمت دکھن کے جاکر پھر واپس
نہ آئے اور بندھیاچل اگست کی واپسی کا منتظر رہا نہ تو اگست واپس آئے اور نہ بندھیاچل بڑھ سکا تینون جہان کو
بڑی خوشی حاصل ہوئی یہ حرحر کمال پاک ہے اسکی قرات وسماعت سے جہان مین خوشی عاقبت مین پرم پد حاصل ہوتا ہے

چھبیسوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ اے نارد ہمارے لڑکے جیسے منو بڑے صاحب اقبال ہوئے جنھون نے تمام دھرمونکو بیان
کرکے گناہونکو دور کردیا اونھون نے شیو کی بھگت نہایت پاکیزہ کیا اور اونھون نے امرت کو تصنیفاً
کرکے جمیع بحث ومباحثہ کو رفع کردیا اونکے تین لڑکیان و دو لڑکے پیدا ہوئے جنکی بڑی اولاد ہوئی ایک
لڑکے کا نام اوتان پاد اور دوسرے کا پریہ برت تھا اور اسی پریہ برت نے رتھ پر سوار ہوکر مانند آفتاب کے
تمام جہان مین گشت کرکے تمام دیپ وسمندرونکو بنایا اوسکے سات لڑکے پیدا ہوئے جنکو ہماری اجازت سے
سلسلہ وار ایک ایک دیپ دے دیا اور خود شیو کی بھگت مین مصروف ہوکر پرم پد کو حاصل کیا انمین جو سب سے
بڑا لڑکا اگنیدھر نام تھا وہ جنبو دیپ کا مالک ہوا اوس سے نابھ نامے لڑکا پیدا ہوا اوس سے رکھبہ نام لڑکا پیدا ہوا اوسکی
سَو لڑکے پیدا ہوئے جنمین سب سے بڑے لڑکے کا نام بھرت تھا جو چکرورتی راجہ ہوا اور نو لڑکے جوگی ہوگئے

جنکے ساتھ نہنے بڑا مباحثہ کیا اور اکمیا نشی لڑکے سدھ ہوئے باقی چھتری ہوکر اپنے دھرم یعنی چھاتر دھرم مین
مستقل رہے بھرت کی نیکنامی تینون جہان مین پھیل گئی وہ شیو کا بڑا بھگت تھا جو لڑکا جس کھنڈ مین
بادشاہ ہوا وہ کھنڈ اوسکے نام سے مشہور ہوگیا الحمختصر سیہومن کے بڑے لڑکے جسکا نام اکوت تھا دچ من کے
ساتھ بیاہی گئی چنانچہ رچ من واسطے حصول فرزند کے بشن کی عبادت مین مصروف ہوئے اور بشن نے خوشنود
ہوکر فرمایا کہ بردان مانگو رچ من نے کہا کہ ہم تمھارے مانند لڑکا چاہتے ہین بشن نے فرمایا کہ یہی ہوگا یہ کہکر
بشن اپنے لوک کو اور رچ من اپنے گھر کو واپس آئے آخر کو بعد وضع حمل کے بشن جو روپ ہوکر آکوت کے شکم سے
پیدا ہوئے جنکا نام نرو نارائن ہمنے رکھا اوسوقت ہم سب نے آکر بڑا جشن کیا اور بعد جشن وغیرہ کے ہم سب
اپنے اپنے مقامات کو چلے گئے چنانچہ دونون نے اپنے دونون لڑکونکو بشن جانکر زنار بندی کی رسم کو
ادا کیا بعدہ نرونارائن دونون ہمالہ کوہ مین واسطے ریاضت کے تشریف لیگئے اور جو ہمالہ کی ایک شاخ
بنام کیدار کے مشہور ہے وہان دونون نے بڑی ریاضت کیا اور پارتھی پوجن کرکے شیو کا دھیان لازوال
کرتے رہے اسیطرح ایک مدت مدید ریاضت وعبادت کرتے گذر گئی تب شیو کمال خوشنود ہوکر اوسمقام پر
ظاہر ہوئے جہان کہ نرونارائن ریاضت کرتے تھے دونون نے شیو کو اپنے سامنے کھڑا دیکھکر بڑی بھاری استت کو
پڑھا اور کہا کہ ہمکو اپنی بھگت عطا کرو یہ کہکر نرونارائن خاموش ہوتے شیو نے فرمایا کہ تمھاری ایسی پاک استت سے
ہم کمال خوشنود ہوئے جو دلکی خواہش ہے وہ ہمسے مانگ لو تم تو ہمارے روپ ہو بھگتون کے واسطے تمنے
زمین مین اوتار لیا ہے یہ سنکر نرونارائن نے فرمایا کہ ہمکو اپنے قدمونکی بھگت ومحبت دو اور اسی مقام پر
اپنے پورن انس سے مقیم رہو یہ سنکر شیو تبسم ہوکر کیدار مین جہان نرونارائن ریاضت کرتے تھے اپنے پورن
انس کے ساتھ مقیم ہوگئے اور جیوتر لنگ ہوکر بنام کیداریشر کے مشہور ہوئے نرونارائن نے اونکی پرستش کیا
بعدہ ہم بشن مع تمام دیوتون ومن لوگونکے فوراً اوس مقام پر پہونچکر شیو کی پرستش کیا اوسوقت شیو
مہربان ہوکر سبکو نہال کردیا بعدہ ہم سب اپنے اپنے مقامات کو چلے گئے اور نرونارائن بکمال فرخ ناک
اوسی مقام مین مقیم رہے وے ہر روزہ کیداریشر کی پوجن کرتے ہین اوس مقام کو بدری بن بھی کہتے ہین
جہان دیوتا ومن وغیرہ شیو کی پرستش کرتے ہین یہ کیداریشر شیو اوتار تمام بھرت کھنڈ کے گناہون کے

دور کرنے والے ہین نارد وغیرہ مُنی مع بشن و نرونارائن واندر وغیرہ کے اِنکی پوجن کیا کرتے ہین کیدار یشر کی
صرف درشن سے تمام گناہ جل جاتے ہین وہان جاکر جو شخص کہ برف مین گل جاتے ہین وے پرم پد کو حاصل
کرتے ہین اونکو بلا محنت مُکت ملجاتی ہے اور جنکے درشن کیواسطے روانہ ہوکر اگر اثنار راہ مین مرجاوے
تو بھی مُکت ملتی ہے اِنکی مہمان بید و پُران بیشمار بیان کرتے ہین جسوقت کہ کرشن چندر بشن کے اوتار
جراسندھ سے مغلوب ہوکر کیدار یشر مین جاکر شیو کی بڑی ریاضت وعبادت و پرستش کیا اور سات ماہ تک
شیو کا دھیان کیے ہوئے صرف ایک قدم سے حبس دم کیے ہوئے کھڑے رہے چُنانچہ شیو نے خوشنود ہوکر
واسطے مانگنے بردان کے اجازت دیا کرشن نے بیشمار قوت کو طلب کرکے سبکو فتح کرلیا اور جبکہ راجہ پانڈو کی
لڑکی وہان گئی تاکہ کیدار یشر کے درشن کرین اور اپنے گناہون سے نجات پاوین تو شیو بصورت جاموس کے
ہوکر وہان سے بھاگ چلے چُنانچہ اونھون نے غایت محبّت سے دُم کو بمقدار مستحکم پکڑا اور درخواست کیا کہ جو گناہ
ہمکو مہابھارت کی لڑائی مین لاحق ہوا ہے اوسکو براہ مہربانی دور کرو اور اسی مقام پر مقیم ہو چنانچہ شیو
پچھلے دھڑ سے اوس مقام پر مقیم ہوگئے جسکی وجہ سے پانڈونکے لڑکونکی تمام رنج وگناہ دور ہوگئے اور
اگلے دھڑ سے نیپال مین جاکر اوس ملک کو نہال کیا اور بصورت ہری ہر کے وہان سبکو سب کچھ دیتے ہین
اونکی درشن سے سب گناہ چھوٹ جاتی ہین یہ چرتر ہمنے کیدار یشر کا بیان کیا اب ہم بھیم شنکر جیوتر لنگ کا بیان کرتے ہین

ستائیسوان ادھیاے

برمھا نے کہا کہ جسطرح سے کہ کامروپ دیس مین شیو ظاہر ہوئے اور جس وجہ سے ظاہر ہوئے وہ سب چرتر
ہم بیان کرتے ہین واضح ہو کہ زمانہ ماضیہ مین بھیم نامے ایک دیت جو کمبھ کرن کے نطفہ سے پیدا ہوا تھا
اور جسکی ماے کا نام کرکٹی تھا وہ مع اپنی والدہ کے سہیہ کوہ پر مقیم ہوکر تینون جہان کو ماند گیاہ کے سمجھکر
انواع انواع طرحکے فتنہ وفساد کرنے لگا ایکروز اوسنے اپنی ماے سے دریافت کیا کہ ہمارے والدین
کون ہین وے کہان گئے ہین تم تن تنہا ن یہان کسوجہ سے رہتے ہو تو ہمکو مانند بیوہ عورت کے
معلوم ہوتی ہے چنانچہ اوسکی ماے نے کہا کہ تم کمبھ کرن کے لڑکے ہو جو راون کا چھوٹا بھائی تھا جسکو
دسرتھ کے لڑکے رام چندر نے مار ڈالا یہ سُنکر بھیم نے پوچھا کہ تیرا شوہر او ہے اور میرا باپ اور کوئی شخص تھا

اور کمبھ کرن وراون کون تھے اور رام کون ہین جنہون نے اونکو مار ڈالا تم سب حال بیان کرو
چنانچہ اوسنے آغاز سے انجام تک اونکا خاندان وسوروپ نکھا کا چرتر وسیتا کا ہرلینا وپھر لنکا مین رام کا جانا
وقتل تمام دیتیون کا مفصل کہہ سنایا اور کہا کہ جب مین بیوہ ہوگئی تو اپنے والدین کے گھر مین رہنے لگی اونہون نے
میرے رنج کو دیکھکر منی لوگونکو جو باعث قتل میرے شوہر کے ہوئے تھے کھانا شروع کیا اور ڈنڈک بن مین
منی لوگون کو کھا کر دیتیون کو آباد کیا ایکروز اونھون نے اگست کے ایک شاگرد کو جسکا نام تیکھنا ہٹ تھا
کھانے کا ارادہ کیا چنانچہ ہمارے باپ وماں کو اونھون نے نظر قہر آلود سے دیکھکر جلادیا اور مین بدون
مادر وپدر کے ہوکر تمکو لیکر یہان بھاگ کر آباد ہوئی ہون باقی حال رامائن کا ہے ترجمہ نہین کیا

اٹھائیسوان ادھیاے

برھمانے کہا کہ رام چندر کا چرتر سنکر بھیم نہایت مشتعل ہوکر بحالت غیظ وخشم خیال انتقام مین سوچنے لگا
کہ دیوتون نے ہمارے ساتھ بڑی برائی کیا ہے جنکی مدد بشن نے کیا اور ہمارے خاندان کو نابود کرادیا دیوتونکی
بڑی ہتک ہوئی ہے جو شخص کہ اپنے باپ کا قصاص نہ لیوے وہ غلاموں کا غلام ہے چنانچہ وہ بہ نیت ریاضت
جنگل مین جاکر ہماری عبادت مین مصروف ہوا اور بقدر سخت ریاضت کیا کہ ہزار برس تک حبس نفس
کیے ہوئے بیٹھا رہا مگر ہم دیوتونکی تکلیف سمجھکر اوسکو اوپر مہربان نہوے چنانچہ کثرت ریاضت بھیم سے تینون جہان جلنے لگے
اور دیوتا دمن وغیرہ اپنی اپنی لوکون سے بھاگ کر ہماری سرناگت مین آئے اور بھیم کی ریاضت کا حال بیان
کرکے کہا کہ وہ برآدہ دیت کی عورت اور نطفہ کنبھ کرن سے پیدا ہوا ہے اور اپنے باپ کے عوض لینے کی نیت سے
ریاضت کر رہا ہے اوسکے تیج سے تینون جہان جلے جاتے ہین تم جاکر اوسکو بردان دو تاکہ تینون جہان جلنے سے
محفوظ رہین ہرچند کہ ہمکو یہ کلام کہنا واجب نہین ہے مگر باختیار غرض کے یہ عرض کرتے ہین ہم دیوتون کو
رخصت کرکے اوسکے پاس جاکر واسطے مانگنے بردان کے اجازت دیا بھیم نے کہا کہ مجھکو بیشمار طاقت مرحمت
کرو تاکہ مین اپنی باپ کی دشمنون کو مغلوب کرون ہمنے یہ بردان دینا منظور کرکے انتردھیان ہوگئے اور بھیم
شادان وفرحان فوراً اپنے ماں کے پاس گیا اور کہا کہ مین تمام منی و دیوتونکو قتل کرڈالونگا تم اپنی آنکھون سے
ایسی خوشی کو ملاحظہ کروگے یہ کہا اور ایک نعرہ سہمگین ایسا مارا کہ تینون جہان لرزہ مین آئے دیوتونکو خوف اور

دیتونکو خوشی حاصل ہوئی دیت تمام مع اپنے اپنے خاندانونکے اوسکے پاس گئے اور بھیم کو اپنا راجہ بنایا اور بھیم مع تمام دیتونکے ایندر کے اوپر خروج کیا دیوتا تمام وکمال بھاگ گئے اور بشن کی سرنا گت مین پناہ گیر ہوئے چنانچہ بشن دیوتونکو ہمراہ لیے ہوتے دیت کے مقابل مین کھڑے ہوئے آخر کو بڑھی معرکہ آرائی ہوئی اور فریقین بخوبی لڑے اور بشن و بھیم آپسمین بخوبی جنگ و جدل کرکے ہر قسم کے ہتیار دن سے لڑائی کی آخر کو بشن نے کمال غضبناک ہوکر برمھ استر کو ہاتھ مین لیا اوسوقت الہام ہوا کہ اے بشن تم اپنے لوک کو چلے جاؤ اسکو تم فتح نہین کرسکوگے ہمکو شیو قتل کرینگے چنانچہ یہ الہام پاکر بشن فوراً انتردھیان ہوئے اور بھیم فتح و فیروزی کے ساتھ مع اپنی فوج کے واپس آکر حال فیروزمندی اپنی کا دیوتون پر اپنی مان سے کہا اور تینون جہانکی سلطنت کرنے لگا اور دیتون کو بجاے دیوتون کے مستقل حاکم قرار دیا اوسنے سبھون کے رتن چھین لیے اور بید و پران و اسمرت کے تمام وکمال دہرم کو خراب کرڈالا

اونتیسوان ادھیاے

برمھانے کہا کہ ہم و بشن مع تمام دیوتون وغیرہ کے شیو کی سرنا گت مین جاکر بعد سجدہ و پرنام کے استت پڑھا اور تمام کیفیت بھیم کی بیان کرکے درخواست دفع کرنے بھیم کی کیا اور کہا کہ بدون تمہارے اور کسی سے وہ نہین مریگا شیو نے فرمایا کہ اچھا موقع و وقت پر ہم اوسکو مارینگے جبکہ وہ کامروپ دیس کے راجہ پر یہ دہرم کو جو ہمارا پرستار ہی تکلیف دیویگا تب ہم اوسکو قتل کرینگے تب تک تم اپنے اپنے مقامات مین جاکر تکلیف کو گوارا کرو چنانچہ ہم سب واپس آکر منتظر وقت کے رہے ایک روز بھیم کے دل مین آیا کہ اگر شیو اپنی بانون کو رام چندر کے حوالہ نکرتے تو ہمارے والد وغیرہ کسی طرح نہ مارے جاتے وہی شیو دیوتون و من لوگونکی حفاظت کرتے آئے ہین اونھین کے زور پر بشن نازان رہتے ہین اوسکو مین مارڈالون لیکن وہ دیکھ نہین پڑتا اسلیے شیو کے بھکتون کو تکلیف دینا چاہیے وے اپنے بھگتونکی بے عزتی ندیکھ سکینگے یقین ہے کہ وہ فوراً موجود ہونگے یہ نیت کرکے وہ مع اپنی فوج کے درپے تلاش شیو بھگتونکی ہوا اور سب سے پہلے کامروپ کے راجہ کو شیو پرستار سمجھکر وہان آیا اور ہر طرح کے فتنہ و فساد کرکے تمام مندر کھود ڈالے اور مکانات کو مسمار کردیا اور مال و اسباب سبکا لوٹ لیا چنانچہ رعایا تمام در بدر ہوکر

راجہ کے پاس نالان ہوئے اسی عرصہ مین بھیم نے راجہ کے قلعہ کو محاصرہ کیا اور راجہ کو قید کرکے باندھ لیا
اور بہت زدوکوب کیا اور راجہ کے پیرون مین بیڑی ڈال دیا اور تمام سلطنت کو راجہ سے چھین کرکے
جمیع سامان راجگی پر آپ خود مختار ہو گیا مگر راجہ نے ایسی حالت اندوہگین مین بھی شیو کی پوجن کو ترک
نکیا اور گنگا کو یاد پرماتمسے اشنان کرکے پارتھی پوجن کیا اور دکچھیا نامے اوسکی رانی جو اوسیکی پاس
قید مین تھے وہ بھی شیو کی خدمت و پرستاری مین بدستور سابق مصروف رہی چنانچہ شیو خوشنود ہو کر
خفیہ طور پر آئے اور پارتھی مین مقیم ہوئے جسکی پرستش راجہ کر رہا تھا چنانچہ ایک شخص نے راجہ کو پرستش
کرتے ہوئے دیکھکر بھیم کو اطلاع دیا کہ دیکھو سوقت تک وہ شیو کی پوجن کو ترک نہین کیا آپ خود بچشم خود
دیکھ لیوین چنانچہ بھیم تلوار ہاتھ مین لیکر بڑے غصہ سے راجہ کے پاس آیا بدین نیت کہ اوسکو اُسیوقت
قتل کرونگا اور جو شخص کہ اوسکی مدد کریگا اوسکو بھی نہین چھوڑونگا چنانچہ جبکہ وہ راجہ کے نزدیک گیا
تو مخبر کے بیان کو صادق پایا اور کہا کہ اے راجہ تو یہ کیا کر رہا ہی ہمسے راست راست بیان کر و راجہ نے
کہا کہ ہم تو شیو اپنی آفت دور کرنے والے کی پرستش کر رہے ہین وے اپنے بھگتون کے بڑے محافظ
ہین جو تمھارے دل مین آوے وہ کرو ہمارے شیو حفاظت کرنے والے ہین یہ کہکر راجہ نے شیو کی
استت بڑھا بھیم نے ہنسکر کہا کہ ہم تیرے مالک کو بخوبی جانتے ہین وے ہمارا کیا کر سکینگے ہمارے
باپ وغیرہ نے کیا شیو کو قائم نہین کیا تھا کیا وے شیو کے پرستار نہ تھے جنھون نے مانند
ایک رزیل کے موت کو پایا جب تک کہ مین شیو کو نہین دیکھتا ہون تب تک تم اونکو اپنا مالک
تصور کرتے رہو تو یہ کام کیسا خراب کر رہا ہے اس مورت کو اپنے آگے سے پھینک دے مگر راجہ کو
کچھ بھی اندیشہ نہوا وہ نہایت استقلال کے ساتھ بیٹھا رہا کیونکہ شیو کے بھگتون کا یہی قاعدہ ہے
کہ آفت مین اور بھی زیادہ شیو کی محبت کرتے ہین راجہ نے اسی خیال سے کہ شیو اپنے بھگتون کی ہروقت
محافظ ہین وے ضرور مدد کرینگے بھیم سے کہا کہ تو بڑا شریر و جاہل مطلق ہے جو شیو کو مانند اورونکے
جانتا ہے معلوم ہوتا ہے کہ تیری موت قریب آگئی ہے اگر شیو غصہ کرینگے تو تم جلکر خاک
ہو جاوگے شیو وے ہین جنکے خادم برمھا و بشن بھی ہین اورون کا کیا شمار ہی اگر تم

ہمارے ساتھ کچھ بدی کروگے تو اسیوقت جلکر خاکستر ہوگے بھیم نے کہا کہ ہم بخوبی تیرے شیو کو جانتے ہین اگر تو
اسیوقت پرستش کو ترک نہین کرتا تو یقین جاننا کہ تو جان سے ہلاک کیا جاویگا غرض کہ اسیطرح بڑی بحث و تکرار
دونونسے ہوئی راجہ نے کہا کہ تیرے دلمین جو آوے وہ کر مین شیو کی پوجن کو ترک نہین کرتا بھیم نے بہت سخت
و سُست کہکر تلوار کو ہاتھ مین لیکر کہا کہ تیرے شیو کہان ہین ہو وقت اگر تیری مدد کرین مین تیرے سر کو
تن سے جدا کرتا ہون یہ کہکر بھیم نے تلوار کو چلایا اوسیوقت فوراً شیو پارتھی کے اندر سے نمودار ہوگئے

تیسوان ادھیاے

برھما نے کہا کہ نارد جسوقت شیو کو مع گنونکی بھیم نے دیکھا تو صورت مہیب و شکل خوفناک سدا شیو کی تو وہم ہوا
شیو نے فوراً اوسکی تلوار کو جلادیا اور بڑے زور سے کہا کہ ہماری طاقت کو ملاحظہ کر اور اپنی طاقت کو ہمین دکھلا دے
جسکے غرور پر تجکو اتنا ناز ہی چنانچہ بھیم کو شجاعت و بہادری نے ہقدر زور غلانا کہ وہ واسطے جنگ کے مقابل
ہوا اور شیو کے ساتھ خوب لڑا اور دیتیون و شیو کے گنون سے لڑائی ہونے لگی وہ لڑائی دیکھکر ہم و بشن
و تمام دیوتا حیرت کی عالم مین کھڑے رہے جو بان بھیم نے شیو کی اوپر چھوڑا وہ سب شیو نی اپنے پناک نامے
دھنکھ سے کاٹ والا اور ہر قسم کی اسلحہ بھیم نے شیو کے اوپر چھوڑا جنکو شیو نے اپنے ہتھیارون سے فرد کردیا
اور اپنے ترسول سے بھیم کو زمین مین گرادیا جسکو دیکھکر تمام دیت رو اوٹھے مگر بھیم پھر زمین سے اوٹھکر
لڑنے لگا اور جو جو مراتب لڑائی کے ہوتے ہین وہ سب فریقین سے ادا ہوگئے ہمنے عالم یاس مین تمکو
اے نارد پاس سداشیو کے روانہ کیا اور کہا کہ شیو سے کہدو کہ یہ کیا ہوتا ہی فوراً بھیم کو مار ڈالین
تمنے جاکر سداشیو کی بڑی منت کرکے درخواست کیا کہ بھیم کو قتل کیجیے چنانچہ شیو نے منظور کرکے تمکو ہمارے
پاس روانہ کیا اسی عرصہ مین تمام دیت و بھیم نے شیو کے اوپر یکبارگی حملہ کیا اوسوقت ناگہار
نج گیا اور تمام دیوتا رونے لگے اور ہم و بشن کہنے لگے کہ یہ کیا ہوتا ہی اوسوقت شیو کمال غضبناک ہو کر
ہنکار کیا جس سے ایک شعلہ پیدا ہوا اور تمام دیتیون کو جلادیا اور بھیم کو مع خاندان کے اوسی شعلہ نے
جلاکر خاکستر کر ڈالا چنانچہ وہی خاکستر ہوا سے دم بینی سداشیو سے اوڑکر لعد بمس جسم مبارک شداشیو داہم
تمام دیوتونکے زمین مین گر پڑا جس سے لاکھون ادویہ مفیدہ پیدا ہوگئین ہین اور جنکی تاثیر سے سدہ لوگ

طرح طرح کے روپ کو اختیار کر سکتے ہین اور جنکے وجہ سے بہت قسم کے کام سدھ ہو جاتے ہین اور جنکی ڈر سے
بھوت و پریت وغیرہ بھاگتے ہین ایسی لیلا شیو کی دیکھکر دیوتون وغیرہ کو بڑی خوشی حاصل ہوئی اور
سبھون نے دست بستہ شیو کی استت پڑھا اور کہا کہ تم اسی مقام پر مقیم رہو چنانچہ شیو اپنے پورن انس سے
اوسی مقام پر جہان کہ بھیم کو جلایا تھا مقیم ہوئے وہ ملک ہرچند کہ نہایت ناپاک تھا مگر جبکہ شیو وہان مقیم
ہوئے تو پاک ہو گیا اور وہ بنام بھیم پور بہ شنکر کے مشہور ہوئے جو بصورت سنگ وہان مقیم ہوئے جو اس
چرتر کو قرأت یا سماعت کریگا وہ دونون جہان مین خوش رہیگا ختم ہوا ذکر لنگ بھیم شنکر کا

اکتیسوان ادھیاے
ذکر بسوناتھ لنگ

برہما نے کہا کہ اب ہم بسوناتھ جیوتر لنگ کاشی پت کا ذکر کرتے ہین جو تمام گناہونکے دور کرنے والے
اور مکت دینے والے ہین وے برہم ہتیا کو دور کر دیتے ہین واضح ہو کہ بعد قیامت کی جسوقت کہ صرف
شیو نرگن اکیلے رہگئے اور تمام مخلوقات کو اپنے مین داخل کرکے آپ ہی رہگئے اور کوئی شے اور آفتاب
اور ماہتاب اور نجوم وغیرہ کچھ باقی نہین رہتے صرف وہ ذات جو پرم برہم عیبون سے پاک اور جسکے
بیان مین بید بھی صم و بکم ہین اور دل و کلام وحواس سے بھی وہ معلوم نہین ہو سکتا اوسوقت وہی ذات
تن تنہا باقی رہگئی اوسوقت کوئی نام و صورت و رنگ اوسکا نہ تھا اور وہ خورد و کلان و لاغر و فربہ کچھ بھی
نہ تھے غرض کہ ہر قسم سے نرگن روپ تھا چنانچہ اوسی نرگن برہم نے سگن روپ دھارن کرنے بچار کیا اور
فوراً جسم دھارن کرکے سگن روپ ہو کر بنام شیو ہر کے مشہور ہو کر سبمہ و مہیش وغیرہ اور بھی بہت نامون سے
مشہور ہوا اسے نارد نرگن سروپ اور سگن برہم مین کچھ بھید نہین ہے یہ خود فرماتے ہین بعدہ شیو سگن برہم نے
اپنے جسم سے شکت کو پیدا کیا اور ایک روپ سے دو سروپ ہوئے وہی شیو پرم پرکھ تینون گنون کے
پیدا کرنے والے اور شکت پرکرت روپ نے اپنی سیر و تفریح کے واسطے ایک چھیتر بمقدار پانچ کوس کے ترتیب
دیا جسکو آنندبن و کاشی و بارانسی و اب مکت و رودر چھیتر و مہا شمسان وغیرہ بہت نامون سے لوگ
جانتے ہین وہ مقام قیامگاہ پرم شکت و پرم شیو کا ہے یہ مقام شیو کو کمال مرغوب و نہایت مطبوع ہے چنانچہ

دونون شیو و شکت نی اوسمقام مین بہت بہار کیا اور واسطے کرنے لیلا کی نہایت خوبصورت جسم کو دھارن کیا
بعدہ اونکی یہ خواہش ہوئی کہ کسی صاحب قدرت کو پیدا کرین چنانچہ اپنی بازو سے چپ سے ایک شخص کو
کمال حسین چار بازو کی ساتھ برنگ سانولہ پیدا کیا اوسنے فوراً شیو کا پرنام کرکے کہا کہ مجھکو کیا حکم ہوتا ہے
اور میرا کیا نام ہے شیو نے فرمایا کہ تم تینون جہان کے مالک ہو اسوجہ سے تمہارا نام بشن ظاہر ہوگا اور بوجہ چار
بازو ہونیکے تمہارا نام چتربھج ہوگا اور رہبر و اچیت و بھگوان وغیرہ اور بھی بہت نام تمہارے ہونگے اب تم
عبادت ریاضت کی ساتھ کرو تاکہ تمہارا تیج کثرت بکڑے اور بذریعہ نفس کے بید کو پڑھا دیا اور خود غائب
ہو گئے اور بشن نے شیو کے حکم کو قبول کرکے عبادت کرنیکے لیے اول اپنے ہاتھ سے پشکرنی کو کھودا اور
اپنے عرق محنت سے اوسکو پُر کردیا اور پچاس ہزار برس تک دھیان مین غرق رہے مگر جبکہ کچھ نتیجہ
عبادت کا ظاہر نہوا تو بشن بکمال متردد ہوئے چنانچہ ابر کی آواز کی مانند آسمان سے اونھون نے آواز سُنا
کہ تم پھر عبادت کرو تمکو بردان ملیگا بشن نے پھر بڑی عبادت کیا اور بکمال محبت سے شیو کے دھیان مین
مستغرق ہوئے سدا شیو اونپر ظاہر ہو کر مع شکت اونکے وہان گئے اور شیو نے اپنے سر کو ہلا کر بشن کی تعریف
کرکے اپنی خوشنودی بیان کی چنانچہ اوسی حالت مین شیو کے کان سے منی کرنی اوس مقام پر گر پڑی جسکی
وجہ سے وہ مقام تیرتھ منی کرنی کے نام سے مشہور ہوگیا اور شیو نے بشن سے کلمہ برم بردہ کو زبان پر لائے بشن نے کہا کہ
ہمکو اپنی بھگت لازوال عطا کرو اور اس تیرتھ کو سب سے برتر و اعلی درجہ مرحمت د شیو نے فرمایا کہ ہمنے منظور کیا اور
فرمایا کہ اب تم پھر واسطے موجود ہونے خلقت کی ریاضت کرو اور ہمارے دھیان مین مستحکم ہو یہ سنکر شیو انتردھان
ہوئے اور بشن پھر عبادت مین مشغول ہوئے چنانچہ مدت مدید تک بشن نے ریاضت کیا مگر شیو خوشنود نہوئے
کیونکہ شیو کو اور لیلا کرنا منظور تھا جبکہ عبادت کرتے کرتے تھک گئے تو اونکے جسم سے بقدر عرق نکلا کہ تمام روی
زمین مین پھر گیا وہ عرق بمنزلہ برھم روپ کے تھا جو تمام زمین کو بھر دیا بشن نہایت متفکر ہو کر متعجب ہوئے اور
شیو کی مایا پر کچھ بھی واقف نہوتے اور کاشی اوسی جل سے غرق ہوگئی مگر شیو نے اوسکو اپنے ترسول پر قائم کرلیا اور بشن
اوسی پانی کے اندر سو گئے اور مدت تک بیخبر سویا کیے اوسوقت شیو نے یہ چتر کیا کہ بشن کی ناف سے جو بمنزلہ تالاب کے
تھی ایک کنول کو پیدا کیا جو مانند کرور آفتاب کی روشن تھا بعدہ شیو نے یہ لیلا کی اپنی جانب راست سے

مجکو پیدا کیا اور اوسی کنول کے اوپر مجکو ظاہر کیا مگر شیو کی مایا سے مجکو کچھ معلوم نہوا کہ مین کسطرح سے پیدا ہوا ہون
پھر مین نے خیال کیا کہ جس مقام پر اس کنول کی بیخ ہوویگی اوسی مقام سے مین پیدا ہوا ہونگا چنانچہ براہ
نال کنول کے مین روانہ ہوا تاکہ اوسکی جڑ تک پہونچون مین سو برس تک چلتا رہا مگر جڑ اوس کنول کی دستیاب نہوئی
اوسوقت مجکو نہایت تردد ہوا اور جو شخص کہ سب سے اعلی ہے اوسکی سرناگت مین گیا الہام ہوا کہ ریاضت کر مین نے
یہ سنکر ریاضت شروع کیا اور شیو نے اپنی لیلا سے بشن کو خبردار کیا وے اپنے ہوش مین آکر میرے سامنے
کھڑے ہو گئے اور برم بردہ کو زبان پر لائے مین نے کہا کہ تم کون ہو آخر کو ہمارے و بشن کے درمیان مین بڑا
مباحثہ ہوا اسی بحث کلام مین شیو جوالا روپ یعنی بمنزلۂ شعلۂ آتش کے نمودار ہو کر زمین سے آسمان تک
دکھلائی دی اور ہم دونون واسطے انتہای دریافت کرنے کے روانہ ہوئے اور بلا نیل مرام واپس آکر شیو کی
سرناگت ہوئے تب شیو ہمپر نمودار ہوئے اور کہا کہ تم دونون مجکو جان کی مانند پیارے ہو اے برہما
تم خلقت کو پیدا کرو اور اے بشن تم اوسکی پرورش کرو تمکو ہم ایسے کامونکی قدرت عطا فرماتے ہین بعدہٗ
شیو انتردھیان ہو گئے ہم دونون نے اوسی مورت کو اپنے سینہ مین دھارن کر لیا اور بشن انتردھیان
ہو کر بعد ترتیب دینے بیکنٹھ لوک کے اوسی جگہ مقیم ہوئے اور مین نے تمام برہمانڈ کو پیدا کیا اور چودہ لوک اور
بیشمار آپ لوک جو تعداد مین پچاس کوٹ جوجن ہین اور چودہ بھون تمام و کمال آراستہ کیا اور جسطرح کہ سات لوک
بالاے زمین ہین اسیطرح سات لوک پائین زمین کے ہین شیو برہما روپ ہو کر برہمانڈ پیدا کرتے ہین اور بشن روپ
ہو کر پرورش کرتے ہین اور ہر روپ ہو کر سب برہمانڈ کو اپنے مین ملا لیتے ہین اور جو ذات خاص اونکی ہے
اوسکا نام شیو ہے اسیطرح اوسی شیو کے تین روپ ہین اونکی مہمان بید نیت نیت کہکر بیان کرتے ہین وے خود
نرگن ہین مگر بذریعہ برہما و بشن و ہر کے تمام جہان مین ظاہر و سگن سروپ ہین جیسا کہ پرم شیو کی دو روپ
بیان کیے گئے ہین ایک چھر دوسرا اچھر جو کو مشاہدہ و نظر مین آتا ہے وہ تو چھر ہے اور جو نرگن و نظر مین
نہین آتا وہ اچھر ہے چنانچہ نرگن و سگن دو روپ سے شیو براجمان ہین جنکی مہمان کو کوئی نہین جانتا
اون دونون مین کچھ بھید نہین ہے جیسا کہ درمیان رشتہ و جواہر و گل و خوشبوی گل و آتش و شعلہ آتش کے
کچھ بھید نہین ہے بلکہ وے ایکہی ہین اس بات کو کوئی کوئی دھرم جاننے والے لوگ جانتے ہین یہ جملہ نہایت

دقیق ہے اول سگن روپ کو معلوم کرکے تب نرگن روپ کو پاتے ہین اور نرگن کو پاکر پھر سگن کی طرف متوجہ ہوتے ہین واجب ہو کہ جبتک نرگن کی حقیقت کماحقہ معلوم نکرلیوے تب تک سگن روپ کے جاننے مین لگا رہے جب کہ طالب نرگن روپ کو جان لیتا ہے تو پھر وہ عیبون سے مبرا ہو جاتا ہو

بتیسوان ادھیاے

برمہانے کہا کہ بعد حصول عقل نرگن کے تمام زندگی کے کام نابود ہوکر عمدہ پاکیزگی حاصل ہوتی ہو اور تمام لوک برمہ روپ دکھلائی دینے لگتے ہین ایسی عقل وگیان صرف اچھے جوگیونکو حاصل ہوتی ہو اور تب وہ ہنس کے درجہ کو فائز ہوکر جمیع بدھ و نکھد سے بری ہوکر خود برمہ سروپ ہو جاتا ہو اور اوسکو عذاب و ثواب و رنج وراحت سے کچھ سروکار نہین رہتا یہ گیان نہایت دشوار و نایاب ہو شاذ و نادر لوگ ایسے گیان کو پاتے ہین اور جوگی بہت جنمون کی مہارت سے کچھ کچھ جانتے ہین اسی واسطے شیونے گیان کو نہایت مہربانی کرکے پیدا کیا ہو جو گیان سب چیزون سے اعلی ہے تفصیل اس اجمال کی یہ ہو کہ ایکروز شیونے جہان کے فائدہ کے واسطے یہ تصور کیا کہ برمھانے ہمارے حکم سے خلقت کو موجود کیا چنانچہ تمام برھمانڈ کے سب جاندار اپنے اپنے کرمون مین بند ہو رہینگے وے ہمارے روپ کو کسطرح جان سکین گے بلکہ وے اشتباہ کے کنوان مین غرق رہینگے چنانچہ شیونے پانچ کوس تک کاشی کو جو اپنے ترسول مین اوٹھا رکھا تھا زمین مین چھوڑدیا اور اپنے لنگ اپ بمکت یعنی بشوناتھ کو بھی اوسی کاشی مین قائم کردیا اور اب اپنے لنگ سے فرمایا کہ یہ کاشی ہمارا چھیترا لفنا ہو اور جو قیامت کبری مین بھی نابود نہوویگی یہ ہمارے انس سے پیدا ہوئی ہے اور تمھارے ترک کرنے لائق یہ کاشی نہین ہے اور ہمکو نہایت محبوب اور ہمارے دکھ کو دور کرنے والی ہے جو شخص اسکے درشن کر جاوے گا وہ پھر قید تناسخ مین نہ پڑیگا اور جو شخص کاشی مین صرف پھیرا کر جاویگا وہ پرم پد کو حاصل کرے گا اور دور کے رہنے والے اگر کاشی کو ہمارے نام کے ساتھ یاد کرینگے تو وے برمھا کے دن مین بھی معدوم نہونگے اِس بات کو یقین جانو جبکہ وقت پاکر ہم قیامت کرینگے تو کاشی کو اپنے ترسول مین رکھکر بچا لیوینگے اور جبکہ پھر برھما خلقت برھمانڈ کو تیار کرے گا تو پھر ہم اسکو زمین مین رکھدیوینگے اور ہم بھی اوسی مقام مین مقیم ہوکر تمام جہان کو

پار لگا دینگے یہ کلام سدا شیو نے اپ مکت یعنی بسوناتھ لنگ سے کہکر اونکو مع کاشی کے مرت لوک یعنی اس
جہان فانی مین چھوڑ دیا چنانچہ اب مکت ذی کاشی کو لیکر جہان فانی کو اپنے قدوم سے مبارک فرمایا اوس روز سے
کاشی گناہونکی دور کرنے والی ہوئی جہان مکت مانند کنیزک کی رہا کرتی ہے اور تمام جہان کو نہایت آسانی سے مکت کو
دینے والی ہے جنکو بشن اور برہم بھی شیون کرتے ہین جو شخص کسیطرح مکت کے لائق نہین ہین اونکو بھی کاشی مکت
دیتی ہے اور وہ پانچ کوس تک بالکل شیو کا روپ ہے اوسکے بیشمار گن یعنی اوصاف ہین مگر جہان مین کون
ایسا ہے جو ایک وصف بھی اوسکا بیان کرسکے بعد پیدا ہونے شیو بسوناتھ و کاشی کے پھر تمام جہان موجود ہوا
اور بموجب حکم سدا شیو کے وہ دکھون کے دور کرنے کو مانند کلھاڑی کے ہے چنانچہ اب مکت کاشی کو پاکر نہایت
خوش ہوئے اور تمام جہان سناتھ ہوگیا اے نارد جسوقت کہ لنگ روپ بشوناتھ مع کاشی کے ظاہر ہوئے
اوسوقت بشن و برہم مع اپنے گنون کے شیو شیو کہتے ہوئے اوس مقام پر آئے اور اندر مع تمام دیوتون
اور تمام دگپت اور سنکادک اور منی اور سدہ وغیرہ کے حاضر آئے جنکی زبانون پر شیو شیو تھا اور برہم سبھون نے
ملکر اوس مقام پر بڑی خوشی اور جشن کیا اور نہایت پریم سے شیو لنگ کی پرستش کیا اور تھانک پرنام کرکے
پریم کے دریا مین مستغرق ہوگئے اور برہم و بشن اسقدر خوش ہوئے کہ پھر دوبار سوطون طرح سے بسوناتھ کا
پوجن بعد فراہمی سامان کے کیا اور اوس سے زیادہ اوسکو بہتر و اعلی تصور نکیا پھر اور لوگون نے بھی دوبارہ
پوجن کیا بعدہ ہم سبھون نے ملکر ستت کو پڑھا جسکی سماعت سے شیو خوشنود ہوکر فوراً جو بھی مورت عمدہ صورت
پانچ سر چندرمان پیشانی پر سانپ کانون مین بجائے کنڈل کے تین آنکھین گردن مین نشان ہلاہل چھاتی مین
اچھی مالا جملہ عضو نہایت حسین گورا بدن جسمین بھبھوت سفید لگی ہوئی جانب چپ شکت برا جمان و رسلا و منی کا
لڑکا ہمراہ ظاہر ہوئے ایسی صورت شیو کی دیکھکر ہم سب نہال ہوگئے اور پرنام کیا اور بعد پرنام کے ستت
پڑھا اور کہا کہ اے اب مکت ناتھ آپ یہان مقیم رہین اور کسی زمانہ مین یہان سے نہ تشریف لیجاوین تاکہ یہ
کاشی نگری سب سے اعلی درجہ کو پاوے اور جو کچھ چھیتر کے نام سے مشہور رہے اور یہ تمہارا لنگ سب سے اعلی
[illegible]
پورن انس سے ہمیشہ قائم رہے یہ سنکر بسوناتھ نے غایت مہربانی سے ایوست یعنی یہی ہوگا فرمایا اور یہی کلمہ شکت
[illegible]
اور نندی زبان پر لائے اور سبکو بردان دیکر اوسی لنگ مین انتر دھیان ہوگئے وہی جیوتر لنگ بشوتشیر بسوناتھ

اب مکت ناتھ شیو کا ہی جسکے درشن و پوجن سے سب رنج دور ہو جاتے ہین اور وہی جیتر کاشی مشہور ہے جو
مکت ابدی کو عطا کرتی ہے نہ تو تینون جہان مین کاشی کے برابر دوسری پوری ہے اور نہ بسوناتھ
لنگ کے برابر دوسرا لنگ ہے یہ راست ہے راست ہے راست ہے

تینتیسوان ادھیاے

برہمانے کہا کہ اے نارد بسوناتھ و کاشی کے چرتر بھگتون کے مکت دینے والے ہین جہان مین گنگا ایسا
تیرتھ فرحت بخش براجمان ہے جو شخص تین دفعہ کاشی اور بسویشر کو کہے وہ اس جہان مین نعمت اور دوسرے
جہان مین پرم پد کو حاصل کرے بید و پران اس بات کو کہتے ہین کہ شیو صرف بھگت کے تابع ہین اسوجہ سے
اب مکت ہو کر ظاہر ہوئے جسوقت کہ اس جہان خاکی مین کاشی آئی تو اس جہان مین سب لوگونکو بڑی
حاصل ہوئی جہان مین آتش روشن ہوئی کسیکو کچھ رنج باقی نہین رہگیا اور تمام لوگ شیو کاشی شیو شنکر کاشی کہنے لگے
اور عمدہ عمدہ رقاصہ ناچنے لگین اور گھر گھر سب لوگون نے مجلس عیش و نشاط آراستہ کین اور تمام جہان کے لوگ
واسطے درشن کرنے بسوناتھ و کاشی کے بڑے ساز و سامان و دھوم و دھام سے روانہ ہوئے جنکے ہمراہ مین اونکے
لڑکے و عورتین بھی تھین وہ سماج شیو لوگون کے جو کاشی مین جمع ہوئے اوسکا بیان ہماری تقریر سے خارج ہے
وے سب گاتے بجاتے ہوئے پہونچکر شیو کے (یعنی پرستاران شیو کے) قدمونکو چھو کر اپنی چھاتی مین لگانے لگے کوئی تمام مال و دولت
اپنا لٹانے لگا اسی عرصہ مین جو لوگ کہ شیو تھے مگر وہ درشن کرنے نہین گئے اونھون نے آپس مین شیو کی
مہمان بیان کرکے سبکو ترغیب دیا کہ ضرور چلنا چاہیے ایک عورت نے اون سبکی زبانی اوصاف بسویشر ناتھ کے
شنکر اپنے شوہر سے جو بخیل تھا کہا کہ تم بھی چلو تاکہ بسوناتھ کے درشن حاصل ہووین اور وہ بڑے بڑے
کلیات صفات بسویشر کے کہکر خاموش ہو رہی

چونتیسوان ادھیاے

برہمانے کہا کہ یہ کلام اپنی عورت کا سنکر بخیل کے دل مین نہایت رنج پیدا ہوا کیونکہ اوسنے جانا کہ وہان جانے سے
کچھ روپیہ خرچ ہوگا کہا کہ اے عورت تو پاگل ہوگئی ہے تمنے یہ بات عجیب کہان سے سُنا ہمارے دل کو
کسواسطے جلا دیا تم کہان آج جاکر کسکی صحبت مین بیٹھی ہو اور تمکو یہ ترغیب کسنے دیا ہے جو سراسر باعث

رنج دہی میرے کی ہے تمکو بخوبی معلوم ہے کہ مین فضول خرچی سے مبرا رہکر صرف بیہودہ اور سراف بلافائدہ سے
محترز رہتا ہون مین نے بڑی ریاضت سے کوڑی کوڑی جوڑکر یہ روپیہ جمع کیا ہی بڑی قسمت سے دولت
ملتی ہے جسکی نہونے کی وجہ سے کسقدر تاسف لاحق ہوتا ہی اس سے عقیل ہمیشہ درپے فراہمی مال و دولت کی
رہا کرتے ہین تو ایسی فکر و تردد و خیال باطل و تصور محال کو اپنے سر سے دور کرکے امور خانگی مین مصروف ہو
عورت جو شیو کی محبت مین غرق تھی اپنے شوہر کے اس کلام کو سنکر پیرون مین پڑی اور ہاتھ جوڑکر کہا کہ درحقیقت
فراہمی مال و دولت بہت خوب ہی لیکن شیو کے واسطے اوسکا خرچ کرنا واجبات سے ہی تم اور مال جمع کرلینا
شیو کی بھگت سے تو بہت مال حاصل ہوتا ہی زبان اوسیکا نام ہی جو شیو کا ذکر کرے اور دل اوسیکو
کہتے ہین جو شیو کے دھیان مین غرق ہے اور کان وہی ہین جو شیو کے انصاف کو سماعت کرین اور ناک
وہی ہے جو شیو کے قدمون کی خوشبو لیوے آنکھین وہی ہین جو شیو مورت کو مشاہدہ کرین ہاتھ اونھین سے
اشارہ ہی جو شیو کا پوجن کرین پیر وہی ہین جو شیو کے چھیتر مین چلین سر اوسیکو کہتے ہین کہ سجدہ شیو مین
خم ہو مال و دولت وہی ہے جو شیو کی راہ مین خرچ ہو اپنی پیاری تمام چیزین شیو کے واسطے جاننا چاہیے
اور تمام کرمون کو شیو کے قربان کرنا چاہیے بشوناتھ کا پوجن بیشمار سخت و عظیم گناہونکا دور کرنے والا ہی یہ وقت
واسطے درشن شیو کے بہت اچھا ہی پھر ایسا موقع نہ ملیگا اور نہ ایسا ساتھ و ہمراہی دستیاب ہونگے
اسلیے چلنے کی تیاری کرنا چاہیے جہان مین دھرم سے کوئی کام بڑھکر نہین ہے دھرم کے تابع دولت ہی
بخیل نے یہ سنکر کہا کہ جو مقدر مین لکھا ہوتا ہی وہی ہوتا ہی ہم تدبیر کاہیکو کرین اور کاہیکو بیفائدہ روپیہ صرف
کرین تقدیر کی کمی و بیشی کوئی نہین کرسکتا مقدر کو برہما و بشن بھی نہین بدل سکتے ہین جن ہاتھونسے مجکو روپیہ
صرف کرنا پڑے وہ ہاتھ مین جلا نا بہتر تصور کرتا ہون جن ہاتھونسے دولت کو دغا او رفریب سے پیدا کرے کیا اونھین ہاتھونسے
اوسکو خرچ کرنا واجب ہی تو ہمکو ناحق لوٹا یا چاہتی ہے عورت نے پھر مغموم ہوکر شیو کے اوصاف بیان کرکے ترغیب چلنے کی
دی تب تو بخیل کمال غضبناک ہوکر عورت کو بجز د تو بیخ کرکے بہت سخت و سست کہا اور کہا کہ عورتونکو اپنے شوہر کی
اطاعت مین چلنا چاہیے نہ کہ مثل تیرے حکمرانی شوہر پر واجب ہی اگر پھر تونے اس کلمہ کو کہا تو مین اپنی جان کو
ضائع کردونگا تیری موت تو ہے مین گھربار چھوڑکر جاتا ہون تو گھر مین بخوبی رہکر جو دل مین آوے وہ کر یہ کہکر

وہ بنجیل اپنے گھر سے باہر کو چلا گیا اور عورت نہایت مضطر و پژمردہ شیو کی محبت مین غرق گھر مین رہی

پینتیسوان ادھیاے ۳۵

برہما نے کہا کہ بنجیل جنگل مین جاکر بہت رویا اوسوقت ایک شیوا اوس مقام پر وارد ہوا اور وجہ گریہ زاری کی دریافت کی بنجیل نے آغاز سے انجام تک سب ماجرا کہہ سنایا شیو نے شیو کا دھیان کرکے بنجیل سے کہا کہ تمہاری عورت نے صلاح نیک ۔ ودھرم پسندیدہ تمکو سکھلایا تھا لیکن تمنے مفید مایا شیو کے ہوکر کچھ نہین سُنا جو شخص کہ شیو کی خدمت کو پسند نہین کرتے وے گویا آب حیات کو چھوڑ کر ہلاہل نوش کرتے ہین جومال و دولت تمنے بڑی محبت و محنت سے جمع کیا ہی یہ تمہارے ساتھ کچھ بھی نہین جاویگا مُبارک وہ شخص ہین جو واسطے خوشنودی شیو کے تیرتھون مین جاکر شیو کی محبت مین دان وخیرات کرتے ہین تمکو واجب ہر کہ واسطے درشن بشوناتھ کے تیار ہو جاؤ اس آدمی کے جسم کو دیوتا وغیرہ بھی خواہش کرتے ہین ایسے جسم کو پاکر اگر پھر بھی غافل رہا تو سواے افسوس کے اور کچھ حاصل نہین ہوتا اور جبکہ شیو نے اسیطرح کے نصائح اور بند وکلمات پسند جو سراسر صفات سداشیو مین تھے زبان پر لایا تو بنجیل کمال خوش ہو کر شیو کی محبت مین قائم ہوا اور شیو بھگت کی ہمت پڑھا اور کہا کہ مین تاریکی جہالت مین تھا اب مجکو نہایت خوشی حاصل ہوئی ہے زہے نصیب میرے کہ آپکے مانند ہادی مجکو ملا مین تو اسوقت تک شیو کی مایا مین بھولا ہوا تھا

چھتیسوان ادھیاے ۳۶

برہما نے کہا کہ شیو کی بھگت نے بنجیل سے کہا کہ جہان مین اوتم ومدھم وادھم تین طرح کے آدمی ہوتے ہین اوتم وہ لوگ ہین جو جہان کو محض نیست فانی وعدم تصور کرکے خودی کو مہا امکن ترک کردیتے ہین اور دل سے سداشیو کی عبادت مین مصروف رہتے ہین اور رشتہ داران مثل بھائی ولڑکا وغیرہ کو ترک کرکے دوئی وطمع وغیرہ کو بار بار دور کرتے ہین اور خودی وحرص وشہوت وغضب چھوڑ کر جوگ مین قائم ہوکر سداشیو کا دھیان کرتے رہتے ہین اور بیشمار گیان حاصل کرکے قطع تعلق کے ساتھ خاموشی وصبر کو اختیار کرکے جنگل مین قیام کرتے ہین اور شہوت کو جلاکر تمام افعال روزمرہ سے

بری ہوکر صرف دل مین شیو کا دھیان کرتے اور جہان مین رہکر جہان سے علیحدہ رہتے ہین اور
چتاکی بھسم اپنی پیشانی مین ملکر پھر تناسخ کی قید مین نہین پڑتے وہی پرم ہنس روپ کہے جاتے ہین اونکی
برابر اور دوسرا کوئی جہان مین نہین ہے اور مدھم وہ ہین جو کبھی فیل پر سوار ہوتے ہین اور کبھی سر پر بار
رکھے ہوئے چلتے ہین گاہے غنی اور گاہے محتاج اور گاہے اطعمہ لذیذ سے سیر اور گاہے گرسنہ اور گاہے ملبوسات
نفیس سے ملبوس اور گاہے برہنہ بدن اور کہین لوگ اونکی تعظیم کرتے ہین اور کہین نہایت ہتک عزتی
و بیحرمتی اونکی ہوتی ہے گاہے نیکنام اور گاہے بدنام اور گاہے محفوظ اور گاہے غمگین غرض کہ حالت
اونکی متغیر رہتی ہے اور یکسان تمام عمر بسر نہین ہوتی اور ادھم وہ ہین جو اور جانداروں پر رحم نکرکے
درپے خونریزی کے رہکر رات دن گناہ کرنے پر مُرتکب رہا کرتے ہین اور دوسرے کے حق مین ہمیشہ بُرائی
کیا کرتے ہین اور دوسرے کو خوش دیکھکر از راہ حسد جلا کرتے ہین اور ایسے لوگ جہنم مین داخل ہوتے ہین
اور بہ ترتیب سلسلہ وار ایک سو بیسون دوزخ مین دورہ کرکے اپنے فعلون کی یاد کرتے ہین اور بڑے
زور و شور سے الامان الامان زبان پر لاتے ہین اور کہتے ہین کہ اگر اس دفعہ ایسے عذاب دوزخ سے
بری ہو جاوینگے تو پھر وے کام جنکی وجہ سے ایسی حالت ہماری ہوئی نہین کرینگے پھر ملک الموت کے
فرشتے اونکے لیے طرح طرح کی عقوبت دیتے ہین اور سقدر گرسنگی غالب ہوتی ہے جسکا کچھ پایان نہین
مگر ایک دانہ بھی اونھین نہین ملتا اور باوجودیکہ تشنگی از حد معلوم ہوتی ہے مگر ایک قطرہ پانی بھی اونکو نہین
دیا جاتا بعدہٗ طرح طرح کے خراب اجسام اختیار کرکے اگر کسی جنم مین شیو کی مہربانی سے کچھ نیک کام بن گیا تو پھر
اصلی حالت کو حاصل کر لیتے ہین اور اوتم درجہ والے لوگ بھی تاثیر صحبت سے بد گنہگار ہوکر جہنم مین داخل
ہوتے ہین اور ادھم بھی صُحبت نیک پاکر پرم پد کو پاتے ہین جیسا کہ بسوامتر وغیرہ اور راون و
کمبھ کرن وغیرہ کے حالات سے یہ بات صاف صاف معلوم ہو سکتی ہے کہ صحبت نیک و صحبت بد کا
نتیجہ کسقدر موثر ہوتا ہے پس جو شخص شیو کی خدمت کرتا ہے وہی اوتم و لائق مکت کے ہے ایسے کلمات نصائح
شیو بھگت کے سُنکر بنجیل کو گیان پیدا ہوا اور بحصول اجازت اپنے گھر مین آکر عورت سے کہنے لگا
کہ مبارک ہین وے عورتین جو شیو کی پرستار ہین وہی مستحق مکت اور نجات کے ہین عورت نے کہا کہ ایسی

عقل نیک تمنے کہان سے پایا انجیل نے سب ماجرا کہہ سُنایا بعدہٗ دونون نہایت خوشی کے ساتھ
مع آل و اولاد کاشی مین جاکر بیشمار روپیہ شیو کی محبّت او طریق مین صرف کیا اور عمدہ عمدہ پھول
خوشبودار اور بیل پتر جو ٹوٹے اور کٹے ہوئے نہ تھے لیکر شیو کی پرستش غایت محبت کے ساتھ کیا
اور عمدہ استت پڑھا اور بعدہ اپنے گھر کو روانہ ہوئے

سینتیسوان ۳۷ ادھیاے

برمھا نے کہا کہ اے نارد بشوناتھ سے اعلی اور کاشی پُری سے اور کوئی برتر نہین ہی کاشی مین مکت
مانند کنیزک کے خدمت کرتی ہے وہ کاشی مربع پانچ کوس تک طویل ہے جو تینون جہان کی خلاصہ اور تینون
جہان کے لیے مجسّم دھرم ہی ایک تل کی برابر اوس پانچ کوس مین کوئی زمین ایسی نہین ہی جہان موت پاکر
کوئی شخص مکت کو نہ پاوے اور کاشی کو شیو کبھی ترک نہین کرتے وہ کرور برمھہ ہتیا اور کرور گنا ہونکی دور
کرنیوالی ہے وہ ہر طرح سے سبکے اوپر درجہ بزرگی کا رکھتی ہے جہان بشن بھی اپنی موت کی خواہش کرتے ہین
اور علی ہذا القیاس تمام دیوتا دُمن و ستارہ و ناگ و بشر وغیرہ بھی یہی چاہا کرتے ہین کہ ہم کاشی مین مرین ہماری
طاقت نہین ہی کہ کاشی کی مہمان کو بیان کرسکین اور سماعت کیجیے کہ جو ہمارے درمیان ابروسی شیو نے
مہربانی کرکے اوتار لیا اونھون نے کیلاش مین بود و باش اپنی اختیار کی اور دچھ پرجاپت کی لڑکی کے ساتھ
اپنی شادی کیا جو پھر ہماچل کی لڑکی ہوکر شیو کے ساتھ دوبارہ بیاہی گئی وہی شیو نرگن روپ ہوکر سگن روپ
ہوئے اور طرح طرح کی لیلا کیا اور مع اپنے گنون و گوری کے کاشی مین آکر بشوناتھ کے دربار مین حاضر ہوئے اور بشن
و برہم مع تمام دیوتون وغیرہ کی وہان آئے شیو کیلاش باشی نے مع گرجا کے بشوناتھ کی بڑی پوجن کیا علی ہذا القیاس
بشن و برہم مع تمام دیوتونکی بشوناتھ کی پرستش کرکے استت پڑھا چنانچہ بشوناتھ بکمال خوش ہوکر شیو کیلاش باشی سے
ہم آغوش ہوئے اور بشوناتھ نے شیو کیلاش باشی سے فرمایا کہ ہم و تم ایک ہین کچھ بھید نہین ہے ہمکو کچھ اجازت
دیجیے شیو نے فرمایا کہ اے بشوناتھ آپ یہان کاشی مین مقیم رہین تب بشوناتھ نے فرمایا کہ تم بھی مہربانی
کرکے مع گرجا اور گنونکے یہان مُقیم رہو اور تمام خلقت کے راجہ ہوکر تمام جانداروں کو مکت دیا کرو جسطرح سے
کہ تمکو کیلاش مرغوب ہی اسیطرح اس کاشی کو سمجھو ہم لوگون کو یہان مُقیم کرایا کرین اور تم اونکو

مکت دیا کرو یہ کہکر بشوناتھ انتردھیان ہوگئے اور غائب طور سے اور پورن انش سے وہان مقیم ہوئے چنانچہ
جو شخص وہان مرتا ہے اوسکو مکت عطا فرماتے ہین اور شیو کیلاش پت بھی مع شکت کے وہان مقیم ہوگئے
مبارک ہے کاشی جہان دونون روپ شیو کے براجمان ہین اور بشن اور برہم مع تمام دیوتون و منیشرون وغیرہ کے
دونون مورت کی خدمت و پرستش مین رہا کرتے ہین بشوناتھ کے برابر دوسرا لنگ نہین ہے باقی لنگ جسقدر
ہین وہ گویا آل و اولاد بشوناتھ لنگ کے ہین اور بشوناتھ سب شیو بھگتون کے راجہ ہین اور بشیور منتری
یعنی وزیر اور برمھیشر بید و پران کے سنانے والے اور بھیرون کوتوال اور تارکیشر دھنادھیکچھ یعنی خیرات
تقسیم کرنے والے اور ڈنڈپان پرتہار یعنی چوبدار اور بیریشر بھنڈاری یعنی خزانچی اور ڈنڈھ راج ادھکاری
یعنی صاحب اختیار ہین باقی اور سب لنگ حکم بردار و فرمان پذیر بشوناتھ کے ہین اور مہارانی ان پورنیشری
ہین جو ساکنان کاشی کی پرورش کرتی ہین اور بشن سر وغیرہ بیشمار لنگ کاشی مین براجمان ہین جنکی
خدمت سے دونون جہان مین راحت و رستگاری حاصل ہوتی ہے

اس مقام پر ہم مشاہیر لنگون کا نام بیان کرتے ہین جو کاشی مین موجود و مقیم ہین

۱ بشن سر			۱۱ کدار لیشر		केदारेश्वर
۲ کیشو مکھ		केशव मुख	۱۲ کامیشر		कामेश्वर
۳ لولارک		लोलार्क	۱۳ شمبھ ترلوچن		शंभु त्रिलोचन
۴ مہر		मिहिर	۱۴ چندلیشر		चंद्रेश्वर
۵ کرت باسکیشر		कृतवासकेश्वर	۱۵ گرڑلیشر		गरुड़ेश्वर
۶ بروھ کال کیشر		वृद्धकालेश्वर	۱۶ کوکرنیشر		कोकर्णेश्वर
۷ کالیشر		कालेश्वर	۱۷ نندکیشر		नंदिकेश्वर
۸ کلسیشر		कलशेश्वर	۱۸ پرتکیشر		प्रीतिकेश्वर
۹ بربتیشر		पर्वतेश्वर	۱۹ بھاربھوت پت		भारभूतपति
۱۰ پشپ پت		पशुपति	۲۰ من کرنیشر		मणिकर्णीश्वर

نمبر	اردو	देवनागरी
۲۱	رتنیشر	रत्नेश्वर
۲۲	نارمدلیشر	नारमदेश्वर
۲۳	لانگلیشر	लांगलेश्वर
۲۴	برنیشر	वरुणेश्वर
۲۵	سنیشر	शनेश्वर
۲۶	سومیشر	सोमेश्वर
۲۷	جیولیشر	जीवेश्वर
۲۸	ربیشر	रवीश्वर
۲۹	سنگمیشر	संगमेश्वर
۳۰	ہرلیشر	हरीश्वर
۳۱	ہرکیشر	हरिकेश्वर
۳۲	سیل پت ئشر	शैलपतीश्वर
۳۳	کنڈکیشر	कुंडकेश्वर
۳۴	جگیشر	यज्ञेश्वर
۳۵	سرلیشر	सरेश्वर
۳۶	سنکرلیشر	सक्रेश्वर
۳۷	موکھیشر	मोक्षेश्वर
۳۸	رمیشر	रमेश्वर
۳۹	تل بھانڈلیشر	तिलभाण्डेश्वर
۴۰	گپتیشر	गुप्तेश्वर
۴۱	مدھیمیشر	मध्यमेश्वर
۴۲	بھومیشر	भौमेश्वर
۴۳	بدھیشر	बुधेश्वर
۴۴	شکرلیشر	शुक्रेश्वर
۴۵	تدکیشر	तक्षकेश्वर
۴۶	دہسنولیشر	धिष्ण्येश्वर
۴۷	رکھیشر	ऋक्षेश्वर
۴۸	دھورلیشر	ध्रुवेश्वर
۴۹	مہادیولیشر	महादेवेश्वर
۵۰	ترسندھلیشر	त्रयसंध्येश्वर
۵۱	کپردلیشر	कपर्दीश्वर
۵۲	نالیشر	नालेश्वर
۵۳	شرلیشر	शारेश्वर
۵۴	للتیشر	ललितेश्वर
۵۵	ترپورلیشر	त्रिपुरेश्वर
۵۶	ہرلیشر	हेरेश्वर
۵۷	بانیشر	वाणेश्वर
۵۸	سرلیشر	श्रीश्वर
۵۹	رائیشر	राजेश्वर

جو شخص بشویشر یعنی بشوناتھ کا نام لیکر پردیس کو جاتا ہی وہ برحق خوشی پاتا ہی اوسکو سفر مین کوئی نقصان نہین پہونچتا اور بشوناتھ کی خدمت کرکے ہر کیش بخطاب ڈنڈپان کے مشہور ہو کر تمام شیوگنون کے رہبر ہین اور گن ندھ برمھ دت کا لڑکا ہر سے بھاگکر بعد خدمت بشوناتھ کے کوبیر ہوگیا اور برہم وبشن و دیوتا وغیرہ اونھین کی خدمت سے ایسے ایسے مراتب پر پہونچے یہ بشوناتھ لنگ سب سے اول ہین اور بشوناتھ کا وطن کاشی ہے جو شخص کاشی کو ترک کردیتا ہی وہ انسان نہین بلکہ حیوان ہے گویا اوسکی ہتھیلی سے مکت اوڑگئی کاشی کا حلال خور اور جگہ کے راجون سے اچھا ہی وہان جمراج کا خوف نہین ہے اور نہ آواگون کا اندیشہ ہی جو گت یعنی حالت کہ مُن وغیرہ دھیان سے پاتے ہین سو وہ گت کاشی مین بشوناتھ بلا محنت کے دیتے ہین اونکے کامل پرستار گست مُن ہین اور بسوامتر نے اونھین کی خدمت سے خطاب برمھ رکھنے کا پایا اور بسشٹ مُن اونھین کی پرستاری سے تینون جہان مین پوجے گئے یہ ذکر سد اسیو بشوناتھ کا نہایت مقدس اور اسکی قرأت وسماعت سے دونون جہان مین خوشی اور پرم پد حاصل ہوتا ہی

اٹھتیسوان ادھیاے

برمھا نے کہا کہ اے نارد اب ہم تربنکیشر شیو جیوتر لنگ کا بیان کرتے ہین جسطرح کہ ہمنے بشن سے سماعت کیا ہی واضح ہو کہ گوتم رکھ جو شیو کے بڑے بھگت ہوئے اور جنکی پیشانی مین بھسم اور جمیع اعضا مین رودراچھ اور زبان پر شیو شیو پرم شیو اور شیو کے اوصاف ہر وقت کہتے رہا کرتے ہین اونکی عورت اہلیا نام بڑی پت برت تھی اور گوتم جنک کے پروہت مشہور ہین جسوقت کہ اونکے لڑکا پیدا ہوگیا تو وے بہ نیت ریاضت وعبادت مع اپنے شاگردون اور اہلیا کے برمھ سیل کے دکھن طرف جاکر عبادت مین مصروف ہوئے چنانچہ اوسی ایام مین بوجہ نہونے بارش باران کے جہان مین قحط وخشک سالی عالمگیر ہوئی اور مدت ایکسو برس تک پانی نہ پڑا تمام جہانیان کمال مضطرب ہوئے یہانتک کہ پانی چاہات وغیرہ مین بھی نہ رہا اور نہ کوئی درخت سبز وتازہ رہا ندی اور دریا تمام خشک ہوگئے اور حرارت اسقدر بڑھی کہ اکثر جاندار جلکر خاکستر ہوگئے مگر مُن لوگون نے جبس دم کرکے مع اپنی عورتون اوقات بسری کرنا شروع کیا گوتم نے جہان کو اسقدر حیران وپریشان دیکھکر واسطے ہونے بارش کے برن کی عبادت کرنا شروع کیا ہی نارد دوسرے کی بھلائی کے مانند اور کوئی دھرم جہان مین دوسرا نہین ہی گویا تمام نیک کام

اسی دھرم کے تعلق ہین اچھے ادمیون کا یہی حال ہوتا ہی کہ دوسرے کی بھلائی کے واسطے بڑی بڑی تدبیرین
کرتے ہین اور دوسرے کی راحت کیواسطے خود تکلیف کو گوارا کرتے ہین اس بات سے شیو نہایت خوشنود
ہوتے ہین القصہ جبکہ گوتم نے مع اہلیا کے بڑی ریاضت سخت کیا تو برن خوشنود ہوکر گوتم کے اوبرو کھڑے
ہوکر فرمایا کہ بردان مانگو گوتم نے کہا کہ جہان ہین بارش ہو ہماری یہ تمنا ہی برن نے جواب دیا کہ یہ بات
ہمارے اختیار مین نہین ہے یہ بات صرف پرمیشر کے ہاتھ مین ہی یعنی نفع و نقصان اور موت و حیات اور
بارش و قحط اور نیکنامی و بدنامی اور ثواب و عذاب اور فتح و ہزیمت اور خلقت و قیامت اور بہشت و جہنم
یہ سب باتین شیو کے اختیار مین ہین یہ سب امر سوائے شیو کے اور کسی دیوتا وغیرہ کے ہاتھ مین نہین ہین تمام
برہمانڈ اونکے حکم کے تابع ہی اونھین کے خوف سے مہر و ماہ و نجوم طلوع کرتے ہین اور آگ اور موت اور سیس اور
دکپت اور تمام جہان اونھین کے حکم سے اپنا اپنا کام کرتے ہین اور دیوتا و مُن سعدہ و پرجاپت و تمام خلقت شیو کی
خادم و پرستار ہین وے پرم برہم ہین وہی نرگن و سگن و حاکم خود مختار و مایاپت سب سے اعلیٰ ہین اے گوتم ایسے
ہمکو بردان کے دینے سے ہم مجبور ہین اور اگر تمکو بردان نہین دیتے تو بات سراسر دھرم کے خلاف ہی اسلیے ہمارے اوپر
مہربانی کرکے وہ بردان ہمسے مانگو جو ہم دے سکین گوتم نے کہا کہ تم راست کہتے ہو لیکن ایسی بات کرو جسمین ہمکو
اور تمکو کچھ گناہ نہووے برن نے کہا کہ پھر تم اوسی قسم کا بردان مانگو جو ہم دے سکین گوتم نے کہا کہ آپ ایک
اچھی جل یعنی کنڈ پانی کا عنایت کرین برن نہایت خوشنود ہوکر گوتم کی بڑی تعریف کیا اور کہا زمین مین
ایک گرت یعنی غار کرو ہم تمکو اچھی کمل دیتے ہین چنانچہ گوتم نے زمین مین ایک غار کیا جسکو برن نے جل یعنی پانی سے
بھر دیا اور کہا کہ اے گوتم یہ غار جو بمقدار ایک ہاتھ کے ہی بڑا تیرتھ ہوکر تمھارے نام سے مشہور ہوگا اسکی خدمت سے
سب کام برآوینگے یہ کہکر برن تو چلے گئے اور اچھی جل کو پاکر گوتم مع عورت اپنی کے بہت خوش ہوئے

اونتالیسوان ادھیائے

برہما نے کہا کہ گوتم نے مع اپنے شاگردون کے اوس غار کے کنارہ غلہ جو کو کاشت کرایا یہ بات گوتم کی تمام
جہان مین مشہور ہوگئی اور منی لوگ مع اپنی عورتون اور شاگردونکی جوق کے جوق ہر چہار سمت سے آکر اوسی مقام پر
مکانات بناکر آباد ہوئے اور جو اور ادمی بھی مری سے بچ گئے تھے وہ بھی آکر اوسی جگہ آباد ہوئے چنانچہ اوس غار کی

وجہ سے ایک شہر کمال طویل اور عمدہ اوس مقام پر آباد ہو گیا اور لوگ نہایت خوش رہنے لگے اور جو لوگ بھوکھون
مرتے تھے محفوظ رہے اور گوتم کنڈ کی یہ تاثیر تھی کہ خواہ کتنا ہی پانی اوس سے خرچ کیا جاتا تھا مگر اوسمین کچھ
کمی نہین ہوتی تھی اتفاقاً شیو کی مایا سے ایکروز گوتم غرور کے ساتھ فوراً اپنے شاگردونکو واسطے لانی جل کے روانہ کیا
چنانچہ گوتم کے شاگرد شادان و فرحان کنڈ کے کنارے پہونچے مشیت ایزدی سے اوسیوقت من لوگونکی عورتین بھی
اپنے سرون پر سبو جہ رکھے ہوئے آکر کہا کہ اول ہم اپنے سبوچہ پانی پر کرلیوین تب تم بھر لینا یہ سنکر گوتم کے شاگرد واپس آکر
اہلیا سے کہا کہ من لوگونکی عورتون نے ہمکو پانی نہین بھرنے دیا یہ سنکر اہلیا شاگردون کو ساتھ لیے ہوئے جہان
من لوگون کی عورتین کھڑی تھین پانی کو لے لیا اور واپس آئی یہ کیفیت دیکھکر من لوگونکی عورتون نے کثرت غیظ
خشم سے بلالینے آب کی معاودت کرکے اپنے اپنے شوہرون سے رو رو کر کیفیت بیان کی اور سقدر اپنے بیانات مین
بناوٹ و دروغ کو جگہ دی یعنی اونھون نے کہا کہ گوتم کے شاگردون نے ہمکو محض بنظر حقارت دیکھکر گالیان دین مگر
ہمنے کچھ بھی نہین کہا اسپر بھی گوتم کے شاگردون نے کفایت نکر کے اہلیا کو اپنے ہمراہ لائے اوسنے جو جو سخت کلامی ہمسے کی
ہماری کیا ہی وہ حیطہ تقریر سے خارج ہے اے نار دہم اون عورتون کے فریب و دروغگوئی کو کہانتک بیان کرین جو
خاصیت و عادت جبلی نسوان کی ہی وہ سب ونھون نے ظاہر کردیا عورت ہلاہل سے بھی زیادہ زہریلی اور خوفناک ہی
کیونکہ ہلاہل کو نوش کرکے سدا شیو بیدار رہتے ہین اور شبن عورت کو پاکر غافل ہو جاتی ہین موت کو بھی عورت سے زیادہ
رتبہ نہین ہی کیونکہ موت تو ایک ہی کو ہلاک کرتی ہے اور عورت سر پر تمام خاندان کو نابود کردیتی ہی جہان ہین وہ کون
فعل ہی جسکو عورت نہین کرسکتی دیکھو رام چندر کے مانند لڑکے کو راجہ دسرتھ نے عورت کی خہتیار مین ہوکر گھر سے
نکال دیا سمندر مین کیا ایسی چیز ہی جو دخل نہین ہو سکتی اور آتش کس چیز کو نہین جلا سکتی اور موت کسکو چھوڑ دیتی ہی
اور عورت کیا کام نہین کرسکتی المختصر منیشرون نے اپنی عوارت سی یہ خبر سنکر کمال غضبناک ہوکر چاہا کہ گوتم کو کسی طرحسے
نقصان پہونچاوین اس نیت سے اونھون نے گنپت کی بڑی پوجن کیا چنانچہ گنپت نے ظاہر ہو کر فرمایا کہ اے
منیشرون تمکو یہ بات لائق و سزاوار نہین ہی اپنے ہاتھون سے اپنی خرابی کو روا نہ رکھو ہنوز کچھ خراب نہین ہوا اب بھی
سمجھ جاؤ مگر تمام منیشرون نے شیو کی مایا سے متفق اللفظ بیان کیا کہ نہین گوتم کو نقصان پہونچاؤ گنپت نے کہا کہ تم سب
محض نادان ہو جسنے گوتم کو اول عیش و راحت دیا تھا وہی پھر بھی اونکو چین دیویگا وہ شیو کو خوشنود کرکے پھر بدستور ہو جاویگا

لیکن تم سبکو بکمال رنج و تکلیف ملیگا کیونکہ تم سب شیو کی مرضی سے برخلاف ہو یہ کہکر گنپت انتردھیان ہوئے اور بصورت مادہ گاؤ کے جسم اختیار کرکے بہت لاغر بدن کانپتا ہوا گوتم کے کھیت جو کو چرنے لگی اتقدیر سے اوسوقت گوتم بھی نزدیک مادہ گاؤ کے کھیت جو کے پاس آئے اور ایک تنکا سے مادہ گاؤ کو کھیت سے باہر نکالنے لگے اور گاؤ اسقدر زور سے زمین مین گر پڑی جسطرح سے کسینے بجر سے اوسکو مارا ہو گوتم نے اپنے شاگردون سے یہ حال بیان کیا آخر کو رفتہ رفتہ تمام منیشر وغیرہ جمع ہو کر گوتم پر لعنت کرنے لگے اور کہا کہ تجھ و تیری عبادت و ریاضت شش گانہ و ہوم و تمام دھرم و تیری عورت و ہوشیاری و شب بیداری و علم و ہنر وغیرہ سبکو لعنت ہے تمنے مادہ گاؤ کو قتل کیا اب تم یہان سے چلے جاؤ اور اپنا منھ کسیکو نہ دکھلاؤ جب تک تم یہان رہوگے دیوتا و پتر کوئی اپنا حصّہ لینے نہین آوینگے اور اسیطرح مِن لوگونکی عورتون نے ملکر اہلیا کو بہت فضیحت کرکے کلمات سخت کہا اور تمام مِن لوگون نے اِس بات کو آپسمین قرار دیا کہ آج سے کوئی شخص گوتم کا منھ نہ دیکھے چنانچہ وے تمام ملکر سنگریزون سے گوتم کو مع اہلیا و اونکے شاگردون کے سنگسار کرنے لگے اور نکال دیا گوتم نے بکمال عجز و انکسار سے کہا کہ ہم نکلے جاتے ہین ہمکو مارو نہین یہ کہکر گوتم مع اہلیا و شاگردون کے اوس مقام سے نکل گئے اور اوس مقام سے ایک کوس کے فاصلہ پر اپنا قیام گاہ بنایا اور کہا کہ جب تک ہماری ہتیا نہ چھوٹ جاویگی تب تک ہم کسیکو نہ تو چھو سکین گے اور نہ کچھ کرم و یوپر وغیرہ کا کر سکین گے یہ خیال کرکے سب کرم ترک کرکے بلا آب و خور مع اپنی عورت کے پڑے رہے اور اگر احیاناً کسی شخص نے گوتم کو کبھی دھوکھے سے دیکھ لیا تو اپنے منھ کو کپڑے سے چھپا کر گوتم کے اوپر کلوخ اندازی کرتا تھا اوسوقت گوتم کثرت غم سے زار زار رونے لگتے تھے جبکہ اسیطرح پندرہ دن گذر گئے تو گوتم مِن لوگونکی سرنا گت مین آئے اور دور کھڑے ہو کر بعد پرنام و اہنتت ہر دو دست بستہ نہایت ادب و انکساری سے عرض کیا کہ اب میرے حال زار پر ترحم کرکے وہ تدبیر بیان کرو جس سے میرا یہ گناہ جاتا رہے چنانچہ تمام مِن لوگونکو رحم آیا اونھون نے کہا کہ تمھارے شاگردون نے بڑی خراب بات کی کہ ہماری عورتونکو پانی لیتے وقت بیعزت کیا اور تیری عورت اہلیا نے بہت برتی بھی بکمال فساد مچایا اسیواسطے تمکو یہ نتیجہ ملا لیکن چونکہ اب تم بلا غرور ہمسے پوچھتے ہو تو ہم تمسے کہتے ہین کہ شیو تمام گناہونکے دور کرنے والے ہین اون مین کے طواف مین مصروف ہو کر تین دن تک گشت کرکے اپنے گناہ کو آواز بلند پکارتے پھرو بعدہ ایکماہ تک برت کرو اور ایک سو دفعہ برہمنون کا طواف کرو تب تم ایسے گناہ عظیم سے چھوٹ جاؤگے

دوسری تدبیر یہ ہی کہ اگر تم اسمقام مین گنگا کو ظاہر کر کے اوسمین غسل کرو اور ایک کرور پارتھی کا پوجن کرو تو پاک ہو سکتے ہو
یہ سنکر گوتم نے فوراً ان لوگون کا ایک سو دفعہ طواف کیا اور ایک کرور پارتھی پوجن کر کے شیو کی دھیان مین مصروف
ہوئے اور اسیکی مقام پر بیٹھے رہے علی ہذا القیاس گوتم کی عورت اہلیا نے بھی یہی کیا اور جمیع شاگردان اونکی خدمت
معمولی کرتے رہے ایسی حالت گوتم کی دیکھکر شیو خوشنود ہوئے اور خود بدولت مع گرجا و اپنے فرزندان و گنون کے گوتم کے پاس ظاہر ہو کر
کہا کہ بردان مانگو تم مجکو جان سے بھی زیادہ عزیز ہو گوتم نے بعد پرنام و استت کی کہا کہ میرے گناہ کو دور کر دو یہ کہکر گوتم خاموش ہو گئے

چالیسوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ بعد سماعت استت و درخواست گوتم کے شیو نے کہا کہ یہی ہو گا تمکو منیشرون نے نہایت دغا کی راہ سے
ایسی تکلیف پہونچایا ہی سو انکو ہتیا لگے گی جس سے پھر وہ لوگ خوشی کو نپاوینگے کیونکہ اونہون نے بید کے برخلاف بھاری
گناہ کیا ہی بلکہ انکو دیکھنے سے بدون گناہ کی شخص دیکھنے والا گناہگار ہو جاویگا اور یہ سب جھوٹے شاستر کو اختیار
کرینگے جو ہمارے بھگتون کا رنجیدہ یا اونکی مذمت کرنے والا ہی اوسکو خوشی کہان یہ سنکر گوتم نے دست بستہ عرض کیا
کہ مہاراج ان منیشرون نے میرے حق مین کیا برائی کیا اونہون نے تو ایسی تدبیر مجکو بتلائی جس سے آپکا درشن ہوا ہین
شیو نے یہ کلام گوتم کا سنکر بکمال خوشنودی سے فرمایا کہ اے گوتم تم مبارک ہو جو بردان چاہیے ہمسے لے لو مین تمہارا
مطیع ہون گوتم نے فرمایا کہ ہمارا کام جو تھا وہ تو ہو چکا مگر آپکی اجازت سے مین یہ چاہتا ہون کہ آپ مجھے گنگا کو
دیوین چنانچہ شیو نے اپنے سر سے نکالو مرحمت فرمایا وہ جو اون لشن کو دیا تھا اور لپنے بیاہ مین ہمکو عنایت کیا تھا
وہ جل گنگا کا جو شیو کے سر مین تھا بصورت عورت کی ظاہر ہوا جسکو دیکھکر گوتم بکمال خوش ہوئے اور بعد پرنام کے
بڑی استت گنگا کی پڑھا اور کہا کہ میرے اوپر مہربانی کر کے مجکو پاک کرو چنانچہ شیو نے بھی گنگا کہا کہ گوتم کے گناہ کو دور
کر کے اسکو بہر حال اپنا خادم تصور کرو گنگا نے کہا کہ اے شیو ہم آپکے حکم سے جو آپ کہتے ہین کرینگے مگر التماس یہ ہی کہ ہم
گوتم کو مع اوسکے خاندان کے پاک کر کے پھر اپنے مقام کو واپس چلی جاوینگی شیو نے فرمایا کہ جب تک یہ وست من
شروع نہووے تب تک تم اسی مقام پر مقیم رہو گنگا نے انکار کیا آخر گوتم نے بڑی استت کیا اور شیو نے بھی
فرمایا کہ تم ضرور یہان رہو تب گنگا نے کہا کہ اگر ہمارے مہمان اسمقام پر بہت زیادہ ہو اور تم بھی مع گرجا و گنون کے
ہمارے کنارے پر ہمیشہ مقیم رہو تو کچھ مضائقہ نہین منظور ہی مگر شرط یہ ہی کہ جنہون نے گوتم کو تکلیف دی ہی اونکو پاپ

نہین کرینگے شیو نے منظور فرمایا اِسوجہ مین بشن و برہم و دیوتا وغیرہ شیو کو اوسمقام پر ظاہر ہوتے جانکر حاضر ہوئے
اور جمیع تیرتھ و چھیتر اپنے اپنے مقامات سے چلکر وہان آئے اور شیو و گنگا کی استت پڑھا جسکو سنکر شیو خوشنود
ہوئے اور کہا کہ مانگو جو چاہتے ہو یہ سنکر سبھون نے عرض کیا کہ تم اردھنگی روپ یعنی مع گرجا کے گنگا سمیت اِسمقام پر
رونق افروز رہو گنگا نے کہا کہ اگر تم سب سے زیادہ ہمکو اس مقام پر برتر سمجھو تو ہم مع شیو کے یہان مقیم ہو وین
سبھون نے قبول کیا اور کہا کہ تمھاری بڑی بھاری مہمان کا وقت وہ ہوگا جبکہ سنگھ راس مین برہسپت
جاویگی یعنی مشتری اسد مین ہوگی اوسوقت ہم سب یہان آکر تمھارے غسل و شیو کے درشن سے اپنے گناہون کو
جو بارہ سال مین جمع ہو گئے ہونگے سب دور کر ڈالا کرینگے چنانچہ گنگا و شیو دونون وہان مقیم ہوئے اوس روز سے
جبکہ اسد مین مشتری جاتی ہے تو اوس چھیتر مین تمام و کمال دیوتا و منی و بشن و برہما جاتے ہین کیونکہ
دوسری جگہ جانے سے ایسے وقت مین کچھ پھل نہین ہوتا

اکتالیسوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ یہ چھیتر ہے جنے گوتمی کے کنارے پر جو شیو جیوترلنگ ترمبک نام براجمان ہین بیان کیا جاننا چاہیے
کہ تمام چھیترون سے گوتمی گنگا کی بڑی بزرگی و برتری ہے علی ہذا القیاس ترمبک جوترلنگ بھی سب خواہشونکو
دینے والے ہین یہ سنکر نارد نے برہما سے کہا کہ گنگا کہان سے بصورت آب ہو کر ظاہر ہوئین اور شیو لنگ اسمقام پر
کسطرح سے ظاہر ہوا اور انکی مہمان اور جو منیشورون نے گوتم کو تکلیف دیا اونکا پایان کار سب بیان کرو برہما نے کہا
کہ سبھونکی عرض و معروض سنکر گنگا بصورت آب ہو کر برہم شیل کے اندر اودمبر ساکھا سے نکلکر بڑے زور و شور سے بصورت
دریا کر ہو کر بہنے لگین اور بنام گوتمی کے مشہور ہوئین اور اسمقام کا نام گنگا دوار ظاہر ہوا جسکے دیکھنے و چھونے سے گناہ دور
ہوتے ہین اور شیو بھی بصورت لنگ ہو کر بنام ترمبک کے مشہور ہوئے چنانچہ گوتم نے فوراً مع اہلیا و شاگردون کے
گوتمی مین غسل کرکے ترمبک شیو لنگ کی پرستش کی اور بیشمار شیو و گنگا کی استت پڑھا مگر جبکہ گوتم کے دشمن منی لوگ
اوسمقام پر آئے تو گنگا و شیو دونون انتردھیان ہو گئے اوسوقت گوتم کلمہ ماہیت کو زبان پر لائے اور بہت عذر خواہی کے
ساتھ درخواست معافی گناہان اون لوگونکی کیا اوسوقت آواز غیب نے کہا کہ ہرچند کہ قاتل و جاہل و شہوت پرست
و ناخدا شناس و ریاکار جو پاک ہونیکے منتر اور نہین ہین خواہ پاک ہو جاوین مگر بھگتونکا دشمن گناہ ہونسے پاک نہین ہو سکتا

تب گوتم نے بار بار ستت کرکے کہا کہ اے مادر و پدر بید کہتے ہین کہ تم گناہگارون کے قصور معاف کرتے ہو
اور بدون کے ساتھ نیکی کرتے ہو اسلیئے اے مادر و پدر تم ظاہر ہو کر درشن دو اور ان سبکے گناہون کو دور فرماؤ
یہ سُنکر پھر الہام ہوا کہ تم جو ہمارے بڑے بھگت پاک ہو اوجہ سے ہم تمہارے مُطیع ہین جو تمنے کہا وہ ہمکو منظور ہی
لیکن اول یہ سب کفارہ اپنے گناہونکا کرین اور ایک سو دفع برمہ گر کا طواف کرین تو اپنے گناہون سے
پاک ہو جاوینگے یہ سُنکر گوتم نہایت خوش ہوئے اور تمام منیشرون نے بھی باطاعت حکم گوتم کے بلا غرور ہو کر
گوتم کی استت کی بعدہ برمہ گر کا طواف کرکے پراسچت یعنی کفارہ کیا اور اسیطرح اونکی عورتون نے گوتم کی عورت
یعنی اہلیا کی بڑی خوشامد کرکے اپنے گناہونکو معاف کرایا تب شیو و گنگا بدستور سابق اپنے مقام پر ظاہر ہوئے
جسکے اندر مُنی لوگون نے اشنان کرکے شیو کی پوجن کی اور فوراً اونکے گناہ دور ہو گئے اور گوتم کے قدمون پر
شرمندہ ہو کر اپنے سر اونکو رکھا گوتم نے اونکو اوٹھا کر اپنی چھاتی سے لگا لیا اور بقدر مہربانی کرکے سمجھایا
کہ اونکی خجالت رفع ہو گئی اوسوقت بشن و ہم مع تمام دیوتون وغیرہ کے اوسمقام پر پہونچکر گنگا مین اشنان کرکے
شیو کی پوجن کی اور ایک استت ہم سبھون نے پڑھا تب شیو و گنگا نے فرمایا کہ بردان مانگو ہم سبھون نے عرض کیا
کہ اپنی بھگت کو عطا کرو جس سے ہم کبھی تمکو نہ بھولین شیو و گنگا نے فرمایا کہ منظور ہی یہ کہکر اپنی صورت مین تھرپ کیا
اور دیوتا وغیرہ سب اپنے اپنے مقامات کو واپس گیے اوسمقام پر کوشاورات و گنگا دوار و کوشاتیرتھ بڑی
خوشی کے دینے والے تیرتھ ہین چنانچہ رام چندر بھی پنچبٹی مین گنگا کو دیکھکر بعدہٗ اوسمقام پر مقیم ہوئے تھے تینون
جہان مین گنگا عظیم چھیتر ہین جنکے دیکھنے و چھونے سے ہر شخص بلا گناہ ہو جاتا ہی جسنے گنگا نہایا گویا سب دھرم
کر چکا اور جسنے ترمبک جیوترلنگ کو پوجن کیا اوسکو دونون جہان مین بڑی خوشی ہی یہ ترمبک لنگ
گناہونکے اول درجہ دور کرنے والے ہین اس چرتر کے قاری و سامع کو دونون جہان مین راحت و فرحت حاصل ہوتی ہی

بیالیسوان ادھیاے

برمہا نے کہا کہ اب ہم بیدناتھ نہم شیو ترجیوترلنگ کا ذکر کرتے ہین جسکے دیدار و پرستاری و درس سے بھگت کو
غایت درجہ خوشی ملتی ہے اور مال و دولت و زن و فرزند و خاندان سے محفوظ رہکر آخر کو شیولوک ملتا ہی واضح ہو کہ
ہمارا اولاد کا پلست جو ستر کہ مین مشہور ہی اوسکے ایک لڑکا بشروا نام پیدا ہوا اوسکے تین عورتین تھین پہلی سے

دھنپت شنکر بنتر یعنی کو بیر پیدا ہوا اور دوسری سے راون و کمبھ کرن دو لڑکے پیدا ہوئے اور تیسری سے ببھیکھن
پیدا ہوا منجملہ اِن سب لڑکوں کے راون بڑا صاحب قوت و اختیار ہوا جسکی قوت و نام آوری سے تینون جہان واقف
ہین وہ راون واسطے ریاضت کے کوہ کیلاس مین جاکر شیو کی عبادت کرنے لگا بہت دن عبادت کرتے
گذر گئے مگر کوئی آثار خوشنودی سدا شیو کا عرصہ ظہور و منصہ شہود مین نہ آئے اوسوقت راون نے ساتھ استقلال
و حلم کے وہان سے اوٹھکر ہمالہ پہاڑ مین واسطے ریاضت کے گیا اور پہاڑ کی داہنی طرف شیو کا لنگ قائم کرکے
شیو کا دھیان کرنے لگا گرمیون مین پنچ اگن مین اور برسات مین اندر میدان اور جاڑون مین اندر پانی کے بیٹھکر
ریاضت کیا باوجودیکہ ایسی ریاضت شاقہ راون نے کھینچا مگر شیو خوشنود نہوتے تب راون غضبناک ہوکر زمین مین
ایک گڑھا بناکر بعد قائم کرنے آتش کے پارتھی پوجن اوسمقام پر کرنے لگا اور چندن وغیرہ سو طرح سے شیو کی
پوجن کی اور غایت پریم سے سواے شیو کے اور کسیکو اوسنے ندیکھا اور شیو کی استت کرکے شیو کے روبرو رقص کیا
اور منھ سے شیو کے سامنے گا کر رپے خوشنودی شیو کے ہوا مگر تو بھی شیو خوشنود نہوتے اوسوقت راون
کمال مغموم ہوا اور کہا کہ مجھپر لعنت اور میری طاقت اور ایسے جسم فربہ پر ہزار لعنت ہی کہ شیو خوشنود نہوئے
یہ خیال کرکے ہوم کیا تو بھی شیو خوش نہوئے تب راون نے خیال کیا کہ اپنے جسم کو آگ مین جلا دینا چاہیے
چنانچہ اِسی ارادہ سے اپنے جسم مین چندن وغیرہ عطریات و خوشبویات لگا کر اپنے سرون کو تن سے جدا کرکے
آگ مین ڈالنے لگا جبکہ بعد ہوم کردینے نو سر کے دسوین سر کو بھی کاٹنا چاہا تب شیو فوراً راون کے روبرو
کھڑے ہوگئے اور بامیت کلمہ کو زبان پر لاتے اور تمام سر راون کے بدستور اوسکے جسم مین لگا کر فرمایا کہ بر وان
مانگ لو راون فوراً بمجرد دیکھنے شیو کے صحیح و سالم ہو کر نہایت شادان و فرحان ہوا اور بعد بر نام کے
دست بستہ استت پڑھنے لگا اور کہا کہ مین غایت درجہ کی طاقت و زور کو چاہتا ہون اور یہ بھی میری
درخواست ہی کہ آپ میرے شہر مین تشریف لے چلین تا کہ مین مالامال ہو جاؤن شیو نے فرمایا کہ بہتر ہے
تم ہمارے لنگ کو اوٹھا لیجاؤ اور ہمیشہ اوسکی پرستش کرتے رہو مگر شرط یہ ہے کہ اگر اثناء راہ مین تمنے
زمین مین ہمکو کہین رکھدیا تو ہم اوسی جگہ رہین گے پھر تمہارے ساتھ نہین جاوینگے تب راون نے کہا
کہ اچھا منظور ہے لیکن دو روپ اپنے دھارن کرو تا کہ مین کا نور مین اوٹھا کر اپنے شہر مین لیجا کر مقیم کراونگا

یہ کلام سنکر شیو نے دو لنگ روپ کیے راون دونون لنگ کانور مین رکھکر روانہ ہوا شیو نے اثنا راہ مین
یہ چرتر کیا کہ راون کو پیشاب کرنے کی کمال حاجت ہوئی مگر راون بوجہ عہد کے زمین مین نرکھکر بہت حیران
ہوگیا اور جبکہ ادہر آدھر دیکھنے لگا تو ایک اہیر چرواہہ مویشیان کو دیکھا جو مادہ گاؤ کو چرا تا تھا اوس سے کہا کہ
ایک لمحہ کانور کو لے لو تا کہ مین پیشاب کرلون چرواہہ نے کہا کہ دو گھڑی تک مین کانور کو لیے رہونگا اسعرصہ مین
اگر تمنے نہ لیا تو مین زمین مین رکھ دونگا یہ کہکر کانور کو اپنے کندھے پر لے لیا اور راون پیشاب کرنےمین مصروف ہوا

تینتالیسوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ اسعرصہ مین شیو نے اپنی مایا غرور دور کرنیوالی کو ظاہر کرکے راون کی اسقدر پیشاب کو بڑھایا
کہ چھوٹا تالاب بھر گیا اور کانور اسقدر گران بار ہوگئی کہ چرواہہ تاب لیے رہنے کانور کی نہ لاکر کانور کو زمین مین
رکھدیا فوراً دونون لنگ زمین مین اسقدر مستحکم گڑ گئے کہ راون بعد فراغت بول کے ہرچند کہ زور کرکے اونکو
اوٹھایا مگر وے ذرہ بھی اپنی جگہ سے نہ اوٹھے راون بہت حیران ہوکر اپنے انگوٹھا سے دونون لنگونکو دبایا
اور بعدہ اپنے گھر کو چلا گیا وے دونون لنگ اوسی مقام پر قائم ہوگئے جو لنگ کہ کانور کی اگلی طرف تھا
وہ گوکرن چھیتر مین مقیم ہوا اور بنام چندر بھال کے مشہور ہوا اوسکی مہما اول ہم بیان کرچکے ہین اور جو لنگ
پچھلی طرف پشت کی تھا وہ بنام بید ناتھ کے مشہور ہوکر چتا بھوم مین براجمان ہوا اور چونکہ مانند بید یعنی طبیب کے
کام کیا اسوجہ سے بنام بید ناتھ کے مشہور ہوئے یہ بید ناتھ نہم جیوتر لنگ جنکی مہمان بید و پُران بیان کرتے
ہین انکی پرستش سے بیشمار خوشی حاصل ہوتی ہے اے نارد جسوقت کہ راون لنگونکو چھوڑ کر چلا گیا اوسوقت
بشن و برہم مع تمام دیوتون وغیرہ کے آکر شیو لنگ کی پرستش کی اور استت پڑھا اور عرض کیا کہ اے بید ناتھ
چتا بھوم کے مقیم ہونے والے ہم سب پر خوشنود ہوکر نظر ترحم سے دیکھ دیجیے چنانچہ اوسی لنگ سے سیو ظاہر ہوکر
مع گرجا کے فرمایا کہ ہمسے بردان مانگ لو ہم سبھون نے کہا کہ اپنی بھگت عطا کرکے اِسی مقام پر مقیم ہوتا کہ یہ ملک
پاک ہوجاوے یہان تم ظاہر ہوکر ہم سب پر کمال مہربانی کیا ہی اور چونکہ مانند بید کے لوگونکے خوشی دینے والے ہو
اسوجہ سے تمہارا نام بید ناتھ ہی جو یہان تمہارے اوپر گنگا جل کو لاکر چڑھاوے وہ جہان مین خوش رہکر پرم پد کو
عاقبت مین حاصل کرے اور گنگا دوار کا گنگا جل یعنی ہردوار کا گنگا جل آپکو نہایت مرغوب ہو یہ سنکر شیو نے فرمایا کہ یہی ہوگا

اور ہنسکر اوسی لنگ مین تصرف کیا چنانچہ ہم سبھون نے جے جے کہکر شیو کا پوجن کیا بعدہ سب دیوتا وغیرہ اپنے
اپنے مقامات کو واپس چلے گئے اور طرفہ ماجرا سماعت کیجیے کہ جسوقت اوس چیرواہے نے جسکو راون نے کانور
لینے کو دیا تھا یہ چیز تر معائنہ کیا تو حیرت مین دریاے پریم مین غرق ہو گیا اوسکا نام بیجو تھا اوسنے فوراً شیولنگ کا
پوجن کیا اور اپنے کانون سے آوانر کو نکالا اور روزمرہ اوسکی یہ عادت تھی کہ بدون اوس لنگ کی پوجن کیے
کھانا نہین کھاتا تھا جبکہ ایک مدت اسیطرح بیجو کو گذر گئی تو شیو کی خوشنودی کا زمانہ نزدیک آیا شیو نے
چاہا کہ اسکا امتحان کیا جاوے چنانچہ ایک روز بیجو کے گھر کوئی بڑا بھاری جلسہ تھا جسمین اوسکے اکثر بھائی بند
و رشتہ دار حاضر تھے وہ جماعت بھائی بندونکی خدمت مین مصروف رہا جس سے اوسکو مہلت و فرصت پرستش
بیدناتھ شیولنگ کی نہ ملی جبکہ سب کھانے لگے تو بیجو کو بھی اپنے ساتھ کھانا کھانے کو بٹھالیا جبکہ سبھون نے
لقمہ اوٹھا کر کھانا شروع کیا تو قبل اس سے کہ بیجو لقمہ کو حلق مین اوتارے اوسکو یاد آئی کہ مین نے تو ابھی بیدناتھ کا
پوجن نہین کیا مجھسے بڑا قصور ہوا ہی مجھپر لعنت ہو کیونکہ مین نے اپنی مالک کو فراموش کر دیا چنانچہ وہ فوراً اوٹھکر روانہ
ہوا ہر چند کہ اوسکے بھائی بندون نے کمال نارضگی ظاہر کی مگر اوسنے کسیکی کچھ نہ سنا اے نارد سادہ یعنی زاہد کی
یہی عادت بید فرماتا ہی کہ وہ اپنی نیم یعنی قصد کو ترک نکرے خواہ تمام جہان اوس سے ناراض ہو جاوے مگر وہ شخص وہی امر
کرے جس سے دھرم قائم رہے المختصر بیجو پاس بیدناتھ کے جاکر شیولنگ کی پوجن کیا اور ڈنڈوت کر کے زمین مین گر کر
دھیان کیا شیو بھی بھگت اور نیم بیجو کو دیکھکر فوراً ظاہر ہوئے جسکے جانب چپ گر جا بر اجان چنانچہ بیجو نے اوٹھکر ستائش
کی بعد ہمت بڑھا اور کثرت پریم سے ناچنے لگا ایسا پریم بیجو کا ملاحظہ کر کے شیو بہت خوشنود ہوئے اور فرمایا کہ
بر وان طلب کر و بیجو نے عرض کیا کہ آپکی قدمون کی محبت روز بروز زیادہ ہووے اور تمھارے پرستارونکی
خدمت کیا کرون اور تمام جانداروں کو تمھارا انس جانکر تمھاری خدمت مین مصروف رہا کرون اور جو میرا نام ہی
یہی تمھارا نام ہووے یہ سنکر شیو نے کہا کہ یہی ہوگا بعدہ اوسی لنگ مین سما گئے اور نام بیجناتھ کر مشہور ہوئے

چوالیسوان ادھیاے

بعد سوال کرنے نارد کے برہما نے فرمایا کہ جبکہ راون شیولنگ کو اوٹھانے سے مجبور ہو کر اپنی غرور کو دور کیا
اور کمال پریم سے شیو کی سرناگت ہوا تو اوسوقت غیب سے آواز آئی کہ اے راون تم اپنی شہر مین جاکر

راج بدون خار وخس و اندیشہ کے کرو لیکن جبکہ تمکو غرور پیدا ہوگا تو تم خراب ہو جاؤگے یہ بردان پاکر
راون اپنے گھر شادان و فرحان ہوگیا جسکو تمام دیتون نے ملکر اپنا راجہ قرار دیا اور مندودری اوسکی رانی ہوکر
شیو بھگت مین کمال درجہ پریم کو بڑھایا یہ مندودری منجملہ پنچ کنیان کے کمال حسین وخوبصورت تھی اوس سے
میگھ ناد کے مانند لڑکے پیدا ہوئے میگھ ناد نے تینون جہان کو فتح کرلیا اور دگپالون کو فتح کرکے اپنی رعایا بنایا
اور سیس وغیرہ اوسکے خراج گذار ہوئے اور مہر و ماہ وگرہ ونچھتر سب اوسکے مطیع ہوئے ایک روز تمام دیوتا
حیران وپریشان اپنے اپنے قیام گاہون سے مفرور ہوکر بیکنٹھ مین بشن کی سرناگت گئے اور بعد استت
بشن کے سامنے مودب کھڑے رہے بشن نے فرمایا کہ اے دیوتو تم کہان چلے ہو تم سبھون کے بشرہ سے
آثار رنج وملال کے نمایان ہین اسکی وجہ ظاہر کرو چنانچہ سب دیوتون نے راون کے ظلم وتعدی کو بیان
کرکے کہا کہ اوسنے دیوتونکی عورتون کو اپنے گھر مین ڈال لیا ہی اور تینون ملک کو فتح کرکے ہر طرح سے سبکو دکھ
دیتا ہی امیدوار ہین کہ آپ ایسے ظالم کو قتل فرماوین یہ سنکر بشن نے غضبناک ہوکر مع دیوتون کے راون سے
جنگ کرنا شروع کیا اور راون شیو کی طاقت سے بشن کے ہمراہ لڑا ہر طرح کے بان دونون طرف سے چلے جو بان
آتش وہوا وافعی وکوہ وغیرہ راون پر ترک کیا اون سبکو راون نے دفع ورفع کردیا تب بشن نے اپنے گدا کو
راون کے بازو مین مارا راون غصہ مین آکر بشن کے سینہ مین اپنے گدا کو مار کر نعرہ سہمگین مارا اور بشن نے اپنی
نندک کو راون کے اوپر چلایا مگر وہ کُند ہوکر اولٹ گئی اوسوقت بشن نے غایت غضب سے اپنی چکر مشتعل کو ہاتھ مین
لیا اور راون کی گردن مین مار دیا تینون جہان مین ہاہاکار ہوا مگر راون نے شیو کا دھیان کرکے ایسی بلائے
ناگہانی واجل برسر سے محفوظ رہگیا اور بشن نے ہر طرح سے راون کے اوپر متواتر یورش کیا مگر شیو کی
عنایت سے اوسپر کچھ نہ چلی یہ حالت دیکھکر بشن کو نہایت پشیمانی وحیرانی لاحق ہوئی تب الہام ہوا
کہ اے رماپت بشن کچھ فکر واندیشہ نکرو شیو سب سے برتر ہین راون کو کم نہ تصور کرو اوسکے اوپر شیو
مہربان ہین اسنے شیو کی عبادت وریاضت بہت کیا ہی یہی وجہ ہی کہ اسکے اوپر کوئی آفت نہین آئی اور چونکہ
راون دیوتون سے ہلاک نہین ہوسکتا ہو جسے تمکو چاہیے کہ آدمی کا جسم اختیار کرکے بعد عبادت شیو کی حصول
بردان وتدبیر کے ساتھ راون کو بد دعا دلاکر اوسکو قتل کرو تب دیوتون کا کام پورا ہوگا یہ سنکر بشن انتر دھیان ہوگئے اور راون

تمام دیوتونکو قید کرکے اپنے شہر کو واپس گیا اور بلا خار تینون جہان کی راج کرنے لگا اور دیوتون نے بھی تدبیر سے
رہائی حاصل کرکے بشن کی خدمت مین حاضر ہوئے چنانچہ بشن نے الہام کی یاد کرکے اے نارد تمکو بلایا اور کہا
کہ تم جاکر ایسی تدبیر کرو جسمین شیو راون سے ناراض ہوکر اوسکو بددعا دیوین اور ہم زمین مین جاکر آدمی کا اوتار
لیوینگے اور بعد خوشنود کرنے شیو کے اونکی دھنکھ وبان کو حاصل کرکے بعد حصول اجازت وحکم شیو کر راون کو قتل
کرینگے یہ کہکر بشن تو اپنی قیام گاہ کو اور تمام دیوتا بھی اپنے گھرونکو چلے گئے اور اے نارد تم راون کے پاس جاکر بعد
تعظیم وتواضع پانے کے حسب استفسار راون کے تمنے کہا کہ آفرین وحسنت کی لائق تم ہو تمھارے دیکھنے سے ہمکو
بڑی خوشی ملتی ہے تمھارے اقبال وسامان سلطنت کو دیکھنے کو ہم آئے ہین جو شیو کی مہربانی سے تمکو حاصل ہوا ہی
اسقدر مہربانی شیو نے کسی پر نہین کیا جیسی تمھارے اوپر ہی شیو تو تمھارے قبضہ اختیار مین ہین تمنے وہ کون تدبیر کی تھی
کیا تھا جس سے شیو اسقدر خوشنود ہین یہ سنکر راون نے فرمایا کہ ہم وہ کیفیت بیان کرتے ہین جسطرح سے کہ شیو ہمارے اوپر خوشنود ہوئے

پینتالیسوان ادھیائے ۴۵

راون نے کہا کہ اول ہم کیلاس مین واسطے ریاضت سدھ شیو کے گئے مگر جبکہ مدت تک شیو خوشنود نہوئے تو ہم
گرو کھنڈ مین جاکر عبادت کرتا رہا اور نہایت غضبناک ہوکر مین نے زمین مین غار بناکر شیو لنگ کو قائم کیا اور چند
کہ [illegible] سے شیو کا پوجن کیا مگر وے خوشنود نہوئے تو مین نے آگ کو قائم کرکے اپنے سرونکو کاٹ کاٹ کر
اوسمین ڈالنا شروع کیا جبکہ نوبت کاٹنے سر نہم کی عنقریب پہونچی تو شیو نے خوشنود ہوکر درشن دیا اور مین نے
یہ بردان مانگا کہ مجکو دیوتا فتح نہ کرسکین شیو نے منظور فرماکر بدستور سابق میرے سرون کو میرے جسم سے لگا دیا
علاوہ اسکے اور بھی بہت بردان دیے بعد ہونے انتردھیان سدھ شیو کے ہم اپنے گھر مین آکر تینون جہان کو فتح کرکے
سلطنت کرتے ہین یہ سنکر نارد نے کہا کہ تمھارے اوپر شیو نے کچھ بھی مہربانی نہین کیا کیونکہ وہ تمھارے ساتھ
تمھارے گھر مین نہین آئے بلکہ اپنے لنگ سروپ کو دیا سو وہ بھی تمھارے تک نہ آکر اثنا راہ مین رہ گئے ہے
ہم تمکو کہتے ہین کہ تم جاکر کوہ کیلاس کو اوکھاڑ کر یہان لے آؤ اور اونکی حفاظت سے ہمیشہ بلا خوف ومحفوظ رہا کرو
کیونکہ کوہ کے نزدیک رہتے اونکو بہت مدت گذر گئی ہے اب تمھارے نزدیک آکر رہین ہمسے زیادہ کوہ پر کیو
کون بزرگی واقتدار حاصل ہو عجب نہین کہ تمکو چھوڑ کر شیو اوسکے پاس رہین اور چونکہ تم خود بیدوان عالم وفاضل ہو

جو کچھ کہ وہ جب ہووے وہ کرو یہ کہکر تم روانہ ہوکر دیوتون سے یہ حال کہکر اونکو خوش و خرم کیا اور راون بھاری
مایا سے فریب مین آکر کمال غرور کے ساتھ کیلاس مین گیا اور اوسکو جڑ سے اوکھار لیا جسکی وجہ سے جمیع نفایس و تحایف
و تمام اشیاے جڑ سے کل تک کیلاس کی خراب ہوگئین اور تمام دیوتا و مُن جو کیلاس مین تھے بہت عاجز و حیران
ہوکر لرزہ مین آئے اور تمام جاندار بیقرار ہوکر مخوف ہوئے اور اکثر درخت وغیرہ اوسکے جڑ سے اوکھڑ گئے اوسوقت
دریاے آسمان مین کیلاس راون کے ہاتھ مین مثل دریاے کے براجمان ہوکر تمام دیوتا و شیو بمنزلہ مرال یعنی
ہنس کے معلوم ہوتے تھے شیو اور تمام متعجب ہوکر کہنے لگے کہ یہ کیا ماجرا ہی کیسا سانحہ ہوا یہ سُنکر اوما یعنی پاربتی نے
فرمایا کہ کسی تمہارے بھگت نے یہ نتیجہ تمکو دیا ہو واہ واہ ایسا ہی خادم چاہیے ایسے معما و ہجو ملیح کو سُنکر دلمین
شیو نے دریافت کیا کہ یہ راون کا کام ہی اور قرار دیا کہ اب پھر شریرون کو ایسا بروان نہین دیوینگے کیونکہ دودھ
پلانے سے گویا سانپونکا زہر زیادہ کرتا ہی سانپ کو محبت نہین ہوتی وہ فوراً کاٹ کھاتا ہی چنانچہ شیو کمال غضبناک
ہوکر راون کو سراپ دیا کہ تمنے جن ہاتھون سے ہمارے کوہ کیلاس کو اوکھاڑا ہی اون ہاتھون کا کاٹنے والا
پیدا ہوگا یہ سراپ اسواسطے دیا کہ اپنے ہاتھ سے اپنے خادم کو مالک نہین قتل کرتا اور ہر چند کہ اپنے ہاتھ کا
لگایا درخت زہر کا بھی ہو تو بھی اوس درخت کا نصب کرنیوالا اوسکو نہین کاٹتا چنانچہ راون نے یہ سراپ سُنکر
بدستور سابق کیلاس کو جاے قدیم پر قائم کر دیا اور بکمال غرور سے بلاخوف اپنے گھر کو لوٹ گیا اور بکمال
استقلال کے ساتھ سلطنت کرکے طرح طرح کی ظلم و تعدی کرنے لگا اور خلاف چال چلن قدیم کی شیو کی بھگت
مین بھی قائم نرہا اور اے نارد اِس ماجرا پر تم واقف ہوکر دیوتون کو مطلع کیا اور بشن نہایت خوش ہوکر موقع مناسب پر
راجہ دسرتھ کے گھر اوتار لیکر بنام رام کے مشہور ہوکر مع بھرت و سترگھن و لچھمن اپنے بھائیونکے ایام طفلی مین طرح
طرح کے بال چرتر کیے اور بعدہٗ رام چندر و لچھمن ہمراہ بسوامتر کے جاکر بعد کرنے بہت لیلا کے ایک عورت فاجرہ
جسکا نام تاڑکا تھا اپنے گرو بسوامتر کے حکم سے مار ڈالا جس سے بسوامتر کی جگ کو آسیب و خطرہ نہ پہونچا
بعدہ جنک پور مین جاکر بعد توڑ ڈالنے دھنکھ کے سیتا کے ساتھ رام چندر کا بیاہ ہوا اور بعد واپسی رام چندر کے
اودھ مین بڑا جشن ہوا مگر جبکہ راجہ دسرتھ نے رام چندر کو راج تلک کرنا چاہا تو دیوتون کی کارسازی سے بھرت
کی ماں نے رنگ مین بھنگ کر دیا اور رام چندر مع لچھمن و سیتا کے جنگل کو گئے اور چترکوٹ و ڈونڈک بن مین سیر

کرتے ہوئے اکثر دیتیون کو مارا اور جبکہ راون سیتا کو اوٹھا لے گیا تو مدت تک رام چندر بیقرار اور اونکی تلاش مین
جویان دپویان رہے چنانچہ اگستمن کی تعلیم سے رامچندر نے شیو کی عبادت کر کو دھنک قیامت کرنے والے کو
حاصل کیا اور باعانت ہنومان کے سمندر مین پل باندھکر راون سے لڑائی کیا اور راون کو قتل کرکے بعد حصول
سیتا کے اودھ مین واپس آئے یہ مختصر ذکر ہمنے بیدناتھ جیوتر لنگ ہین یہ چرتر بیدناتھ شیو لنگ کا دونون
جہان مین خوشی دینے والا اور اوسکی قرات وسماعت سے پرم پد ملتا ہے

چھیالیسوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ اے نارد اب ہم ناگیس جیوتر لنگ کا بیان کرتے ہین واضح ہو کہ زمانہ قدیم مین ایک راچھسی
دوارکا نام تھی اوسنے گرجا کی بڑی عبادت کیا جسکی وجہ سے گرجا بدرجہ غایت خوشنود ہوکر بموجب دھیان
دارکا کے سامنے ظاہر ہوئی اور کہا کہ بردان مانگ لے دارکا نے کہا کہ مجکو ایک شہر تیار کرا دیجیے جسکے
اندر مین مع اپنے شوہر کے رہا کرون اور تم ہماری مدد کیا کرو اور جہان مین جاؤن وہان وہ جنگل بھی میرے ساتھ
جایا کرے گرجا نے فرمایا کہ یہی ہوگا بعدہ گرجا انتردھیان ہوئین اور پچھم سمندر کے نزدیک ایک شہر آراستہ ہو گیا
جو سولہ جوجن طویل اور ہر طرح سے سامان عیش و آرام وسیر و تفرج سے مرتب تھا جسمین دارکا مع تمام راچھسون کے
رہنے لگی اور دارک نام ایک راچھش سے اوسکا بیاہ ہو گیا جو کمال سخت طبیعت اور قساوت قلبی اور کثرت طاقت مین
بیعدیل اور لاثانی تھا چنانچہ وہ راچھش مع جماعت راچھسونکے تینون جہان کو حیران کرنے لگا اور عبادت و ریاضت
و جگ و دان و دھرم وغیرہ اچھے کامونکو معدوم کر دیا اور جہان جہان دارکا جاتی تھی وہان وہان وہ جنگل مع درختونکے
اوسکے ہمراہ جایا کرتا تھا وہان ہر طرح سے دارک فتنہ و فساد مچاتا تھا چنانچہ دیوتون سے لیکر آدمی تک تینون جہان کے
پریشان خاطر ہو کر سب ملکر اورب مُن کے پاس گیے اور بعد پرنام و ستت کے تمام کیفیت بیان کیا اور کہا کہ اب ہم
تمہاری سرناگت مین آئے ہین تم ہم سبکی جانونکی حفاظت کرو تمہارے سوائے اور کوئی ہمارا حفاظت کرنے والا نظر
نہین پڑتا کیونکہ تمکو دیکھکر بوجہ کثرت جلال کے راچھش بھاگ جاتے ہین تم تو کامل شیو کے بھگت ہو یہ ماجرا سنکر اورب مُن
غصہ مین آکر راچھسونکو یہ سراپ دیا کہ اگر راچھش زمین کے اوپر جانداروکو قتل کرین یا آنکہ جگ و عبادت و
دھرم وغیرہ مین مخل ہون تو وے سب فوراً معدوم ہو جاوین یہ کہکر ماورب مُن پھر اپنے دھیان و ریاضت مین

مصروف ہوگئے اور دیوتون نے خوشی کے ساتھ راکھشسون کے ساتھ ارادہ جنگ کا کیا چنانچہ راکھشسون نے
سراپ اور ٹب مین پر آگاہی پاکر بیقرار ہوئے اوسوقت دارُکا راکھشسی نے کہا کہ مجکو یہ بردان گرجا نے دیا ہے کہ جہان مین
چلونگی وہان میرے ساتھ یہ جنگل بھی جاویگا پس مناسب ہے کہ جہان سراپ کا اثر نہو سکے وہان چلو یہ بات کو سبھون نے
پسند کر کے وے سب سمندر مین بلا خوف رہنے لگے اور جن لوگونکو کشتی وغیرہ مین سوار دیکھتے تھے اوسکو کھینچ لیجا کر
مجلس مین قید کرتے تھے اور خشکی مین آکر لوگونکو طرح طرح کی تکلیف دیتے تھے ایکروز بہت کشتیان دریا سے پکڑ لیگئے
منجملہ اونکے ایک شخص شیو کا بڑا بھگت ایک کشتی پر سوار تھا وہ بدون پرستش شیو کے پانی نہین پیتا تھا اوسنے تمام قیدیونکو
شیو کا پرستار بنا کر پارتھی پوجن کرانے لگا اور سبکو مانسی (मानसी) پوجن کی ترکیب بتا کر پنج اکچھری منتر بتلا دیا وے سب شیو شیو ہر وقت
زبان پر رکھکر دھیان مین مصروف رہنے لگے اور شیو اونکے حال پر نہایت مہربان ہوئے اور جبکہ چھ ماہ اسیطرح مانسی پوجن
کرتے ہوئے اون سبکو گذر گئے تب شیو نے یہ چرتر کیا کہ ایک راکھشس نے شیو لنگ کو اونکے سامنے دیکھکر اپنی راجہ یعنی دارک سے
یہ حال بیان کیا اوسنے شیو بھگت سے بہت خوف دلا کر کہا کہ تو راست راست بیان کر کہ یہ کیا کام کرتا ہے ورنہ تجکو
لات سے مارونگا اوسنے کہا کہ مجکو کچھ معلوم نہین ہے یہ سُنکر اوسنے تمام راکھشسون کو حکم دیا کہ اسکو مار ڈالو یہ سُنکر
تمام راکھشس اوس شیو بھگت کے نزدیک پہونچکر بڑے غصّہ کیا اور شیو کا پرستار بکمال رنجیدہ ہوکر شیو کا دھیان کیا
شیو مع گرجا کے اپنے لنگ کو ظاہر کر کے خود آپ بھی ظاہر ہوئے جسکو دیکھکر بیس پت (?) شیو پرستار نے پرنام و استت کیا
شیو نے ہنکار کر کے اون سبکو دور کر دیا اور اپنے پشپت شستر کو دیکر حکم دیا کہ اسی ہتیار سے ان سبکو قتل کر کے
تم اس جنگل مین مع برہمنون وغیرہ کے آباد ہو یہان اب کوئی راکھشس نہین رہ جاویگا ہم خود جیوتر لنگ ہوکر یہان
مقیم ہونگے اس عرصہ مین دارکا راکھشسی نے گرجا کی استت و دھیان اسقدر کیا کہ گرجا نے ظاہر ہوکر اجازت مانگنے
بردان کی دیا دارکا نے کہا کہ ہمارا قتل نہو اور نہ ہمارے اوپر شیو غضبناک ہووین تم تو آدشکت ہو تمہارے برہما
بشن و شیو خادم ہین یہ سُنکر گرجا نے ہنسکر فرمایا کہ یہی ہوگا اور شیو سے کہا کہ دارکا ہماری بڑی خادمہ ہے اسکا ناش مع
شوہر کے نہووے وہ اسی مقام پر آباد رہے یہ سُنکر شیو نے ہنس دیا اور کہا کہ اے گرجا سوچ سمجھکر جو واجب ہو وہ کرنا
چاہیے تب گرجا نے فرمایا کہ جگ کے آخر تک یہان راکھشس لوگ رہنے پاوین اور یہ شہر مع جنگل کے قائم رہے اور دارکا
ہماری شکت شمار کیجاوے وہ یہان مع اپنے شوہر کے سلطنت کرتی رہے شیو نے فرمایا کہ جو کوئی شخص اپنے

برن وو دھرم مین مستقل ہوکر یہان آکر ہمارے درشن کریگا وہ تمام روی زمین کا شہنشاہ ہوگا اور مانند
ایندر کے خوش وخرم ہوگا اور پھر شیو نے گرجا سے فرمایا کہ اب ہم زمانہ مستقبل کا حال تم سے بیان کرتے ہین
کہ اگلے زمانہ مین ببرسین راجہ کے گھر مہاسین لڑکا پیدا ہوگا وہ یہان آکر ہمارے درشن کریگا اور وہ شہنشاہ
روی زمین کا ہوکر انکو قتل کرکے خود بادشاہ یہان کا ہوجاویگا اسیطرح آپسمین بہت کلام ومباحثہ کرکے
آخر کو شیو ناگیش نامی لنگ سروپ ہوکر وہان مقیم ہوئے یہ سنکر نارد نے برمھا سے پوچھا کہ ببرسین راجہ اوس جنگل مین
کسطرح گیا برمھا نے کہا کہ نیکھد ملک مین ببرسین راجہ ہوا اوسنے بارہ سال تک عبادت کرکے شیو سے یہ حکم پایا
کہ اے ببرسین تم پچھم سمندر زمین جاکر دارک بن مین رکھشونکو قتل کرو اور خود ایک کشتی چوب کی بناکر راجہ کو عنایت
فرمایا جسکے اوپر ببرسین سوار ہوکر دارک بن مین گیا اور بعد پانے درشن شیو لنگ و گرجا کے پسپت استر سے جو اوس
مقام پر اوسکو ملا اوس سے تمام راکھشونکو قتل کیا اور بعد پوجن کرنے سدا شیو و گرجا کے اپنے تخت گاہ کو واپس
آیا اور وہ وقت وہی تھا جسکو گرجا نے زمانہ پسین ایام سلطنت دارک کا قرار دیا تھا اے نارد جو شخص ناگیشر کے
چرتر کو قرات یا سماعت کریگا وہ بڑی خوشی کو حاصل کریگا اب ہم رامیشر شیو جیوتر لنگ کا بیان کرینگے

سینتالیسوان ادھیاے

برمھا نے کہا کہ ایک وقت چارون سن سنگادک ہمارے لڑکے بشن لوک مین گیے جبکہ وہ بشن کے مکان کے
اندر جانے لگے تو جے وبجے بشن کے گنون نے نجانے دیا چنانچہ بموجب دینے سراپ سنکادک کے وے
دونون گن کچھ دہرن کسیب ہوکر بشن کے ہاتھ سے مارے گئے اور چونکہ تین جنم تک اونکو دیت ہونے کا
سراپ ہوا تھا اس وجہ سے پھر دوسرے جنم مین وے دونون راون وکمبھ کرن ہوئے راون نے شیو کا
پوجن کرکے نہایت صاحب قوت ہوکر تینون جہان کو فتح کرکے خود سلطنت کرنے لگا مگر جبکہ تمنے اوسکو ورعلانا
تو اوسنے کیلاس کو جڑ سے اوکھاڑ کر شیو سے سراپ پایا کہ ہمارے مانند ایک اور شخص تمہارے غرور کو
دور کریگا چنانچہ سراپ کیوجہ سے راون نے بدچلنی خلاف دھرم کے اختیار کیا اور بموجب التماس تمام
دیوتون ومنیشرون کے بشن نے رام چندر کا اوتار لیا جنکی کیفیت مفصل ہم چند مقامات پر ذکر کر چکے ہین جبکہ
رام چندر دیوتون کے کام پورا کرنے کو جنگل مین گئے تو راون نے سیتا کو دغا وفریب سے لیجاکر لنکا مین رکھا

رام چندر نے بموجب ہدایت کمبھج یعنی اگست منی کے شیو کی پرستش کی

ارتالیسوان ادھیاے

بموجب سوال نارد کے برمہا نے فرمایا کہ بموجب تعلیم و ہدایت اگست منی کے رام چندر نے تمام جسم مین بھسم لگا کر
شیو کا دھیان کیا اور رودراکچھ کو دھیان کیا اور لچھمن کو واسطے حفاظت کے دروازہ پر بٹھا لا اور سہسر نام
جو بید کا خلاصہ ہے رات دن برابر اوسکی قرات کرتے رہے ایسی عبادت رام چندر کی دیکھکر شیو خوشنود
ہوگئے اور ظاہر ہوکر رام چندر کو اپنے گود مین بٹھا کر فرمایا کہ جو چاہتے ہو وہ ہمسے طلب کرو رام چندر نے
راون کے قتل اور حصول سیتا کی درخواست کیا شیو نے منظور فرما کر اپنا تیج مع دھنکھ و بان کے عطا فرمایا
رام چندر ایک مٹوک پہاڑ پر جاکر سگریو و ہنومان سے ملاقی ہوئے اور رام چندر نے بال کو جو بھائی سگریو کا تھا
مار کر سگریو کو نہایت خوشی دی بعدہ ہنومان واسطے پتہ و سُراغ سیتا کے روانہ ہوکر بعد سُراغ پانے کے
رام چندر کو خبر دیا رام چندر سمندر کے کنارے پہونچکر دیکھا کہ کسی طرح رستہ جانے سمندر کا نہین ہے متردد ہوکر
شیو کا لنگ قائم کیا اور بعد پرستش بیشمار کے عرض کیا کہ مہاراج ہم کسطرح سمندر کے پار جا سکین آپ
ہماری اعانت کیجیے تا کہ سمندر کا عبور کرکے راون کو قتل کرین یہ کہکر بڑی استت کرکے گل نادیعنی گل منہ کو
بجایا چنانچہ اوسی لنگ سے شیو فوراً ظاہر ہوئے جیسی صورت سدا شیو کی ہے مع تمام اعضا و نشانات خاص کے
موجود ہوکر رام چندر کے آگے کھڑے ہوئے رام چندر نے ایسا جمال باکمال دیکھکر شیو کی بڑی استت طویل پڑھا جنکو
سنکر شیو نے کمال خوشی سے فرمایا کہ بر وان مانگو رامچندر نے فرمایا کہ سمندر کا عبور و راون پر فتح چاہتا ہون تا کہ
راون کو مع تمام خاندان کے قتل کرون اور آپ بھی ہمارے لنگ مین قائم رہکر جہان کو خوشی عطا فرماتے رہو شیو نے
منظور فرمایا اور اوسی لنگ رامچندر کے قائم کیے ہوئے مین سما گئے اوسی لنگ کا نام رامیشر ہے رامچندر نے مع لچھمن کے
پھر اوس لنگ کی پوجن کرکے بڑا جشن کیا بعدہ سگریو و جاموَنت و انگد و ہنومان وغیرہ نے پرستش کی اور سمندر پر
پل باندھکر راون کو مع خاندان کے قتل کرکے بعد دینے سلطنت بھبیکھن کے مع سیتا کے اودھ کو واپس آئے
اے نارد جو شخص رامیشر لنگ مین گنگا جل کو چڑھاوے وہ دونون جہان مین خوشی پاویگا اور جو شخص رامیشر کے
درشن کریگا وہ تمام گناہون سے پاک ہوکر جمیع قسام کی عیش و آرام کو حاصل کریگا بعضے لوگونکا یہ بھی قول ہے کہ رامچندر نے

بعد قائم کر لینے پل کے رامیشر کو قائم کیا سو یہ بات صرف بوجہ کلپ بھید کے ہی مگر مہر جا لاو نکی پرستش سے جمیع مقاصد بر آتے ہین

اونچاسوان ادھیاے

برمھانے کہا کہ اے نارد اب ہم گھسمیشر شیوجیو تر لنگ کا بیان کرتے ہین جو بارھوان شیوجیو تر لنگ ہی
واضح ہو کہ سمت دکھن مین جو کر دیونام شیو کا دھام ہی اوسمین ایک عمدہ شہر آباد تھا اوس شہر مین ایک
برہمن بکرھ سدھرمان نام رہتا تھا جو رات دن شیو کی خدمت مین مصروف رہا کرتا تھا وہ ہمیشہ ہشتم
ورود راچھ کو دھارن کیے رہتا اور شیو شیو زبان سے کہا کرتا تھا اوسکی عورت سدیہا نام کمال پت برت اور
شیو کی پرستار تھی اور دونون مسافر پروری و پورا کرنے سوالات سایلون مین کمال فائق ولائق تھے وے دونون
ہمیشہ شیو کے برت رکھا کرتے تھے اور شیو کو مع گرجا کے پوجن کرتے تھے جب کہ ایک مدت اسیطرح گذر گئی
تو برہمن کی عورت بوجہ عدم حصول فرزند کے کمال رنجیدہ رہنے لگی آخر کو برہمن نے اوسکو بہت کچھ سمجھایا
اور کہا کہ شیو کی بھگت مین رہو اوس سے زیادہ اور کوئی شے عمدہ نہین ہی کچھ لڑکا اوس سے زیادہ کوئی شے
نہین ہر چند کہ لڑکے سے دونون جہان مین راحت ملتی ہی مگر تو بھی بید کا یہ کلام ہی کہ کرم یعنی فعل مقدم ہی
جو شخص بھگت کرتے ہین اونکو جہان کی خوشی گران معلوم ہوتی ہے دیکھو کون کسکا لڑکا و باپ و بھائی و رشتہ دار ہی
بلکہ یہ سب جھوٹے رشتہ دار اپنے اپنے مطلب کے ہین آخر کو ایسی فہمایش سے برہمن کی عورت خوش ہو کر بدستور
شادان و فرحان رہنے لگی ایک روز اتفاقاً وہ عورت اپنی ہمسایگان کے گھر گئی وہان کچھ عورتون سے
مباحثہ و تکرار کی نوبت پہونچی سب عورتون نے کہا کہ تو باوجود نہونے کسی اولاد کے اسقدر غرور کیون کرتی ہی
تیرا غرور سب ناحق ہی کیا تو نے نہین سنا کہ بدون اولاد کے مکت نہین ملتی اور نہ بدون اولاد کے گیان
کچھ کام کرتا ہی اور بدون آبپاشی کے کوئی تخم زمین سے نہین اوگتا تمام فعال نیک بدون اولاد کے نتیجہ و ثمر
نہین ہوتے اور بدون اولاد کے عبادت و ریاضت و دھرم فضول و بیکار ہین جو شخص صاحب اولاد ہی
ہر چند کہ گنہگار بھی ہو تو بھی مکت حاصل کر سکتا ہی تم کسیطرح ہماری ہمسری و برابری کرنیکے لائق نہین ہو
کیونکہ ہم سب صاحب اولاد ہین اور تم لاولد ہو چنانچہ برہمن کی عورت نہایت خجالت و ملال کے ساتھ اپنے گھر
آئی اور اپنے شوہر کے قدم پکڑ کر بہت گریان ہوئی اور بعد استفسار اپنے شوہر کے تمام کیفیت کہ سنایا او

کہا کہ مجکو فرزند عطا کیجیے ورنہ مین زندہ نہین رہونگی برہمن نے بہت سمجہا کر کہا کہ جہان کے عیش و آرام کے تمکو کیا سروکار ہی تم شیو کی بھگت مین قائم رہو اور واسطے حصول اولاد کے اصرار نکرو مگر اوسنے اپنے اصرار کو ترک نکر کے یہی کہا کہ ہمکو اولاد دو جبکہ سدھرمان برہمن نے اصرار عورت کو درجہ غایت پر دیکہا تو شیو کو دھیان کیا اور دو پھول ایک لڑکا پیدا ہونے کا اور دوسرا لاولدی کا قرار دیکر عورت سے کہا کہ منجملہ انکے ایک اوٹھالو تاکہ معلوم ہوجاوے کہ تمہاری تقدیر مین لڑکا ہی یا نہین چنانچہ عورت نے ایک پھول کو اوٹھالیا جو لاولدی کا تھا سدھرمان کمال مغموم ہوا اور اپنی عورت سے کہا کہ تیری تقدیر مین لڑکا نہین ہی عورت نے کہا کہ اچھا تم دوسری شادی کر کے لڑکا پیدا کرو مین اوسکی کنیزک ہوکر رہونگی چنانچہ عورت نے اصرار کر کے برہمن کی دوسری شادی کرائی اور غم و غصہ تھوڑا فرو ہوا وہ عورت جسکو برہمن نے دوسری دفعہ اپنی زوجیت مین قبول کیا اوسکا نام گھسما تھا اوسنے اپنے شوہر کی اجازت سے پارتھی پوجن شروع کیا اور شیو کا برت کرنے لگی وہ روزمرہ ایکہزار پارتھی بناکر ترکیب کے ساتھ پوجن کرتی تھی جبکہ ایک مدت اسیطرح گذر گئی تو شیو خوشنود ہوئے چنانچہ گھسما کے حمل رہگیا اور موقع وقت پر ایک لڑکا پیدا ہوا جسکے تولد سے برہمن اور اوسکی عورت بہت خوش ہوئی برہمن نے اوسکا کرم پیدایش وغیرہ کا سب کچھ کیا اور مجلس جشن کو آراستہ کیا

پچاسوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ اے نارد جبکہ گھسما کے لڑکا پیدا ہوا تو سب لوگ اوسکی تعریف کرنے لگے اور سدیہا پہلی عورت کی مذمت کرنے لگے چنانچہ ایسے کلمات روزمرہ کی سماعت سے سدیہا کی چھاتی جلنے لگی اور اپنی سوت کے لڑکے کو دیکھکر رنجیدہ و مغموم ہونے لگی وہ جبکہ لڑکے کو لہو و لعب مین دیکھتی اوسکو بھلا معلوم نہوتا تھا اور وہ روزمرہ حیلہ سے لڑکے کو مارا کرتی تھی اور محبت سابقہ کو کلیتاً فراموش کردیا ہرچند کہ شوہر اوسکا دونونکو برابر جانتا مگر توبھی وہ اس بات پر راضی نرہکر روزمرہ لڑائی کرتی تھی گھسما روز کہتی تھی کہ یہ لڑکا میرا نہین ہی بلکہ تمہارا ہی مین تو تمہاری لونڈی ہون تمہارا تمام گھر و مال و دولت ہی مگر توبھی سدیہا کی دل کی حرارت و غصہ فرو نہوا کیونکہ رشتہ سوت بڑا سخت ہی شوہر اور ہمسایگان سب نصیحت کرکے ہار گئے مگر اوسنی کچھ نہ مانا اور محبت و خلاط کو چھوڑ کر برعکس شوہر کو جلانے لگی اے نارد سوتیا تاپ بڑا برا ہی اسلیے واجب ہی کہ دوسری شادی نکرے خصوصاً جبکہ اول عورت زندہ ہو یا اونکے اوسکی اولاد ہو کیونکہ ایسی صورت مین دوسرا بیاہ کرنے مین بڑا رنج حاصل ہوتا ہی آفتاب خواہ مشرق سے مغرب مین طلوع کرین اور آتش خواہ سرد ہوجاوے

مگر درمیان سوتون کے صلح و اتحاد کا قائم ہونا ممکنات سے نہیں ہے بلکہ محالات سے ہے مختصر جبکہ
اوس لڑکے کی شادی از دواج مین بڑا جشن ہوا اور اوس بیاہ مین سبکو خوشی حاصل ہوئی مگر سدیہا
کی آتش حسد و رشک اور زیادہ مشتعل ہوئی ہرچند کہ بہو بہ نسبت گھسما کے سدیہا کی زیادہ خدمت
کرتی تھی مگر اوسکی ذرہ بھی خاطرداری و پیار نکر کے سخت و سُست کلمات کو زبان پر لایا کرتی تھی آخر کو
سدیہا نے اِس بات کو اپنے دل مین قرار دیا کہ بدون قتل لڑکے کے مجکو راحت دلی نہ ملیگی مین اِسیطرح
جل جل کر خاکستر ہوتی رہونگی اے نارد عورت کون ایسا کام خراب ہے جسکو نہیں کر سکتی وہ آمور کرنی
و ناکرونی مین کچھ امتیاز نہیں کرتی ہے چنانچہ ایک روز لڑکے کو خواب مین پاکر سدیہا نے مار ڈالا
اور اوسکے سر کو اوس مقام پر ڈال دیا جہان گھسما شیو کے لنگون کی پوجن کر کے ڈال دیا کرتی تھی جبکہ صبح کو
اِسطور پر لڑکا مُردہ ٹکرہ ٹکرہ علیحدہ پایا گیا تو تمام شہر مین غوغا ہوا مگر برہمن و گھسما دالدین جو شیو کا پوجن
کر رہے تھے مطلق شیو کی پوجن کو ترک نکر کے بدستور اوسی کام مین مصروف رہے اور اپنی جگہ سے حرکت
نہ کیا بعد فراغت پوجن کے خوابگاہ مین آکر لڑکے کو ایسی حالت مین پاکر کہا کہ شیو محافظ ہین اور گھسما نے
اپنی پارتھی پوجی ہوئی جہان کہ سر پڑا ہوا تھا حسب عادت روزمرہ کے ڈال دیا اور کچھ رنج اوسکو نہوا ایسا
اِستقلال و صبر و بھگت قائم دیکھکر شیو کمال خوشنود ہوگئے اور جیوت روپ ہو کر ظاہر ہوئے اور مع تمام
خاص نشانات اپنے کے گھسما کے روبرو کھڑے ہوگئے جسکو دیکھکر گھسما نے کمال خوشی کو حاصل کر کے
بعد سجدہ و پرنام کے استت پڑھا شیو نے فرمایا کہ ہم نہایت خوشنود ہین بردان مانگو ہم تیرے لڑکے کے
مارنے والے کو اپنے ترسول سے قتل کرینگے گھسما نے کہا کہ وہ اپنے گناہ سے خود مر جاویگی آپ اوسکا قتل
نکرین اور میری یہ آرزو ہے کہ آپ اِسی مقام پر مع گرجا کے مقیم ہو وین شیو نے ہنسکر فرمایا کہ اچھا ہم
گھسیشر شیو لنگ کے نام سے نامزد ہونگے اور تمھارے نام کے ساتھ ہمارا نام ہوگا اور یہ تالاب جو نظر
پڑتا ہے اِسکا نام شوالہ ہوگا اور تمھارے بڑی اولاد ہوگی یعنی بہتو لڑکے تمھارے ہونگے یہکہکر شیو لنگ روپ
ہوگئے چنانچہ برہمن نے مع دونون عورتون کے اوسکا طواف کیا اور دشمنی کو ترک کر کے سبھون نے
بخوبی پوجن کیا جو اِس چرتر کو قرأت یا سماعت کرے گا وہ جہان کے تمام عیش و آرام حاصل کر کے

آخرت مین شیو پد کو پاوے گا اور اوسکے تمام گناہان جل جاوینگے کوئی مرض وغیرہ نرہیگا اے نارد ہمنے بارھوین[۱۲] جیوتر لنگ کا بیان مفصّل و مشرّح کہ سنایا جو کمال خوشی و مکت کے دینے والے ہین علاوہ اسکے اور شیو لنگون کی بھی بڑی مہمان ہے جب کہ شیو کے بھگت کو کچھ رنج ملتا ہی تب وے ظاہر ہو کر اوسکے رنج کو دور کر دیتے ہین جو شخص شیو کے اوصاف کو بیان کرتا ہی وہ کبھی کچھ تکلیف و رنج کو نہین پاتا اور مکت اوسکو ملتی ہے

اکیادن[۵۱] ادھیاے

اِت سری شیو پورانے اسٹم کھنڈے برمھا نارد سنبادے لنگ کھنڈ سماپتم

فہرست کھنڈ نہم شیو پوران



شیو پوران

نوان کھنڈ

برمھا نے کہا کہ اے نارد یہ نوان کھنڈ مانند پریاگ کے ہی جو شخص اِس کھنڈ کو پریاگ سے کم سمجھیگا اوسکے
اوپر بیشمار گناہان عائد ہونگے اور بمنزلہ مخالف سداشیو کے متصور ہو کر دنیا مین ذلیل وخوار اور عاقبت مین
داخل نار ہوگا پریاگ کو تربینی اسواسطے کہتے ہین کہ وہان گنگا وجمنا وسرستی کا اتصال ہوا ہی اور اِسی کھنڈ مین
نام کی مہمان اور بھبھوت کا مہاتم اور رودراکچھ کی عظمت بیان کی گئی ہے بس شیو کا نام بمنزلہ گنگا کے اور بھبھوت بمنزلہ
جمنا اور رودراکچھ بجاے سرستی کے تصوّر کرنا چاہیے اور جسطرح کہ کاشی پُری سب عالم سے اعلیٰ ہے ایطرح اِس کھنڈ
نہم کی بزرگی سب سے برتر ہی جسکی پیشانی مین بھبھوت نہین لگی اور جسکے عضو رودراکچھ سے خالی ہین اور جسکے
زبان سے شیو شیو نام کا ورد نہین ہوتا وہ محض دہرم سے خالی اور ناپاک وعاصی ہے اور جو شخص اِن تینون
زیور سے آراستہ ہی وہ خود بمنزلہ سداشیو کے ہی شیو کے نام کی مہمان لاانتہا ہی جسکی سماعت سے انواع انواع
کی خوشی حاصل ہوتی ہے اور سنت وبھگت لوگ نام کو جان سے بھی زیادہ عزیز رکھتے ہین اور بشن وبرہم
وغیرہ سب شیو کا نام جاپ کیا کرتے ہین اور ایندر وغیرہ تمام سُرگلان نام کا جاپ کرکے ہمیشہ خوش رہا کرتے
ہین اور من وسِیتھ وغیرہ نام کا جاپ کرکے گناہون سے مبرہ رہکر مسرور ومجذوب بنے رہتے ہین اور
رام چندر مع سیتا اور کرشن چندر مع رادھا کے نام کا جاپ کرکے نشاط اندوز اور فرحت آگین ہین اور
آدمی صرف وہی مُبارک ہین جو شیو کا نام جپا کرتے ہین اونکی برابر جہان مین کوئی دوسرا جاندار نہین ہی

اور جسکے دہان سے ایک دفعہ بھی شیو کا نام نکلتا ہی اوسکے تمام کام پورن ہو جاتے ہین اور شیو شیو کہنے سے تمام گناہ دور ہو جاتے ہین اوسکا مُنھ مانند تیرتھ کے پاک ہی جسکے دیکھنے سے خوشی ملتی ہے اور شیو نام جنگل گناہان کے جلانے کو بمنزلہ آتش کے ہی اور برہم ہتیا وغیرہ گناہان کبیرہ اور جمیع آفات شیو کے نام لینے سے دور ہو جاتے ہین اور شیو نام کی کشتی واسطے عبور کرنے دریاے دنیا کے ایک ترکیب سہل اور تدبیر آسان ہی اور واسطے استیصال بیج عذاب وجرایم کے شیو نام بمنزلہ تبر کے ہی اور شیو کا نام بمنزلہ آب حیات کی ہی جسکے ورد کرنے سے خوف ورنج وگناہ کچھ بھی نہین رہتے اور جو شخص کہ بذریعہ کلام ودل وجسم کے شیو کی نام کا جاپ کرنیوالا ہی وہ مبارک ہی کیونکہ جو شخص پریم سے شیو نام کو زبان پر لاتا ہی اوسکے تمام پاپ نابود ہو جاتی ہین اور کوئی شخص اسقدر گناہ نہین کرسکتا جسقدر کہ شیو کے نام لینے سے زائل ہو سکتے ہین یعنی واسطے دور کرنے گناہان کے شیو کا نام لینا غیر محدود ہی یہ آب حیات شیو نام کا لائق نوش کرنے کے ہی اور نہ دوسری تدبیر اس سے بہتر واسطے حصول طہارت وپاکیزگی کے پائی جاتی ہے جو لوگ کہ غرور حکومت وسلطنت وتکبر دولت دنیاوی وثروت ظاہری سے مالامال ہین اونکو شیو نام کی خواہش نہین اور وہ کبھی کسی حالت مین مُکت نہین پاوینگے خواہ صدہا تدابیر تمام عمر کرتے رہین اور بدون طلوع آفتاب ثواب جنم اولین کے کسیکو شیو نام کیطرف توجہ ورغبت نہین ہوتی اے نارد شیو نام ایک جوہر گرانمایہ ہی اوسکے ذریعہ سے سد شیو مُطیع بھگتونکی ہو جایا کرتے ہین جس شخص نے بہت جنم تک سخت ریاضت کیا ہو اوسنے البتہ شیو نام کے مہاتم کو جانا ہی اور شیو شیو کہنے سے ہر چہار سمت سے فرخندگی اور سب دیوتون سے خوشنودی حاصل ہوتی ہے اور جسطرح سے کہ آگ درختان جنگلی کو جلاکر خاکستر کر دیتی ہی اسیطرح شیو کا نام تمام گناہان کو جلا دیتا ہی اور جسطرح کہ تمام پوریون مین کاشی کو عظمت ہی اور برنون مین برہمن اعلیٰ ہے اسیطرح سب نامونمین شیو نام اوتم وعظیم ہی اور جسقدر کہ بھگتونمین لچھمن کا رتبہ ہی اسیطرح نامون مین شیو کا نام ہی ہر چند کہ شیو کے نام بیشمار ولا انتہا ہین اور عمدہ نتایج ومطالب کی دینے مین یکسان ہین اور عذابونکے دور کرنے مین کامل ہین لیکن اگر کوئی شخص شیو کے نام کو مانند نام کسی دیوتا کے تصور کرے تو وہ شخص مجمع گناہان عظیم سمجھا جا سکتا ہی کیونکہ شیو تمام دیوتون سے اعلیٰ وبرتر ہین اور شیو کا نام خواہ کسی طرح سے کوئی شخص زبان پر لاوے وہ بلاریب مُکت حاصل کریگا ہر چند کہ دریاے جہان کے پار کرنے کو بیشمار تدابیر ہین الا اونمین شیو نام کے برابر

کوئی نہین ایسا شیو نام جسکو کہکر بانند سومتی عورت مجرمہ کے عذاب دوزخ سے بچ گئے اور طرفہ یہ کہ دوسرے
جنم مین شیو پُری اوسکو واسطے قیام کے ملے دیکھو راجہ ایندر دُومن (इन्द्र द्युम्न) جو بڑا پاپی اور شکار دوست وخونخوار وقاتل
اور زانی تھا اوسکو جبین شکار مین ایک شیر نے مار ڈالا چونکہ راجہ بڑا بھاری پاپی تھا اسواسطے اوسکے لینے کو
جمراج کے گن فوراً پہونچے اوسیوقت حسب ایمار سدا شیو کے شیو کے گن بھی اوسمقام پر آگئے کیونکہ اوسکی
زبان سے شیو کا نام نکلا تھا باوجودیکہ حالت ناوانستگی مین راجہ نے یہ نام لیا تھا چنانچہ راجہ بصورت خاص سدا شیو کے
ہوکر شیو پُری مین براجمان رہا علاوہ اسکے اکثر لوگ صرف شیو نام کہنے سے مکت ہوگئے ہین یہ شیو کا نام شیو کی
ذات سے بھی زیادہ ہے جیساکہ اس بات کو بید و پُران کہتے ہین اور خود بید و پُران و بیس و شاردا نام کے مہاتم کو
کما حقہ بیان نہین کر سکتے اور اگر اول نمہ پد کو کہکر پھر شیو کہے تو یہ پنج اکھری منتر ہوجاتا ہے جو تمام منترونکا راجہ ہے
اور جسکی مہان سب سے برتر اور جسکی قرأت (नमः) وسماعت سے تمام گناہ دور ہوجاتے ہین یہ منتر بید مین بہت مخفی کرنے کو
کہا گیا ہے کیونکہ تمام منترون کا راجہ ہے اور سات کروڑ منتر جسکے مطیع ہین اسی پنج اکھری منتر کو جاپ کرکے برہم و بشن
و دیوتا و مُن وغیرہ بیخوف ہوکر انواع انواع کی خوشی پایا اور پاربتی کو اسی منتر کے جاپ سے درجہ اردھنگی کا
مرحمت ہوا اور جسکے جاپ کرنے سے گنگا سب تیرتھون سے زیادہ پاک ومقدس قرار دی گئین اسکے
جاپ کرنے سے کوئی گناہ وعیوب باقی نہین رہتے اور سدا شیو اوسکے اوپر کسی حالت مین ناخوش نہین ہوتے

پہلا ادھیاے

نارد نے کہا کہ اے خالق جہان میری تمنا یہ ہے کہ مگر آپکی زبان گہر فشان سے مہاتم شیو نام کا مع حکایات
نادرہ کے سماعت کرون اور سومن عورت اور راجہ ایندر دومن کی کیفیت مشرح ومفصل سننے کا اشتیاق
رکھتا ہون بجواب سوال نارد کے برمھا نے فرمایا کہ سومن ایک برہمن کی جسکا نام کیکیئی تھا لڑکی تھی اور اوسکی
باپ نے اوسکو ایک اچھے برہمن کے ساتھ بیاہ دیا تھا جہان سومن نے اپنے شوہر کے ساتھ (सुमन) طرح طرح کے
عیش وآرام کو پایا تھوڑی مدت کے بعد سومن کا شوہر مرگیا اور چندے سومن حسب طریقہ جہانیان کے لباس ماتمی
اور تیوہ سوگواری کو برپا رکھا مگر جبکہ شاہ والا جاہ شہوت نے دفعتاً ہر چہار سمت سے سومن کے اوپر خروج کیا تو
سومن تاب تحمل بارپت برت دھرم کی نہ لا کر فاحشہ ہوگئی اور ہرچند کہ اول اول اوسنے خفیہ خفیہ زنا کرنا شروع کیا

مگر یہ بات کب مخفی رہ سکتی ہے بہت تھوڑے عرصہ مین یہ ماجرا طشت از بام ہو گیا چنانچہ اہل برادری اوسکے
جمع ہو کر بعد صلاح و مشورہ کے سومن کو جلا وطن کر دیا اتفاقاً ایک شخص ذات کا شودر سومن کو آوارہ جنگل مین
پا کر اپنے گھر لایا اور بطور زوجہ مدخولہ کے اوسکو رکھتا رہا اور سومن شراب نوشی و گوشت خواری کو اختیار کر کے اپنے
قدیم دھرم کو نسیا منسیا کر دیا قضا کار شودر چند مدت کیواسطے گھر سے کسی سمت کو چلا گیا اور سومن خود اختیار مطلق العنان
ہو کر اقسام جرایم صغیرہ و کبیرہ کے مرتکب ہونے لگی ایک روز سومن نے شراب پیکر اشتیاق گوشت خواری مین اندر جاے
بود و باش مویشیان کے گئی اور بوجہ تیرہ و تاریک ہونے رات کے ایک گوسالہ کو بہ احتمال خسی کے تلوار سے مار ڈالا اور
جبکہ گھر مین لا کر روشنی مین بچہ گاو کو شناخت کیا تو نہایت افسوس و غایت تاسف سے شیو شیو زبان پر لائی مگر تاہم اوسی
بچہ گاو کے گوشت کو پکا کر کھایا اور مشہور کر دیا کہ بچہ گاو کو شیر نے مار ڈالا ہے جبکہ سومن کا جام عمر لبریز ہو گیا اور وہ
اسیر پنجہ اجل ہوئی تو جمراج کے گنون نے کمندون سے اوسکو باندھکر اقسام عقوبت کے بعد اوسکو بحضور جمراج کے
حاضر کیا جمراج نے اوسکو دوزخ کے لائق تصور نکر کے گھر ایک چانڈال مین پیدا کیا جہان وہ اندھی ہو کر
یتیم ہو گئے اور بعارضہ جذام کے ہو کر بیاہ و شادی سے بھی محروم رہی اور غایت گرسنگی سے بقیہ طعام
چانڈالون سے اپنا گذارہ کرتی تھی تا آنکہ ایسی حالت پر ملامت مین جوانی گذر گئی اور پیری مین بھی کچھ آرام
نہ ملا تب تو وہ بہت روئی اور اشکون کی قطار مثل دریا کے زمین مین روان ہوئی اوسوقت سدا شیو حال زار چانڈالی پر
مترحم ہو کر یہ چیتر کیا کہ وہ چانڈالی اتفاقاً گوکرن چھیتر مین جہان میلہ شیو راتر کا تھا مانگتی کھاتی ہوئی ہمراہ میلہ کے
چلی گئی وہ میلہ بروز چتردسی مہینہ ماگھ مین تھا جس روز سب لوگ برت رکھے تھے ہر چند کہ چانڈالی نے سب سے خیرات
و دان طلب کیا مگر تقدیر سے اوس روز کچھ نملا صرف ایک شخص نے چند برگ بیل پتر کے اوسکو دے دئے لیکن
جبکہ اوسنے دیکھا کہ یہ بیل پتر کوئی شی کھانے پینے کی نہین ہے تو اوسنے بیل پتر کو زمین مین پھینک دیا قضا کار
وہ بیل پتر ایک شیو لنگ کے اوپر چڑھ گئی اور سومن کے تمام گناہان جلکر خاکستر ہو گئے اور چونکہ وہ تمام
دن و رات بوجہ نملنے کسی چیز کے گرسنہ رہی لہذا برت نرجل کا اتفاقیہ اوسے ہو گیا اور چونکہ غایت رنج و ملال سے
وہ تمام رات بیدار رہی اسوجہ سے شب بیداری بھی خود بخود وقوع مین آئی اور صبحکو بھی اوسنے کچھ چیز خوردنی نپا کر عالم یاس
و حالت اضطراب مین سمت اپنے گھر کے روانہ ہوئی اثنای راہ مین کثرت جوع و فرط تشنگی سے وہ مر گئی چنانچہ سدا شیو

بدرجہ غایت خوشنود ہوکر اپنے گنون کو روانہ کیا تا کہ اوسکو بمان مین سوار کراکے شیولوک مین داخل کرین چنانچہ شیو کے گنون نے ایسا ہی کیا اور شیو اور شیورانی نے اوسکو غایت مہربانی و کمال شادمانی سے اپنے پاس جگہہ دیا اور بعدہ شیورانی اپنی خادمہ عورات مین اوسکو منسلک کرلیا اے نارد یہ رتبہ سومن کو صرف دو دفعہ شیونام کے کہنے سے حاصل ہوا علی ہذا القیاس صدہا لوگون نے شیونام کہکر مکت حاصل کیا ہی

دوسرا ادھیاے

برہما نے کہا کہ اے نارد زمانہ ماضیہ کے کلجگ مین ایک راجہ ایندرسین نام تمام جہانیان کا راجہ ہوا وہ بڑا شجاع اور شکار دوست و کج خلق و کم عقل و بد طینت اور برہمنو نکے برخلاف و عاصی و موذی جاندار و نکا تھا اور صرف اپنی تن پروری و آسایش نفس سے سروکار رکھکر جاندارون پر کچھ بھی رحم نہین رکھتا تھا اور غیر عورت اور مال غیر کو اپنا تصور کرکے اکثر برہمنون کو قتل بھی کیا اور دائم الخمر ہوکر چوری طلا اور اپنے گرو کی مذمت بھی کیا اور ایسے ایسے حرکات پر جو گناہ عظیم اور جرم کبری ہین قانع نہوکر ہمراہ نسوان برہمنان کے جام مباشرت کو نوش کیا اور بید کے خلاف پرستش دیوتون اور ریاضت و عبادت کچھ نہین کیا اور رکھا حقہ رعایا پروری بھی اوسنے نکرکے کسی حالت مین حال زار کسی مظلوم و ملہوف پر اوسکو رحم نہ آیا اور بوجہ صحبت خراب و ندما ظالم و سفاک کے روز بروز بجز سیر و شکار کے راجہ نے کسی دوسرے کام مین دل نہ لگایا چنانچہ ایک مدت مدید اسیطرحکے مذموم و قبیح فعال کرتے ہوئے راجہ کو گذر گئے ایکروز راجہ مع مصاحبان خاص واسطے کھیلنے شکار کے جنگل مین حسب عادت معہودہ کے گیا اور ہر چہار سمت سے شکار کھلانے والون نے بیشہ و نکو باہر نکالنا چاہا اسی عرصہ مین شیو کی مایا سے ایک شیر بر عظیم الجثہ و خوفناک صورت راجہ کے سامنے آکر ایک ہی حملہ مین راجہ کو مار ڈالا اور کسی نے راجہ بھیان کا کی حفاظت نکی چنانچہ جمراج کے گن واسطے لینے راجہ کے اوسمقام پر آگئے اسی عرصہ مین حسب الحکم شیو کے گنون نے بھی اپنے قدوم سے اوسمقام کو منور فرمایا اور راجہ کو شیو جی مین داخل کیا جہان راجہ بصورت سد شیو کے ہوگیا اور شیو نے اوسکو بصورت ملائک ملاحظہ فرماکر کمال خوشنودی سے راجہ کو اپنے روبروے بلایا اور اپنی خاص مسند پر اوسکو آدھی جگہ بیٹھنے کے واسطے مرحمت فرمایا اور کہا کہ اے راجہ ایندرسین تم ہمارے بڑے بھگت ہو چاہیے کہ جو تمھاری خواہش ہو وہ بروان ہمسے طلب کرو یہ سنکر راجہ کی آنکھونسے اشک پریم کی زمین مین

کر پڑے اور غایت خوشی و سرور قلب کی وجہ سے وہ کچھ بول نسکا آخر کو شیو نے اوسکو بہت پیردان از خود بلا طلب
دیکر اپنے گنون مین داخل کر لیا جسکا نام چنڈ ہوا اور چنڈ اور منڈ گن سے نہایت دوستی ہو گئی پس
پرستاران سدا شیو کو چاہیے کہ جب شیو کی پروارکی پرستش کرین تو اگن وسا مین چنڈ و منڈ کی پوجن
کر دیا کرین کیونکہ انکی پوجن سے شیو بہت خوشنود ہو کر بعد رفع تکالیف کے مقصد پر فائز فرماتے ہین
اور واضح ہو کہ یہ مرتبہ جو راجہ ایندرسین کو حاصل ہوا صرف ایک دفعہ شیو نام کہنے کا نتیجہ ہی باوجودیکہ راجہ نے دیدہ و دانستہ
ایسا نام نہین کہا صرف کسی گفتگو کے اندر یہ نام زبان سے نکل گیا تھا یعنی شکار کھیلتے وقت اوسکی زبان سے
(آہر پر ہر) کلمہ نکلا تھا اوسیوقت شیر نے اوسکو مارا جبکہ جمراج کو یہ خبر بذریعہ جم گنون کی معلوم ہوئی تو جمراج مع
انجمن خود حیرت مین آکر چترگپت سے وجہ اصلی دریافت کیا اور جبکہ چترگپت نے ماجرا لفظ آہر پر ہر نکلنے کا زبان سے
راجہ کے کہہ سنایا تو جمراج و جمیع حاضرین دربار عالم حیرت مین آئے اور شیو کی مہمان کو بار بار نام کر کے خاموش ہوگئے
قاری و سامع اس اتہاس مبارک کا دونون جہان مین خوشی و خرمی پاویگا

تیسرا ادھیاے

برھما نے کہا کہ اے نارد کروڑ جنم کے پاپون کا مجمع شیو کے نام کہنے سے نابود ہو جاتا ہی اور مال و دولت
و تمامی سامان راحت میسر آتے ہین اور کوئی گناہ ایسا نہین ہے جو شیو نام کہنے سے رہجاتا ہو وی تصدیق
مہاتم مذکورہ بالا اس مقام پر ہم ایک اتہاس کہتے ہین حکایت اوجین نگری مین ایک برہمن بڑا پاپی
رہتا تھا جسکو اسم چیت کہتے تھے جبکہ وہ پیدا ہوا فوراً باپ اوسکا مر گیا اور جب کہ وہ پانچ برس کا ہوا تو
مان نے بھی انتقال کیا جسکی وجہ سے اسم چیت کو بڑا رنج و غم حاصل ہوا اور بدقسمتی سے وہ حالت مفلسی تہیدستی
مین گرفتار ہو کر زار زار رویا اور بدون والی و سرپرست کے ہو کر طریقہ خراب و تیرہ خلاف اپنے دھرم پر مستقل ہو کر
سندھیا وغیرہ جو برہمن کے اوتم کرم ہین اونسے بھی محروم رہا اور علم وغیرہ کا کیا ذکر ہے اور جبکہ وہ جوان ہوا
تو علم چوری مین تعلیم پا کر گروہ چورونکے ہمراہ پردیس کو گیا اور چوری کر کے اقسام جرائم کا مرتکب ہوا اور اکثر
عورات برہمنون کو مار ڈالا اور مسافران غریب اور سیاحان کمزور کا بمنزلہ ملک الموت کے تھا اور علم غارتگری
اور لوٹ پاٹ مین بڑا مشتاق تھا اور درجات برہمنان سے ساقط ہو کر صورت و شکل مین کمال مہیب ہولناک ہو گیا

اور جسم اوسکا کج ہو گیا اور رنگ بدن کا نہایت سیاہ و ہیبت ناک اور قد حقیر معلوم ہونے لگا اور بیرحمی و بیدردی سے
ساتھ بیشمار جانداروں کو مار ڈالا ایک وقت یہ اسم چیت مع گروہ چوروں کے مایا چھتر میں گیا اور چاہا کہ کوئی
چوری مالیت کثیر کی کریں اس ارادہ سے وہ اِدھر اُدھر جماعت کے ساتھ پھرنے لگا چنانچہ جس مقام پر ایک
جماعت برہمنوں کی مقیم تھی وہاں اسم چیت مع چوروں کے بہ نیت سرقہ آدھی رات کے وقت گیا وہاں برہمن لوگ
شیو پرستار چھتر کہا تمکو سماعت کر رہے تھے اور اوسکی بڑی تعریف کرتے تھے اور نشانات خاص سدا شیو کے
دھارن کیے ہوئے شیو کا نام جاپ کرتے تھے چنانچہ اسم چیت نے اپنے گروہ سے کہا کہ تم سب اچھی طرح سے جو بات و
چیت یہ سب کر رہے ہیں سماعت کرو کیونکہ مجھکو معلوم ہوتا ہے کہ جو یہ سب بآواز نرم گفتگو کر رہے ہیں وہ بابت کسی
مال و نقد کے ہے کیونکہ یہ سب مالدار معلوم ہوتے ہیں ہمکو واجب ہے کہ بعد انتزاع مال و غارت کرنے نقد و جنس کے اِنکو
قتل کریں لہذا ہم سب بصورت شیو پرستاران کے نزدیک چلیں وے ہمکو نہیں جانینگے کہ چور ہیں بلکہ بھگت
جانکر کچھ نہیں کہینگے چنانچہ اسم چیت نے مع جماعت کے یہی کیا اور تغیر لباس اور تبدیل وضع کے بعد شیو پرستاروں کے
نزدیک جا کر پرنام کیا اور بیٹھکر شیو مہاتم کو بگوش ہوش سماعت کیا آخر الامر تاثیر صحبت اور بپرتاپ شیو نام سے
اسم چیت گناہوں سے بری ہو کر دست بستہ سب برہمنوں سے کہنے لگا کہ اے منیشران میں بڑا پاپی ہوں مجھکو
اپنا خادم سمجھکر پار لگا دو میں صرف کہنے کو برہمن ہوں لیکن میں اپنا دھرم نہیں جانتا اور میرا جنم خراب ہو گیا
ہے میں نے بیشمار عذاب و گناہ کیے ہیں اور برہمنوں کو اقسام عقوبت دیا اسلیے میں التماس کرتا ہوں کہ جس تدبیر سے
میرے گناہان زائل ہوں وہ تدبیر بتلا دیجیے یہ کہا اور غایت پریم سے برہمنوں کے قدموں پر گر کر زار زار رونے لگا چنانچہ
برہمنوں نے فرمایا کہ مبارک ہو مبارک ہو تم جو اس مقام پر آئے اب تم اپنے گناہان ماضیہ کا کچھ اندیشہ نکرو تمکو
چاہیے کہ گنگا کے کنارے جو مہاگرہی (महागिरि) اور جہاں شیو کا ایک مقدس شوالہ ہے وہاں جا کر شیو کی خدمت میں مصروف رہو
اور شیو کا جو نام مہادیو ہے وہی نام مہادیو کا جاپ کرو تم اس نام کے جاپ سے کرتارتھ یعنی مکت ہو جاؤ گے چنانچہ
اسم چیت نے یہ ہدایت پاکر بمقام فرمودہ برہمنان کے جا کر مہادیو نام رات دن کہنے لگا یہاں تک کہ یہ نام جاپ
کرتے ہوئے اوسکو سات رات و دن برابر گذر گئے اور سدا شیو غایت خوشنود ہو کر اسم چیت کو درشن دیا
اور فرمایا کہ تم مبارک ہو تمھارا کلیان ہووے اوٹھکر ہمسے بردان مانگو میں تمکو ضرور بردان دونگا تم کچھ

اپنے گناہان سابقہ کا خوف نکرو یہ سنکر اسم جیت نے بعد ڈنڈوت کے استت کیا اور سداشیو نے خواہش اسم جیت پر
واقف ہوکر تمام علوم اوسکو مرحمت فرمایا چنانچہ اسم جیت عالم علوم ہوکر شیو کے تت اور سروپ کو جانکر ایک عمدہ
استت کو بحضور سداشیو پڑھا جسکی سماعت سے سداشیو بدرجہ غایت خوشنود ہوئے اور نگاہ لطف و کرم سے
اسم جیت کیطرف دیکھ دیا اور فرمایا کہ ہم تمسے بہت خوشنود ہوئے اب تم ہمارے گن ہوکر یہان ہین سوا ہمارے
کیلاس مین براجمان ہو اور تمہارا نام نیل ہوگا اور ہم بنام نیلیشر کے مشہور ہوکر اسمقام پر رونق افروز رہینگے
اور آج سے یہ پہاڑ بھی بنام نیل (नील) کے شہرت پاویگا جسکی یاد سے نہایت شادمانی ملیگی اور انس روپ ہوکر
اسمقام پر ہم ہمیشہ مع تمہارے رہا کرینگے اور گنگا کے کنارے جو ہمارا کنڈ ہی اوسکے اندر غسل کرنے سے شخص
نہانے والا ہمارا جسم ہوجاویگا چنانچہ نیل و نیل و نیلیشر (नीलेश्वर) یہ تینون غایت درجہ کے خوشی دینے والے اور جمیع
رنجون کے دور کرنے والے ہونگے یہ کہکر سداشیو نے بذریعہ آواز ڈمرو کے تمام دیوتون کو بلایا چنانچہ سماعت
آواز ڈمرو سے بشن و برہما وغیرہ تمام دیوتا اور منی و سدھ وغیرہ اوسمقام پر آکر شیو کی استت کرنے لگے
اور نیل کی بھی تعریف سبھون نے کیا اور لنگ روپ ہوکر اوسمقام پر تمام دیوتا وغیرہ بھی مقیم ہوئے بدینوجہ
وہ مقام بکمال مقدس قرار دیا گیا جسکے صرف دیدار سے ہر ایک گنہگار گناہون سے پاک ہوجاتا ہی اور نیل
دبت روپ ہوکر کیلاس مین گئے اسیطرح بیشمار لوگون نے شیو کا نام کہکر ایسا رتبہ حاصل کیا ہی

چوتھا ادھیائے

برہما نے کہا کہ اے نارد پنج اکچھری منتر عجیب اور اوسکی مہمان لاتعد و بیشمار ہی جسکے جاپ کرنے سے تمام
سدھی پیدا ہوکر جماعتین پاپ کی کالعدم ہوجاتی ہین اس منتر کے تمام حروف کی مہمان کہنے کو کسی مین طاقت
نہین ہے اسیکے ذریعہ سے بیدون نے سدھ پدکو پایا ہی اور ذات قدسی آیات ست چت آنند کی یعنی سداشیو
ایسے منتر کے اندر ہمیشہ قائم رہا کرتی ہے اور یہ منتر سب منترونکا راجہ ہی اور تمام بیدون اور انکے مدونکا خلاصہ ہی
جسکے جاپ کرنے سے پھر اندیشہ تولد و وفات سے بری ہوکر برہمہ کو حاصل کرتا ہی جو شخص قید دنیاوی مین
مقید ہوکر اقسام محن و آلام مین گرفتار رہتے ہین اونھین کی آزادی و رہائی کیواسطے سداشیو نے اس منتر کو ظاہر کیا
ہر چند کہ ریاضت و جاپ و جگ و تیرتھ جہانیان کیواسطے اکثر کام عمدہ ہین مگر جو شخص اس منتر کو اپنے سینہ مین

دھارن کیے ہوئے ہین اونکو کیا سروکار اون کامون سے ہی جب تک کہ انسان اِس منتر کا جاپ نہین کرتا
تب تک وہ محض راہ راست سے منحرف ہوکر ناحق بھٹکتا پھرتا ہی یہ منتر منترون کا راج الدھراج اور تمام بیدون کا
کैवल्यमुक्ति
سرتاج ہے اور طریق کیول مکت کیواسطے بمنزلہ شمع کے ہی اسکے جاپ کرنے سے شیو ہمیشہ نزدیک رہتے ہین
बड़वानल
اور یہی منتر سمندر گناہان کیواسطے بڑوانل اور جنگلہاے جرائم کے لیے بمنزلہ آگ کے ہی اور سب سے اعلی یہ منتر ہی
کیونکہ اِس منتر کے مالک سب مالکون کے مالک ہین اور اِس منتر کے جاپ کرنے کو سب مجاز ہین کسی شخص کو
ممانعت نہین ہے اور جو نقص و عیوب اور منترونکو لاحق ہوا کرتے ہین وے اِس منتر پر کسی حالت مین موثر و
کارگر نہین ہین اور جو سنسکار دیچھا وغیرہ کیے ہین وے اِس منتر کو ناقص نہین کرسکتے اگر کوئی شخص بلا ہدایت
وارشاد و دیچھا اگر دے کے بھی اِس منتر کا جاپ کرے تو یہ امر سزاوار و جائز ہی واضح ہو کہ شیو مین دو حرف ہین
وے دونون تمام گناہونکے دور کرنیوالے ہین اور جبکہ نمسکار کے ساتھ یہ دونون حرف کہے جاوین تو پھر
مو کچھ مین کیا اشتباہ ہی اگر کامل گرو کے ذریعہ سے اِس منتر کو لیکر پاک ملک مین محبت کے ساتھ جاپ کرے
تو فوراً جمیع مقاصد پر کامیابی حاصل ہووے یہ بات کچھ تعجب کی نہین ہے اسلیے واجب ہی کہ تدبیر و ترکیب کے ساتھ تم
اِس منتر کو مرشد کامل سے لیوے اور پُن چھیتر یعنی مقدس زمین مین بوقت عمدہ ترکیب کے ساتھ خود طہارت کے
सद्गुरु
ساتھ اسکا جاپ کرے اور سدگر یعنی مرشد کامل صرف برہمن سے مراد ہی باقی اور تمام برن سکھ یعنی شاگرد
कुलस्थ गृहस्थ
کیے جاتے ہین بید کا یہی کلام ہی مگر گرہست یعنی اہل تعلق کو چاہیے کہ کسی کل ہٹ یعنی پوچ و رذیل کو اپنا گرو
نکرے کیونکہ اوسکو ایسا کرنے سے عذاب ہوتا ہی حاصل تقریر یہ ہی کہ اگر انسان کسی طرح سے اس منتر کو بذریعہ گرو کے
حاصل کرکے جاپ کریگا تو فوراً اوسکے تمام گناہ دور ہوجاوینگے چنانچہ اس تقریر کی بابت ہم ایک اتہاس کہتے
ہین جو نہایت مستطہر و مقدس اور جسکی سماعت سے مجمع عذابونکا نیست و نابود ہوجاتا ہی اور ہر روز مبارکی
و فرخندگی حاصل ہوکر پنج ابھری کی مہمان مفہوم ہوتی ہے اور اوسکو کوئی شخص کچھ دکھ نہین دے سکتا اور اوسکے اوپر
شیو ہمیشہ خوشنود رہا کرتے ہین حکایت متھرا مین ایک راجہ خاندان جدونبسی مین بنام داشارہ کے بڑا عالم
दशार्ह
تمام شاسترون کا ہوا وہ نہایت عقیل و بہادر و تنومند و مستقل مزاج و قائم جنگ و دھرم دان اور دشمنونکا مغلوب
کرنے والا عمر مین جوان اور نہایت حسین و رعنا و مہارتھی و سخاوت مین لاثانی تھا اوسنے راجہ کاشی کی لڑکی کو

اپنے ساتھ بیاہ لیا جسکا نام کلاوتی تھا اور جو جمال باکمال و حسن دلفریب و حسن و اخلاق و برگزیدگی دو دمان
مین شہرہ آفاق تھی چنانچہ راجہ نے خلوت سرای خاص کو انواع آرایشات و تکلفات سے آراستہ و پیراستہ کلاوتی
کر کے طالب وصل اوس ماہ تمثال کا ہوا مگر کلاوتی راجہ کے پاس نہ گئی تب تو راجہ نہایت شکستہ خاطر و بیقرار
ہو کر حالت بے اختیاری و بے صبری مین چاہا کہ جبراً جام مواصلت کو نوش کرے اس ارادہ سے وہ اٹھا کلاوتی
عزم راجہ پر واقف ہو کر بہر دو دست بستہ راجہ سے کہا کہ مہاراج مجکو چھونا نہین اور نہ میرے ہاتھ کو پکڑنا کیونکہ
آپ دھرم و ادھرم کو جانتے ہین اور جو دھرم کہ بید فرماتے ہین اونکو سب کوئی مانتے ہین آپ شتابزدگی کو ترک
کر دیوین کیونکہ ہر ایک کام جو جلدی کیا جاتا ہی نتیجہ اوسکا بد ہوتا ہی مین برت دھارن کیے ہوئے ہون اگر
آپ مجکو لپٹ جاوینگے تو آپکے حق مین بہتر نہوگا علاوہ برایں بدون محبت جانبین کے ہم آغوش مین کیا
لطف ہی بلکہ بجاے الفت کے کلفت حاصل ہوتی ہے اگر کوئی شخص بدون غلبہ محبت عورت کی اوسکے ساتھ
مباشرت کرتا ہے تو کچھ کیفیت حاصل نہین ہوتی بید کا کلام ہے کہ عورات ذیل لائق مباشرت و قابل
مجامعت کے نہین ہین پہلی وہ عورت جو مرد کو نہین چاہتی اور محبت سے خالی ہے دوسرے جو کسی
عارضہ مین مبتلا ہو تیسرے حاملہ چوتھے جو کسی نیم یا برت کی پابند ہو پانچوین بلا شہوت چھٹوین حائض
ہر چند کہ کلاوتی نے ایسے نصائح ارجمند و کلمات دلپسند سے راجہ کو بہت کچھ سمجھایا مگر راجہ کے دل مین
بوجہ فرط غلبہ شہوت کے کچھ نہ آیا عنان صبر و شکیبائی کو ہاتھ سے دیکر بے اختیار رانی کا ہاتھ پکڑ کر اپنے
سینے سے اوسکو لگا لیا اور اصرار کے ساتھ جو کچھ دل مین آیا وہ کیا اے ناردجہان مین ایسا کون ہی
جو اسیر پنجہ شہوت نہین کیونکہ جب کام آتا ہے تو تمام خرد و دانش وداع ہو جاتی ہے چنانچہ راجہ کا
سینہ جلنے لگا اور بکمال مضطرب ہو کر سمجھا کہ مین خود بخود حرارت اندرونی اپنی سے جلا چاہتا ہون
ایسی حالت اپنی ملاحظہ کر کے راجہ نے رانی کو ترک کیا اور علیحدہ دور کھڑا ہو کر باوجودیکہ اشتیاق ہم آغوشی
اور بھی زیادہ ہوا مگر رانی سے کہا کہ مجکو نہایت تعجب معلوم ہوتا ہی کہ تمہارا تن و بدن بکمال نازک و
نرم ہی مگر ہمارے حق مین اسواسطے مثل آتش سوزان کے ہو گیا یہ سنکر رانی تبسم کنان فرط محبت سے
دست بستہ کہنے لگی کہ تم کچھ خوف و خیال اس بات کا نکرو وجہ اسکی یہ ہی کہ ایک دفعہ دُرباسا منی ہماری باپ کے یہان آئے

اور ایام طفلی مین میرے حال پر کمال مہربان ہوکر مجکو اُپدیش دیا اور شیو کا پنج اکچھری منتر دیگر ساعت سعید مین
حسب طریقہ منتر شاستر کے جنتر بھی مرحمت فرمایا اوسی وجہ سے میرا جسم پاک اور سراسر گناہون سے مبرا ہی اسلیے جو لوگ
منتر سے خالی اور اہل عذاب ہین وے ہمارے جسم کو چھو نہین سکتے اور چونکہ تمنے غرور سلطنت سے اقسام زنان
مثل طوایفان و زانیہ وغیرہ عورتون سے مجامعت کیا ہی اور عورات شراب خوار سے بھی مباشرت کرتے رہے
اور تم ہر روزہ اشنان بھی نہین کرتے اور نہ کسی دن شیو لباس زیب تن کرکے شیو کا پنج اکچھری منتر بھی جاپ
نہین کیا اور نہ شیو کی پرستش کی پس آپ مجکو کسطرح سے چھو سکتے ہین یہ سنکر راجہ نے حالت تعجب و تاسف
مین رانی سے بطمع وصال کہا کہ مجکو تم وہی منتر بتلاؤ جسکی سماعت سے میرے تمام گناہ دور ہو جاوین اور تمہارے
معانقہ جسمانی سے کامرانی حاصل ہو کیونکہ بدون ملاقات تمہاری کے مجکو چین نہین رانی نے کہا کہ مجکو مناسب
نہین کہ مین تمکو منتر دیکر مرتکب عصیان و باعث نقص دین و ایمان اپنے کے ہو جاؤن مگر آپکو چاہیے کہ گرگ منی سے
جو تمہارے پروہت ہین منتر لیکر اونکی سرناگت مین جاؤ یہ سنکر راجہ مع رانی کے خدمت مین گرگ منی کے جاکر
ڈنڈوت کیا اور کہا کہ مہاراج ہمکو کرتارتھ کیجیے یعنی شیو کا پنج اکچھری منتر ہمکو مرحمت فرمایئے چنانچہ گرگ منی دونو کو
ہمراہ لیجاکر دریاے جمنا کے کنارے گئے اور بعد کرانے تمام رسوم ضروری کے راجہ کو پورب منھ بٹھلا کر شیو کا
پنج اکچھری منتر سنا دیا فوراً منتر سننے کے بعد تمام گناہان راجہ کے اندر وہان سے جلے ہوئے کلاغون کی مانند
نکلنے لگے یہانتک کہ تمام گناہان راجہ کے جلکر خاکستر ہو گئے جسکے معاینہ سے راجہ و رانی دونون متعجب ہوئے
اور گرو سے التماس کیا کہ وجہ وقوع ایسے حادثہ عجیب و سانحہ غریب کی بیان فرمایئے کہ کیا وجہ ہی کہ ہمارے
جسم سے جماعت زاغون کی جلتی ہوئی نکلی یہ سنکر گرو نے فرمایا ہزار جنم تک تمکو گناہان عظیم کرتے گذر گئے ہین
اور بوجہ برابر ہونے پاپ و پُن کے تمکو جسم انسان کا ملا اور جسوقت شیو کا منتر تمہارے دل مین متمکن ہو گیا
اوسیوقت تمام گناہان تمہارے سینہ سے بصورت کلاغون کے پرواز کنان باہر نکل گیے ہین اب کوئی گناہ
تمہارا باقی نہین رہا بعدہ گرگ نے منتر کی مہمان بیان کرکے فرمایا کہ کرور ہا جنم کی برہم ہتیا وغیرہ پاپ فوراً اس
منتر کے پربھاو سے نابود ہو جاتے ہین اور یہ منتر تمام منترون کا راجہ اور شیو کو نہایت مرغوب اور تمام خواہشونکا
پورا کرنے والا اور دونون جہان مین گناہونکا دور کرنے والا ہے سدا شیو مطیع و منقاد اس منتر کے ہین اور

بشن و برمہا اس منتر کی خدمت کرتے ہین اِس پنچ اچھری منتر کی مہمان نہایت لطیف و باریک ہی جسکو جہلا کیا جانین بلکہ اوسکی مہمان برمہا و بشن بھی نہین جانتے ہین صرف بموجب عقل و دانش اپنی کرات و دن بیان کرتے ہین اور دیوتا و منی وغیرہ اوسکے جاننے کو قادر و توانا نہین ہین بلکہ برطبق اپنی اپنی استعداد و دانشمندی کے اوسکا بیان کرکے اپنے اپنے مقاصد پر کامیاب ہوتے ہین اور بید و تنتر مین جسقدر منتر ہین اور سداشیو کے جو سات کرور منتر ہین اون سب منترونکا یہ منتر پنچ اچھری راجہ ہی اور شیو بمنزلہ حرف کی ہین اور یہ منتر بمنزلہ کلام کے ہی لہذا اسکے جاپ کرنے سے شیو خوش رہتے ہین اِس بات مین کچھ شک بھی نہین ہی اِس منتر کو بید تمھول پر نو یعنی اونکار اعظم کہتے ہین اِس باعث سے بھگت جن دونون مین کچھ فرق نہین سمجھتے کیونکہ اونکار ओंकार اور پنچ اچھری دونون مین پانچ حرف ہین صرف اعراب مین فرق ہی اور جبکہ کوئی شخص کاشی مین مرتا ہی تو سداشیو یہی پنچ اچھری منتر متوفی کے کان مین سُنا دیتے ہین جسکی وجہ سے شخص موتی کیول مُکت کو پاتا ہی اور کلجگ مین بھی اس منتر کے جاپ کرنے سے جاپ کرنے والا خود سداشیو کا روپ ہوجاتا ہی برمہانے کہا کہ اے نارد پنچ اچھری کی مہمان کرتے کرتے گرگ مُنی دریاے پریم مین غرق ہوکر مع راجہ و رانی کے گھر مین آئے اور کہا کہ اے راجہ اب تم گناہون سے پاک ہوگئے تمکو چاہیے کہ اپنی رانی کے ساتھ عیش و آرام و دنیاوی مین مصروف ہوکر اپنی راجدھانی مین مقیم رہو چنانچہ راجہ حسب الاجازت گرگ منی کے اپنے گھر مین آیا اور جبکہ رانی کے ساتھ ہم بستر ہوا تو جسم رانی کا مانند صندل کے اوسکو سرد معلوم ہوا

اس اتہاس کے قرات و سماعت سے تمام مقاصد و مطالب کامیابی حاصل ہوتی ہی

پانچوان ادھیاے

برمہانے کہا کہ اے نارد اب ہم بھسم کی مہاتم و مہمان کا بیان کرتے ہین واضح ہو کہ بھسم دو قسم کی ہے ایک مہا بھسم دوسری سولپ بھسم سو مہا بھسم خاص سداشیو کا روپ ہی اور سولپ بھسم مین بہت تفصیل اور فروعات ہین یعنی اول سروپ دوم سمارت سوم لوکگ جو بھسم کہ بید کے طریقہ سے ہوئی ہے اوسکو سروت کہتے ہین اور اسمرت یعنی پران کے قاعدہ سے جو بھسم ہی اوسکا نام سمارت ہے اور جہان خانی کی آتش سے جو تیار ہوئی ہے اوسکو لوکگ کہتے ہین اول و دوم دو قسم کی بھسم کو صرف برہمن دھارن کری

اور تیسری قسم سے تمام برن کے لوگ اپنے جسم کو مزیب کرین اور برہمن بید کے منتر سے بھشم کو لگاوے مگر اور
لوگ صرف نام سے بھشم کو دھارن کرین اور جگ کی بھشم برہمنون کو فرو ریات سے ہی کہ اپنے جسم مین لگاوین
باقی اور ونکو جلی ہوئی چیزون سے جسمین گو موتر پڑا ہو بھشم بناکر لگانا واجب ہی اور پانی ملاکر بھشم لگانا چاہیے
اور یہ بھشم بطور ترپنڈ کے لگاوے اور ہم وبشن و ایندر و تمام دیوتا ہمیشہ بھشم دھارن کرتے ہین اور پاربتی
لچھمین و آپ دیوتا وغیرہ سب بھشم کو لگاتے ہین اور جوگی و سدھ و ناگ وغیرہ کبھی بھشم بدون نہین رہتے اور
جو شخص کہ بھشم اور ترپنڈ سے آراستہ نہین ہوتے وہ کسی حالت مین مکت کو نہین پاتے اور بید کا کلام ہی کہ
بدون بھشم دھارن کرنیکے تمام آچار و پرستش وغیرہ سب بیفائدہ و ناکام ہین خواہ سو کرور کلپ گذر جاوین
جو شخص بدون بھشم و ترپنڈ کے رہا کرتے ہین اونکو ہر روز پاپ ہوتا ہی اور دونون جہان مین غایت درجہ رنج کو
پاتے ہین یہ بھشم عاصیون و پاپیون کو مرغوب نہین ہی اور وے طبقات جہنم کی سیر کرینگے جو شخص بھشم کو نہایت
پریم و محبت سے لگاتے ہین اونکے اوپر کوئی آفت نازل نہین ہوتی اور اوسکے تمام گناہ جلکر بھشم ہو جاتے ہین
واجب نہین ہی کہ بدون بھشم دھارن کرنیکے کوئی شخص بید کا منتر جاپ کرے اور نہ کوئی شخص بدون اسکے
مقبول نظر و مورد مراحم سدا شیو کا ہو سکتا ہی اور بھشم کا مہاتم بیشمار ہی اوسکو کوئی بیان نہین کر سکتا صرف
اپنی عقل کے مطابق سب بیان کرتے ہین اور سب آدمی بھشم دھارن کرنے کے مجاز ہین کچھ ذات و برن کی قید
نہین ہی بلکہ اوتم و ادھم و جاہل و عالم سب بھشم لگانے کا اختیار رکھتے ہین جس شخص کا جسم بھشم سے آراستہ ہی وہ
گویا بمنزلہ تمام تیرتھون کی ہے اور جس مقام مین کہ بھشم دھارن کرنے والے آباد ہون وہان جگ و دیگر امورات نیک کی
کثرت رہتی ہے ایسے لوگ عمدہ جپ اور بہتر ریاضت اور نیک برتون کا نتیجہ پاتے ہین اور ایسے لوگ
بہر حال قابل پرستش کے ہین اور ہر چند کہ کوئی شخص کمال درجہ کا پاپی ہو اور برن و آسرم و آچار سے خارج ہو
مگر تو بھی وہ نہایت درجہ کا پاک و مبارک ہی اور گویا وہ تمام علوم کو پڑھ چکا اور تمام نیک کامونکو کر چکا جو شخص ایسے
بھشم دھارن کرنے والیکی مذمت کرتا ہی یا آنکھ دھمکاتا ہی یا آنکھ مارتا ہے وہ گویا اپنے جنم کو خراب کرتا ہی اوسکو
چانڈال جانکر اوسکے اوپر لعنت کرنا چاہیے کیونکہ شیو کا حکم ہی کہ سب لوگ بھشم کو دھارن کرین اور جسقدر
کہ ذرات بھشم کے کسیکے تن مین ہون وے گویا شیو کے لنگ ہین جو بھشم دھارن کرنے والے کے

جسم مین براجمان ہین اور بھشم لگانیکا ہر ایک مرد و عورت و طفل و جوان و پیر کو اختیار ہی کسیکو ممانعت نہین ہی
اور کچھ قید حالت عدم طہارت و پاکیزگی نہین ہے اور ملگم وغیرہ کا تلک جہان لگایا گیا ہو اون سبکے اوپر بھشم کو
لگانا چاہیے اور جو شخص کہ روزمرہ بعد دھیان شیو و شیورانی کے پریم کے ساتھ بھشم و ترپنڈ کو دھارن
کرتے ہین اونکے تمام گناہان قتل وغیرہ نابود ہو جاتے ہین جو شخص کہ ترپنڈ و بھشم کی مذمت کرتا ہے وہ
گویا شیو کی مذمت کرتا ہی چاہیے کہ جب تک بھشم کو دھارن نکرلیوے تب تک پانی نہ پیوے اور نہ کھانا
کھاوے کیونکہ ایسا شخص تارک بھشم کا دوزخ مین جاتا ہی جہان اوسکو خون وغیرہ پینے کی تکلیف دیجاتی ہی
اوس پیشانی کو لعنت ہی جو بھشم سے آراستہ نہو اور اوس گانو ن کو لعنت ہی جہان کوئی سوالہ نہو اور
اوس جنم کو لعنت ہی جسکو پاکر شیو کی پرستش نکرتا ہو اور اوس علم پر لعنت ہی جس سے کسیکو فائدہ
نہوا ہو اور بدون بھشم کے منتر شاستر اور پنج اکھری منتر کے اوپدیش کا کوئی مجاز نہین ہی اور صرف
بید کے طریقہ والونکو اختیار کامل بھشم لگانے کا ہی نہ کہ دیگر خراب طریقہ والے ہکو اختیار کر سکتے ہین اور
تمام لوگ بھشم و ترپنڈ کے اوپاشک یعنی ماننے والے ہین اور جو شخص کہ بید کے طریقے کا سکھلانے والا اور جاپ
کرنیوالا ہی اوسکو چاہیے کہ روزمرہ بھشم و ترپنڈ کو دھارن کرے اور لشن وغیرہ اور دیوتونکے پرستارون کو
واجب ہی کہ بھشم و ترپنڈ کو اختیار کرین اور جو شخص کہ بید کے طریقہ کا چلنے والا دوسری قسم کے پنڈ کو
آراستہ کرے وہ گویا بید کے برخلاف ہی اس امر کو بید و پُران سب بالیقین بیان کرتے ہین جسکو ترپنڈ
زیب تن ہے وہ سب سے اوتم و اعلیٰ ہے ہر چند کہ ایسا شخص چانڈال بھی ہو تاہم سب لوگونکی پرستش کے
قابل ہے اور جو شخص روزمرہ بھشم لگاتا ہی وہ غایت درجہ کا پاک اور گنگا وغیرہ مقدس تیرتھ اوسکے
جسم مین رات و دن مقیم رہا کرتے ہین اور تمام تیرتھ و چھتر بھی گویا اوسکے تن و بدن مین مقیم ہوئے
ہین اور پنج اکھری وغیرہ عمدہ عمدہ منتر اوسکے جسم مین مقام کرتے ہین اور اوسکی دونون طرف کے بیشمار
خاندان پار لگ جاتے ہین اور خود بھی بعد حصول نعماے دنیاوے عاقبت مین بھی مکت پد کو پاتا ہی اور
سلسلہ وار اول تمام لوکون مین سیر کرکے بعدہ ہمارے لوک مین داخل ہوتا ہی اور ہمارے سوسال تک ہمارے
ملک مین قیام زنان حسین کے ساتھ بہار کرکے پھر لشن لوک کو جاتا ہی اور سوسال لشن کے وہان رہکر بعدہ شیو لوک کو

حاصل کرتا ہی جہان ہمت و گناہ و تاسف کو راہ نہین ہے اور وہان جبتک اوسکی خواہش ہوتی ہی تب تک
مُقیم رہتا ہی اور مثل اور گنونکے اوسکو درجہ شیوگن کا ملتا ہی اور خود بمنزلہ سدا شیو کے ہوجاتا ہی یہ بات ہم سچ
کہتے ہین اور بیدونکو گواہ کرتے ہین جو کچھ کہ اپنکھد کہتے ہین اونکا لُب لُباب و خلاصہ یہی ہے جو ہمنے بیان
کیا اور تمام خلقت و دیوتا و منی و سدھ وغیرہ اس بات کے بیان کرنے مین متّفق ہین اور سرادھ و ہوم و جاپ
و تپ و جگ و دیوتا کی پرستش وغیرہ مین بھسم و ترپنڈ کو دھارن کرنا ضروریات سے ہی اور جو شخص کہ بھسم کی
مذمّت کرتے ہین وے انواع عقوبت مین گرفتار رہکر مُدّت مدید تک دوزخ مین رہتے ہین ہرچند کہ اشنان
بدرجہ کمال پاک ہین مگر سب اشنانون سے اعلی بھسم اشنان کہا گیا ہی اور تمام تیرتھون و جگ و جپ و تپ
و برت کا پھل کو انسان صرف بھسم دھارن کرنے سے پاتا ہی اور گنگا وغیرہ جو دیوتون کی ندی ہین وے
بھسم سے اعلی نہین ہین بھسم تینون جہان کی پاک کرنے والی ہے اور پرم شیو بھسم سروپ ہین اور جو شخص
بدون بھسم دھارن کرنے کے کوئی اچھا کام کرتا ہی وہ محض جاہل و نادان ہی کیونکہ اوسکو نتیجہ افعال نیک کا
نہین ملتا اور جپ و تپ و جگ و برت و تیرتھ و دھیان و دان سب بیکار و بیفائدہ ہین جسنے بھسم کو
دھارن نہین کیا وہ ناحق جہان مین پیدا ہوا اور اگر ترکیب کی ساتھ بھسم و ترپنڈ کو دھارن کرے تو
زیادہ پھل ہوتا ہی اور وہ عورت جو حالت دوشیزگی مین ہو اور وہ شخص جسنے گرو کسے سر نلیا ہو اور بنگ یعنی
جنگلی لوگ دو پہر تک بھسم کو پانی ملا کر لگا دین مگر دو پہر کے بعد بدون جل کے دھارن کرنیکو حکم ہے اور
سنیاسی کو ہمیشہ بدون پانی کے بھسم لگانا چاہیے اور وہ تارسروپ سدا شیو کا دھیان کرے وہ تارسروپ
ایک سوکچھم یعنی باریک دوسرا استھول یعنی موٹا ہی جسکی مراد ایک حروف اور پانچ حروف سے ہی اور بھسم
جو تین قسم کی ہے اوسکو کسینے تین طرح پر بھی بیان کیا ہی یعنی شانتک و پشٹک منجملہ انکے بدھ بھسم یعنی
جو درمیانی ہے اوسمین اگھورمنتر مقدم ہی چاہیے کہ اگھورمنتر سے لکڑی کو بغایت طہارت سی جلاوے اور
بیل و پلاس یعنی ڈھاک و سمی و برگد و پیپل کی لکڑی لفظ لکڑی سے مراد ہی انہین کی لکڑی بھسم
کیواسطے چاہیے اور تیسری بھسم وہ ہی جو پاک سامان سے تیّار ہوئی ہو یعنی دار و لوہا و مٹی و کافیہ و چاندی
ظروف سی بنائی گئی ہو اور وہ غلہ جو ہوم وغیرہ کیا گیا ہو وہ بھی بھسم کیواسطے پاک ہی اب ہم بھسم دھارن کرنیکا

ترکیب کو کہتے ہین یعنی لفظ ترپنڈ سے تین ریکھا یعنی لکیرین مراد ہین جنمین ایک ایک دیوتا مقیم رہتا ہی
اور بھر کوٹی یعنی درمیان دونون ابرو سے آخر دونون ابرو تک ترپنڈ لگانے کی قید ہو نہ اس سے زیادہ اور
درمیانی کی انگلی سے ترپنڈ کو لگانا چاہیے یعنی خنصر و بنصر سے اول دو لکیرین بنا کر درمیان مین انگشت سے
لکیر کھینچے اور چاہیے کہ ہر ایک عضو مین ترپنڈ کو آراستہ کرے اور تعداد ریکھون کی ستائیس ہین جسمین ایک
ایک دیوتا مقیم رہتا ہی اور ہر نو اکھر سیج آتم لول سرت گن شکت سون دیواو کی یہ تین قسم کے
سب دیوتا ہین جنکو ہر ایک ریکھا کی بابت ہم علیحدہ علیحدہ کہتے ہین چاہیے کہ ہر ایک ریکھا اوس دیوتا کی
جسکے تعلق وہ ریکھا ہی ڈنڈوت کرکے ترپنڈ آراستہ کرے جسکی وجہ سے مکت حاصل ہووے اب ہم ستائیس
ریکھا کی تفصیل مشرح بیان کرتے ہین اور انکے دیوتون کا بھی ذکر کرتے ہین اونمین بتیس اور سولہ اور
آٹھ اور پانچ بھید یعنی فصل ہین اور وے سب استھان یعنی مقامات علیحدہ علیحدہ ہین جیسا کہ بید کا
قول ہے یعنی سر و پیشانی و کان و آنکھین و ناک و منھ و گلا و بازو و پیٹ و ہاتھ و چھاتی و پانجر
و ناف و مشک و تربلی و درمیان دونون رانون کے و پیر یہ سب بتیس مقام ہین سو آٹھون بسو اور
ساتون و گدیس اور آٹھون دگپت اور آٹھون اینددر کا نام لیکر مقامات مذکورہ بالا مین ترپنڈ کو لگاوے
اور سر و پیشانی و گردن و انس و بازو و شکم و ہاتھ و چھاتی و ناف و پانجر و پشت یہ سولہ مقام ہین جنکے دیوتا
یہ ہین یعنی شیو و شیو بھگت و ناد و ایشان و بید شکت اور نو دس یعنی نو اینددر کا نام لیکر مقامات مذکورہ بالا
مین ترپنڈ دھارن کرے علاوہ برین ترتھ راند ہر و سر و ہاتھ و پیشانی و گردن و چھاتی و ناف و تربلی و بازو
و پشت و شکم یہ سب سولہ مقام ہین انمین پرم شیو و شیو دوش و برہما و بشن و آتش و گرو و رودر و سورج
و دو جیش و بام و مرت و بش و ہر و ہر دیو کی ڈنڈوت کرکے ترپنڈ کو دھارن کرے اور سر و پیشانی و کان و انس
و سینہ و ناف یہ آٹھ مقام ہین انمین برہما و سپت رکھ کو ڈنڈوت کرکے ترپنڈ لگادے اور سر و بھوجا و ناف
و سینہ یہ پانچ مقام ہین انمین پانچون دیوتا کی ڈنڈوت کرکے ترپنڈ کو دھارن کرے

چھٹوان ادھیاے

ناردنے کہا کہ مہاراج بھشم دھارن کرنے کی ترکیب سماعت کیا مگر مین چاہتا ہون کہ آپ کوئی ایسا اتہاس

بیان فرماوین جسمین کسی پاپی نے بھشم کے پربھاو سے مکت کو پایا ہو سوت نے فرمایا کہ یہ سوال برمھانے
نارد سے سُنکر کہا کہ بادیو نامے ایک شیو کے جوگی ہین جو بلا خوف و بیم بدون اور کیسکے تن تنہا رہا کرتے اور سبکو
ایک ہی نظر سے دیکھے اور روے مقام قیام و غصہ و شہوت و گناہ و طمع و ایجاب اشیا و تحائف و مافیہا سے
محض خالی اور کوئی چیز کسی سے نہین لیتے اور قانع مطلق و تارک محض خاموشی کو اختیار کیے ہوئے صرف بھشم
دھارن کرکے خود اختیاری کے ساتھ شیو کی محبّت مین نوردی کیا کرتے ہین وے سبکے اوپر خوشنود اور رنج
و رحت سے عاری پرم ہنس اودھوت بلا غرور گشت جہان و تفرج کون و مکان مین مصروف رہتے ایکروز بادیو
موصوف بکرمنچ ارن مین تشریف لیگئے جسمین سواے بھوتونکے کوئی انسان نہین تھا اور اوس جنگل مین ایک
برمھ راچھش نہایت مہیب بیرحم رہا کرتا تھا اور بوجہ گناہان اپنے کے وہ حالت گرسنگی و تشنگی مین مبتلا تھا اور
کوئی شخص بوجہ خوف اوسکے وہان نہین جاسکتا تھا چنانچہ جب اوسنے بادیو کو دیکھا تو بہ نیّت کھانے بادیو کے
روانہ ہوا مگر بادیو بلا خوف و اندیشہ بدستور اوسکو آتے دیکھکر کھڑے ہو گئے اور برمھ راچھش پہونچکر بادیو کے
بدن مین لپٹ گیا اور دونون بازو سے بادیو کو دبا کر چاہا کہ مثل لقمہ کے حلق مین اُتار دون مگر بادیو کی چھونے سے
اوسکے تمام گناہان دور ہو گئے جسطرح سے کہ لوہا چنتامن یعنی پارس پتھر کے لمس سے خود طلاے بیغش ہو جاتا ہی
اور جسطرح سے کہ زاغ صحبت ہنس سے مان سرودر کو پاتا ہی اور آدمی دیوتا کی مہربانی سے آب حیات حاصل
کرتا ہی اسیطرح ست سنگ پاکر ہر ایک شخص تمام گناہان و تکالیف سے آزاد ہو جاتا ہی اسلیے ست سنگ
نہایت نایاب ہی دیکھو یہ راچھس جو اول غایت بھونکھ و پیاس سے کھالینے کی نیّت سے بادیو کے اوپر حملہ کیا
وہ بوجہ چھونے بادیو کے آسودہ ہو کر بالامال ہو گیا اوسکا کوئی پاپ دور ہونے سے باقی نرہا کیونکہ بادیو کے
جسم مین جو بھشم زیب تن تھی وہ راچھش کے بدن مین لگ گئی تھی وہ دست بستہ بادیو کے قدمون مین گرا
اور التماس کیا کہ مہاراج مہربانی کرکے میرے حال زار پر نگاہ خاوندی سے ملاحظہ کرو آپنی ہماری حالت خراب
کمال التفات فرمایا کیونکہ مجکو آپکے چھونے سے جو کیفیت حاصل ہوئی ہے وہ عیان اور خارج از بیان ہی مین
دریاے دُکھ مین غرق ہون آپ ہمارے اوپر خاوندی کرکے ہماری دستگیری فرماوین تمہارے صرف چھونے سے
مجکو بڑا سکھ ہوتا ہی اور میرے تمام پاپ و تاپ جل گئے ہین بادیو نے کہا کہ اے راچھش تم ایسی صورت و شکل مہیب کے

ساتھ کون ہو کیونکہ تمکو یہان کچھ کھانا پینا دستیاب ہوتا معلوم نہین ہوتا اور تم کس باعث سے برمھ راکجھش ہوئے وہ کیفیت بیان کرو برمھ راکجھش نے پیشانی کو مسجود کرکے دست بستہ عرض کیا کہ مہاراج پہلے اس جنم سے پچیسوان جنم میرا راجہ تھا یعنی مین بنام راجہ وجن کے ملقب ہوکر جون دیس کی فرمان روائی کرتا تھا میری عادت مین سراسر جہالت اور گناہ و غرور و قساوت وغیرہ مضمر تھی اور تمام ماتحت رعایا رو برایا مجکو دشمن سے کم نہ تصور کرتے تھے اور میرے کاج و کام سب قبیح اور مین رعایا کا لوٹنے والا تھا جسکے سبب سے رعایا ویران و تباہ تھی اور مین نے بید وغیرہ کے طریقہ پر قدم نہ مار کر حاملہ عورت کے ساتھ مجامعت کیا اور عورات قابل مجامعت کو ہرچند کہ مین نے قید مین رکھا مگر اونکے ساتھ مباشرت و راحت مین مصروف نہوا اور نہ اونکی مجال تھی کہ اور کسی غیر مرد کے ساتھ مجامعت کرین اور مین نے تمام برن کی عورتون سے مباشرت کیا اور عورات شوہردار و بیوہ و حائضہ جنکی شادی نہین ہوئی تھی اور جوان و کم عمر سب قسم کی عورتونکے ساتھ مین نے مجامعت کیا اور تین سو برہمنون کی عورات کے ساتھ مین نے فعل بد کیا اور اسیطرح چار سو عورات چھتری کی مین نے رکھا اور چھ سو بیس برن کی عورتین اور ایکہزار شودر کی عورات کے ساتھ مرتکب زنا کا ہوا اور ایکسو چانڈال کی عورتین اور پلید کی عورتین ایکہزار اور شیلو کھی پانسو اور رجک تریا چار سو اور بیشمار و بلا تعداد طوائفونکے ساتھ عیاشی و تماشا بینی کیا رات دن سوائے عیاشی کے اور کسی شغل و کام سے سروکار نرکھا مگر تاہم مجکو تھوڑی و سیری حاصل نہوئی ہر روزہ نئی نئی عورتونکے ساتھ فعل شنیعہ و زنا کرتا رہا چنانچہ عین حالت شباب مین گرفتار نتیجہ امراض ہوکر انواع رنج و تکالیف مین مبتلا ہوگیا اور مین نے اپنی عورات جائز و منکوحہ کے ساتھ کبھی مباشرت نکیا اور دشمنون نے ہر چہار سمت سے غلبہ کرکے حالت خوار و خراب مین مجکو ڈال دیا اور وزرا و ندما و احباب سب مجھسے متنفر ہوکر مجکو ترک کردیا آخر مین اسیر پنجہ اجل ہوکر مرگیا اور جمراج کے گنون نے مجکو قید کرکے بحضور جمراج کے حاضر کیا اور خون کے حوض مین مجکو ڈالدیا چنانچہ تین ہزار سال تک مین اوس حوض کے اندر رہکر تمام صعوبت مین گرفتار رہا بعدہ مجکو پشاچ کا جنم دیکر ایک بیابان بلا انسان مین مقیم کردیا اور ہزار سوراخ ہر روزہ اپنے جسم مین کرانا گوارا کرکے بھوک و پیاس سے مضطر سو برس ملکی تک رنج و غم کو گوارا کرتا رہا بعدہ دوسرے جنم مین شیر ہوکر تیسرے جنم مین اجگر یعنی افعی اور چوتھے مین کژدم اور پانچوین مین خوک اور چھٹوین مین گرگ اور ساتوین مین سگ اور آٹھوین مین بھیڑیا اور نوین مین بیل اور

دسوین مین آٹھ ہو گیارھوین مین نند ہو بارھوین مین گرگس و تیرھوین مین راسو و چودھوین مین زاغ و پندرھوین
مین غوس اور اسیطرح باقی جنمون مین گدھا و گربہ و مرغ و گشت و ہی و مہوش و بوم و فیل ہوتا رہا اور اب
یہ چھبیسوان جنم میرا برہم راکشس کا ہے جو آپ کے روبرو سے حاضر ہے مگر مجکو اس جنم مین ایک بڑی تکلیف
یہ ہے کہ کچھ کھانے پینے کو میسر نہین آتا اور اب اپنے گناہان اول جنم کو یاد کرکے نہایت افسوس کرتا ہون
اور معلوم نہین کہ کس صورت کی کرنی سے آج مین نے آپ کے درشن حاصل کیا وہ کون جپ یا تپ
جوگ یا تیرتھ مین نے کیا کہ ایسی نعمت عظمی دستیاب ہوئی میری آرزو ہے کہ آپ فرجہ حصول دیدار مبارک
اپنے کی مجھ ایسے پاپی سے بیان فرماوین اور اب آپ مجکو کرتارتھ کرین کیونکہ مجکو معلوم ہوتا ہے کہ اب
میرے ایام نیک آئے ہین یہ کہا اور بامدیو کے حضور دست بستہ کھڑا رہا

ساتوان ادھیاے

بموجب سوال نارد کے برہما نے فرمایا کہ بعد سماعت بیان برہم راکشس کے بامدیو نے کہا کہ یہ سب بھسم کا
پربھاو ہے یعنی ہمارے جسم مین جو بھسم لگی ہوئی ہے وہ تمھارے جسم مین لگ گئی ہے اُسی کے
پربھاو سے تمکو گیان حاصل ہوا اور اگلے جنمون کے پاپ سب دور ہوگئے بھسم کی مہمان صرف سدا
شیو جانتے ہین اور ون کے جاننے کے لائق نہین ہے جیسا کہ شیو کے چرتر حیطہ قیل و قال سے افزون ہین
اسیطرح بھسم کی مہمان بھی لا انتہا ہے دیکھو اگلے زمانہ مین ایک برہمن اندر در اپدولس کے پیدا ہوا جو دھرم سے خالی و
خارج ہو کر اقسام گناہان مثل چوری و زنا مین گرفتار رہا اور مانند شودرون کے ہو کر ہمیشہ عورات غیر کے
ساتھ زناکاری مین مصروف رہا اتفاقاً ایکروز وہ برہمن ایک شودر کے گھر مین بہ نیت زنا کے گیا اور شودر نے
اُسکو فعل شنیعہ مین پاکر مار ڈالا اور اپنے گھر سے باہر پھینک دیا مگر صبح کو اُسکے جسم مین ہر چہار سمت سے بھسم اُڑکر
لگ گئی یعنے سر و بازو و چھاتی و ماتھے اسکے مین بھسم اُڑکر خود بخود بمنزلہ دھارن کرنے کے زیب تن ہو گئی
اسی عرصہ مین حسب الحکم جمراج کے جم کے گنون نے آکر ارادہ کیا کہ اُسکو لیجا کر جمراج کے دربار مین حاضر
کرین لیکن شیو کے گنون نے آکر بعد زجر و توبیخ کے جم کے گنون سے کہا کہ یہان سے چلے جاؤ یہ کیا اور اوس
برہمن پاپی کو بمان مین سوار کرایا مگر اسی وقت خود بذات خاص جمراج رونق افروز ہو کر شیو کے گنون سے

دجہ رہا کرانے برہمن کی دریافت کیا اور کہا کہ ہمکو کمال اشتباہ ہے کہ ایسا شخص جو چوری اور زنا وغیرہ
افعال بد کرتا رہا اور انجام کو ایک سودر کے ہاتھ سے مارا گیا شیو پوری کو جاتا ہے یہ سنکر شیو کے گنون نے کہا کہ
اے برہمن اس برہمن مین اب کوئی گناہ باقی نہین ہے کیونکہ اسکے تمام گناہان جل گئے ہین یعنی اُسکے سر و سینہ و بازو
وغیرہ مین بھسم براجمان ہے اسواسطے بموجب حکم سداشیو کے اُسکو ہم شیو پوری کو لیے جاتے ہین یہ کہا اور فوراً اُسکو
بِمان مین چڑھا کر اندر شیو پوری کے داخل کر دیا بامدیو نے بعد کہنے اس داستان کے فرمایا کہ ای برمہر اکھشپ
بھسم شیو کا لباس و زیور ہے اُسکے لگانے سے پاپی کو بھی مکت ملتی ہے اور اسکا دھارن کرنے والا سداشیو
کو نہایت پیارا ہے اور بھسم دھارن کرنے والا بیگناہ اور بھسم جمیع گناہان سے پاک کرنے والی شے ہے
اور یہ بھسم باعث فرط خوشنودی سداشیو کی ہے اور تمام دیوتاؤن وغیرہ اور ہم بھی ہمیشہ بھسم سے
آراستہ رہا کرتے ہین اور برہما و بشن ہر روزہ بھسم کو دھارن کر کے جمیع مقاصد پر کامیاب رہا کرتے ہین
یہ مہاتم بھسم کا سنکر برمہر اکھشپ کے تمام گناہ جاتے رہے اور بامدیو کے قدم پکڑ کے دست بستہ پیشانی
جھکا کر التماس کیا کہ اے مہاراج آپ مبارک ہین اور مین آپ کی ست سنگت کو پاکر مبارک ہوا اب
مجکو اس جنم سے کرپا کر کے خلاصی دلواؤ اور مین ایک سر مخفی رکھتا ہون اور استدعا کرتا ہون کہ آپ
اسکو سماعت کریوین کیونکہ اسوقت مجکو یاد آئی ہے وہ یہ ہے کہ جب اول جنم مین ہم راجہ تھے تب ایک
برہمن کو کچھ زمین قابل الزراعت دان دیا تھا اور جبکہ مین جم لوک کو گیا تھا تو جمراج نے مجھ سے فرمایا تھا کہ ہرچند
کہ تم نے گناہان عظیم کیے ہین مگر تمھارا ایک صواب بھی ہے جو تمنے زمین عمدہ ایک برہمن کو دان دیا تھا اُسکی وجہ سے
تم کو پچیسوین جنم مین ایک جوگی ملینگے جنکی خاوندی سے تمھارے تمام پاپ نابود ہو جاوینگے اور مکت پد کو
حاصل کروگے تو مجکو معلوم ہوا ہے کہ اسوقت وہی زمانہ ہے جو جمراج نے فرمایا تھا مین نے بہت جنم تک
اقسام مصائب و انواع آلام کو اُٹھا چکا کیونکہ مین بڑا پاپی تھا اب مجکو اپنا خادم سمجھکر بھسم سے منتر کے مرحمت
کرو کیونکہ تم بھسم دھارن کیے ہوے خود شیو کا روپ ہو اور آپ کے مانند جہان مین جو اچھے لوگ ہین
اُنکی خواہش صرف فائدہ عام و رفاہ انام پر مصروف رہتی ہے اور جو لوگ سب لوگونکا بھلا کرتے ہین اُنکو کوئی
گناہ لاحق نہین ہوتا اور وہ بمنزلہ کلپ برمچھ کے ہین یہ کہکر برمہر اکھشپ بامدیو کے حضور خاموش ہو کر

کھڑا ہو گیا اور یہ تقریر برمجہ راکھیش کی سُنکر بام دیو بدرجہ غایت خوشنود ہوے اور شیو و شیو رانی کو یاد کر کے
اپنی مجبوری سے قدری بھسّم نکالکر منتر دن سے چند دفعہ اُسکو پڑ کر دیا اور وہی بھسّم برمہ راکھیش کو حبہت
فرمایا اور اُسی بھسّم سے عمدہ ترنُنڈ اپنی پیشانی مین برمہ راکھیش نے لگایا اور باقی تمام عضویات مین جیسے بھسّم کو
دھارن کر لیا جسطرح کہ بام دیو نے اُسکو تبلایا تھا چنانچہ بھسّم لگاتے فوراً برمہ راکھیش بصورت شمبر کے
تبدیل ہو کر مثل جسم اول جنم کے مسخ ہو گیا اور جلال چہرہ سے نمایان ہونے لگا اور فوراً اُس مقام پر بمان
نازل ہوا جسکے اوپر وہ سوار ہو کر اندر شیو پوری کے داخل ہو گیا اور شیو کے گنون مین منسلک ہو گیا
اے نارد اسقدر بھسّم کی مہمان ہے ہمنے اپنے عقل کے مطابق بیان کیا جو شخص اس بھسّم مہاتم کو قرات
یا سماعت دل لگا کر یگا وہ دونون جہان مین خوش رہکر مکت کو پاوے گا

آٹھوان ادھیاے

نارد نے کہا کہ مہاراج آپ نے مجکو نہایت نیک چرتر سنایا اور مین نے بھسّم کی مہمان سنکر کمال برکت
حاصل کیا مگر مین ایک بات آپ سے پوچھتا ہون کہ جو شخص کہ بید کے جاننے والے اور برمہ گیانی مین یا
اُنھین کو گرو کرتے ہے اور اُنھین کے اُپدیش سے تمام کام سدھ ہوتے ہین اور سدا شیو خوشنود ہوتے
ہین یا آنکہ عام لوگون سے اُپدیش لیکر سدھ حاصل ہو سکتی ہے انسان کس قسم کا گرو منجملہ اقسام مذکورہ
بالا کے کرے سوت نے فرمایا کہ یہ سوال نارد کا برمہا نے سُنا اور سدا شیو کے چرن کملن کا دھیان
کر کے نارد کی بڑی تعریف کی اور غایت پریم سے برمہا نے فرمایا کہ سردھا یعنے نیت یا خواہش بالیقین
سب لوگون کی خیر خواہ اور مانند ما در مہربان کے بیشمار سدھ دینے والی ہے سردھا ہی کی پرستش
وغیرہ کا نتیجہ ملتا ہی تمام عیوب کی دور کرنے والی ہے اور سب کی وجہ سے سخت دھرم ملتا ہے اور
سردھا سے عمدہ نتیجہ کو تیجہ بھی دونون جہان مین دیتے ہین سردھا سے زر ایدن کو بھی دیوتا نتیجہ نیک
عطا کرتے ہین بدون سردھا کے تمام کام ضائع اور وجہ عدم کامیابی ہین خواہ اُن فعلون کو کوئی
شخص ناحق کیا کرے اور بلا سردھا کے عبادت و ریاضت و پرستش و خیرات و حسنات سے فضول
ہین اور تمام منتر و تیرتھ و دیوتا و گرو وغیرہ بموجب بھاو یعنی اعتقاد کے پھل دینے والے ہین تمام دنیا مین

بھاؤ مقدم ہے بھاؤ سے ثواب و عذاب حاصل ہوتا ہے بدون بھاؤ کے دھرم و گناہ کا وجود کالعدم ہے
اسبات کو خود سداشیو فرماتے ہین اِس مقالہ مین بیشمار حکایات مشترک ہین مگر ہم صرف ایک حکایت نظراً
و تمثیلاً بیان کرتے ہین **حکایت** اگلے زمانہ مین سنگھ کیتت (सिंहकेतु) نام ایک راجہ پانچال دیس کا فرمان روا ہوا وہ
مجمع علوم و فنون اور شیو کا نہایت بھگت تھا اکروز وہ مع اچھے اچھے بہادرون کیواسطے شکار کھیلنے کے
جنگل گنجان مین گیا اُسکے ہمراہ مین ایک شخص مسکر نام ذات کا سبر بھی گیا ہوا تھا اُسنے ادھر اُدھر پھرتے ہوئے
اکثر ٹوٹے پھوٹے پتھرون کو شیوالہ مین دیکھا جو ارگھا سے باہر پڑے تھے اُسنے فوراً ایک شیولنگ کو
بڑی پریم سے اُٹھالیا اور راجہ کے پاس دوڑکر اُسے دکھلایا اور کہا کہ اے راجہ اِس عجیب و غریب شیولنگ کو
ملاحظہ کرو مین اُسکی پرستش کرونگا آپ مجکو ترکیب پرستش کی تبلا دیجیے ہرچند کہ مین ذات کا رذیل و پوچ
ہون لیکن مین نے یہ بھی سنا ہے کہ اگر رذیل بھی پریم سے سداشیو کا دھیان کرتے ہین اور اُسکی پرستش مین مصروف
ہوتے ہین تو شیو کچھ ذات وغیرہ کا لحاظ نہین کرتے وے اُنکو بھی بردان دیتے ہین راجہ نے نکھادیعنے
سبر کے اِس کلام کو سنکر ازراہ تمسخر و ہزل کے کہا کہ ہم تمکو پرستش کی وہ تدبیر تبلاتے ہین جسکے کرنے سے
شیو بہت جلد خوشنود ہوتے ہین یعنے غسل کرکے کپڑہ جدید پاک پہنکر عمدہ نشست گاہ آراستہ کرکے بیٹھے
بعدہ تمام جسم مین چتا بھسم کو لگاکر تازہ پانی سے شیو کو اشنان کراوے اور چندن و اچھت یعنی صندل
و برنج و جنگلی پھولون و بیل پتر و دھوپ و دیپ و نیویدے سے پوجن کرے بعدہ پھر دھوپ و دیپ کرے
پھر شیو کے آگے رقص کرکے گانا گاوے اور بعدہ پرنام و سجدہ و استت کے اپنے گالون کو بجاوے
اور ترکیب کے ساتھ پردکچھنا یعنے طواف کرے یہ شیو پوجن کی ترکیب مختصر و آسان بیان کی گئی ہے
تم اسبات کو بخوبی سمجھ لو کہ چتا بھسم شیو کو نہایت مرغوب ہے اُسکو جسم مین لگانے سے شیو کو بڑی خوشی
ہوتی ہے اے نارد ہرچند کہ راجہ نے اسبات کو صرف ازراہ تمسخر کے کہا لیکن سبر دلمین بہت خوش ہوکر
راجہ کے کلام پر سر دھرا یعنے یقین کیا اور راست جانا اور اُسی وقت سے وہ اپنے گھر آکر اُسی لنگ کی
پرستش کرنے لگا وہ ہر روز اول چتا بھسم کو اپنے جسم مین لگاتا تھا اور روز روز شیو کی قدمون مین محبت
کو بڑھاتا تھا جو شے اُسکو جہان مین سب سے زیادہ مرغوب تھی اُسکو اول شیو کے حضور مین پیشکش و نذر

کر کے بعدہ آپ کھاتا تھا اسیطرح وہ مع عورت اپنی کی شیو کی پرستش و بیان اوصاف شیو مین مصروف
رہا جسکو ایک مدت مدید گذر گئی شیو نے خوشنود ہو کر چاہا کہ اُسکا امتحان کرین چنانچہ ایک وقت جبکہ
وہ پرستش کرنے بیٹھا تو چتا بھسم کو خیال رکھا تھا وہان سے غائب دیکھا کیونکہ شیو نے چتا بھسم کو اُسکی
نظرون سے دور کردیا ہر چند کہ وہ چتا بھسم بھری ہوئی تھی اُسنے اُٹھکر ہر چہار سمت تلاش کیا مگر بوجہ عدم
دستیابی حیرت زدہ و متعجب واپس ہو کر پریشان خاطر اپنی عورت سے کہا کہ مین نے ہر چند کہ بھسم کو
تلاش کیا نہین ملتی اسوقت مجکو کمال حیرت و افسوس ہے اور چونکہ ہماری پرستش مین زوال و نقصان
پہونچا ہے اسوجہ سے ہماری زندگی ناحق ہے یہ کہکر بہت رویا یہ حالت اُسکی عورت نے دیکھکر نہایت
حالت اضطراب مین کہا کہ اے جان جہان تم اسقدر مضطرب و بیقرار نہو مین اسوقت ستی ہوتی ہون جو چتا بھسم
میرے جسم جلجانے کی وجہ سے حاصل ہو اُس سے تم اپنا مطلب حاصل کرو سبر نے جوابدیا کہ چارون پدارتھ
حاصل کرینگے واسطے نوا جبن جو تمھارا جسم ہے یہ واسطے عیش و آرام کے ہے اُسکو تم ترک نکرو کیونکہ ہنوز تمھارے
کوئی لڑکا بھی پیدا نہین ہوا اور جہان کی عیش و آرام بھی تمنے نہین کیا پھر تم کیونکر اس جسم پاکیزہ کو جلانے پر
آمادہ ہوتی ہو عورت نے کہا کہ مین نے اچھے لوگون سے سنا ہے کہ اگر دوسرے کے مطلب کے لیے اپنے جسم کو
ترک کرے تو اُسکا جنم سپھل ہوجاتا ہے خصوصاً جبکہ شیو کے کام مین جسم کا ترک ہو تو نور اعلی نور اُس سے
زیادہ اور کون جہان مین مبارک ہے اُسکی سب سے زیادہ قسمت ہے میرے ہزار ہا جنم کے نیک کام ہمچنین ہوے ہین
جو مین نے شیو کے واسطے یہ عزم قرار دیا ہے سبر نے منظور کیا چنانچہ عورت نے کمال طہارت کے ساتھ غسل کر کے
چتا کو آراستہ کیا اور آگ دیکر شیو کو بار بار سجدہ کرتی ہوئی آگ کے اندر داخل ہوئی چنانچہ آناً فاناً مین خاکستر
ہوگئی اُسی خاکستر کو سبر نے اپنے جسم مین ملکر شیو کی پوجن کیا اور بعد فراغت شیو پوجن کے حسب طریقہ روزمرہ
کے سبر نے ہاتھ مین پرشاد لیکر جانب پشت کے ہاتھ کو بڑھایا تا کہ اُسکی عورت پرشاد کو لیلیوے کیونکہ وہ روزمرہ
بعد فراغت پوجن کے اپنی عورت کو پرشاد دیا کرتا تھا دیکھا کہ اُسکی عورت جو جل گئی تھی از سر نو زندہ ہو کر
دست بستہ اُسکے سامنے بصورت لباس سابقہ شیو شیو زبان پر کہتی ہوئی چلی آتی ہے سبر نے دریافت کیا
کہ یہ کیا چتر حیرت افزا ہے تو جلکر کسطرح زندہ ہوئی سبری نے کہا کہ تمھارے دیکھتے ہوے جب مین آگ کو

اندر داخل ہوئی مگر مجھکو کچھ آگ کے داخل ہونے کی تکلیف نہوئی گویا مین آب حیات کے اندر چلی جاتی
تھی جسطرح کہ کوئی شخص خواب سے بیدار ہوکر اٹھ بیٹھے اُسی طرح مین اٹھکر اپنے مکان کو دیکھا اور
تمھارے پاس پرشاد لینے مثل سابق کے چلی آئی ہون اے نارد یہ دونون اسی گفتگو مین تھے کہ بمان
اس مقام پر نازل ہوا کیونکہ شیو نے خوشنود ہوکر بمان کو مع گنون کے روانہ فرمایا چنانچہ اُس بمان مین
چار گن شیو کے سوار تھے اُنھون نے ہاتھ پکڑ کر سبری و سبر کو اُسکے اندر بٹھال لیا اور دونون شیولوک
پہونچکر شیو کے مانند سروپ کو پایا اور خوش رہے اے نارد بھسم دھارن کرنا بڑی بات ہے بھسم لگانے
سے شیو اسقدر خوشنود ہوتے ہین اُتنے جتنا بھسم کا بڑا رتبہ ہے اُسکے مانند کوئی شے برتر نہین ہے جسکی وجہ سے
سبر و سبری نے جو رذیل تھے پرم پد کو حاصل کیا جو شخص پاک ہوکر بھسم و رودراکھ کو دھارن کرکے شیو کے
اوصاف کو بیان کرے وہ دونون جہان مین بیشمار خوشی پاوے

نوان ادھیاے

نارد نے کہا کہ اے برمہا پھر اور بھسم کا مہاتم بیان کرو کیونکہ بھسم شیو کو نہایت پیاری ہے اور شیو کا
زیور و لباس اُس سے زیادہ اور کچھ نہین ہے جو بدون بھسم کے شیو ہونا چاہتا ہے وہ شیو نہین ہے
بلکہ برخلاف شیو کے ہے اُسکے برابر دوسرا جہان مین شریر و کافر نہین برمہا نے کہا در حقیقت چارون
پدارتھ کی دینے والی بھسم ہے اُسکو بدن مین لگانے سے تمام غم و الم دور ہوجاتے ہین تن و دل کی
طاقت کو زیادہ کرکے حالت موت مین بھی دل کو قوت حاصل رہتی ہے جیسا کہ ہم ایک حکایت پاکیزہ
بیان کرتے ہین **حکایت** راجہ بجرباہ ملک دشارن کا فرمانروا جسکی بیشمار عورتین خوبصورت تھین
منجملہ اُنکے بڑی رانی کی تقدیر سے حمل رہگیا چنانچہ اور عورتون نے ازراہ حسد و حقد کے اُسکو زہر پلا دیا
ہر چند کہ وہ ایسی دغا و فریب عورتون سے واقف نہوئی مگر بعد اُٹھانے تکالیف کی اُسکو صحت حاصل ہوئی
زہر نے کچھ اثر نہ کیا اور نہ اُسکے حمل کو آسیب پہونچا آخر کو ایام معہودہ پر اُسکے بطن سے فرزند ارجمند
پیدا ہوا جسکی وجہ سے بہ نسبت سابق کے اور بھی زیادہ اُسکی سوتون کو رشک پیدا ہوا اور لڑکے کو
بھی پیدا ہونے کے وقت سے کمال بیقراری ساری رہی جسکی وجہ سے وہ برابر رات و دن زاری کرتا تھا

اور رانی مے بھی تاثیر زہر سے بڑی تکلیف وصدمہ کو اُٹھایا اطبار حاذق وحکمار کامل نے بموجب حکم راجہ کے ادویہ
وغیرہ بہت کیا مگر اُنکی تدبیر وتشخیص کچھ کارگر نہ آئی تو رانی بوجہ تاثیر زہر کے خود بیقرار تھی دوسری بوجہ گریہ وزاری
طفل نوزاد اپنے کے اور بھی زیادہ تر تحت مصائب غم مین گرفتار ہوئی تمام رات ودن اُسکو خواب نہ آیا وے
دونون کمال لاغر اندام ہوگئے اسی طرح تھوڑے دنون تک راجہ نے دونون کو ایسے سخت عذاب مین
گرفتار پاکر خیال کیا کہ یہ دونون ماں و لڑکے بڑے گنہگار اول جنم کے ہین جو اپنے عذابون کے نتیجہ انتقام مین
گرفتار ہین اُنھون نے ہرچند کہ کسی صورت نیک کی وجہ سے ہمارے یہان مداخلت پایا تھا مگر اُنکو خوشی نہ ملیگی
ان دونون نے میرے خواب خوش اپنے نوحہ غم افزا وشور فغان رنجدگی کی وجہ سے تلخ کر دیا چنانچہ یہ خیال
کرکے راجہ نے اپنے بہلبان سے حکم دیا کہ رانی کو مع طفل نوزاد کے رتھ مین سوار کرکے جنگل مین چھوڑ آؤ
بہلبان نے بموجب حکم راجہ کے دونون کو ایک جنگل مین بیجا کر غایت بیدردی وبیرحمی کے ساتھ چھوڑ دیا
اور خود واپس آیا وے دونون حالت گرسنگی وتشنگی مین بیقرار قدم قدم پر افتان وخیزان رہی عورت
طفل نوزاد کو گود مین لیکر راہ چلنے سے عاجز ودرماندہ ہوئی اسی طرح جنگل کے اندر آتے ایک پگڈنڈی
کو پاکر اُسی کے سہارے سے روانہ ہوئی آخر کو بعد طے مسافت بسیار وقطع منازل بیشمار کے ایک
شہر جسمین بہت مرد وعورت آباد تھے دیکھا وہان کا راجہ پدماکر ذات کا ویس تھا اُسکی کنیزک نے رانی
کو دیکھکر اُسکے نزدیک آئی اور اُسکے حال زار وگریہ وزاری پر رحم کھاکر اُسکی کیفیت کو استفسار کیا اور
بعد سماعت کل ماجراے غایت رحم وشفقت سے اُسکو راجہ پدماکر کے پاس لے گئی پدماکر نے اُسکو مبتلاء
عوارض وتکالیف معاینہ کرکے کمال درجہ غمگین واندوہگین ہوا اور جبکہ رانی کی زبانی اُسنے تمام کیفیت
کو سماعت کیا تو غایت رقیق القلب ومہربان ہوکر اپنے محل سراے خاص کے اندر جو مکان علیحدہ
تھا اُسمین اُس رانی کو مقیم کرایا اور مانند اپنی مادر کے تصور کرکے اُسکی بڑی خدمتگاری کراکر طعمہ لذید و
پوشاک خوش وآب خوشگوار سے روز روز خوش کرکے اطبار کو واسطے ازالۂ مرض کے متعین کیا مگر
تو بھی لڑکے کو کچھ صحت نہوئی اور زخمون کی وجہ سے جو بوجہ تاثیر زہر کے اُسکے جسم مین ہوگئے تھے جان بلب
ہوکر کچھ روزون کے بعد مر گیا رانی نے اسقدر گریہ وزاری کی کہ چند بار بیہوش ہوگئی ہرچند کہ عورات نے

اُسکو بہت سمجھایا مگر اُسکو کچھ پند سودمند و نصائح ارجمند پسند نہوئے بدستور رونے مین مصروف رہی آخر کو
حسب تقدیر رکھبہ نام شیو کے جوگی اُس مقام پر تشریف لائے اور ہمراہ پدماکر کے بمقام گریہ وزاری رانی کو پہونچکر
بوجہ احسن فہمایش کیا تب رانی نے دو کر دست بستہ رکھبہ سے عرض کیا کہ میرے کوئی شوہر و برادر وغیرہ نہین ہے
مین لاولد و دائم المرض و ناتوان ہون بدون فرزند کے مجکو زندگی وبال ہو مین مبارک ہون تو حالت نزاع و دم دیکھنا
مین آپکے درشن پایا یہ سنکر رکھبہ سر بالین طفل متوفی پر جاکر شیو کے منتر سی بھسم کو پھونک کر طفل متوفی کی منھ مین
ڈالدیا وہ لڑکا فوراً زندہ ہوگیا اور جمیع اعضا و حواس خمسہ اُسکے مقوی ہوگئے وہ فوراً اُسکے واسطے دودھ کو رونے
لگا سب تماشائیان حیرت مین ہوئے اور سب لوگون کو خوشی اسقدر عجب کے ساتھ ہوئی جو حیطہ تقریر سے باہر ہے اور
رانی نے بھی غایت خوشی کے ساتھ طفل کو گود مین لیکر شادی مرگ کی حالت مین فائز ہوئی اور فوراً اُسرا اپنا رکھبہ
کے قدمون پر رکھکر منت کی رکھبہ نے غایت رحم سے لڑکے کے تمام جسم مین بھسم لگایا جسکے سبب سے کوئی مرض و ناتوانی باقی نہ رہی
رانی مع لڑکے کی رکھبہ کے پیرون پڑی رکھبہ نی ہاتھ پکڑ کر اُسکو زمین سے اُٹھایا اور خوشنود ہوکر دعائین دی اور کہا کہ ای رانی صاحبہ حسب
اولاد تم مع اپنے لڑکے کی بدون ضعف و پیری کی مدت تک زندہ رہو تمہاری اس لڑکے کا نام بھدرایکہ ہمنے رکھدیا ہے
یہ اپنی باپ کی سلطنت کو حاصل کرکے مع اپنی رانیون کے بڑی خوشی پاویگا جبتک کہ یہ لڑکا صاحب علم نہوجاوے تب تک
اسی جگہ مقیم رہو رکھبہ ایسی ہدایت دیکر چلے گئے اور رانی مع اپنے فرزند بھدرایکہ کے وہان مقیم رہی بھدرایکہ نے تمام علوم کو پڑھ لیا
جبکہ سولہ ۱۶ برس عمر عزیز بھدرایکہ سے گذرے تو رکھبہ اُس مقام پر تشریف لاکر اور بھدرایکہ کو شیو کے طریقہ عبادت و ریاضت سی
آگاہ کرکے شیو کوچ رحمت فرمایا جسمین ہزار حرف کا ایک منتر ہے اور منتر سے بھدرایکہ کے تمام جسم مین بھسم کو لگادیا کی سبب سے
بارہ ہزار ہاتھی کی طاقت بھدرایکہ کو حاصل ہوئی بعدہ ایک تلوار اور ایک سنکھ یعنی بوق بھدرایکہ کو دیکر بعد دینی بیشمار
دعا کے آپ رخصت ہوئے اور بھدرایکہ کو نہایت کامرانی و شادمانی حاصل ہوئی اور اپنی باپ کی دار السلطنت مین پہونچکر
آپ فرمانروا ہوکر بعد بیاہ کرنے کے عیش و آرام مین مصروف رہا اور راجہ بیسن پدماکر کے لڑکے کو اپنا بھائی تصور کرکے
اُسکو بڑی بڑی عیش و شادمانی دیتا رہا اور بھدرایکہ اسقدر شیو مقدس ہوا کہ اُسکو تینون جہان نے عمدہ اور اچھا
شیو کا پرستار تصور کیا اے نارد بھسم کا مہاتم و پربھاؤ ایسا ہے اُسکی مہمان سدا شیو کو معلوم ہے اور کوئی کیا جانے

تمام ہوا بھسم مہاتم

دسوان ادھیاے

شروع رودراکچھ مہاتم

برہمانے کہا کہ اب ہم رودراکچھ مہاتم کا بیان کرتے ہین جسکے مہان کے بیان کرنے مین کوئی دیوتا و منی وغیرہ
صاحب بیان شرح بالتشریح اپنی زبان کو کام مین نہین لاسکتے رودراکچھ شیو کو کمال مرغوب و نہایت مقدس ہی
اسکا دیدار و چھونا یعنی دھارن کرنا و جپنا و پوجن تمام گناہونکا دور کرنیوالا ہی واضح ہو کہ سداشیو ہر چند کہ خود مختار
ہین اور انکے اوپر اور کوئی مالک نہین لیکن ایک زمانہ مین سداشیو صرف واسطے رفاہ جہان کے ایکہزار برس تلک
تک عبادت کیا جبکہ اپنی دونون آنکھ کو کھولا تب دو قطرہ پانی دونون آنکھ سے زمین مین گر پڑے اور وہ دونون
اشک زمین مین گر کر درخت ہو گئے اور بوجہ مہربانی سداشیو کے سب بھگتون کو حاصل ہوئی اور تہذیب ہم تلک
مین پیدائش درخت رودراکچھ کی شروع ہوئی یعنی ملیوار و اجودھیا و متھرا و کاشی و گوڑ و سہجہ گر وغیرہ مین
پیدا ہونے لگے جو جمیع گناہون کے دور کرنے والے ہین انکے صرف درشن سے بیشمار خوشی حاصل ہوتی
ہے اور رودراکچھ چار رنگ کے پیدا ہوئے یعنی سفید و سرخ و زرد و سیاہ وے چارون رنگ کی بابرکت
و احسن و متبرک ہین جنکو چارون برن حسب ترتیب بالا (برہمن چھتری بیس سودر) دھارن کر سکتے ہین اور سب سی اعلی و برتر انکو تصور کرنا
چاہیے اور انکو تمام دیوتا و منی وگن و انسان بلا نوش کرنے شراب اور تناول گوشت کے شیو کی محبت کے
ساتھ دھارن کرنے کا اختیار رکھتے ہین جو شخص بھگتی و مکت کا خواستگار ہی اسکو واجب ہی کہ بوجہ احسن پاک
ہوکر رودراکچھ کو دھارن کرے تمام دیوتا شیو بھگت رودراکچھ دھارن کرکے بڑی خوشی پاتی ہین خصوصاً
رودراکچھ کا دھارن کرنا شیو کے بھگتون کو واجبات سے ہے اور انکو رودراکچھ نہایت مرغوب
ہونا چاہیے کیونکہ رودراکچھ انکی بیشمار تکالیف کو دور کرنے والی ہے رودراکچھ سے جمیع مطالب و
مقاصد حاصل ہو سکتے ہین اور رودراکچھ کے برابر پاک و مقدس دولت نعمت تینون جہان مین
دوسری شے نہین ہے اگر کوئی شخص رودراکچھ کو بطور مالا کے دھارن کرے اسکے برابر تینون جہان مین
کوئی دیوتا و منی وغیرہ نہین ہی رودراکچھ کی مالا سب مالون سی اعلی ہی اسکے دھارن کرنے سی کال یعنی

موت بھی محفوظ رہتی ہے اور رودراکچھ دھارن کرنے والا بٹ وبرآہ وسہجن دلبھیر اولبھیہ اور دودن
رنگ کے پیاز اور شراب اور گوشت وغیرہ کو کسی طرح نہ کھاوے اور رودراکچھ تمام دیوتون کو نہایت
مرغوب ہے خصوصاً پانچون دیوتا کو تو بدرجہ غایت مطبوع و عزیز ہے اور سب سے زیادہ شیو کو پیاری ہو
اور چونکہ تمام دیوتون کے منتر رودراکچھ سے جپے جاتے ہین اسی وجہ سے یہ مالا رودراکچھ کے سب مالون سے
اعلیٰ وبرتر ہے اور بشن وسمہ وانیدرو تمام دیوتا نیم کے ساتھ رودراکچھ کے مالا کو دھارن کرتے ہین یہ شیو کا
عمدہ زیور ہے اور جو رودراکچھ کہ مانند پھل آملکے ہے وہ اُتم یعنی درجہ اول مین اور جو مانند بدری یعنی بیر کے
ہے وہ مدھم یعنے درجہ اوسط کا رودراکچھ ہے لیکن اگر درجہ مدھم کا رودراکچھ چھوٹا ہو تو وہ ادھم یعنے سب سے
کم رتبہ والا رودراکچھ تصور کرنا چاہیے اور جو رودراکچھ کہ مانند پھل آملکے ہے وہ نہایت مبارک عمدہ مطالب
و نتائج کا دینے والا ہے ہرچند کہ جمیع اقسام کے رودراکچھ مبارک اور گناہون کے دور کرنے والے
ہین کوئی رودراکچھ رنج دہندہ نہین ہے اور جو رودراکچھ کہ مانند گنجا یعنی کھونگھچن کے ہو اسکو جمیع مقاصد کا
عطا فرمانے والا تصور کرنا چاہیے علی ہذا القیاس جسقدر رودراکچھ کہ زیادہ چھوٹا ہو اُسی قدر اُسکی
بزرگی اور اُسکے دھارن کرنے مین زیادہ پھل جاننا چاہیے اور جو رودراکچھ کہ مضبوط اور چکنا ہو کانٹون
سے موٹا و گندار ہو وہ جمیع مقاصد کا دینے والا ہے وہ بھگت کے تمام گناہون کو معدوم کر دیتا ہے اور یہ
چھ رودراکچھ مفصلہ الذیل کسی حالت مین دھارن کرنا واجب نہین ہے کیونکہ اُنکے دھارن کرنے سے
کوئی مقصد نہین مل سکتا ہے اول جو کیڑون سے کھائی گئی ہو دوم بلا غار سوم کٹی ہوئی چہارم جو سوراخ
کرتے وقت پھٹ گئی ہو پنجم خلاف صورت و شکل رودراکچھ کے ششم کرتم یعنے جو دراصل رودراکچھ نہو اور
چیز سے بنائی گئی ہو۔ اور جو رودراکچھ خود کسی شیو بھگت نے درخت سے لا کر بنایا ہو وہ اُتم
رودراکچھ ہے اور جو رودراکچھ غیر شخص کی معرفت منگائی گئی ہو وہ مدھم ہے جس رودراکچھ کو ہمنے سب سے
ادھم بیان کیا ہے اُسکے دھارن کرنے والے شخص کو خاص سداشیو کا روپ تصور کرنا چاہیے
اور چاہیے کہ بھگت ولقین کے ساتھ بلا کاہلی و سستی منتر کے ساتھ رودراکچھ کو دھارن کرے
تاکہ کوئی گناہ اُسکے نزدیک نہ آوے جو شخص کہ وید دانستہ بدون منتر کے رودراکچھ کو دھارن

کرتا ہے وہ جہنم مین داخل ہو کر کسی مقام مین خوشی نہین پاتا لیکن ناواقف شخص اگر بدون منتر کے رودراکچھ
کو دھارن کرے تو اُسکو کچھ گناہ نہین ہی کیونکہ سداشیو نے اسبات کو فرمایا ہی اور بھوت وغیرہ جو عادات وخصائل
زبون و قبیح رکھتے ہین رودراکچھ کے دھارن کرنیوالے کو کبھی تکلیف نہین دیسکتے ہین بلکہ ایسے شخص کو دیکھکر بھاگ
جاتے ہین اور اُسکو ہمیشہ ڈرتے رہتے ہین اور اپر چار وغیرہ جیسے قتل عمدہ وغیرہ جو گناہ ہین وہ رودراکچھ کے
دیکھنے سے خاکستر ہو جاتے ہین اُسکے دیکھنے سے دیوتا وغیرہ بہت خوشنود ہوتے ہین اور پرم شیو اُسکے
دیکھنے سے ہر روز دلمین خوش ہو کر ہنستے ہین ہرچند کہ کوئی شخص گیان و دھیان سے خالی اور بدچلن منحرف
طریقہ درست اعمال و قبیح اطوار ہو لیکن اگر رودراکچھ کو محبت و پریم سے دھارن کرے تو وہ جمیع گناہان مذکورہ
بالا سے نجات پاکر پرم پد کو پاتا ہے اور جو شخص کہ رودراکچھ کی مالا سے صرف منتر وغیرہ کا جاپ کرتا ہی اُسکو
ہاتھون سے جاپ کرنے سے کروڑ درجہ ثواب زیادہ ملتا ہے اور دھارن کرنے سے دس حصہ جاپ
کرنے سے زیادہ پھل ہوتا ہی جبتک کہ رودراکچھ جسم مین دھارن کیے ہوے کوئی شخص رہتا ہی تب تک اُسکو مرگ
مفاجات وغیرہ کا خوف نہین ہی اور اُسکو بلا پوری ایام کے موت نہین ہوتی اور اُسکو مرتے وقت شیو کا گیان
حاصل ہوتا ہی جسکی وجہ سے جو شخص مکت پاتا ہی جس شخص کے جسم مین رودراکچھ و ترپنڈ بھسم کا ہو اور جو شخص
مرتنجے منتر کا جاپ کر رہا ہو تو ایسے شخص کے دیکھنے سے شیو کے دیکھنے کی برابر پھل ہوتا ہی اور ایسے شخص کی بزرگی
کو جو خود اُس اور کو کر رہا ہے کیا کہنا چاہیے رودراکچھ کو تمام پرن و آسرم والے دھارن کرکے شودر
کو بھی اختیار دھارن کرنے کا ہے لیکن طہارت و یقین کو مقدم جاننا چاہیے جبکہ دن کیوقت رودراکچھ کا
دھارن کوئی شخص کرتا ہی تو جمیع گناہ رات کے معدوم ہو جاتے ہین اور رات کیوقت دھارن کرنے سے دن کے
تمام گناہ دور ہوتے ہین اسوجہ سے واجب ہی کہ ہر وقت رودراکچھ کو دھارن کیے رہی جو شخص کہ ترپنڈ و
رودراکچھ کو دھارن کرکے سر مین جٹا رکھاتے ہین وے دوزخ کو نہین جاتے اور نہ دنیا مین اُنکو کوئی
گناہ لگتا ہی اور جنکی پیشانی مین ترپنڈ اور سر مین ایک دانہ رودراکچھ کا ہے اور زبان مین پنج اکچھری منتر ہی
ایسے لوگ سب لوگون کے مخدوم و مکرم ہین جو شخص ایسا لباس اور بانا اپنا نہین رکھتے وے بلاشک جہنم مین
جاتے ہین اُنکی اعانت و مدد کوئی نہین کرسکتا اور جو شخص کہ ایسے بانا کو رکھتے ہین عام اس سے کہ مرد ہون عورت

وے شیو ور نہایت پیارے ہین ہرچند کہ وے بڑے گنہگار و بدچلن ہون مگر وی کمال مقدس ہین انکو دونون
جہان مین نہایت خوشی و آرام ہی وے سب لوگون سی قتل کیے جانے کے قابل نہین اور سب لوگون کو لایق
تعظیم و تکریم کے ہین ای نارد رودراکچھ بہت قسم کے ہین جنکی تفصیل ہم بیان کرتے ہین اِس تفصیل و اقسام کی سماعت
سے تمام گناہ دور ہوتے ہین واضح ہو کہ جو رودراکچھ یک مکھی ہی وہ تو سدا شیو کا روپ ہی مکت و بھگت دونون
اُس سی ملتی ہین اور صرف اُسکے درشن سے برہم ہتیا تک دور ہو جاتی ہی دولت و نعمت کا کیا ذکر ہی اور اُسکے
دھارن کرنے والے کے جمیع فساد نابود ہو کر اُسکے تمام مقاصد و مطالب حاصل ہوتے ہین جسنے ایسا رودراکچھ
پایا اُسکے بڑے نصیب ہین وہ روزمرہ پاک صاف گناہون سے بری ہی اور دو مکہ رودراکچھ کے دھارن
کرنے سی نور اُگو بدہ یعنی مادہ گاو کے مار ڈالنے کا گناہ زائل ہو جاتا ہی تمام کامون پر کامیابی حاصل رہتی ہی اور اُسکے
گھر مین تمام سامان عمدہ مقیم رہتا ہی اور ترمکہ رودراکچھ سے دولت و علم کی افزونی اور اُسکے دھارن کرنے سے
عورت کے قتل کرنے کا گناہ دور ہوتا ہے خصوصاً تپ لرزہ جو تین روز کے بعد آتا ہی اُسکے دھارن کرنے سی
نہین رہتا اور چترمکہ رودراکچھ برہما روپ ہی اُسکے دھارن کرنے سے بڑی خوشی حاصل ہوتی ہی آدمی کی قتل
کرنیکا جو گناہ ہی وہ جاتا رہتا ہی چارون پھل ثواب اُسکے دیکھنے و چھونے سے ملجاتا ہی اور پنچ مکہ رودراکچھ
شیو کا روپ ہی اُسکے دھارن کرنے سے بھگت و مکت حاصل ہوتی ہی کوئی رنج و تکلیف نہین رہتی تمام
گناہ جو خراب و ممنوعات چیزون کے تناول کرنے اور غیر شخص کی عورت سے مجامعت کرنے کی وجہ سے وغیرہ
لاحق ہوتے ہین وی سب دور ہو کر دھارن کرنیوالے کو مکت ملتی ہے اور چھ مکہ رودراکچھ مانند کھٹ مکہ
یعنے اسکندہ کے ہے اُسکو بازوے راست مین دھارن کرنا چاہیے وہ برہم ہتیا وغیرہ تمام گناہون کو دور کرکے
جمیع انتعاش و بشاشت کو دینے والا ہی اور سات مکہ کا رودراکچھ جسکو مہا شین و اننت وغیرہ کہتے ہین اُسکے
دھارن کرنے سے مفلس و ناتوان بھی راجہ ہوتا ہے اُسکے تمام گناہ دور ہو جاتے ہین اور جو رودراکچھ آٹھ
مکھی ہے وہ بٹک بھیرون کا روپ ہے اُسکے دھارن کرنے سے عمر طبعی حاصل ہو کر عاقبت مین شیو مکت
عطا فرماتے ہین اور جو رودراکچھ نو مکھی ہے وہ درگا کا روپ ہے اُسکو دست چپ مین دھارن کرنا چاہیے
وہ ہمارے مانند سب کا راجہ ہو کر تمام گناہون سے پاک رہتا ہے اور دس مکہ رودراکچھ کو جناردن یعنی کشن

تصور کرے کہ جو شخص دھارن کرتا ہے وہ تمام کامون پر کامیابی حاصل کرکے کسی شخص کے مارے نہین مرتا اور
گیارہ مکھ رودراکچھ کو آوتار رودر جان کر جو کوئی شخص دھارن کرتا ہے وہ سب کے اوپر فتحیاب و غالب رہتا ہے
اور جو رودراکچھ بارہ مُنھ کا ہے وہ آفتاب کا روپ ہے اسکو شکھا یعنے چوٹی مین دھارن کرنے سے تمام
مصائب و مرض دور ہوتے ہین اور اُسکو دونون جہان مین عیش و آرام حاصل ہوتا ہے اور جو رودراکچھ
تیرہ مکھ کا ہے وہ بشوبدیو کا سروپ ہے اُسکے دھارن کرنے سے نصیب نیک و تمام کام مبارک و جمیع سامان
نفیس اُسکے گھر مین موجود ہوتے ہین اور چودہ مکھ رودراکچھ کو پیشانی مین دھارن کرنے سے شخص دھارن
کرنے والے کو کوئی تکلیف نہین ہوتی اور اُسکے جمیع گناہان فوراً دور ہو کر وہ شیو کے سایہ عاطفت و
مہربانی مین آسودہ رہتا ہے اے نارد ہمنے اسقدر رودراکچھ کا ذکر کیا سب قسم کے رودراکچھ کی مہمان بیشمار ہے
چاہیے کہ ان سب کے مالا عمدہ بنا کر ہر طرح سے محبت کرے جو مالا کہ سَو دانہ کی ہے وہ موکچھ کو دینے والی
ہے اور جو مالا ایکسو چالیس دانہ کی ہے وہ طاقت و قوت و صحت بدن کو عطا کرتی ہے اور بتیس دانہ
کی مالا دولت کو دیتی ہے اور پندرہ دانہ کی مالا ابہچار کراتی ہے اسی طرح مالا بہت اقسام کی ہین ستائیس
ایک سو آٹھ دانہ کی مالا تمام کامون کی سدھ کرنیوالی ہے اُسکے دھارن کرنے مین روز بروز نتیجہ تازہ
ملتا ہے ہر چند کہ مالا بہت اقسام کی ہین مگر سب سے زیادہ بزرگی اس مالا کی ہے اور جو مالا پُتر جیو
کی ہے وہ فرزند وغیرہ کے دینے مین کامل ہے اور پنا یعنی جواہرات کا مالا دولت کو زیادہ کرتی ہے
اور موتیون کی مالا نصیب کو بڑھاتی ہے اور کس کی مالا گناہون کی دور کرنے والی ہے اور سونے اور
چاندی کے کام کی دینے والی ہے اور سفید پتھر کی مالا اچھی گت کو دینے والی ہے اور کمل کی مالا صحت
و دولت کو دیتی ہے کہ ارتھ و دھرم و کام و موکچھ چارون پھل کی دینے والی رودراکچھ کی مالا ہے اُسکے
برابر دوسری مالا کسی شے کی نہین ہے وہ اور تمام مالون سے بیشمار پھل کو زیادہ دینے والی ہے
واضح ہو کہ رودراکچھ کے ایک دانہ کا جاپ مثل کرور دفعہ جاپ دوسرے مالون کے ہے زیادہ
گفتگو سے و قیل و قال لاحاصل سے کیا سروکار ہم صرف اسیقدر کہتے ہین کہ رودراکچھ کی بزرگی سادرا
بھی نہین بیان کرسکتی ہے ہمنے مختصر ذکر و مہاتم رودراکچھ کا تمہین سُنایا ہے اب اور کیا سماعت کیا چاہتی ہو

گیارھوان ادھیاے

نارد کے سوال کے مطابق برمھا نے فرمایا کہ جسقدر رودراکچھ جس عضو مین دھارن کرنا چاہیے اُسکی تعداد و تفصیل ہم بیان کرتے ہین واضح ہو کہ گیارہ سو رودراکچھ ایک ترکیب سے دھارن کرنے کو کہا گیا ہے اور ہزار تک کے واسطے دوسرا قول ہے اور چار سو بھی کہا گیا ہے اول ہم اول قسم کا ذکر کرتے ہین جسکی سماعت سے تمام تکالیف رفع ہوجاتی ہین اور گناہان عظیم اُسکے دھارن کرنے سے دور ہوتے ہین یہ تعداد گیارہ سو رودراکچھ دھارن کرنے کی کمال خوشی دینے والی ہے اُسکے دھارن کرنے کی مہان سو برس تک کوئی شخص بیان نہین کرسکتا اب ہم جسقدر جس عضو مین دھارن کرنا چاہیے بیان کرتے ہین یعنے پانچ سو پچاس رودراکچھ کا مکٹ بناوے اور تین سو ساٹھ رودراکچھ کا جگیوپیت یعنے زنار آراستہ کرے اُسکی تین لڑی بناکر پہنے اور الیسوا ایک رودراکچھ گردن مین اور تین رودراکچھ سکھا یعنے جوڑے مین دھارن کرے اور تین رودراکچھ زنار مین بھی دھارن کرنا چاہیے اور دہنے کان مین پانچ اور بائین کان مین چھ رودراکچھ پہننا چاہیے علی ہذالقیاس اُسی قدر بازو و ہاتھون مین باندھنا چاہیے باقی جو گیارہ سو مین رہے وہ کمر مین باندھنا چاہیے اسطورسے رودراکچھ کا دھارن کرنے والا دونون جہان مین پاک اور تمام گناہون سے مبرا و علیحدہ ہے وہ مانند سداشیو کے پرنام کرنے کے لایق ہے اُسکے درشن سے دیدار کرنے والے کی تمام مصائب رفع ہوجاتے ہین اور اُسقدر رودراکچھ کو پہنکر ایک مقام پر مقیم ہوکر شیو کا دھیان کرے اور زبان سے شیو شیو کہے تو ایسے شخص کے دیکھنے سے کوئی گناہ نہین رہجاتا یہ ترکیب گیارہ سو رودراکچھ کے دھارن کرنے کی ہے اب ایکہزار رودراکچھ دھارن کرنے کی تدبیر و متعلقات بیان کرتے ہین واضح ہو کہ سکھا یعنی جوڑے مین ایک رودراکچھ اور تین سو کا مکٹ بناوے اور گلے مین پینتیس رودراکچھ کنٹھی پہنے اور پانسو رودراکچھ کندھے مین زیب کرے اور ایک سو آٹھ رودراکچھ کا زنار بناوے اور دونون بازو مین سولہ سولہ اور دونون ہاتھون مین سولہ رودراکچھ دھارن کرے جو شخص اس تدبیر سے ہزار رودراکچھ کو دھارن کرتا ہے اُسکے تمام گناہ دور ہوجاتے ہین وہ دونون جہان مین بڑی خوشی حاصل کرتا ہے اُسکا تمام خاندان پرم پد کو پاتا ہے اسقدر رودراکچھ کا دھارن کرنے والا شخص دیوتون وغیرہ کی پرنام و سجدہ کو

پاتا ہی جسطرح کہ رودر یعنے شیو سب کے مخدوم ہین اُسی طرح وہ شخص سب سے اعلیٰ ہے اور دوسرے طور پر بھی
رودراکچھ دھارن کرنے کے واسطے اجازت ہے یعنے سر مین ایک اور پیشانی مین چالیس ۴۰
اور چھاتی مین ایک سَو آٹھ اور بتیس گلے مین اور دونون کانون مین چھ ۶ چھ اور دونون بازو
مین تیس اور چوبیس ۲۴ دونون ہاتھون مین جملہ دو سو اوپچاس رودراکچھ کو دھارن کرنے والا
شخص شیو کے مانند ہے اسکے اوپر ہر روز شیو خوشنود رہتے ہین اسقدر رودراکچھ دھارن کرکے اگر شیو کی
پرستش کرے تو کوئی تکلیف و رنج باقی نہین رہسکتا اے نارد جو شخص سر مین ایک رودراکچھ کو دھارن
کرکے سر سے اشنان کرتا ہی اسکو گنگا کے اشنان کا پھل ملتا ہی اور جو شخص بدون جل کے اسکی پوجن کرتا ہی
وہ گویا شیو کی پوجن کے پھل کو حاصل کرتا ہی جو شخص رودراکچھ کو دھارن کیے ہوے مرتا ہی وہ شیو
اگت کو پاتا ہی جو شخص روزمرہ رودراکچھ کی پوجن کرتا ہی اسکو مانند راجہ کے دولت و نعمت ملا کرتی ہے
ہم ایک حکایت رودراکچھ مہاتم کی بیان کرتے ہین جسکی سماعت سے رودراکچھ کے دھارن کا پریم زیادہ
ہوتا ہی **حکایت** اگلے زمانہ مین ایک راجہ چھتری ذات کا پچھم طرف گنگا کے کنارے سلطنت کرتا تھا اُسکا نام
دیبی وت تھا اُسنے شیو پوجن کی کسی سے ہدایت و تعلیم نہ پایا تھا لیکن جھاڑی کے درخت کے نیچے رودر
کنوان کے کنارے دیوتا کی پرستش کیا کرتا تھا اُسی گانون مین ایک تیلی مرکر بیتال ہوا تھا اگر فرد ہی بیتال
جھاڑی کے نزدیک آکر راجہ کو اپنا جسم دکھلایا راجہ نے اُسکو اپنی رعایا جانکر بعد شناخت کامل کے متوفی کو زندہ
دیکھکر حیرت مین ہوا اور بکمال تعجب سے پوچھا کہ تم کہان آئے ہو کیونکہ تم تو مرگئے تھے بیتال نے کہا اے راجہ مین بیتال ہوکر
جم دوت یعنی ملک الموت کا پیادہ ہوا ہون اور جسکام کو مین آیا ہون وہ یہ ہی کہ ابھی وقت ایک رئیس اس جگہ آدیگا
جو بوجہ مارنے بیل کے مرجاویگا اور چونکہ وہ بڑا گنہگار ہی اسوجہ سے ہم اُسکو باندھکر جمراج کے پاس لیجاوینگے
راجہ نے کہا کہ ہمارے نزدیک آؤ ہم تم سے کچھ دریافت کیا چاہتے ہین بیتال نے منظور کیا ہنوز نوبت گفتگو
کی درمیان راجہ و بیتال کی نہ پہونچی تھی کہ فوراً اُسی وقت ایک رئیس کنوان کے نزدیک آیا جسکے ہمراہ
ایک بیل محمول اسباب موجود تھا رئیس نے بہ نیت اشنان کے اُسی چاہ کے نزدیک بیل کو باندھ دیا اور خود
واسطے اشنان کے روانہ ہوا اور پگڑی باندھے ہوے جبکہ نزدیک بیل کے پہونچا تو بیل نے اپنی شاخون سے

بس کو مجروح کر کے مار ڈالا بیتال نے باندھکر ارادہ لیجانے پاس جمراج کے کیا کہ فوراً شیو کے گنون نے آکر بیتال سے کہا کہ اُسکو چھوڑ دو بیتال نے کہا کہ یہ تو بڑا گنہگار دھرم کے خلاف راہ چلنے والا اور دیوتون وغیرہ کا نندا جاپ کرنے والا ہی اسکو لیجا کر ہم دوزخ مین ڈالینگے تم کون ہو جو مجکو روکتے ہو کیا تم جمراج کے حکم کا عدول کرتے ہو جبکہ باوصف فہمایش کے بیتال نے اُسکو نچھوڑا تو شیو کے گنون نے ترسول مار کر بیتال کو مجروح کر دیا اور بس کو اُسکے ہاتھ سے آزاد کر کے بان مین سوار کرا کر روانہ ہوے اور باواز بلند کہا کہ یہ گنہگار نہین ہے دیکھو اُسکے سر مین رودراکچھ موجود ہے اُسکے تمام گناہ بھسم یعنے خاکستر ہو گئے ہین پس شیو کے گنون نے اُسکو شیو لوک مین پہونچا دیا جہان شیو کے حکم سے وہ شیو کے گنون مین داخل ہوا اور بیتال ساتھ نالہ حزین کے راجہ کے پاس جاکر بعد کرنے بیان اس ماجرا کے حیران و پریشان جمراج کے حضور مین گیا تب راجہ کمال حیرت مین آکر خود آپ بازار مین واسطے مول لینے رودراکچھ کے گیا اور بہت مال دیکر خرید کیا اور کمال پریم سے رودراکچھ کو دھارن کر کے دونون جہان مین کامیاب رہا اور شیو لوک مین پہونچکر شادان ہوا اب دوسری کتھا سماعت کیجے

بارھوان ادھیاے

برمہا نے کہا کہ اے نارد اب ہم ایک اور اتہاس یعنے حکایت بیان کرتے ہین جسکی سماعت سے رودراکچھ کی بزرگی و خوشنودی سداشیو کی ظاہر ہو سکتی ہے اور شیو کی بھگت زیادہ ہوتی ہے حکایت زمانہ ماضیہ مین ملک کشمیر کی راجگی بھدرسین نامے ایک راجہ کرتا تھا اُسکا لڑکا سدھرم نام بڑا نیک خصلت و صاحب قوت و دانشمند شیو کا بڑا پرستار تھا راجہ کے وزیر کا لڑکا جسکا نام تارک تھا وہ بھی تہذیب اخلاق و حسن معاشرت و نیکخوئی و عقلمندی مین یگانہ ہوا چنانچہ درمیان خلف راجہ کشمیر و فرزند وزیر کے بدرجہ اتم رابطہ اتحاد و ارتباط کا مستحکم ہوا دونون کمال حسین تھے انکی برابر کوئی دوسرا علم و ہنر مین نہ تھا دونون نے ایام طفلی سے تعلیم علوم مین دل لگایا اُن دونون کو خود بخود بلا تبلانے و تعلیم کسی شخص کے رودراکچھ کی عظمت معلوم ہوئی دے دونون بلا ہدایت و تعلیم کسی کے ایام نابالغی سے شیو کی پرستاری مین مصروف ہوے انھون نے زیور طلائی و جواہرات وغیرہ کی خواہش نکر کے تمام زیور اپنے رودراکچھ کے بناکر پہنا اُنکو سب لوگ واسطے پہننے

نیورات طلائی وغیرہ کے مجبور کرتے تھے مگر اُنھوں نے کسی کی کچھ سماعت نکی کے رودراکچھ دھارن کو
ترک نہ کیا یہانتک کہ راجہ نے خود اُنکو بہت طرح سے کہا مگر اُنھوں نے کچھ نہ مانا اتفاقاً ایکروز راجہ کے یہان
پراسر مُن تشریف لیگئے راجہ نے بخوبی خدمتگذاری پراسر کی کیا جسکی وجہ سے مُن موصوف خوشنود ہوئے اور چونکہ راجہ کو معلوم
تھا کہ پاراسر تینون جہان کے زمانہ حال و استقبال و ماضی کے کوائف پر ادراک کامل رکھنے والے ہین لہذا دست بستہ
سر بسجدہ بعد اطاعت کے عرض کیا کہ مین تامّل کے ساتھ التماس کرتا ہون اُمید ہے کہ تم اُسکی اصلی راز کو بیان کر دیگے
یعنے یہ جو ہمارا فرزند دولت ہے اور وزیر کا لڑکا دونون رودراکچھ کو دھارن کر کے اُسکی محبت مین بدرجہ غایت ساعی
و پیرو کار رہا کرتے ہین وے ذرہ بھی زیورات مرصع و طلائی کی خواہش نہین کرتے ہر چند کہ ہمنے مع اپنے اکثر عمائد
و رعایا کے فہمائش کیا مگر وے اسبات کو بگوش ہوش سماعت نہین کرتے وہ اپنے کو زیورات رودراکچھ سے آراستہ
کیے ہوے ہین باوجودیکہ اس امر کی ہدایت اُنھون نے کسی سے نہین پایا اپنی طبیعت سے رودراکچھ کو دھارن کیا ہے
یہ عادت جبلی و خلقی ہے اُنکو کسی شخص کی صحبت و مصاحبت پسند نہین آتی یہ سُنکر پراسر مُن نے فرمایا کہ ہم پہلے جنم کی
داستان تمھاری فرزند ارجمند اور وزیر کی لڑکی کی بیان کرتے ہین **حکایت** اگلے زمانہ مین ایک طوائف
مہانندا نامے کے نندگرام شہر مین طرح سکونت کی ڈالے تھے اُسکا زمانہ دولت بہت بڑا ہوا وہ بڑی
صاحب مال و دولت و جاہ و حشم و اہل پرستار و خدم تھی اُسکا خاندان بہت بھاری اور اُسکا دولت سرا
خاص کمال آراستہ تھا اُسنے ایک بندرا اور ایک کتے کو پالکر ان دونون کو رقص کرنا تعلیم دیا تھا اور خود اپنی
مصاحبہ عورتون کے شیو کے گیت گاکر تان بجاتی تھی اور بندر و کتا کو رودراکچھ پہنا کر نچاتی تھی وے دونون اسقدر
عمدہ ناچ ناچتے تھے کہ تماشائیون کو بہت پیارا معلوم ہوتا تھا وہ طوائف روزمرہ اسی طرح اُنکو نچا کر خوش و خرم
رہا کرتی تھی اور رات و دن شیو کی پریم مین غرق رہا کرتی تھی اتفاقاً ایکروز اُس طوائف کے گھر مین آگ لگی
طوائف نے فوراً دونون کو آزاد کر کے باہر مکان کے نکالدیا جبکہ آگ نے تمام گھر کو جلا کر فرو ہوگئی تب بھی بندر و
کتا گھر مین واپس نہ آئے بلکہ جنگل مین حیران و پریشان پھرتے رہے اور رودراکچھ دھارن کیے ہوے اُسی جنگل
مین مرگئے اور شیو پور مین جاکر جمیع عیش و بہجت کو حاصل کیا وہی بندر تمھارے گھر مین پیدا ہوا اور وہی سگ
وزیر کا لڑکا ہوا جو تمھاری لڑکی کا یار غار ہے یہ دونون نے اول جنم کی یاد کر کے خود بخود بلا تعلیم کسی کے

رودراکچھ کو دھارن کیا ہی اور اُس جنم مین بھی یہ دونون شیو کا پوجن ور رودراکچھ دھارن کرکے پھر شیو لوگ مین جاوینگے یہ سنکر راجہ نے پھر پراسر سے استفسار کیا کہ ہمارے لڑکے کی تمام کیفیت زمانہ استقبال کی بیان کیجیے کہ کیا ہوگا پراسر نے لڑکے کو نزدیک طلب کرکے بعد معاینہ سر تا پا فرمایا کہ اُسوقت تمہارے لڑکے کی عمر بارہ سال کی ہی اور شیو کی بھگت مین ابھی سے سر پا غرق ہوگیا ہی یہ تمہارا لڑکا ساتوین روز ضرور مر جاویگا موت سب سی زیادہ صاحب قوت و اہل قوت ہی لیکن موت کی موت سداشیو مین موت ہمیشہ سداشیو سی مخوف رہا کرتی ہی اگر شیو مہربانی کرین تو البتہ تمہارا لڑکا موت سی بچ جاوے تمکو واجب ہی کہ شیو کی پوجن کراؤ اور ہر طرح سے شیو کو خوشنود کرو بہت تدبیرات اُسکی تزاید عمر کی ہین مگر سب سی زیادہ شیو کی پوجن ہی اور رودرادھیاے سب سی زیادہ عمر بڑھانے والی ہی جو اپنے بھگتون کے مقاصد کو پورا کرتی ہی یہ رودرادھیاے جر بید کے اندر ہی سب سی زیادہ اُسکی تاثیر ہی اُسکو پڑھکر شیو کا غسل کرانا چاہیے اور ہر طرح سے پوجن مین دل لگاکر پھر اُسی جل سی جو رودرادھیاے پڑھکر شیو کو اشنان کرایا تھا خود اشنان کرے اور یقین سے ساتھ شیو باما کو دھارن کرے تمام گناہ دور ہوجاتے ہین اور مدت تک زندگی و عمر قائم رہتی ہی ہم آپ کو سداشیو کی سوگند کھاکر کہتے ہین اُسکو موت کا خوف نہین ہوتا وہ ہمیشہ خوش رہکر شیو کا پیارا ہوجاتا ہی جسقدر ست رودری کا ابھکھیک کراوگے اُسیقدر اُتنے برسون تک تمہارا لڑکا زندہ رہیگا تمکو چاہیے کہ دس ہزار پاٹ ست رودری کا کراکر اپنے لڑکے کو اشنان کراؤ تاکہ دس ہزار برس تک تمہارا لڑکا زندہ رہے اور بلا فتنہ و فساد دشمنون پر غالب اور گناہون سے پاک ایسے قوت کے ساتھ اُسی قدر مدت تک وہ سلطنت کریگا راجہ نے یہ کلام فرحت انجام مُنی سی شکر قبول کیا اور پراسر نے بہت برہمنون کو طلب کرکے خود مع برہمنون کے سات روز مین دس ہزار جاپ ست رودری کا کرایا اور اُسی جل سی راجہ کے لڑکے کو اشنان کرایا ہرچند کہ ساتوین روز وہ بیہوش ہوگیا مگر فوراً ہوش مین آیا کیونکہ پراسر نے اُسکی حفاظت بخوبی کیا اور پراسر نے پوچھا کہ عالت بیہوشی مین کیا ماجرا ہوا راجہ کے لڑکے نے عرض کی کہ ایک شخص ڈنڈا ہاتھ مین لیے کمال مہیب شکل و صورت سی میرے ہلاک کرنیکو آیا اُسی وقت فوراً مہابیر نے پہونچکر اُس شخص کو زد و کوب کرکے برن پھانس سی باندھ لیا پھر اور کچھ مین نے نہین دیکھا بہر حال آپ نے ہماری حفاظت کیا یہ سنکر پراسر بہت خوش ہوے اور بہت دعائین دین اور راجہ کو استمالت و اطمینان کما حقہ حاصل ہوئی

اور ان لوگون کی بڑی خدمتگذاری کیا اسی عرصہ مین اونارد تم اُس مقام پر پہونچے راجہ نے بعد تعظیم و تکریم کے تم سے
سوال کیا کہ تمنے اگر کوئی بات حیرت و تعجب کی دیکھا ہو تو بیان کرو تمنے کہا کہ ہمنے تو اسوقت بڑا تعجب دیکھا ہی یعنے
ابھی ملک الموت تمھارے لڑکے کے مارنے کے واسطے آیا تھا سداشیو اُس کیفیت سے آگاہ ہوے اور بیربھدر
کو مع گنون کے روانہ کیا تاکہ موت کی کچھ نہ چلنے دیوین چنانچہ بیربھدر نے موت کو قید کرکے کوہ کی تلاش کو چلے
گئے اور تمھارے لڑکے کو آب حیات نوش کرنے کا ذائقہ حاصل ہوا تمھارا لڑکا دس ہزار برس تک زندہ رہیگا اور
بلاخوف معاندان کے سلطنت کرتا رہیگا اور وزیر کا لڑکا بھی مصاحب و دوستی تمھارے لڑکے مین رہکر
دونون شیو کے بڑے خادم و پرستار ہونگے بعدہٗ دونون شیولوک مین جاکر شیو کے گنون مین داخل ہوجاوینگے
اے نارد یہ کہکر تم تو اپنے قیام گاہ کو چلے گئے اور تمام حاضرین انجمن کو بڑی خوشی و خرمی حاصل ہوئی
اب اس حکایت کے قرات و سماعت سے دونون جہان مین بڑی راحت ملتی ہے

تیرھوان ادھیاے

برھمانے کہا کہ اے نارد یہ تدبیر واسطے حصول مُکت کے ہمنے بیان کیا اور واسطے صداقت کے اکثر حکایات
نارد بھی کہہ سنایا اب دوسری تدبیر بیان کرتے ہین جسکے اختیار کرنے سے شیو کی بھگت زیادہ ہوتی ہے
اور جس تدبیر کے کرنے سے بیاس پراسر کے لڑکے کامیاب ہوے واضح ہو کہ شیو کیرتن کی سماعت اور شیو
کیرتن کا منن شیو کے حصول کیواسطے مفید مین واجب ہے کہ اپنے کانون سے شیو کے نامون کو سماعت کرے اور
وہان سے شیو کیرتن کو کا کرمن سے اسکا منن کرے یہ امر کرنے سے مکت و بھگت دونون پدارتھ حاصل ہوتے ہین
تمام سادھو سے یہ تدبیر فائق و اعلیٰ ہے چاہیے کہ اول گرو کی زبان سے شیو کا جس سماعت کرے اور
خود اسکو کیرتن و منن کرے یہ بات کرنے سے شیو کا جوگ ظاہر ہوتا ہے اور شیو کے پد کو حاصل کرکے تمام اوامر دنیاوی
زائل ہوجاتی ہین سماعت کی تعریف یہ ہے کہ شل مباشرت و صحبت عورت کے محبت کو استحکام و استقلال دیکے
شیو کے جس کو سماعت کرے اور حواس خمسہ کو اپنا مطیع بناوے اور آواز بلند سے انراگ یعنے محبت کے ساتھ
شیو کے گنون اور نامون کو بیان کرے وہی گیت یا تو بید کے پد ہون یا گیت مصنفہ ملایک یا آدمیون
کے ہون اُنکے کیرتن سے تمام دکھ دور ہوکر خوشی حاصل ہوتی ہے بعد سماعت اور گانے کے تدبیر سکھا

ساتھ دل سے اُنکو صحیح کرنا چاہیے اور اُسکے سادھن کیواسطے من مقدم ہی اور اُسکا نتیجہ صرف حاصل کرنا
سدا شیو کا منظور کرنا چاہیے اور سرون یعنے سماعت ست سنگ सतसंग یعنی اچھی صحبت سی حاصل ہوتا ہی لہذا کیرتن
کو جاننا چاہیے اُسکے بعد من کو سمجھو یہ من سب سی زیادہ درجہ و رتبہ رکھتا ہی اور چونکہ شیو کی مہربانی سی سب کچھ
ہوتا ہی اس لیے واجب ہی کہ شیو کو ہر طرح سے خوشنود کرے یہ تدبیر نہایت عمدہ ہی اسی تدبیر سی شیو کے پد کو
حاصل کرنا آسان ہی بڑی قسمت سی یہ بات حاصل ہوتی ہی اُسکی مہان بید و پوران بیان کرتے ہین جبکہ سدا شیو
خوش ہوتے ہین تب یہ تدبیر مذکورہ بالا ملتی ہی اِسکے علاوہ اور کوئی تدبیر بہتر واسطے حاصل کرنے سدا شیو
کے نہین ہی کیونکہ بڑے بڑے سدھون نے اُسی کو مقدم و اختیار کیا ہی اور سنکادک وغیرہ جو ملقب بہ سدھ کے
ملقب ہین اُسی تدبیر کو سب سی اعلی بیان کرتے ہین اور بشن و ہم اسکی روزمرہ تعریف کیا کرتے ہین اور بیاس جی
بھی اس تدبیر پر واقف ہوکر جیون مکت و بڑے گیانی ہوے چنانچہ داستان بیاس کی ہم بیان کرتے ہین حکایت
جبکہ بیاس نے بید کو چار حصہ مین تقسیم کرکے محنت شبانہ روز سی تمام پوران کو تصنیف کیا مگر دلکو تسلی و صفائی
قلب حاصل نہوئی تب دلمین نہایت رنجیدہ و متفکر ہوکر واسطے ریاضت کے ارادہ مصمم کیا اور برہمندی کے
کنارہ بیٹھکر ریاضت مین مصروف ہوے تاکہ صفائی قلب حاصل ہو اور شیو کا دھیان کرکے حواس خمسہ پر
غالب ہوکر مدت تک ریاضت کرتے رہے شیو نے ایسی ریاضت بیاس کی ملاحظہ کرکے نہایت خوشنودی
سے سنت کمار کو حکم واسطے جانے پاس بیاس کے کیا سنت کمار نے جبکہ بیاس کو اپنے دیدار پُرانوار سے
بسواری بمان ممتاز فرمایا تب تو بیاس نے شیو کو خوشنود جانکر سنت کمار کی پوجن کیا اُسوقت سنت کمار برہما کے
فرزند ارجمند نے خوشنود ہوکر فرمایا کہ ای بیاس تمکا چارج کے والد منیشرون کے راجہ تم مبارک ہو تمنے تمام جانداروں
پر رحم کرکے بید کی حصص کیے اور تمنے تمام پوپالون کو رفاہ عام و فایدہ خلایق کے لیے تصنیف کیا تمھاری تو
بڑا خاندان مع عیال و اطفال و عورات کے ہی تم تن تنہا بدون اُنکے کسواسطے ریاضت کرتی ہو اسوقت تم
نہایت برگشتہ خاطر معلوم ہوتے ہو تمھارے پاس تو کوئی خادم وغیرہ بھی نہین ہی ہم چاہتے ہین کہ تم وجہ
اِسکی بیان کرو یہ سنکر بیاس نے بعد پرنام و سجدہ کے نہایت تامل و ادب کے ساتھ عرض کیا کہ
درحقیقت آپ راست فرماتے ہین کہ مین نے بیدون کو ترتیب دیکر تمام پوران کو تصنیف کیا اور

دوسرون کے فائدہ کے لیے بڑی کوشش کی ہین نے چارون پدارتھ قائم کرکے اپنی دانشمندی کا نتیجہ سب کو
دکھلادیا اور جہان مین سب کا گرو مشہور ہوا ہون مگر تو بھی مکت کا دھرم مجکو حاصل نہین ہوا اسی کے واسطے
مین ریاضت کر رہا ہون مگر ہماری خواہش پوری نہین ہوتی ہان اب کہ تم ہماری ریاضت کے سبب بہاؤ سے
یہان تشریف لائے ہو تو عجب نہین ہے کہ تمنے مجکو اپنا خادم سمجھا ہو تم سب باتون پر اور اگ کا ل رکھتے
ہو اور دوسرون کا فائدہ کرنا تمھارا کام ہے مجکو امید ہے کہ آپ براہ مہربانی وہ تدبیر تبلاوینگے جسکے ذریعہ
سے مکت حاصل ہوسکیگی اور صفائی قلب روز و شب سے بڑا دھرم مجکو ملیگا یہ سنکر سنت کمار نے فرمایا کہ
شیو کی مایا کسی کے جاننے لائق نہین وہ مایا تمام جہان کو فریفتہ کرنے والی ہے وہ بدون شیو بھگت کے
طرح طرح کی تکلیف دیتی ہے تمنے ہرچند کہ بیدون کے حصص اور پورانون کو تصنیف کیا ہے مگر دھرم
کو معلوم نہین کیا اور نہ شیو کے تت کو معلوم کیا مین تمکو کہتا ہون کہ شیو جو سب سے برتر و اعلی ہین اور
(ग्रि वनन) وے سرناگت وتشل اور جنکے اوصاف و عظمت بید بیان کرتے ہین اور انکو مچھ بلے کے نام سے
(श्रवण) (कीर्तन)
ظاہر کرتے ہین ایسے شیو کا سرون یعنی سماعت و کیرتن یعنی گانا و منن یعنے دلمین تصور کرنا و سوچنا پرم
مکت حاصل ہونے کی تدبیر ہے ان تینون تدبیرون کے ساتھ شیو کی محبت ہر قسم کی کو عطا کرتی ہے
ہمنے بڑے بھاگ سے اسبات کو پایا ہے اور مجکو نندلیشر نے بڑی مہربانی سے اسبات کو سنایا تھا
ہم اپنی داستان کو بیان کرتے ہین جسکی سماعت سے تمہارے شکوک و اشتباہ رفع ہوجاوینگے
حکایت سنت کمار نے کہا کہ اول ہم بھی گیان کو حاصل نکرکے اشتباہ و گمان بیفائدہ و ظن و شک
لاطائل مین سرگردان رہی اور پرم مکت کے حصول کی تدبیر کو معلوم نکیا ہم اسی واسطے تینون جہان مین
مدت تک سیر و سفر کرتے رہے مگر میرے دلمین یقین نہ آیا اور شیو کی مایا سے فریفتہ ہوکر گھومتے گھومتے مندیاچل
پہاڑ پر گیا اور ایک مقام پر بلا حس و حرکت کے بیٹھکر دل لگا کر مدت تک ریاضت مین مصروف رہا اور
شیو کو دل سے بعد مطیع کرنے تمام حواسون کے یاد کیا چنانچہ شیو میرے حال پر خوشنود ہوکر نندلیشر کو حکم دیا
اور نندلیشر واسطے رفع کرنے اشتباہ میرے کے تشریف لائے جنکو دیکھکر مین نے پرنام کیا اور وجہ تشریف
آوری کی دریافت کیا تب نندلیشر جو شیو کا انس تمام گنون کے راجہ ہین میرے حال پر مہربان ہوکر شیو کے

حکم کے بموجب مجھ سے کہا کہ اے سنت کمار شیو کے جس کا سروَن وکیرتن ومَنن مُکت کا دینے والا ہے
اُسکے علاوہ دوسری تدبیر نہین ہے شیو نے ہمکو اسبات کو بڑی تدبیر سے تبلایا ہی اُسکے کرنے سے بہُتیرون
کو مکت حاصل ہو چکی ہے اس لیے تمکو واجب ہی کہ سروَن وغیرہ تینون کام باستقلال خاطر کرو اگر تمکو مُکت درکار
ہے ای ہماییں یہ ہدایت دیکر نندیشر تو شیو کے حضور مین چلے گئے اور ہمکو بدرجہ نہایت راحت قلبی حاصل
ہوئی تمکو واجب ہے کہ تم بھی انھین تینون تدبیر کو کرکے دھرم و مکت کو حاصل کرو اس سے عمدہ واعلی کوئی
علاج وچارہ نہین ہے یہ تعلیم دیکر سنت کمار اپنے بمان پر سوار ہو کر چلے گیے یہ حکایت سُنکر نارد نے برھما
سے پوچھا کہ مہاراج مین نے سروَن وغیرہ عمدہ وپاک واعلی تدبیر مکت کو سماعت کیا لیکن اگر اجیانا کوئی
شخص اس تدبیر کے کرنے مین معذور ومجبور رہو تو اُسکی کوئی اور تدبیر بھی آسان ہی یا نہین برھمانے کہا کہ
اگر کوئی شخص ان تینون تدبیرون سے معذور رہو تو اُسکو واجب ہی کہ شیو بیر لنگ کی پوجن بھگت کے
ساتھ کرے اور شیو بیر لنگ کی پوجن ہی اُسی کا مقصد حاصل ہو سکتا ہی اور سولھون اوپچار کا سامان جمع کرکے
اُسی شیو لنگ کی پوجن کرے اور نہایت پریم سے پوجن کرکے شیو کو رجھاوے ایسا شخص بھی پرم مکت کو حاصل
کرسکتا ہی چنانچہ ایسی پوجن کرنے سے اکثر لوگ اپنے مقصد دلی وپرم مکت کو پاچکے ہین لیکن بھگت مقدم ہے
اور بلا سروَن وغیرہ تینون تدبیرون کے شیو کی پوجن سے مکت حاصل ہوتی ہی ای نارد اب اور کیا
سماعت کرنے کی خواہش ہے

چودھوان ادھیاے

نارد نے کہا کہ اے برھما ہمارا یہ سوال ہے کہ تمام دیوتا سب بیر روپ مین پوجے جاتے ہین شیو کا لنگ
پرستش کیا جاتا ہی کیا وجہ ہے کہ شیو کا صرف بیر لنگ پوجا جاوے اور دوسرے دیوتون کا نہین
برھمانے فرمایا کہ اس تمھارے سوال کا جواب دینے والا سواے شیو مہاراج کے دوسرا نہین ہے
انھون نے اسبات کو مجھ سے فرمایا تھا وہی چرتر ہم تمکو سناتے ہین جسکی سماعت سے دونون جہان مین
خوشی بشیار ملتی ہے واضح ہو کہ شیو اکیلے واحد و برھم روپ نرگن وسرگن اور شیو نشکل لنگ سروپ
ہین اور نراکار ہین اور بیر سروپ تمام شیو کو سمجھو جسکا بیان ساکار کیا جاتا ہی اور سکلا کل بھی شیو کو واحد

کہتے ہین اور بید بھی شیو کو برمھ کے نام سے بیان کرتے ہین اسلیے لنگ و بیر دونون مین سداشیو سب
لوگون کو قابل پرستش کہتے ہین کسی دوسرے کے لیے یہ خطاب نہین ہی اور تینون جہان سداشیو کے خادم و
پرستار ہین کیونکہ سوای شیو کے اور کسی مین نکلتہ نہین ہی اسی وجہ سی اور کسی نے اپنے لنگ کی پرستش کرانا
نہین چاہا تمام دیوتا بزرگ سب جاندار بیان کیے ہین انمین برمہت زیادہ نہین ہی تمام بر لنگ تمام دیوتون کو اونچ
کے سزاوار ہین ایسی بات کے سمجھ لینے سے کمال درجہ کا ثمر در حاصل ہوتا ہے یہ امر بید کے اندر قائم اور قدیم و
سادہ عطا کرنیوالا اور جسکا قرات کرنیوالا پرتو کو ظاہر کرتا ہی اسی امر کو نندیشر نے سنت کمار سے کہا تھا **حکایت**
سنت کمار نے کہا کہ اے نندیشر تمنے شیو کے چرتر بہت عمدہ بیان کیے لیکن چونکہ تمنے اور دیوتون کا بر لوچنا بیان
کیا اگر شیو کے لنگ کی پرستش کو اختیار کیا اس بات کی سماعت سی مجکو اشتباہ پیدا ہوا ہی اس سے مین چاہتا ہون
کہ شیو کے لنگ کا بیان مجکو سنایئے نندیشر نے فرمایا کہ کلپ گذشتہ مین جب قیامت کبرای ہوگئی تب درمیان
برمہا و بشن کے بڑی جنگ واقع ہوئی اسوقت شیو جی دونون کے غرور دور کرنے کو مثل ستون کے بلا آغاز و
انجام کے ظاہر ہوے اور نشانات بمنزلہ لنگ کے اپنے ظاہر کیا اور بعد کرنے دور غرور دونون کے پرم دھرم کی
تعلیم دی اسی وقت سی شیو کا لنگ مروج ہوکر لنگ بیر کی پرستش تینون جہان مین شروع ہوئی اسی مضمن
مین دوسری داستان زمانہ ماضیہ کی ہم سناتے ہین **حکایت** اگلے زمانہ مین بشن تمام دیوتون کے راجہ
اپنے بستر مین آرام فرماتے تھے کہ اسوقت برمہا آسانی کے ساتھ عادتاً بمقام استراحت بشن کے پہونچکر
بشن کو بدستور لیٹے ہوے معاینہ کرکے قہر آلودہ ہوکر کہا کہ اے غرور سے پر تم کون ہو تم ہمارے آنے پر بھی
لیٹے رہے فوراً اٹھو اور تمام غرور کو دور کرکے ہمکو دیکھو ہم تمہارے مالک ازراہ مہربانی کے تمہارے پاس
آے ہین ہم تینون جہان کے پیدا اور خلقت کے طیار کرنیوالے ہین بشن نے فرمایا کہ اے ہمارے فرزند برمہا
ہمنے جان لیا ہی کہ تم آئے ہو خوشی کے ساتھ مقیم ہو جیسے ایسی سخت کلامی کیون کرتے ہو برمہا نے کہا کہ اے بشن
تم کس کس کے لڑکے نہین ہوے ہو تمنے خراب عقل کو بہم پہونچا کر دھرم کو اپنے سینہ سی دور کر دیا کیا تم نہین
جانتے کہ ہمارے نام شنبھو واج و پرشٹی و برمھ و بدھاتا وغیرہ بہت ہین مین تمہارا باپ اور تینون
جہان کا رکھنے والا ہون تمنے کیونکر ہمکو اپنا لڑکا بیان کیا ہی تم اشتباہ سی اپنے کو مالک تصور کرتے ہو ہمارا

پیدا کرنیوالا تینون جہان مین کوئی نہین ہی تمھاری عقل کل زائل ہو گئی ہی یہ سنکر بشن نے کہا کہ ای فرزند ہم جگدیس
مین تم ہماری ناف سی پیدا ہوے اور مایا کی وجہ سے بھولے ہوی ہو جو اپنے کو مالک کل تصور کرتے ہو الغرض مختصر
ایسی ایسی بحث طویل وجھگڑا کرکے برہما وبشن دیر تک مباحثہ وقیل وقال کرتے رہی جسکا اصلی منشا اپنی
اپنی بزرگی تھی بالاخر دونون سے بڑی جنگ ہوئی اور ہر قسم کے اسلحہ وہان فریقین نے چلایا اور طرفین
کے مددگار وخاندان اعانت کے لیے دونون طرف کھڑے ہوے اور دونون طرف کے گنون نے
اپنی اپنی حرکات کو معرکہ کارزار مین دکھلایا اور اپنے بمانون مین تمام دیوتا سوار ہو کر اُس مقام مین آئے
اور ایسی لڑائی دیکھکر متعجب ہوے مگر کچھ راز اصلی شیو مایا سے واقف نہوے بشن نے ماہیشر بان کو چھوڑا
جسکی وجہ سے برہما نے غضبناک ہو کر پاشپت استر کو ترک کیا اور جسکی روشنی حد سے زیادہ پھیل گئی اور
دونون بان آپس مین ٹھہر کر قیامت کرنے لگے یہ حالت دیکھکر تمام دیوتا خوفناک کہنے لگے کہ یہ کیسی قیامت
بدون آنے میعاد ووقت کے ہوتی ہی واجب ہی کہ ہم سب شیو کی سرناگت مین چلکر پناہ لیوین ایسے
مشورہ کے بعد تمام دیوتا شیو کے حضور مین حاضر ہوا پر پورن روپ شیو کو دیکھکر پرنام کیا انجمن کا مکان جو دائرہ
بیان وتوصیف سی خارج ہی اسمین شیو کو مع شیورانی کے نشانات خاص کی ساتھ معاینہ کرکے سب دیوتا استت کرنی لگے

پندرھوان ادھیاے

نندیشر نے کہا کہ دیوتون کی استت سنکر سداشیو نے خوش ہو کر اپنے گنون کو بلایا چنانچہ وہ سب حاضر
ہوے بعدہ دیوتون سے شیو نے فرمایا کہ اے صاحبزادگان تم کہان چلے ہو تم خیریت سی ہو ہم تمھاری
چہرون کو غبار رنج سے آلودہ ملاحظہ کرتے ہین یہ سنکر تمام دیوتون نے عرض کی کہ برہما وبشن کی درمیان
مین بڑا معرکہ کارزار ہو رہا ہی انکے معین واہل خاندان وگن بخوبی لڑ رہے ہین معلوم ہوتا ہی کہ قیامت
عنقریب ہونے والی ہی تینون جہان جلے جاتے ہین اور ہم بھی ایسی آگ سے جلکر آپ کی سرناگت مین آئی ہین
جو واجب ہو وہ کیجیے شیو نے تشریف بری اپنی معرکہ کارزار مین فرما کر گنون کو واسطے طیار ہونے کے حکم
دیا چنانچہ گن دفعتہً اسلحہ وغیرہ سے مسلح ہو گئے اور باجے بجنے لگے اور بھدر نام رتھ بانون سے پر حاضر ہوا
جسمین شیو مع شیورانی واپنے فرزندان کے سوار ہو کر روانہ ہوے اور مع دیوتون کے مقام جنگ گاہ

مین پہونچے اور دونون کو اپنی مایا مین فریفتہ لڑتے ہوے ملاحظہ کرکے مہربانی کو کیا اور اُن دونون کے درمیان
جوت روپ ہوکر ظاہر ہوے اُس آتشی ستون کے گت کو کسی نے معلوم نہ کیا اور دونون کے بان مشتعل فرو
ہوگئے جسکی وجہ سے برہما و بشن حیرت مین ہوے اور آپسمین ہلکر لڑائی سے دست بردار ہوے اور قرار دیا کہ
جو کوئی شخص اُسکے آغاز یا انجام کا پتہ لے آوے وہی بڑا ہے چنانچہ بشن سوکر کا روپ دھارن کرکے زیر زمین
اور برہما ہنس کا سروپ اختیار کرکے اوپر آسمان کے روانہ ہوے اور جبکہ دونون نے آغاز و انجام کو
نہ پایا تو مقام جنگ گاہ واپس آئے مگر برہما کیتکی کے پھول کو شاہد کاذب بنا کر واسطے شہادت کے ہمراہ
لائے تاکہ وہ جھوٹھ موٹھ کہدیوے کہ برہما نے انجام شعلہ کو دیکھا ہے اور بشن نے اعتراف واقعہ اور عدم کامیابی کا بیان کیا

سولھوان ادھیاے

نندیشر نے کہا کہ شیو نے بشن کی راستی و صداقت کلام کو معائنہ کرکے بہت خوشنود ہوے اور برہما کے
ایسی دروغگوئی اور بناوٹ و بے عقلی ملاحظہ فرماکر قہر آلودہ واسطے دینے نتیجہ کے اپنی اصلی صورت
و شکل سے ظاہر ہوے جنکو دیکھ کر بشن نے استت پڑھا اور جسکو سنکر شیو جی خوشنود ہوکر فرمایا کہ تمہاری
راستی سے ہم نہایت خوش ہوے ہین اور ہم تمکو بردان دیتے ہین کہ تمکو ہماری برابری حاصل ہوگی اسوقت
سے برابر تمہاری بھی پوجن و بیان اوصاف ہوا کریگی اور کوئی شخص ہمارے تمہارے بیچ مین کچھ بھید و
جدائی تصور نکرے ہمنے تمکو ہر طرح سے اپنا کر لیا بعدہ برہما سے غضبناک ہوکر فرمایا کہ اے برہما تونے
از راہ شرارت کے جہان کے عیش و آرام و بزرگی کیواسطے دھرم کو ترک کیا اور تمنے ارادہ کیا
کہ ایسی دروغگوئی سے تینون جہان سے ہم اپنی پوجن کرا دین اور دغا کے ساتھ شہادت کاذب بہم
پہونچایا اسلیے ہم تمکو کہتے ہین کہ تینون جہان مین تمہاری پوجن نہوگی کوئی دیوتا و مُن وغیرہ تمکو نہین
مانیگا یہ سنکر برہما منفعل ہوکر عرض کیا کہ درحقیقت ہمنے راہ راست کو ترک کیا مگر امید ہے کہ میرا قصور
معاف ہوگا مین نے جہالت سے تمکو نہین جانا شیو نے یہ شکر یہ بخوشنودی کے فرمایا کہ تمہارے
التماس سے ہین خوش ہوئے تیرے ساتھ تمکو بردان دیا جاویگا نتانک یگہ کرم وغیرہ مین تم گرو
ہوا کروگے اور پورا حصہ پاؤگے بعدہ شیو نے کیتکی کے پھول سے فرمایا کہ تمنے جو دھرم کے خلاف

گواہی جو نبچہ دیا ہی سو آج سے تم ہماری پوجن مین کار آمد نہوگے کیتکی رنجیدہ ہوکر شیو کے حضور مین التماس کیا
کہ میرے قصور کو معاف کیجیے کیونکہ تمام گناہ تمھاری یاد سے معدوم ہو جاتے ہین اور مین تمکو مجسم دیکھتا ہون
مجکو کیونکر تکلیف ہوسکتی ہے تمکو بید و پوران سب سرناگت پال کہتے ہین ہمارے تمام قصورات و عصیان کو دور
کرو شیو نے خوشنود ہوکر فرمایا کہ تم ہمارے اوپر البتہ بیان یعنی سایبان کے بہانہ سے چڈھوگے علیٰ ہذا القیاس
سب کے اوپر شیو نے بڑی مہربانی کی نظر سے دیکھا اُسوقت برھما و بشن جانب چپ و راست کھڑے ہوکر مع تمام
اپنے خاندان کے شیو کی پوجن کیا جسکی وجہ سے شیو نے خوشنود ہوکر فرمایا کہ تم دونون مجکو جان کی مانند عزیز
ہو یہ آج کا روز کمال قدسی صورت و متبرک ہے یہ دن بدرجہ غایت مکت کا دینے والا ہی اُسکا نام شیو راتر
ہے یہ روز برت کرنے سے برت کرنیوالون کو بڑا خوشی دینے والا ہی مجکو یہ بھیرون کمال پیارا ہی اُس روز ہمارے
لنگ کو پوجن کرو تمھارے تمام گناہ و دکھ رفع ہو جاوینگے اور چونکہ اس مقام پر ہم لنگ روپ ہوکر ظاہر ہوے
ہین اسوجہ سے اس مقام کا نام لنگالیہ ہوگا اور یہ لنگ ہمارا جو بہت کلان ہے یہ آپ سو گھم روپ یعنی
باریک سروپ ہوکر مقیم رہیگا اور ہم واسطے پرستش و پوجن عوام کے اس لنگ مین تصرف کرینگے اس
مقام کا نام اُرناچل ہوگا اس مقام پر ہماری پوجن کرکے پرم پد کو حاصل کریگا ان تینون مقام کی بڑی
مہمان ہی یہ کہکر شیو نے تمام فوج مُردہ کو زندہ کیا اور چاہا کہ برھما و بشن وغیرہ کے دل سے شک و اشتباہ رفع
ہو جاوے پھر اُنکو غرور نہو اسواسطے شیو نے فرمایا کہ تم تمام حاضرین جلسہ اس بات کو سماعت کرو ہم تمام بیدون کا
خلاصہ بیان فرماتے ہین کہ ہمارے دو سروپ ہین ایک نشکل دوسرا سکل اور واضح ہو کہ ہم برھم اکلہ تمام خلقت
کی جان ہین اول ہمنے بصورت ستون ظاہر ہوکر بعدہ جمیع اعضا کے ساتھ اپنے کو ظاہر کیا اور نشکل برھم سروپ
ہمارے کا ہے اور سکن روپ دھارن کرنے سے سکل کے نام سے مشہور ہوتا ہون یہ دونون روپ
ہمارے مشہور ہین یہ دونون نہ روپ تمھارے اور علاوہ تمھارے اور کسی کے ہین تم دونون نے
اپنے اپنے کو آپس مین مالک سمجھکر اسقدر لڑائی کیا ہم اس مقام پر نراکار یعنی بلا کسی نشان کے تشریف
لائے تمکو واجب ہی کہ پھر ایسا کام نکرنا اور نہ اشتباہات مین گرفتار ہونا ہم پرم برھم و پرماتما ہین نہ کہ تم
دونون کو چاہیے کہ تم سب اس بات کو بخوبی یقین کے ساتھ سمجھ لو اور ہمارے لنگ کی پرستش کرو

تمھارے کام اسی کے وجہ سے برآمد ہوا کرینگے ہمارا لنگ اور بیر دونون پرستش کے لایق ہین دونون مین
کچھ بھید نہین ہی اور جگت کرت یعنی جہان کی نمود پانچ قسم سے ہی وہ سب ہماری لیلا جاننا چاہیے یعنی جہان
کی خلقت وپرورش وفنا وارتھ دھرم کام موکچھ یہ پانچون کرت مین پانچ دیوتا ہین جیسا کہ ہم بیان کرتے
ہین یعنے برمھا وشن ورودر ومہیش وہم منجملہ انکے چار دیوتا تو مجسم نظرون مین آسکتے ہین مگر پانچوان نظرون
سے غائب ہی اور تم دونون یعنے برمھا وشن شکت سے پیدا ہوے ہو اور رودر ومہیش یہ دونون ہمارے
تن مین یہ دونون اب کرت ہین اور تم نکرت ہو یہ کہکر شیو انتردھیان ہو گئے اور برمھا وشن وغیرہ کو بڑی
خوشی ہوئی اور شیو کی استت پڑھکر کمال خرمی وشادمانی کے ساتھ اپنے اپنے مقامون کو چلے گئے اور نندیشر
سے یہ بیان پاک سنت کمار سنکر اپنے گھر کو روانہ ہوے اے نارد ہمنے یہ شیو کا چرتر بیان کیا تم بخوبی اس بات
کو یقین کے ساتھ سمجھ لو کہ اپنے بھگت کو شیو بڑی سبارکی وخوشی عطا فرمانے والے ہین جو شخص شیو کے
چرتر کو قرات یا سماعت کرتا ہے وہ دونون جہان مین بڑی خوشی کو پاتا ہی وہ دنیا مین تمام عیش و
راحت کرکے آخر کو شیو پوری مین داخل ہوتا ہی اور شیو کے گنون مین داخل ہو کر پھر قید تناسخ مین نہین پڑتا

ادھیاے سترھوان اتسری شیو پورانے برمھا نارد سنبادے
نوم کھنڈے سماپتم فقط



شیو پران

دسوان کھنڈ

سُوت نے کہا کہ بعد سماعت مہاتم شیو راتر کے نارد نے برمہا سے کہا کہ جسقدر شیو کے برت ہووین وہ بیان کریئے برمہا نے کہا کہ شیو کے بیشمار برت ہین جو بھگت برت رکھنے والیکو دیتے ہین مگر بارہ برت مقدم مشہور ہین جنکو جاگو لنگ نے اپنی شہرت مین بیان کیا ہے اُن برتون کو ضرور کرنا چاہیے کیونکہ بدون اُنکے شیو دھرم کمالیت کو نہین پہونچتا یہ بارہ برت شیو کو نہایت مرغوب ہین اسی وجہ سے جو شخص پرم شیو ہین وہ ان برتون کو ضرور کرتے ہین اُنکی مہان خود سدا شیو نے پارتی و بشن سے فرمایا ہے جنکے ذریعے سے تمام جہان مین شہرت بارھوان برت کی ہوئی وہ یہ ہین یعنے دونون اشٹمین اور دونون مرتبہ یعنے ایکادشی اور دونون تیرس اور دونون چترودشی اور سومبار جسقدر مہینے مین پڑین یہ تمام ملکر بارہ برت ہر مہینے مین ہوے اور شیو نے فرمایا ہے کہ اشٹمین کے برت مین پہلے آہار کرنا چاہیے اور اُجیالے پاکھ کی ایکادشی کو نہ جل یعنے بلا آب و خور کے برت کرنا واجب ہے لیکن اندھیارے پاکھ کی ایکادشی کو تناول طعام جائز ہے علی ہذا القیاس دونون تیرس مین کھانا کھانا درست ہے اور اُجیالے پاکھ کی چتردسی کو کھانا کھانے کو حکم ہے لیکن اندھیارے پاکھ کی چتردسی کو نہین وہ بلا آب و خور کے رکھنا چاہیے اور سب پہر دن مین شیو کی پرستش و پوجن کرنا چاہیے اور سب سومباروں کی برت مین کھانا کھانیکو ارشاد ہوا ہے اور اس برت مین شیو کی پوجن مع شکت کے کرنا چاہیے واجب ہے کہ ہر مہینے تمام عمر برت

کو دھارن کرے اور نہایت محبت سے شیو کی پوجن کرے اور بموجب استعداد و مقدور کے شیو کے پرستارون کو کھانا کھلاوے اور دان دیوے تاکہ نتیجہ کامل برت کا حاصل ہو منجملہ اِن بارھوین برت کے جو شخص کہ ایک برت کو بھی نہین کرتا اُسکو پتت یعنی عاصی اعظم کہتے ہین اُسکے اوپر شیو کسی حالت مین خوشنود نہین ہوتی وہ شخص دنیا و عقبی دونون جگہ خوار رہتا ہے جو شخص شیو کا بھگت تمام برتون کو کرتا ہے وہ پرم پاون یعنی کمال درجہ کا پاک و مقدس ہے اور اگر احیاناً کوئی منجملہ بارہ برت کے ایک ہی برت کو ہر ماہ مین کرتا ہے وہ بھی مبارک ہے دونون قسم کے برت رکھنے والے سے شیو راضی ہوتے ہین ازانرو چار چیزین مکت بھگت کی دینے والی ہین وہ یہ ہین اول شیو کا پوجن دوم رودر جپ سوم شیو کا برت چہارم کاشی مین مرنا یہ چارون کام شیو کو مرغوب اور باعث حصول مکت ہین اور جہان مین بڑی خوشی کے عطا کرنے والی ہین اور جسقدر برت کہ ہمنے اوپر بیان کیا ہے ان مین شیو کا برت یعنی شیورات درجہ و رتبہ عظیم و اعلی رکھتا ہے اسکو تمام برن و آسرم اور طفل و عورات بھی رکھنے کے مجاز ہین یہ برت اکام و سکام یعنے بے مطلب و با مطلب دونون طور سے رکھا جاتا ہے اور اس برت کے کرنے سے شیو پوری حاصل ہوتی ہے اور یہ برت چارون پھل کا دینے والا تمام اور برتون سے بہتر ہے یہ برت مہتپار ہتیا یعنے برہمن و مادہ گاؤ وغیرہ کا معدوم کرنے والا ہے اور مہتپار صد ہا اونکا عطا کرنیوالا ہے اس کی مہمان سیس و سارد اور برہم اور بشن اور بید و پوران کوئی بھی کماحقہ بیان نہین کر سکتا جسطرح شیو کی مہمان لا انتہا ہے اسیطرح اُس برت کی مہمان بدرجہ نہایت ہے اس برت کو کرنے سے اکثرون نے مکت کو حاصل کیا ہے اور دونون جہان مین خوش رہے ہین کوئی شخص خواہ کیسا ہی گنہگار ہو الا اس برت کو کرنے سے وہ پاک و صاف گناہون سے ہو جاتا ہے اِس برت کو برت راج کہتے ہین اور جمیع برت اس برت کی سوبرو سیر کہد و سوتی ہین جہان مین جسقدر دھرم مانند عبادت و ریاضت وغیرہ کے ہین اُنمین کوئی اس برت کے برابر نہین ہے یہ برت شیو کو برابر جان سے عزیز ہے بید کا ارشاد ہے کہ شیو کو یہ شیو برت مانند پاربتی کے پیارا ہے اور شیو اُسکو مانند کمٹ کے یعنی اسکند کے تصور کرتے ہین اور جگدت برہمن کا لڑکا گن ندھ اور سوشن عورت و بیاوہ وغیرہ نے حالت ناوانستگی مین اس برت کو کرکے کیسی گت کو حاصل کیا ہے اور دیوتا و من وغیرہ نے اس برت کو رکھنے سے کیا کیا پدارتھ نہین پائے ہم کہانتک بیان کرین ازانرو اس برت کو سب سے اعلی جانو ہر چند کہ ہمنے

اندھیارے پاکھ مین شیوراتر برت مذکورہ بالا ہوتا ہی لیکن مہینے ماگھ مین مقدم اسباب کو بیان کیا ہے
اور بموجب قول ثانی مہینے پھاگن کے اندھیارے پاکھ کی چتردشی کو یہ برت شیوراتر کا بیان کیا گیا ہی جو نصف
رات تک وہی شیو تتھ شیو برت کہی جاتی ہی یہ شیو برت کرکے اگر اُسی تتھ مین پارن کرے تو کیا بات ہی
بڑی قسمت سے شیوراتر برت کا پارن اُسی تتھ کے اندر ملتا ہے مگر غروب ماہتاب مین نہین ای نارد شیوراتر
برت کرکے پارن بہت سوچ بچار کرکے کرنا چاہیے اور چارون پہر رات مین چار پوجن شیو کی کرنا چاہیے رات
کیوقت پارن نہین کرنا چاہیے اور غروب ماہ کے سنگم یعنے ملنے کو ترک کرنا واجب ہی بدون سنگم ماہ کے دن مین
پارن کرنا پڑے بڑی قسمت سے ملتا ہی لیکن اگر چودس کی تتھ نہ ملے تو اماوس کے جوگ مین پارن کرنا جائز ہی یہ
شیوراتر برت جو ہر سال مین ایک دفعہ ہوتا ہی تمام مکتون کا دینے والا اور ہر قسم کے گناہ و رنجون کا دور
کرنیوالا ہی یہانتک کہ برہم ہتیا کو بھی دور کرنے والا ہی اسکی برابر اور کوئی برت جہان مین نہین ہی جو کوئی
شخص اس برت کو نہین کرتا وہ بیشمار دوزخون مین طرح طرح کے رنج و تکالیف کو اٹھاتا ہی اور اُسکا
کوئی کام پورن نہین ہوتا وہ شخص مانند چانڈال کے ہے وہ مکت کو نہین پاتا اور جہان مین مبتلا اطراف
رہا کرتا ہی اُسکا تمام خاندان نیست و نابود ہوجاتا ہی اگر حالت نادانستگی مین بھی یہ برت ہوجاوے تو وہ شخص
بالیقین اچھی گت کو پاتا ہی ہر چند کہ کوئی پاپی یعنے عاصی و گنہگار بھی اس برت کو کرے تو یقیناً دونون جہان مین
مسرور ہوگا جو شخص باعتقاد سے اس برت کو دھارن کریگا اُسکو دیکھکر جمراج کے گن بھی مخوف اور شیو
خوشنود ہوکر اُسکو بہر حال اپنا کر لینگے اور تمام پدارتھ اُسکو عطا فرماوینگے اُسکا تمام خاندان مکت کو پاویگا
خود تمام دیوتا و رکھی اُسکی تعظیم و تکریم کرینگے اور ہم و وشن بھی اُسکو بہت مانینگے چارون پدارتھ اُس سے
دور نہونگے اے نارد اب ہم چارون پہر کی پوجن کی ترکیب بیان کرتے ہین

پہلا ادھیاے

برہما نے کہا کہ برہمے مہورت کو اٹھکر اول تمامی واجبات روزمرہ سے فراغت حاصل کرے اور کنال سرو شوالہ
مین جاکر شیو کی بہت استت پڑھے اور اول طہارت کے ساتھ سنکلپ ہاتھ مین پانی لیکر کرے اس طور پر کہ اے
سدا شیو مین تمہارا برت کرتا ہون وہ پورا ہو اور کوئی نقصان و خرابی اُسمین واقع نہو اور ایسی نیت کرنیکے بعد

جمیع سامان پرستش کو فراہم کرکے جس مقام پر کوئی شیولنگ مشہور ذاتی ہو وہاں جاوے اور شیو کے دکھن و
پچھم طرف آسن لگا کر سامان پرستش کو رکھے اور جسطرح چاہیے اشنان کرکے عمدہ پوشاک کو پہنکر بیٹھے اور تین دفعہ
آچمن کرکے پوجن کو شروع کرے اور جسطرح چاہیے مع منتروں کے پرستش میں مشغول ہووے اور رقص و سرود
و کلام و استت میں مصروف ہو کر شیو کے منتر کا جاپ کرے ترکیب کے ساتھ بنام و حمد کو کرے اور منتروں کے
ساتھ پارتھی کا بھی پوجن کرے لیکن جو شخص جسکی پرستش کرتا ہو وہ اول اُسکی پوجن کرکے بعدہ پارتھی کی پوجن
کرے اور بعدہ شیولنگ جو اُس مقام پر مقیم ہو اُسکی پوجن کرنا چاہیے اور شیو راتر مہاتم کو یا تو خود پڑھے اور
اگر خود پڑھنا نجانتا ہو تو اوروں سے سماعت کرے اور قاری کی ہر طرح سے خاطرداری کرے اور اچھے اچھے
کھانا شیو کیواسطے سنکلپ کرکے چاروں پہر میں ایک ایک لنگ کی پوجن کرے اور تمام رات کو حالت
بیداری میں بسر کرکے تمام رات برابر جاگا کراوے اور پھر صبح کو غسل کرکے شیو کی پوجن کرے اور شیو کے
آگے گال بجا کر رقص کرے اور بار بار سجدہ و استت کرکے دونوں ہاتھ جوڑ کر سر کو خم کرے اور آٹھوں طرح
سے ڈنڈوت کرکے التماس کرے کہ بموجب اپنی طاقت کے میں نے شیو راتر برت کو کیا ہے اور نیت و عزم
کے ساتھ آپ کی محبت میں دل لگایا ہے مجھکو خادم جانکر خوشنود ہو میرا منورتھ یعنے مقصد پورن کر دیجیئے
پشپانجل بھی شیو کے اوپر چھوڑ دیوے اور برہمنوں کو دان خوشی کے ساتھ دیوے اور شیو کی بھگتوں
اور درویشوں اور جتیوں کو عمدہ عمدہ کھانا کھلادے اور بموجب مقدور کے اُنکو بھی دان دیکر شیو کی دھیان کی جگہ
خود بھی کھانا کھاوے اب ہم چاروں پہر کی چار دن پوجن کی ترکیب مفصل بیان کرتے ہیں یعنے تمام کیفیت
اول سندھیا وغیرہ جمیع امور روزمرہ سے فارغ ہو کر پہلے پہر میں پہلی پوجن اسطور پر کرے کہ تمام سامان
جمع کرکے شیو کے دونوں لنگ یعنی پارتھی و شیولنگ جو اُس مقام پر ہو پنچ امرت سے علیحدہ علیحدہ منتر
پڑھکر پوجن کرے اور جل دھارا کو ہر دفعہ کرکے شیولنگ و معہ دوے اور جل دھارا کرنے میں الکشو آٹھ
منتر پڑھے اور شیو کی پوجن کرکے تمام سامان پرستش کے منتروں کے ساتھ چڑھاوے یا تو اپنے گرو کے
عطا کیے ہوے منتر سے یا شیو کے پنچ اکھری منتر سے یا اگر صرف شیو کے نام سے شیو کی پوجن
کرے اور چندن وغیرہ تمام سامان اور اچھت یعنے چاول نفیس اور تل سیاہ اور گل کنول اور کربیر یعنے کنیر

یہ سب بہ تعداد آٹھ آٹھ شیو کے نام پڑھکو چڑھاوے اور عمدہ دھوپ خوشبودار دیکر بیٹھے بیٹھے آرتی اُتارنا چاہیے
اور عمدہ پکوان واسطے نویدن کے لاکر سری پھل یعنے بیل کا ارگھ دیوے اور ڈنڈوت کرکے جیسا کہ چاہیے
دھارن کرے اور شیو کا بانا اختیار کرکے گرو کا دیا ہوا منتر جاپ کرے لیکن اگر دوسرے دیوتا کا کوئی شخص
بھگت ہو تو وہ پنچ اکچھری منتر کا جاپ کرے اور گو مدرا شیو کے آگے دکھلا کر شیو کا ترپن پانی مین بھگو کرے اور
پانچ برہمنون کو کھلاوے تا آنکہ بحالت مجبوری صرف ایک برہمن کے بھوجن کا سنکلپ کرے اور جبتک کہ
پہلا پہر گذر نہ جاوے تب تک جشن و جلسہ ہر طرح سے رکھے اور وقت ختم ہونے پہلے پہر کے پوجا پھل دیکر بسرجن
کر دیوے جبکہ دوسرا پہر شروع ہو تو ہر چند کہ دوسرے پہر مین بھی وہی سب ترکیب پرستش کی ہے جو پہلے پہر مین مذکور
ہوئی لیکن جو کچھ کہ زیادہ کرنا چاہیے وہ یہ ہے یعنی جولکیسھر اور کمل کے پھول پہلے پہر سے دو چند چاہیے اور دودھ کی ہوید مع
روغن زرد و شہد کے لگاکر بیج پور کا ارگھ دینا چاہیے اور اول سے دو چند شیو کا منتر جاپ کرنا چاہیے اور تیسرے
پہر کی پوجن مین اسقدر اور زیادہ چاہیے یعنی گندم کا لکھوہر اور مدار کے پھول اور دھوپ انواع قسم کے اور
واسطے نیوند کی پورا بہت قسم کی ترکاریان اور شاک اور واسطے ارگھ کے پختہ انار اور کافور کی آرتی رو اول سے
دوگونہ شیو کا منتر جاپ کرنا چاہیے اور چوتھے پہر مین اُسقدر زیادہ ہے کہ مونگ اور ماش اور پرینک یعنی کاکن کا
لکھوہر مع ساتون ناج کے اور سنکھ کا پھول یعنی سنکھولی یا کونڑا بالا اور اطعمہ شیرین تر جو نہایت سے طیار کیے گئے ہون
اُسکی نیوید یا انگیا کھہ یعنی کسس کی نیوید اچھی طرح سے بنواکر لگانا چاہیے اور ارگھ قسم قسم کے پھلون کا یا انکہ
کیلے کے پھل کا دینا چاہیے اور پہلے سے دوگونہ شیو منتر کو جاپ کرکے بڑا جشن کرانا چاہیے اور چارون پہر مین بیشمار بہت زیادہ
بیل پتر شیو کے اوپر چڑھاوے کیونکہ یہ دونون شیو کو بہت مرغوب ہین اور قسم قسم کے اشیاء نفیس و عمدہ بنواکر نہایت
پریم سے شیو مین چڑھاوے اور چارون پہر مین رقص و سرود و گیت و جشن کو مقدم سمجھے اور جاگرن یعنی شب بیداری
بہت لوگونکو فراہم کرکے کرے دوسرا خیال و خواہش کسی قسم کا دلمین نہ لاوے اور شیو راتر مہاتم کو سماعت کرے
اور بکمال خوشی و خرمی کے ساتھ تمام رات کو گذران دیوے اور ایک ہی آسن سے چارون پہر مین بیٹھے اور
طمع نکرکے خوب روپیہ خرچ کرے جسوقت کہ آفتاب طلوع ہو اُسوقت برہمن کے ڈنڈوت کرکے اُٹھے اور اشنان
کرکے پھر شیو کی پوجن کرے اور دلمین کمال سرور و خوشی کو بہم پہونچاوے اور قسم قسم کے اُپہار یعنی سامان پرستش

جمع کرکے شیو کا ابھکھیک نفیس جل سے کرے اور علاوہ سنکلپ کیے ہوے برہمنوں کی اور برہمنوں کو بھی بسرجن کرادے اور محبت سے ساتھ اپنے ہم قوموں کو بھی کھانا کھلاوے علاوہ انکے اور آدمیوں کو بھی جسقدر کہ آجاوین کھانا کھلاوے اور برہمنوں کو خوب دان دیوے کچھ روپیہ اور خزانہ کا لالچ نکرے بلکہ سب کی خاطر و تواضع کما حقہ کرے یہ تمام امور مذکورہ بالا اہل دول اور حالت تمول مین صاحبان دولت و نعمت کیواسطے بیان کیے گئے ہین حالت مفلسی و تہیدستی مین بوجہ نہونے ادا مراسم صادر کے کچھ عیب و گناہ نہین ہی بعدہٗ ڈنڈوت و استت بیشمار شیو کی کرکے پھولوں کی انجلی محبت کیساتھ پرچھوڑ دیوی اور دونوں ہاتھ جوڑکر عجز و انکساری کرکے شیو کی ڈنڈوت بار بار کرے اور برہمنوں سے دعالیکہ شیو کو مع اور دیوتوں کے بسرجن کردیوے بعدہٗ خود برہمنوں کی اجازت حاصل کرکر طعام تناول مع اپنی خاندان کے کرے ای نارد اسطرح تمام مہینوں مین شیو برت کرکے اُسکا اُودیاپن کیا کری تب کامل طور پر عمدہ نتیجہ پاوی اور جہان مین شاداں رہکر عقبی مین شیو کے نزدیک جاوی ہمیشہ مع لشن کے جسطور سے یہ شیو راتر برت شیو سے سُنا ہے اُسی طور سے تمکو سُنا دیا اب اور کیا سماعت کی خواہش ہے

دوسرا ادھیاے

نارد نے کہا کہ آپ نے شیو راتر برت تو بیان کیا لیکن اُسکا اُودیاپن سماعت کرنیکی خواہش ہی جسکے کرنے سے شیو کا برت پورن اور مقصد دم ہوتا ہی اور شیو اپنے جگت پر خوشنود ہوتے ہین اور جو باعث کامیابی مقاصد دارین و وجہ حصول سعادت کونین ہی برہما نے کہا کہ ہم اُودیاپن شیو راتر برت کا بیان کرتے ہین جسکے کرنے سے یہ برت کامل و پورن ہوجاتا ہی واضح ہو کہ جب شیو راتر برت کو چودہ برس تک برابر کرلیوی تب اُسکا اُودیاپن اس طور سے کرے کہ تیرس ۱۳ کے دن کو سہج کے ساتھ رہکر چودس ۱۴ کو بلا آب و خور کے برت کرے جیسا کہ آگے ہم ادھیاے گذشتہ مین بیان کرچکے ہین اور روب منڈل شیو کا دھام جسکو گوری تلک کہتی ہین ارا کرکے اسی جگہ لنگ سنج بو بھدر اور سرتو بھدر کو بناکر آراستہ کرے اور آٹھ کلس وہان پر قائم کرکے میوہ جات اور پھلوں اور کپڑوں و نقدات سے پُر کرے اُسکے درمیان مین ایک کلس ہانک می یعنی طلائی رکھے جسکے اوپر شیو و گرجا و نندیشر کی پرتما یعنے شکل طلا سے بنوا کر قائم کرے اور بموجب اپنی مقدور کے یہ تینوں اشکال طلائی طیار کراوی اور چراغ جلا کر جانب راست کو رکھے وہ بڑی خوشی سے تمام رات بیدار رہی اور چار دن پہر مین چار بار

پوجن کرے اور برہمنون کو بہنی یعنی نوید دیکر بخوبی راضی کرے اور اپنے آچارج کو بھی برن کرکے سب کے ساتھ ملکر پرابشن کرے اور بعد مرور شب کے دوبارہ غسل کرکے سب ملکر شیو کی پوجن کرین بعدہ کما حقہ ہوم کرکے حسب مقدور خود بہت برہمنون کو کھانا کھلاوے اور دان دیکر ملبوس و زیورات انکو دیوے اور سب سے زیادہ اپنے آچارج کی خدمت کرکے ترکیب کے ساتھ مادہ گاو کو دیوے اور تینون شیو کے روپ طلائی مع جمیع سامان کے اسکو دیوے کہ پرنام کے بعد ڈنڈوت کرے اور پھولون کی انجلی شیو کو دیکر ڈنڈوت و استت شیو کی کرے بعدہ بموجب اجازت برہمنون کے خود بھی مع اپنے خاندان کے بھوجن کرے یہ اودیاپن الدیرون و صاحب دولتون کے واسطے ہے اور اودیاپن سے برت پورن ہوجاتا ہے اب اور کس بات کی سماعت کی خواہش ہے

تیسرا ادھیاے

نارد نے کہا کہ مجکو شیوراتر کے مہاتم کی سماعت سے ہنوز سیری حاصل نہین ہوئی بدون جانے ہوے جنھون نے شیوراتر برت کو کیا انھون نے کیا پھل پایا ہے بیان فرمایئے برہما نے کہا کہ ہم ایک حکایت شیوراتر برت مہاتم کی تمکو سناتے ہین جو ہر قسم سے خوشی دینے والی ہے حکایت ایک بیادہ یعنی صیاد اگلے زمانہ مین تھا جسکو گہا کہتے تھے وہ جاندارون کو آزار دیتا تھا اور جمیع عادات اسکے خونریز اور قلب اسکا بدرجہ غایت سخت مع بہت خاندان کے رہا کرتا تھا وہ ایک جنگل مین جاکر اکثر جاندارون کو قتل کیا کرتا تھا اور چوری کرکے بہت مال و دولت لایا کرتا تھا اسنے ایام طفلی سے کوئی کار خیر و صواب کا نہین کیا تھا تمام افعال اسکے مذموم و قبیح تھے وہ ہمیشہ جنگل مین رہکر کسی وقت کسی کو آرام نہین دیتا تھا چنانچہ ایسے کام کرتے ہوے اسکو ایک مدت مدید گذر گئی ایکروز بوجہ عدم موجودگی اذوقہ و نان و نفقہ کے اسکے والدین و عورت وغیرہ نے بکثرت جوع و گرسنگی سے کہا کہ ہم بھوکھون مرتے ہین ہمکو کچھ کھانیکو مہیا کرو یہ سنکر گہا اپنی تیر و کمان لیکے جنگل مین گیا اس روز شیوراتری کا دن تھا مگر گہا نے نہین جانا کہ آج شیوراتر ہے وہ شکار کیواسطے ہر چند کہ تمام دن حیران و پریشان جنگل مین پھرتا رہا مگر تقدیر سے کچھ نہ ملا جبکہ رات ہوئی تو گہا رنجیدہ ہوکر کہنے لگا کہ اب مین کہان جاؤن کیا کرون مجکو تو کچھ شکار وغیرہ نہین ملا جسکو لیجاکر سب کو سمجھاتا اس لیے گھر جانا درست نہین ہے اسی خیال مین وہ دریا کے کنارے گیا اور خیال کیا کہ اسکے کنارہ ضرور جانوران دشتی واسطے آب نوشی کے آوینگے انکو ہم پوشیدہ ہوکر مارینگے اور اپنے گھر مین وہ شکار لیجاکر سب کو

کھانا دیونگے چنانچہ ایسا ہی کیا کہ ایک مقام پر کنارہ دریا کے مخفی ہو کر بیٹھ رہا یعنی اُس دریا کے کنارہ ایک
درخت بیل کا تھا اُسکے اوپر چڑھکر پوشیدہ ہوا اور منتظر ہوا کہ کوئی جانور آوے جسکو مین شکار کرون چنانچہ رات
کے پہلے پہر مین وہان ایک مادہ آہو غلبہ تشنگی سے اُچھلتے کودتے ہوئے آپہونچی نکھادنی فوراً اُسکو دیکھکر مارنے
کی نیت سے تیر کو کمان پر چڑھایا کہ جل اور بیل پتر دونون زمین پر گرے اتفاقاً اُسکے نیچے شیو کا لنگ تھا جسکے اوپر پانی
و بیل پتر دونون گر گئے تھے اور تقدیر سے پہلے پہر کی پوجن ہو گئی اور اسبات کی بھاونی نکھاد کے کچھ گناہ زائل ہو گئے اور
مادہ آہو نے نکھاد کو درخت بیل پر دیکھ کر کہا کہ تونے کسواسطے اپنی کمان کو زہ کیا ہے نکھاد نے کہا کہ ہماری خاندان
کے لوگ گرسنہ ہین اسوجہ سے تیرے مارنے کا عزم بالجزم ہے تاکہ تیرے گوشت سے وہی سب جو تمام دن کی بھوکھے ہین
سیر ہو جاوین یہ سنکر آہو نے متفکر ہو کر تصور کیا کہ اسکو تدبیر سے رفع کرنا چاہیئے نکھاد سے کہا کہ اے نکھاد اگر ہماری گوشت سے
تمہارا مقاصد ملتا ہے تو زہے نصیب ہمارے ہین دوسرون کی جان کی حفاظت کرنے سے اور کوئی دھرم اعلیٰ نہین
اور یقین ہے کہ میرے گوشت سے تمہاری خاندان کو آسودگی کما حقہ حاصل ہو جاویگی لیکن اسوجہ سے وجہ ہے کہ میرے
گھر مین ہماری چھوٹے چھوٹے لڑکے بہت ہین مین چاہتی ہون اُن سب کو اپنی بہن کو سپرد کر آؤن تب واپس
آکر تمہارے پاس حاضر ہو جاؤنگی مین یہ قرار راستی کے ساتھ کرتی ہون کیونکہ جہان مین راستی کے مانند
دوسری شے نہین ہے دیکھو زمین و آسمان صرف راستی کی وجہ سے قائم ہین ہرچند کہ آہو نے ایسی ایسے کلمات
الحاح و محاجت کی اکثر کہا مگر نکھاد نے منظور نہ کیا تب وہ کمال مخوف ہو کر کہنے لگی کہ اگر مین بعد تفویضگی اولاد اپنے
کے فوراً تیرے پاس حاضر نہون تو مجکو وہی گناہ ہو جو بید کے خلاف کرنے والے کو اور اُس برہمن کو جو تینون
وقت کی سندھیا نہین کرتا اور اُس عورت کو جو اپنے شوہر کے خلاف مرضی کام کرتی ہے ہوتا ہے اور گناہ قتل
اور حسد و عداوت و خلاف کام کرنا دھرم کے و ترک پرستش شیو و لسواس گھات و دغا وغیرہ جو مشہور گناہ
ہین وہی سب بوجہ عہد شکنی کے میرے اوپر عاید ہون اور اسیطرح کی اور بہت سوگند کھایا اور نکھاد کے سامنے
عجز و انکساری کے ساتھ کھڑی رہی چنانچہ نکھاد نے کلام مادہ آہو کو راست بالیقین تصور کرکے اجازت جانے کی
دیا مادہ آہو بعد آب نوشی کے اپنے گھر کو روانہ ہوئی اور نکھاد حالت بیداری مین ایک پہر رات کو بانتظار اُسکے
مادہ آہو کے بیٹھا رہا قضا کار مادہ آہو کی بہن اپنی ہمشیرہ کی تلاش مین لب دریا پر پہونچی جسکو دیکھکر پھر نکھاد نے

کمان کو کھینچا اور ساکشر برگ بل تھیو کے اوپر گرنے سے دوسری پہر کا پوجن ہوگیا اور نکھاد کے بیشمار گناہ چھوٹ گئے
مادہ آہو نے کہا کہ ای جنگلی جانور اسوقت کیا کر رہے ہو چنانچہ نکھاد نے جیسا کہ اول کہا تھا بیان کیا مادہ آہو نے حالت
جون مین کہا کہ ہمارے بڑے بھاگ ہین کیونکہ جسم اکثر فانی ہونے والا ہے اگر آپکے ذریعہ سے اور ونکو رحمت پہونچیگی
اور اس سے زیادہ اور کیا ہے لیکن التماس یہ ہے کہ مین اپنی لڑکی نابالغ کو اپنے شوہر کے سپرد کر کے
واپس آتی ہون اور بعد اصرار و تکرار بسیار کے لاچار مادہ آہو نے سوگندہاے سخت کو یاد کیا اور کہا جو گناہ
خلاف قول و قرار کرنیوالون اور اپنے عورت کو ترک کر کے غیر عورتون کے ساتھ زنا کرنے والون اور بید کی طریقہ کو
ترک کر کے اپنی دل کی خواہش کے مطابق راہ اختیار کرنیوالون اور شبن کا بھگت ہو کر شیو کی مذمت کرنیوالے اور
والدین کے سایہ دیکھنے والے کو ہوتے ہین جسکا نتیجہ دوزخ و نار جہنم ہے وہ گناہ سب مجکو لگین اگر مین بموجب
قول و اقرار کے واپس نہ آؤن نکھاد نے کہا اچھا منظور ہے چنانچہ مادہ آہو خوش ہو کر بعد آب نوشی کے اپنے گھر چلی گئی اور
نکھاد شب بیداری کے ساتھ دو پہر رات کو بسر کر دیا جبکہ آہو مادہ دیر تک نہ گئی تو آہو متردد ہو کر حالت غلبہ تشنگی مین خود
بھی روانہ ہوا اور جبکہ دریا کی کنارے پہونچا تو نکھاد نے پھر اپنی کمان کو راست کیا جسکی وجہ سے پانی و بیل تیر دونون شیو کے
لنگ پر گرے اور اتفاقیہ تیسرے پہر کا شیو پوجن خود بخود ہوگیا اور آہو نے نکھاد کو دیکھکر کہا کہ تم یہ کیا کرتے ہو نکھاد
نے کہا بطور سابق جسکو سنکر آہو نے کہا کہ خوشا طالع و زہے نصیب ہمارے کہ باعث آسودگی و سیری تمہارے خاندان کا ہوگا جو
شخص دو مردن کو اپنی ذات سے فائدہ بخش نہین ہوتا اسنے گویا ناحق جہان مین جنم لیا مگر التماس یہ ہے کہ میرے گھر مین ایک طفل کم عمر
موجود ہے چاہتا ہون کہ اسکو اپنی عورت کی ولدیت و حفاظت مین سپرد کر کے حاضر ہون نکھاد نے کہا کہ تمہاری مانند
اور بھی آئے اور بعد عہدہ مواثیق مکمل و صادق کے جا کر اسوقت تک معاودت نہ کیا مجکو انھون نے بڑا فریب دیا ہے
اب مین تجکو نہین چھوڑتا کیونکہ میرے دلمین یقین نہین آتا آہو نے کہا کہ مین دروغ نہین کہتا کیونکہ جہان مین
صدق و راستی کا بڑا رتبہ ہے مین سوگند کرتا ہون کہ مین ضرور تمہارے پاس لوٹ آؤنگا اگر واپس نہ آؤن تو جو
گناہ شام کے وقت اور روز روشن مین عورت کی مجامعت اور شیوراتر برت رکھکر بھوجن کرنے اور برہمن ہو کر سندھیا
نکرتی اور بدنیتی سے بیل کا پھل توڑنے اور باوصف استطاعت و مقدرت کے دوسرے کے حق مین نیکی نکرتی
اور شیو کا نام لینے اور سوغات اشیاء کے تناول کرنے اور بدون شیو کے پرستش کے طعام وغیرہ کی تناول کرنے سے

ہوتا ہے وہ تمام گناہ مجھپر عائد ہون یہ سنکر گھاو نے کہا کہ اچھا گھر مین ہو کر جلدی ہمارے پاس آجانا آہو بعد فرود کرتے
تشنگی کے گھر گیا جہان مادہ آہو وغیرہ نے جمع ہو کر اپنی کیفیت کہکر حیرت مین ہوئین اور دام راستی مین مقید ہو کر
اول وہ مادہ آہو جو سب سے اول آئی تھی اپنے شوہر آہو سے کہا کہ ہمنے اول اقرار کیا تھا لہذا مین صیاد کی پاس
جاکر جاونگی تم دونون گھر مین رہکر اطفال خردسال کی پرورش کرتے رہنا تب دوسری مادہ آہو نے کہا کہ نہین
مین جاونگی کیونکہ زوجہ اول گھر بار کی مالک و مختار کہلاتی ہے یہ سنکر آہو نے کہا کہ نہین ہم جاوینگے اور اپنے گوشت
سے انکو خوش و سیر کرینگے کیونکہ بچون کی پرورش صرف مار سے ہو سکتی ہے تم دونون مادون نے آہو کا کہنا
نمانا اور کہا کہ لعنت ہی ہمپر جو بیوہ ہو کر گھر رہین آخر کو لڑتے جھگڑتے ہوے وہ سب جس مقام پر کہ صیاد تھا روانہ
ہوے متعاقب انکے بچے بھی چلے کیونکہ بدون و بے محافظ کے انھون نے گھر مین رہنا ممکنات سے نہ جانا اور کہا کہ
جو حال والدین کا ہوگا وہی ہمارا بھی ہوگا صیاد نے اُن سب کو آتے دیکھکر غایت خوشی سے قتل سابق کی طیار ہوا
جسکی وجہ سے پھر بھی مانند سابق کے جل و بیل تیر شیو کے لنگ پر گر پڑے اور چوتھا پوجن ہو گیا اور صیاد کا کوئی گناہ
ضایع و زائل ہونے سے باقی نہین رہا چنانچہ آہو مع ہر دو اپنی مادہ کے بولا کہ اب ہمارے جسم کو پاک کرو اور
فوراً ہمکو مارو مگر صیاد جسکا تمام گناہ جل گیا تھا اور شیو کی پوجن کی طاقت سے عقل نیک حاصل ہو چکی تھی غایت
رحم سے کہنے لگا کہ اے حیوان حیوان ہر چند کہ عقل سے خارج ہین لیکن مبارک ہین کہ اپنی جسم کے معدوم
ہو جانے سے دوسرون کی بھلائی پر آمادہ ہین اور مین باوجود ہونے انسان کے تمام عمر قتل جاندارون مین
ضائع کرتا رہا اور ایسے ایسے گناہ کر کے خاندان کی پرورش مین دل لگایا وا اسے برحال ما مین نہ معلوم کس عذاب
مین گرفتار ہونگا مین بدو شعور سے کوئی کام نیک نہین کیا میری حیات و زندگی پر ہزار لعنت ہو بالآخر صیاد نے
حصول اسقدر خرد و صواب گزین و دانش خوش ہمقرین سے چشم پر آب ہو کر غایت رحم و تلطف کے ساتھ باواز بلند
کہا کہ اے آہوان پاک اپنے گھر جاو تمھارے اوپر آفرین اور تمھارے دھرم پر تحسین اور تم مبارک ہو یہ گفتگو
ہو رہی تھی کہ شیو غایت خوشنودی سے اس مقام پر موجود ہوے اور اپنے دست مبارک سے صیاد کا ہاتھ پکڑ کے فرمایا
کہ ہم تمسے بہت خوش ہوے ہین جو چاہیے وہ ہمسے بردان مانگ تو تمنے یہ شیورات برت کر کے اپنی گناہون سے
بریت حاصل کر لی ہے اور ہمنے تمکو اپنے بھگتون مین شمار کر لیا ہے ایسی گفتگو اور ایسے سروپ سدا شیو کو دیکھکر

نکھادت نے جیون مکت کو حاصل کیا اور شیو کے قدمون کے آگے کروٹ ہوکر گر پڑا اور صرف اسی قدر اُسکی زبان سے
کلمہ نکلا کہ سب پاپ پایا شیو کمال خوشنود ہوے اور نظر رحم سے اُسکی طرف دیکھکر جمیع رنج والم اُسکے دور کر دیا اور اُسکا
نام اسکندہ رکھا بہت بردان دیا اور کہا کہ اے نکھادت تم اپنے خاندان کے راجہ ہوگے اور حسب خواہش و مرضی
اپنے کے کامیاب ہوا کروگے اب تمکو کوئی تکلیف نہین دیونگا تم جاکر سرنگ بیرپور کو اپنی راجدھانی یعنی دار الخلافت
مقرر کرکے عیش و آرام و سامان شاہی کے ساتھ سلطنت کرتے رہو تمھاری اولاد کثیر ہوگی جسکی تعریف دیوتا بھی
کرینگے اور رام چندر ہمارے بھگت تمکو ہمارا خاوند تصور کرکے تمھارے گھر آوینگے اور تمھارے ساتھ رابطہ اتحاد کا
مستحکم کرکے تمکو کمال نیکنامی دیونگے لیکن ہمارے بھجن مین غافل رہنا تمکو مکت نایاب حاصل ہوگی اور بعد کرنے عیش
و راحت دنیاوی کے پھر تمکو شیو پوری ملیگی اسی عرصہ مین تمام جمعیت آہوان نے شیو کے درشن پاکر مرگ جون یعنی
آہوان سے نجات پایا اور جسم مقدس ملکی حاصل کرکے بانون مین سوار ہو ہوکر سراپ سے آزاد ہوکر
دیولوک کو چلے گئے آج تک وے آسمان پر نمودار ہوتے ہین اس چرتر کے بعد شیو انتردھیان ہوگئے اور
لنگ سروپ ہوکر اسی جگہ مقیم رہکر نام بیادھیشر کے مشہور ہوے اور اگر بدگر جو مشہور ہے اُسی مین یہ شیو لنگ
قایم ہے اس لنگ کے درشن و پوجن سے مکت و بھگت حاصل ہوتی ہے اور بیادھا بھی بنام اسکندہ کے
جیساکہ شیو نے نام رکھدیا تھا مخاطب ہوکر شیو کی مہربانی سے سرنگ بیرپور مین گیا اور آباد ہوکر تمام بھیلون کا
راجہ ہوا اور شیو کی مہربانی سے دیوتون کے مانند عیش و آرام کرتا رہا جبکہ رام چندر نے تریتا جگ مین اوتار لیکر
اُسکو شیو پرستار جانا تو اُسکے مکان مین جاکر اُسکو ممتاز فرمایا اور غایت مہربانی سے رام چندر نے اُسکو شیو کی
بھگت عطا فرمایا جسکی وجہ سے نکھاد کو شیو کی شاجج مکت حاصل ہوئی اور تینون جہان کی رنج و راحت سے آزاد
ہوگیا اے نارد شیو راتر برت ایسا ہے کہ جسکو نادانستہ بیادے نے کرکے دونون جہان مین سلطنت اور عقبی مین مکت پایا ہر چند کہ
شیو کی شاجج مکت بدون گیان کے نہین ہوتی لیکن شیو راتر برت نے بیادہ کو بلا محنت دیدیا جو شخص بھگت کے
ساتھ شیو راتر برت کو کریگا اسکی یہی کیفیت ہوگی تمام بید و پوران نے سوچ و بچار کرکے شیو راتر برت کو سب
برتون کا راجہ بیان فرمایا ہے اسکی برابر کوئی عبادت و ریاضت و جپ و جگ و برت وغیرہ نیک کرم نہین ہے جو
اُسکو قراءت یا سماعت کریگا وہ دونون جہان مین شادان و فرحان رہیگا اے نارد اور کیا سماعت کروگے

چوتھا ادھیاے

برہمانے کہاکہ اسے نارد جسطرح سے کہ گن ندھ برہمن نے برت شیو راتر کو کرکے راحت و فرحت حاصل کیا ہی وہ ہم بیان کرتے ہین واضح ہو کہ درگیدپوری جو لب گنگ ہی اور جسکو کمپلا بھی کہتے ہین وہ شہر بدرجہا نہایت پاک ہے وہان شیو نام راہشیر اور شکت نام کالیس کے راجان ہین وہان ایک برہمن جگ کرنیوالا جگ دت نام رہتا تھا وہ بخطاب دیکھت نے مخاطب ہو کر شیو کا بڑا پرستار ہوا اور راجہ کے ذریعہ سے اسکو بڑی دولت و ثروت حاصل تھی اُسکی عورت بھی بڑی دھرم وان اور معاملات خانہ داری مین بڑی ہوشیار تھی اُنکی ایک لڑکا ہوا جسکا نام گن ندھ رکھا اور اُسکو بڑے بڑے دھرم اور علوم سکھاے اور اُسکی شادی کردیا تھوڑی مدت کے بعد گن ندھ صحبت خراب سے خراب ہو گیا اور آشے بید و پوران کے تمام کرم ترک کرکے قمار بازی مین سب مال و دولت اپنے باپ کا غارت کر دیا لیکن اُسکی مادر اُسکے عیوب کو مخفی رکھا کرتی تھی اور جگدت واقف نہین ہونے پاتا تھا ہر چند کہ مادر نے بڑی خوش آمد و لجاجت کرکے گن ندھ کو ہدایت اختیار کرنے طریقہ تسلیم و راہ مستقیم کے کیا لیکن اُسنے کچھ نہ مانا رفتہ رفتہ چندروز مین گن ندھ بڑا عیاش و زناکار و شکار دوست و چور و شراب خوار و نمام و غماز و گوشت خوار ہو کر اپنی عورت کی صحبت سے متنفر ہو کر غیر عورتون کے ساتھ جام محبت و پیمانہ الفت نوش کرنے لگا یہانتک کہ جسقدر راجہ نے جگدت کو مال و دولت دیا تھا وہ سب گن ندھ نے اڑا دیا اتفاقاً ایکروز جگدت نے اپنی انگشتری کسی قمار باز کے ہاتھ مین دیکھکر اُس سے دریافت کیا کہ تمنے کہان سے اسکو حاصل کیا ہے قمار باز نے غصہ سے کہاکہ مین نے چوری نہین کیا تمھارے لڑکے سے قمار بازی مین پایا ہے مین نے صرف یہ انگشتری نہین پایا اور بھی تمھاری دولت میرے ہاتھ لگی ہی تمھارا لڑکا قمار بازون مین لاثانی ہے یہ سنکر جگدت منفعل خجالت کے ساتھ گھر مین آکر اپنی عورت سے دریافت کیا کہ گن ندھ کا کیا حال ہی مگر اُسنے محبت مادرانہ سے حقیقت حال کو اخفا کیا تب جگدت نے کش و پانی کو طلب کرکے بنام گن ندھ کے سودک چھوڑ دیا یعنی طلاق دیدیا مگر مادر گن ندھ نے ہاتھ جوڑکر اسقدر عجز و انکساری سے اپنے شوہر کو سمجھایا کہ وہ گن ندھ کو گھر رکھنے مین نیم راضی ہوا مگر جبکہ گن ندھ نے یہ ماجرا غیظ و خشم اپنے باپ کا سنا تو گریہ و زاری کنان خوف والد سے بھاگ گیا اور جبکہ سفر کرنے سے درماندہ ہوا تو بیٹھکر تا غروب آفتاب برابر روتا رہا قضا کار وہ دن شیوراتر کا تھا جسطرح کہ چارون برن ہین برہمن اور ستارہ و نہین

ماہ اور دریاؤن مین گنگ اور شیو بھگتون مین کرشن اور بیدون مین شام اور منترون مین پرنو اور بسیون مین
شیورانی اور پوران مین بھارت ہی اسیطرح برتون مین شیوراتر ہی المختصر اُس روز ایک شیو کا بھگت شیوراتر
برت دھارن کیے ہوئے بیشمار بھگتون کو ہمراہ لیے ہوئے بڑا سامان پرستش کا ساتھ لیکر اُسی راستہ سے
آنکلا جہان گن ندھ درماندہ ہو کر بیٹھا تھا چونکہ گن ندھ گرسنہ از حد تھا اُسنے اچھے اچھے اطعمہ کی خوشبو پاکر دلمین
اسبات کو قرار دیا کہ جسوقت یہ لوگ اشیاء خوردنی شیو مین چڑھا کر غافل ہونگے تب مجکو سب اُٹھا لینے کا ملیگا چنانچہ
بہ تعاقب اُن سبھون کے گن ندھ بھی روانہ ہوا شیو بھگتون نے شوالہ مین پہونچکر سولہ اُپچار سے شیو کی پرستش
کی اور گن ندھ اپنے مطلب کیواسطے اُن سبھون کی پوجن کو دیکھتا رہا شیو بھگت بعد پرستش کے ذرا اونگھ
گئے گن ندھ نے سب کو سوتے جانکر شوالہ کے اندر مداخلت کی اور آہستہ آہستہ قدم رکھتے ہوئے چاہا کہ
شیو کی نیوید کو اُڑا لیوے اور واسطے اسکے کہ جسمین سب کھانا دیکھکر چرا وے اُسنے اپنے جسم کے کپڑے
سے ایک ٹکڑہ پھاڑ کر ایک فتیلہ بنایا اور روشن کر کے شیو کے اوپر سے کھانا وغیرہ لے لیا اور مارے خوشی
کے جلدی کے ساتھ شوالہ سے باہر کو چلا مگر بوجہ تیز رفتاری گن ندھ کے اُسکا پیر کسی شیو بھگت کے پیر
مین لگ گیا جسنے شور کیا کہ چور جاتا ہی پکڑو یہ شور سنکر محافظان شہر فوراً پہونچ گئے اور اپنے بان سے
گن ندھ کو ہلاک کر ڈالا اور گن ندھ اپنے اور جنم کے صواب سے کھانے شیو نیوید سے محفوظ رہا کیونکہ جو شخص پرشاد
کو ترک کر کے شیو کے نیوید کو کھاتے ہین اُنکو بڑا دکھ ہوتا ہے جیسا کہ تمام بید و پوران اسبات کو لکھتے ہین
آخر کو جمراج کے گن آکر گن ندھ کو باندھکر چاہا کہ جمراج کے حضور مین حاضر کرین اُسی وقت شیو نے اپنی گنون کو
بلاکر بعد واقف کرنے تمام ماجرا حکم دیا کہ گن ندھ کو جمراج کے پیادون کے ہاتھ سے رہا کرا کر ہماری پاس
لاؤ کیونکہ اُسنے شیوراتر برت کر کے ہماری پرستش کو اپنی آنکھون سے دیکھا اور ہمارے نیوید کے کھانے سے
محفوظ رہا ہمنے اُسکو اپنا خادم کر لیا وہ اب جہنم مین نہین جاسکتا یہ برت سب برتون سے مجکو عزیز اور اس برت کا
کرنے والا مجکو بہت پیارا ہے خصوصاً جو شیوراتر کے دن ہمارا پوجن دیکھتا ہی وہ سب سے زیادہ ہمکو
مرغوب ہے اُسنے چراغ جلاکر ہمارے اوپر اپنے ہاتھ سے آرتی اُتارا اُسوقت وہ کلنگ دیس کا راجہ ہو کر
پھر ہمارے یہان آویگا اور ندھ ناتھ ہو کر ملقب دوست خاص ہمارے کے ملقب ہو کر شادان و فرحان رہا کریگا

چنانچہ شیو کے گنون نے جاگر گن ندہ کو جمراج کے پیادون سے بعد طول کلام وبحث لا طائل کے چھین لیا
اور شیو کے پاس لے گیے گن ندہ کانک کا راجہ ہوکر بنام دم کے مشہور ہوا اور بعدہٗ شیو کی مہربانی سے ندہ پت ہوکر زمرہ
اجہاے خاص سدا شیو مین منسلک ہوگیا اے نارد یہ برت اگر حالت نادانستگی مین ہوجاتی تو بھی اسقدر پھل ملتا ہے جیسا کہ اوپر کہا گیا

پانچوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ اے نارد اب اور بھی شیو راتر برت کا مہاتم سماعت کیجے حکایت اگلے زمانہ مین سومن
نام ایک برہمن کی لڑکی کمال صاحب جمال ہوئی اُسکے والد نے اُسکی شادی کسی برہمن کے ساتھ کردیا چنانچہ مرد
وعورت دونون طرح طرح کی عیش وراحت مین مصروف رہے قضاکار اُسکا مرد جوان مرگیا بعد وفات شوہر
کے سومن چند مدت تک کماحقہ بسر اوقات کرتی رہی لیکن آخر کو غلبہٗ شہوت نے اُسکو مجبور کیا چنانچہ سومن تاب
بخار شہوت کی نہ لاکر زانیہ و فاحشہ ہوگئی اُسکے اہل برادری نے اُسکو ذات سے خارج کرکے گھر سے نکالدیا پھر
سومن خود مختار مطلق العنان ہوکر دورہ کرتی ہوئی جو دلمین آیا وہ کیا ایک روز وہ جنگل مین گشت کررہی تھی کہ
ایک شودر اُسکو بطور عورت خود بناکر اپنے گھر لے گیا اور سومن شراب نوشی اور گوشت خواری کرنے لگی
اور اُس سے بہت اولاد پیدا ہوئی ایک روز اُسکا شوہر کہین چلا گیا بحالت غیبت شوہر کے سومن نے شراب نوش
کرکے حالت بیہوشی مین بہ نیت کھانے گوشت کے گوسالہ مین جہان اکثر خسی وغیرہ بھی رہتی تھین جاکر بوجہ
رات کے حالت بیہوشی مین بچہ گاو کو خسی تصور کیا اور جبکہ اُسکو مارکر گھر لائی تب معلوم ہوا کہ یہ خسی نہین ہے
بلکہ بچہ گاو ہے اُسنے زبان سے شیو شیو کہا مگر بعد لمحہ کے اُسکو پکاکر کھالیا آخر کو بعد وفات کے چند مدت تک
جہنم مین رہکر پھر ایک حلال خور کے گھر مین پیدا ہوئی وہ پیدائش سے اندھی پیدا ہوئی اور اُسکے والدین مرگئے
اور وہ بوجہ کور چشمی کے بدون کسی ولی وبے وارث کے ماری ماری پھرنے لگی طرّہ یہ کہ اُسکو جذام ہوگیا وہ
رات دن کثرت رنج سے الامان الامان پکارنے لگی اور جو کچھ حلال خورونکا جھوٹا کھانا وغیرہ پاتی اوس سے
گذارا کرتی جبکہ پھاگن کی اندھیاری چتردسی کو گوکرن چھیتر مین بطور میلہ کے روانہ ہوے اُسوقت وہ اندھی
وکوڑھی عورت بھی بامید پانے کھانا وغیرہ کے پیچھے پیچھے جاتریون کے روانہ ہوکر مانگتی کھاتی ہوئی گوکرن
چھیتر مین پہونچی اور سب میلہ والون سے دونون کف دست آگے کرکے بھیکھ مانگنے لگی ایک شیو پرستار نے

ایک مشت بیل پتر اسکے ہاتھومین پھینک دیا مگر جبکہ اندھی نے جانا کہ یہ کھانے کی چیز نہین ہے تو غصہ ہو کر
پھینک دیا اتفاق سے وہ بیل پتر شیو لنگ کے اوپر گری وہ روز شیوراتر کا تھا شیو نے جانا کہ ہماری پرستش
اندھی نے کیا ہے وہ رات بھر اسی طرح مانگتی رہی مگر کسی نے تقدیر سے اسکو کچھ بھی نہ دیا جسکی وجہ سے شیو نے جانا کہ اسنے ہمارا برت
رکھا یعنی بدون آب و خور کے کرکے تمام رات بیداری مین گذرانا ہے جبکہ صبح کو سب میلہ والے روانہ ہوے
تو وہ حلال خورن اندھی بھی تشنہ و گرسنہ آہستہ آہستہ چلکر بہت روز دن کے بعد اپنے ملک مین پہونچی اور زمین
مین گرکر مر گئی شیو نے اپنے گنون کو مع بمان کے واسطے لانے عورت کے روانہ کیا جب شیو گن آئے
تو گوتم منی جو حسب اتفاق اُس مقام پر موجود تھے اُنھون نے دریافت کیا شیو کے گنون نے سب حال
بتلایا اور اسکو بمان مین سوار کرکے شیو پوری مین لے گئے جہان وہ مکت پاکر جگدمبا کے مصاحبہ عورتون
مین داخل ہو گئی ای نارد شیوراتر برت اسی طرح کا پھل دینے والا ہی تمام شاسترون کا قول ہی کہ شیوراتر
تمام مقاصد پر کامیابی دیتی ہی اسی برت کو راجہ متر سہ نے کرکے برہمن کے قتل کے گناہ سے پاکیزگی حاصل
کیا تھا اس چرتر کا قاری و سامع دونون جہان مین خوش رہتا ہی اور اُسکی اقبال سے تمام گناہ دور ہو جاتی ہین

چھٹوان ادھیاے

نارد نے کہا کہ راجہ متر سہہ نے جسطرح شیوراتر برت کرنے سے درجہ اعلی پاکر مکت کو حاصل کیا وہ شیو چرتر بیان
فرمائیے برہما نے فرمایا کہ ای نارد شیوراتر برت کی مہمان سب سے زیادہ مکت دینے والی ہی پھاگن کی چتردسی
کو اندھیاری پچھ کے روز برت کرنا اور شب بیداری و شیو سروپ کی درشن و پوجن و بیل پتر کا چڑھانا بڑی عظمت
و بزرگی رکھتی ہین دوسرا کوئی پدارتھ جلد مکت دینے والا مانند اسکے نہین ہی دس ہزار برس گنگاجی کا اشنان بھی
برابر شیوراتر برت کے نہین ہوتا جسقدر ایام متبرک و پاک جہان مین ہین وہ سب شیوراتر کے دن شیوراتر مین
مقیم ہوتے ہین بشن و یم و سنکادک و دیوتا و بید و غیرہ لوگیان سب شیوراتر کی مہمان بیان کرنے مین متفق ہین
شیوراتر برت مانند سو برس جگ کرنے کے ہے اور شیوراتر برت مین شب بیداری ہی بڑا اپھل ہوتا ہی اسکی بڑی
برتری ہی کیونکہ کرور برس کی ریاضت و عبادت سے بھی اسکا درجہ زیادہ ہی اور اگر ایک بیل پتر سے بھی شیو کی
پوجن کرے تو اسکی برابر اور کوئی بات مکت دینے والی نہین ہی ہم اسی مادہ مین ایک اتہاس یعنی حکایت

بیان کرتے مین جسطرح بیل پتر کے چڑھانے سے تمام گناہ دور ہوگئے **حکایت** راجہ متر سہ ہو پست خاندان
مین بڑا دھرم وان راجہ و جمیع شاستروں و بیدون و پورانون کا عالم و شجاع و مدبر با فرہنگ و رحیم و غالب
و اہل قوت و شوکت و صاحب جاہ و جلال تمام روے زمین کا فرمان روا اور برہمنون کا پرستار و صاحب حسن
و نیک کار رہا اُسکی عورت مدنیتی مثل دمینتی راجہ نل کی عورت کے پت برت دھرم مین قایم رہنے والی تھی
ایکروز راجہ مع فوج کے جنگل مین واسطے شکار کے گیا اور بہت جانداروں کو شکار کیا اور اس شغل مین وہ شکار
دوست ہوگیا کہ مدت تک اپنی دار الخلافت کو معاودت نکر کے خبر گیران حال رعایا و برایا کا نہوا اتفاقاً
اُسی جنگل مین راجہ نے ایک نشیچر کمٹھ نام کو قتل کیا جسکے بھائی کو بوجہ قتل ہونے بھائی اپنے کے بڑا رنج
لاحق ہوا اُسنے بدین نیت کہ راجہ سے انتقام لینا چاہیے بصورت انسان کے مسخ ہوکر راجہ کے خادمان مقرب
مین شامل ہوگیا جبکہ راجہ شکار سے معاودت کر کے گھر آیا اور اپنے گرو کو جو برہمن دھوم دھام سے
نیوتا دیا تو کمٹھ رسوئی مین بردار ہوکر دغا سے آدمی کے گوشت کو ترکاری مین ملاکر گرو کے آگے رکھا جب
گرو نے اس دغا پر مطلع ہوکر راجہ کو سراپ دیا کہ تم بارہ برس تک راکچھس رہوگے راجہ نے اپنی انجلی مین پانی
کر کے چاہا کہ وہ بھی گرو کو سراپ دیوے مگر رانی مانع ہوئی راجہ راکچھس ہوکر بنام کلماش پاد مشہور ہوکر
ہوکر اکثر جانداروں کو کھانے لگا ایکروز اُسنے ایک نوجوان برہمن کو جو اپنی عورت سے جام محبت پی رہا تھا پکڑا ہر چند کہ عورت نے
منت و سماجت کر کے بہت سمجھایا لیکن راجہ نے کچھ نہ سنکر فوراً اُسکا سر توڑ کر کھالیا عورت نے ستی ہوتے وقت راجہ کو سراپ
دیا کہ جسوقت تو اپنی عورت سے مجامعت و قربت کریگا اُسیوقت فوراً مر جاویگا عورت تو ستی ہوکر دوسرا جنم پاکر اپنے
شوہر سے جا ملی اور راجہ بھی بعد انقضای بارہ سال کے بدستور انسان ہوکر چاہا کہ اپنی رانی مدنیتی سے مباشرت کرے
مگر رانی نے منظور نہ کیا تب راجہ نے بدون مباشرت و دیگر عیش و آرام دنیاوی کو ناحق و فضول تصور کر کے جنگل کو چلا گیا
وہان ایک منی کی ہدایت سے طواف تمام تیرتھون مین سرگرم ہوا اور جنکپور مین گوتم منی سے ملاقی ہوکر کہا کہ مجکو برہم ہتیا
لگی ہے جسکی وجہ سے مین نہایت خراب و خستہ پھرتا ہون مین نے سب تدبیرات کی لیکن وہ دور نہین ہوتی گوتم نے
عجز و انکساری و گریہ و زاری راجہ پر متوجہ ہوکر فرمایا کہ کچھ اندیشہ نکرو تم سدا شیو کی پرستش مین مصروف ہو کوئی گناہ
باقی نہین رہیگا پچھم دریا کے کناری گوکرن چھیتر مین جاکر مہابل نام شیو لنگ کی پوجن کرو اور شیوراتر برت وہان کرو اور

اُسوقت وہان سے آتے ہین چنانچہ متر سہہ روانہ ہوکر گوکرن مین پہونچا اور بعد پرستش مہابل شیو لنگ و غسل گوکرن
چھیتر و کرنے شیوراتر برت کی تمام گناہون سے پاک و صاف ہوگیا اور اپنی دار السلطنت مین پہونچکر مع رانی کی عیش و آرام
مین مصروف ہوا اور بعد مرنے کے شیو کے گنون مین داخل ہوگیا اے نارد شیوراتر برت اسقدر مکت دینے والی ہے
جو اس چرتر کو روز روز سماعت یا قرات کرے اسکی اکیس پشت تک مکت ہوجاتی ہین یہ حکایت بدرجہ غایت مقدس ہے

ساتوان ادھیاے

برہمانے کہا کہ اب پھر ہم چودس برت کا مہاتم بیان کرتے ہین جس سے واضح ہوگا کہ یہ برت حالت نادانستگی مین
بھی اگر ہوجاوے تو پھل عمدہ اعلیٰ ملتا ہے **حکایت** راجہ بھر کھین کرات دیس کا فرمان روا اگلے زمانہ مین ہوا
وہ بڑا صاحب شوکت قوت اور جانداروں کا قاتل و سخت دل و چالاک و شریر و ظالم و سفاک و گوشت خوار تمام
جانداروں کا و بخیل شہوت پرست و مغلوب الغضب اور جمیع برنوں کی عورت سے زنا کرنے والا جسکو بجز
زناکاری کے اور کوئی فعل اچھا نہین معلوم ہوتا ہرچند کہ وہ راجہ اسقدر خراب راہ چلنے والا تھا مگر تو بھی وہ
چودس برت کو بہت عزیز جانتا وہ دونون پاکھ کی چودس مین شیو کی پوجن کرتا تھا اور اگرچہ وہ روز روز شیو کی
پرستش کرتا تھا الا چودس کے روز بڑے جشن کے ساتھ شیو کی پرستش کیا کرتا تھا اُس روز خود رقص و
سرود شیو کے سامنے کرکے دان و خیرات سب کو دیا کرتا اُسکی رانی جسکا نام کمدت تھا وہ بڑی صاحب
نوت و مروت و ہنرمند تھی اپنے شوہر کو اسقدر خراب باتون مین غریق دیکھکر کہا کہ تمھاری یہ کام اور
شیو کی پرستش یہ دونون فعل ایک ہی جسم سے نسبت اور تعلق نہین رکھتے تم روز مرہ تمام گوشت کھاتے ہو اور
جمیع اقسام کی عورتون سے مباشرت کرتے ہو اور جمیع جانداروں کو قتل کرکے ظلم و سفاکی مین اوقات بسری کرتے ہو
مجکو بدرجہ غایت اشتباہ ہے کہ باوصف ایسی حالت کے شیو کی محبت تم نے کہان سے سیکھا مین چاہتی ہون کہ
وجہ خاص اسبات کی تم بیان کرو راجہ نے یہ کلام رانی کا سُنکے اپنی عورت سے کہا کہ مین اگلے جنم مین سگ
تھا اور روز مرہ پمپاپور مین پھرا کرتا تھا مجکو حالت گرسنگی مین تیل و نہار پویان و دوان مدت دراز مفقی
ہوگئی اتفاقاً ایکروز چودس کے دن ایک مجمع شیو کے بھگتون کا شوالہ مین جاکر بڑے پریم سے شیو کی
پرستش کرتے تھے مین گرسنہ دور سے کھڑا ہوا یہ تماشا دیکھنے لگا مجکو شیو کے بھگتون نے دیکھکر مارا مین فوراً

وہان سے بھاگ گیا مگر چونکہ مین نہایت بھوکتا تھا پھر خفیہ خفیہ طمع پنڈ اوغیرہ اشیا خوردنی سے اُسی شوالہ کے کنارہ آیا مین بہت دفعہ تک شوالہ کے گرداگرد پھرتا رہا اور خفیہ خفیہ بامید پانی اطعمہ کے شیو کی پوجن دیکھتا رہا ایک شخص نے غایت غصہ سے اپنے بان کو میرے اوپر چلایا چنانچہ شیو کی پوجن دیکھتے دیکھتے ضرب تیر سے مین پنجۂ اجل ہوکر مرگیا اور چونکہ شیو پوجن دیکھتے ہوے مین مرا تھا لہذا اس نتیجہ سے مین راجہ ہوا مین نے چتردسی کا پوجن اور چراغون کی روشنی دیکھا تھا اُسی روز سے زمانہ حال واستقبال وماضی پر مجکو ادراک کامل حاصل ہوا اور چونکہ مین سب کچھ خوردنی وناخوردنی کھاتا ہون یہ بات پہلے جنم کی وجہ سے جو سگ کے جسم مین تھا ہے کیونکہ یہ کرت یعنے عادت جبلی معدوم ہونا سب کو دشوار ہے اسوجہ سے عام چتردسی کے روز مین شیو کی پوجن کرتا ہون جسکی بدولت سے تمام کام میرے مبارک ہوتے ہین اے رانی تم بھی شیو کی پرستش کیا کرو عورت نے پھر پوچھا کہ اے راجہ تم تینون زمانہ کے واقف ہو مین چاہتی ہون کہ میرے اول جنم کی کیفیت من وعن آپ بیان کرین راجہ نے کہا کہ پہلے جنم مین تم کبوتری تھین ایک روز تمکو ایک مضغہ گوشت سے ملا جسکو لیکر تم آسمان کیطرف پروازکنان روانہ ہوئین قضاکار ایک کرگس نے تمکو دیکھکر تمھارا تعاقب کیا اور تم بخوف جان بھاگتی بھاگتی سری نگر مین شوالہ کے اوپر بیٹھ گئے کرگس ہوبچکر بعد چھین لینے مضغہ گوشت کے تمکو اسقدر مجروح کیا کہ تم بعد پرواز کرجانے کرگس کے شوالہ کے اوپر سے گرکر مرگئے تمنے گرتے وقت حالت نزاع مین شیو کے لنگ کو دیکھا اسوجہ سے تم اس جنم مین ہماری رانی ہوئی ہو جبکہ یہ ماجرا اول جنم کا رانی نے سنا تو اسکو شیو کی بھگت بہت زیادہ ہوئی کہا کہ اے راجہ اب زمانہ استقبال کا حال ہمارا اور اپنا بیان کرو تاکہ اطمینان کامل حاصل ہوئے سنکر راجہ نے کہا کہ ہم دوسرے جنم مین سندھ کے راجہ ہونگے اور تم راجہ سنمی کی لڑکی ہوکر ہمارے ساتھ بیاہی جاؤگی اور تیسرے جنم مین ہم راجہ شوراشٹر کی لڑکی ہوکر تمھارے ساتھ جو رجہ کلنگ کی لڑکی ہوگی بیاہ کرینگے چوتھے جنم مین ہم راجہ گندھار ہوکر تمکو جو مگدھ دیس کے راجہ کی لڑکی ہوگی بیاہ لاوینگے پانچوان جنم مین ہم راجہ اوجین اور تم راجہ دھارن کی لڑکی ہوکر ہماری رانی ہوگی چھٹوین جنم مین ہم انرت کے راجہ اور تم گجرات کے خاندان مین پیدا ہوکر ہماری عورت ہوگی ساتوین جنم مین ہم پانڈی دیس کے راجہ ہوکر نام پدم پرتی کے مشہور ہونگے اور تم راجہ بدرابہ کے گھر جنم لیکر نام بسوہتی کے مشہور ہوگی اور جبکہ تمھارا باپ

سیمبر کریگا ہمین ہم تمکو تمام راجون پر غالب ہو کرکے آوینگے اور شیو کی پرستش مین ہم دونون مصروف رہکر بعد عیش و آرام
بیشمار کے جب صاحب اولاد ہونگے تب سلطنت لڑکے کو دیکر ہم دونون جنگل مین جاکر اگست منی سے گیان کو حاصل
کرکے مع تمھاری شیوپوری مین داخل ہوجاوینگے اور شنکر سداشیو کے گنون مین شمار کیے جائینگے ای رانی یہ
چترد سی برت کرکے سات جنم تک ہم راجہ ہوتے رہینگے چنانچہ بعد گفتگوے بسیار کے دونون چترد سی برت و
شیو پوجن کو تا بقیہ حیات دائم العمر کرتے رہے اور ساتون جنم مین شیوپوری کو پاکر مکت ہوگئی ایسی شیو برت
کی مہمان ہے اس چرتر کے قرات و سماعت سے دونون جہانمین راحت بیشمار و بہجت بسیار ملتی ہے ختم ہوا شیو راتر مہاتم

آٹھوان ادھیاے
شروع تیرس[۱۳] برت مہاتم

برمھانے کہا کہ اب ہم پردوش یعنی تیرس[۱۳] برت کا بیان کرتے ہین واضح ہو کہ تیرس[۱۳] برت سداشیو کو بہت پیارا
اور سب مقاصد اعلی کا دینے والا ہے مبارک ہین وہ مرد و عورت جو اس برت کو کرتے ہین چاہیے کہ سب مہینون
کے دونون پاکھ مین تیرس برت کو کرکے بلا آب و خور تمام دن رہے ترکیب برت کی بالاجمال اسطور پر ہے
کہ صبح کاذب کو غسل کرکے پرستش معمولی اور سداشیو کی پرستش کرے اور کوئی کام دنیاوی اسوقت نکرنا چاہیے
جبکہ تین گھڑی دن باقی رہے تو حسب طاقت جسمانی خود پھر اشنان کرے اور خاموشی اختیار کرکے سفید ایہر
یعنے کپڑہ کو پہنے اور سندھیا کا جاپ کرکے شیو کا دھیان کرے اور سداشیو کی پوجن کماحقہ پریم کے ساتھ کرے
اور طرح طرح کی اشیا پرستش جمع کرکے شیو کو خوشنود کرے اور حسب مقدور شیو کی پوجن کرکے دلمین بہت خوش
ہووے اور مع تمام خاندان کے سداشیو کی پرستش کرکے ڈنڈوت و استت کو حضور قلب کے ساتھہ بجا لاوے
اور پردوش کال مین شیو کی پوجن کرکے برہمنون کو کھانا کھلاوے اور بعد دینے دان و دکھنا ان لوگون کے اپنے
اجازت لیکر خود بھی بھکت یعنے بلا نمک کو کھاوے اسکی برابر دوسرا برت اور دوسری شیو کی پوجن نہین ہے ایسی
شیو پوجن تمام گناہون کی دور کرنیوالی اور جمیع مقاصد کی دینے والی اور جرائم صغیرہ و کبیرہ کی نیست و نابود
کرنیوالی ہے اور سو برہمن کے قتل کا عذاب اگر پردوش کال مین شیو کی پوجن کرے تو دور ہوجاتا ہے جو تیرس کو برت
مین کھانا کھاتے ہین وے دونون جہان مین خوش و خرم رہتے ہین جو شخص تیرس[۱۳] برت کو کرتا ہے اسکے اوپر کوئی آفت

نازل نہین ہوتی اور پردوش کال مین شیو کی پوجن بدرجہ غایت خوشی دینے والی ہی یہ بات بید و پوران اتہاس مین جا بجا
یہ بات جہان مین بخوبی عیان و آشکار ہی اور مُنی لوگ بھی اس بات کو قبول و تسلیم کرتے ہین پردوش برت سے
مفلسی و گناہ دور ہو جاتے ہین بہ تصدیق بیان بالا ایک حکایت عجیب و غریب ہم بیان کرتے ہین جسکی سماعت
سے شیو کی محبت زیادہ ہوتی ہی **حکایت** زمانہ ماضیہ مین راجہ چندرسین اوجین کا فرمانروا شیو کا بڑا بھگت
ہوا وہ بڑی محبت سے ہمیشہ تیرس برت کو کرکے اُس روز بڑا جلسہ کیا کرتا تھا اور پردوش کال مین تیرس کے دن
شیو کی پوجن کرتا تھا جسکی بدولت وہ ہمیشہ شادان و فرحان رہا کرتا تھا اور مہاکال شیولنگ کی پرستش
کما حقہ کرتا تھا آخر کو مُنی بھدر نام شیو کے ایک گن راجہ سے خوشنود ہو کر راجہ کے ساتھ بنائے اتحاد و یگانگت
کو مستحکم کرکے راجہ کو غایت خوشنودی سے چنتامن کو مرحمت کیا اُس جواہر کی خاصیت یہ تھی کہ جسکے پاس
ہووے یا جو شخص اُسکو دیکھے یا آنکہ چھووے یا آنکہ یاد کرے تو وہ شخص مبارک ہو کر جمیع محن و آلام سے
آزاد ہو کر خوشی و خرمی بے اندازہ کو پاتا ہی اور جمیع ملزات اُسکے اتصال سے فوراً اطلای نفیس ہو جاتے تھین
اُسکے دھارن کرنے سے راجہ مانند آفتاب کے مستغنی و مستنیر ہوا جبکہ روے زمین کے تمام راجون پر یہ
بات منکشف ہوگئی تو اُن سبھون نے غایت اصرار کے ساتھ اُسکو طلب کیا لیکن راجہ ایسے جواہر گران
مایہ کیمیا خاصیت کو کب کسی کو دیتا تھا کیونکہ جو شے کسی دیوتا سے حاصل ہووے وہ دینے لایق نہین ہوتی
چنانچہ تمام راجہ متفق ہو کر راجہ اوجین پر خروج کیا اور ہر سمت سے شورش کرکے اوجین کا محاصرہ کر لیا
اور تمام رات کل شہر کو تصدیعہ دیتے رہے صبح کو تیرس تھی راجہ غایت پریم سے مہاکال شیو کی پرستش کو گیا
اور جبکہ تین گھڑی دن باقی رہا تو پردوش کال پا کر راجہ نے مہاکال کی سرنا گت مین جا کر اُسی وقت
پرستش کی قضا کار ایک عورت پانچ سال کا لڑکا گود مین لیے ہوے وہان آئی اور راجہ کی پوجن کو دیکھتے
ساتھی جبکہ عورت مع لڑکے کے وہان سے اپنے گھر آئی تو لڑکے کو اسقدر پریم ہوا کہ اُسنے ایک پتھر کو قایم
کرکے جسطرح راجہ کو پوجن کرتے دیکھا تھا اُسیطرح خود بھی پوجن کرنے لگا جبکہ باوجود طلب کرنے کے گھر
نہ گیا اور اپنی لڑکے نے پوجن کو ترک نہ کیا اور حسب الطلب اپنی مادر کے کھانا کھانے گھر نہ گیا تب اُسکی مادر
نے حالت غصہ مین لڑکے کو مار پیٹ کرکے ہاتھ پکڑ کر گھر مین کھینچ لائی اور شیولنگ کو دور پھینک دیا

لڑکا ہاے ہاے کہکر بعد گریہ وزاری بسیار بیہوش ہوکر زمین مین گر پڑا اور حالت بیہوشی مین لڑکے نی شوالہ جواہرات کا دیکھکر اُسکے وسط مین تخت جواہرات پر شیولنگ جواہرات کا قایم دیکھا اور شیو کی مہمان جان کر بہت استت کی اور کہا کہ میری مادر جاہل و نادان ہی اُسکے قصور کو معاف کیجیے جب کہ شام کو وہ اپنے گھر گیا تو دیکھا کہ مانند اِیندر لوک کے وہ شہر ہوگیا ہی جسکے تمام مکانات طلائی اور جواہرات سی مغرق ہین منجملہ تمام مکانات کی اُسکی مادر کا مکان سب سی زیادہ پر رونق ہی جسکے اندر جواہرات کے پلنگ پر اُسکی مادر سو رہی ہی اُسنے اپنی مادر کو جگایا جبکہ مادر نے یہ ماجرای عجیب و غریب دیکھا تو فرط خوشی سے نوبت شادی مرگ کی پہونچی لڑکے نے کہا کہ یہ سب شیو کی جود و کرم و سخاوہمم کا ایک شمہ ہی تعجب کی کچھ بات نہین ہی اور راجہ نی اس ماجرای غریب کو سماعت کرکی بعد اختتام پوجن کے براد معاینہ مکان عورت مذکورہ مین گیا اور لڑکے کے ساتھ معانقہ جسمانی کرکے گوپی عورت کی بہت تعریف کی اور تمام راجن نی شیو کی اسقدر مہر و عنایت کو ملاحظہ کرکے بعد کرنی صلح کی اپنی اپنی نگرونکو بلا نیل مرام چلے گئے

نوان ادھیاے

بعد سوال نارد کے پھر برہما نے کہا کہ بقیہ کیفیت چندرسین کی یہ ہی کہ باوجودیکہ تمام راجن نی اوجین کو ہر چہار سمت سے محاصرہ کر رکھا تھا مگر بوجہ ظہور ایسے چرتر کے سب کے دلمین ذرہ بھی خوف و یاس نی جگہ نہ پایا اور تمام رات مانند ایک لمحہ کی گذر گئی اور تمام راجن نے اپنی مخبرون سے اس خبر عجیب و سانحہ غریب کو گوش زد کرکے حالت حیرت و تعجب مین مثل تصویر کے خاموش ہوگئے اور کہا کہ جس مقام پر سدا شیو ایسے مہربان ہین وہان ہماری کیا پیش رفت جا سکتی ہی یہ خیال کرکے راجون نے ہتھیار اپنے زمین پر ڈالدیے اور راجہ چندرسین کی پاس جاکر بالاتفاق اُنکے مہاکال کے درشن کیا بعدہ مکان گوپی مین جاکر گوپی کی بڑی تعریف و توصیف کی اور اُسکے لڑکے کے لنگ قایم کیے ہوے کو دیکھا اور مجلس کرکے سب راجون نے لڑکے سے معانقہ کیا اور بشمار دولت و نعمت اُسکو دیکر جمیع گوپ لوگونکا راجہ بنایا اُسوقت سری ہنومان جی نے اُس مقام مین ظاہر ہوکر سب کو درشن دیا سب راجون نے اُٹھکر بعد ڈنڈوت کے استت کو پڑھا ہنومان جی نی لڑکے کو گود مین اُٹھالیا اور تمام جسم مین اپنے ہاتھ کو پھیر کر فرمایا کہ ای سب راجہ لوگو چندرسین کے اوپر شیو مہربان ہین تم کوئی طریقہ عداوت و مخالفت کا اُنکی ساتھ قرار نہ دینا اور مہاکال شیو اُسکے اوپر کمال خوشنود ہین شیو نے ترس ۱۳ برت کے مہاتم ظاہر ہونے کو سبب

چرتر کیا ہی تم سب کو واجب ہی کہ آج سے تم بھی شیو کے بھگت ہو جاؤ یہ تیرس[13] برت سب برتونکا راجہ ہی اُسکی برابری
اور برت کو نہین ہی خصوصاً جبکہ سنیچر کے دن تیرس[13] ہو تو اُسکی بزرگی بدرجۂ غایت ہی روز تیرس[13] چو اندھیاری پاکھ کی ہی
وہ کمال مقدس و برتر ہی اگر ایسا جوگ پاکر کوئی شخص مہاکال کی پوجن کرے تو جہان مین خوش رہکر ضرور بالضرور
عاقبت کو مکت پاوے دیکھو اس لڑکے نے اِسی وجہ سے کہ تیرس[13] اندھیاری پاکھ مین بروز سنیچر کے شیو کی پرستش
کیا اور ایسے رتبہ پر پہونچا اُسکی آٹھوین پشت مین نند نام اہیرن کے راجہ ہوکر اُنکے گھر کشن اوتار لیوینگے
آج سے اِس لڑکے کا نام سری کر ہوگا تم سب اپنے گھرون مین جاکر تیرس[13] برت کو رکھو اور شیو کی پوجن مین
دل لگاؤ اور بھسم وغیرہ لگاکر پردوش برت مین پردوش کال کے اندر شیو کی پوجن کیا کرو بعدہٗ ہنومان جی
نے سری کر کو شیو پوجن کی ترکیب تعلیم کی اور اول نام مہاتم سناکر بھسم دھارن کرنیکی ترکیب کو بتلایا اور بعدہٗ
رودراچھ کی مہان سناکر انتردھیان ہوے اور تمام راجہ چندر سین سے اجازت حاصل کرکے اپنے اپنے
گھرونکو چلے گئے اور سری کر برہمن کے ساتھ شیو کی پرستش کرتا رہا اور ہمیشہ تیرس[13] برت کرنے لگا اور چندر سین
و سری کر شیو کے بھگتون مین مشہور اور تیرس برت کے کرنے والون مین بڑے نامی ہوے اور تیرس[13] برت کے
مہاتم کو ہر چہار سمت جہان مین مشہور و مروج کردیا اور دونون جہان مین کامران رہکر عاقبت مین مکت کو حاصل کیا
اے نارد تیرس برت کی ایسی بزرگی ہے جو اِس حکایت کو قرات یا سماعت کریگا اُسکو ضرور مکت ملیگی اور
یہ تیرس کا چرتر جمیع مقاصد عظمیٰ کا دینے والا ہے

دسوان ادھیاے

بعد سوال نارد کے برھما نے پھر بھی تیرس[13] برت کے مہاتم کو کہنا شروع کیا اور کہا کہ اے نارد مبارک وہی
شخص ہی جو شیو کا دھیان کرتا ہی کیونکہ ایسا شخص جہان مین خوش رہکر بعد موت کے مکت کو پاتا ہی شیو کل کے مرشد
و جان و دوست و بھائی و باپ ہین جو شخص شیو کو تمام دھرم ترک کرکے بھجن کرتا ہی اُسکے دنیاوی فعل سب
ترک ہوجاتی ہین زبان و گوش و دست و چشم و سر و پیر وہی ہین جو شیو کے اوصاف کو بیان و سماعت و پرستش
و معائنہ و پوجن سدا شیو و ڈنڈوت و شیو کے تیرتھون مین سفر کرین شیو بھگت شیو کو سب سے زیادہ عزیز ہے
خصوصاً جو شخص کہ تیرس[13] برت کو کرتا ہی وہ تو سب بھگتون سے شیو کو زیادہ محبوب ہی اِس بت کے کرنے سے شیو کی

محبت زیادہ ہوتی ہی ایسے شخص کو سداشیو سب قسم کی سدھ عطا فرماتے ہین اِس برت مین صرف سداشیو کی پوجن
پرودوش کال مین ضروریات سے ہی سوای شیو کے اور کوئی اُسوقت اور اِس برت مین پرستش کا سزاوار نہین ہی کیونکہ
صرف شیو کی پرستش سے اور سب دیوتا خوشنود ہوجاتی ہین جو شخص پرودوش برت نکرتا ہی وہ کسی حالت و زمانہ مین
مفلس و تہیدست نہین ہوسکتا وہ شخص جمیع نعمت کو پاکر فرزند و نبیرہ و خاندان نیک کو پاتا ہی اور جو شخص پرودوش
کال مین شیو کی پوجن نہین کرتے وی ہمیشہ مفلس رہا کرتے ہین شیو کی پرودوش کال مین پرستش سب پوجن ہی
اعلی ہی اُسکے کرنے سی نہایت سرور و کمال راحت ملتی ہی اور پرودوش کال مین تمام دیوتا شیو کی خدمت مین حاضر
ہوتے ہین اور شیو مع شیورانی کے عمدہ آسن مین متمکن ہوتے ہین اور تمام دیوتا وشن و برہم شیو کے آگے
بھجن کرتے ہین اسطور پر کہ بشن مردنگ کو بجاتی ہین اور برہم کرتال کو بجاتے ہین اور بین سرستی بجاتی ہین اور
لچھمی گانا گاتی ہین اور تم بین کو بجاتے ہو اور طرح طرح کی عقیدت و ارادت و خدمت سی شیو و شیورانی کو رجھاتی
ہین باقی اور جسقدر دیوتا و آپ دیوتا ہین وہ سب خدمت مین کھڑے رہتے ہین اُسوقت کوئی دیوتا اپنے
لوک مین نہین رہتا سب شیو لوک مین جاکر شیو کی خدمت مین مصروف رہتے ہین اِسوجہ سی واجب ہی کہ اُسی
وقت مین سوای شیو کے اور کوئی دیوتا پرستش کے لائق نہین ہی مگر اُسوقت صرف سداشیو کی پرستش
سے باقی سب دیوتا خوشنود بدرجۂ کمال ہوتے ہین کوئی دیوتا غضبناک نہین ہوتا اگر احیاناً کوئی شخص
اُسوقت کسی اور دیوتا کی پرستش کرتا ہی تو وہ دیوتا پوجنے والے پر بہت غضبناک و غائظ ہوتا ہی واجب ہی
کہ پرورش کال مین سب کامونکو ترک کرکے شیو کی خدمت مین حاضر ہووی کوئی شخص خواہ کیسا ہی مرض و
درد و رنج مین گرفتار ہووے اگر پرودوش کال مین سداشیو کی پوجن کرے تو ضرور وہ راحت و فرحت کو حاصل
کریگا چنانچہ ہم ایک حکایت نادر بیان کرتے ہین حکایت مُلکِ دکن مین جو ملک بنام بدربھ کے مشہور ہین
وہان کا راجہ ست رتھ نام بڑا دھرماتما ہوا وہ کمال راست گو و صاحب مروت و خلیق و رحیم و شیو پرستار تھا
اُسنے غایت رحم و الطاف و کمال دھرم و عدالت کی ساتھ جہان کی جہانبانی و ملک کی پاسبانی کی اُسکے عہد
سلطنت مین کوئی شخص غمگین نہ تھا بعد مدت دراز کے راجہ شال نے جو ست رتھ کا دشمن تھا ست رتھ
کے شہر کا محاصرہ کیا بالآخر لڑائی سخت فیمابین دونون راجون کے واقع ہوئی جسمین ست رتھ مارا گیا اور

اُسکی فوج ورانی سب بھاگ گئی رانی تمام رات فرار ہوتے ہوتے صبح کو جانب پورب ایک تالاب پر پہنچ گئی جہان
اُسکے ایک لڑکا ساعت سعید مین پیدا ہوا اور وہ غلبۂ تشنگی سے دریا کے کنارے گئی چاہا کہ آب نوش کرکے تشنگی کو
رفع کرے کہ ایک نہنگ نے اُسکو پکڑ کر اپنا لقمہ کر ڈالا اور وہ طفل نوزاد حالت یتیمی مین گریان بھوکھ پیاس سے حیران
ہوا اُسکی گریہ وزاری پر شیو کو رحم آیا چنانچہ جہان وہ لڑکا پڑا تھا وہان ایک عورت برہمنی جو بیوہ تھی آئی اور
لڑکے کو تن تنہا دیکھکر متعجب مین آئی اور کہا کہ مجکو نہین معلوم ہے کہ کس ذات کا لڑکا ہے ورنہ مین مثل فرزند صلبی انکی
کے پرورش کرتی اُسوقت سداشیو نے بصورت برہمنون گداگر کے جسم اختیار کرکے برہمنی سے کہا کہ تم بلا وسواس
اسکی پرورش کرو اِس لڑکے سے تمکو بڑی خوشی حاصل ہوگی یہ پہلے جنم مین راجہ کا لڑکا تھا اُسنے تیرس برت مین بوجہ
شور وغوغا شہر کے ہماری پوجن کو چھوڑ کر واسطے خبر گیری شہر کے چلا گیا تھا اور اپنے دشمن کو اسیر کرکے اپنے ہاتھ
سے اُسکا سر کاٹ ڈالا اور اُسی حالت ناپاکیزگی مین پوجن ہمارا ترک کرکے طعام تناول کیا اسوجہ سے راجہ بدریعہ کے
یہان پیدا ہوکر اِسی حالت خراب کو پہونچا اے برہمنی تیرس برت کا ترک کرکے کسی شخص کو خوشی نہین ملتی اور اسکی مار
نے اول جنم مین اپنی سوت کو بڑی دغا سے مار ڈالا اِسی وجہ سے اُسکو نہنگ نے دریا مین اپنا لقمہ کر لیا ہے اور
تیرا لڑکا جو تیرے ہمراہ ہے اول جنم مین خراب دان لیکر ایسی حالت قبیح کو پہونچا ہے تمکو واجب ہے کہ دونون لڑکون سے
شیو کی پرستش کراکر تمام دولت ونعمت دنیاوی کو حاصل کرکے عاقبت مین مکت ہو جاؤ یہ کہکر اپنی اصلی صورت
ونشانات خاص سے برہمنی کو درشن دیا ایسی صورت سداشیو کی دیکھکر برہمنی نے ڈنڈوت کیا اور بعدہ شیو نظر سے غائب ہو گئے

گیارھوان ادھیاے

بعد سوال نارد کے برہما نے کہا کہ بعد انتردھیان ہونے سداشیو کے برہمنی نے طفل نوزاد کو اُٹھا کر مع اپنے
اصلی فرزند کے گھر مین آئی اور موضع چکر مین بود وباش اختیار کی وہ دونون لڑکون کو گود مین لیکر دریوزہ گری
کرکے پرورش کیا کرتی تھی جبکہ دونون کچھ بالغ ہوے تو اُنھون نے رنار پا کو جمیع علوم کو بوجہ احسن پڑھا ایکروز دونون لڑکون
نے ساندلی مُن کو مع شاگردون کے شیو کے اوصاف بیان کرتے ہوے دیکھا اور بذریعہ ساندلی مُن کے شیو منتر کو حاصل کرکے
شیو کی پرستش مین مصروف ہوے اور بموجب ارشاد شاندلی مُن کے پردوش برت کو بوجہ احسن کرنا شروع کیا جبکہ چار ماہ
گذر گیے ایکروز دونون واسطے اشنان کے ندی کے کنارہ گئے اور بعد اشنان کے شیو بانا کیے ہوے اپنے گھر کو

واپس آتے تھے کہ شیو مہربان ہوئے اور اُنکو اثنا ے راہ مین ایک سبوچہ نعمت و دولت سی بھرا ہوا ملا اُسکو لیکر اپنی ماں کے
سامنے رکھدیا ماں نے کہا تم دونون برابر تقسیم کر لو تب راجہ کے لڑکے نے کہا کہ یہ سبوچہ تمھارے لڑکے نے پایا ہے
مین نہین لونگا ہمارے اوپر جب گرجا ناتھ کرپا کرینگے تو ہم بھی دولت و نعمت بیشمار حاصل کر لیوینگے یہ کہکر وہ بدستور شیو
کی پرستش و تیرس ۱۳ برت مین مشغول رہا تا آنکہ ایک سال پورا گذر گیا اتفاقاً دونون ایکروز جنگل مین گئے اور ایک
لڑکی گندھرپ کو جو بدرجہ غایت حسین و وضعدار تھی دیکھا برہمن کے لڑکے نے یہ کہا کہ ہم اس لڑکی کے نزدیک
نہین جاوینگے کیونکہ برت دھاری کو قربت و صحبت لبسوان بہت ممنوع ہے مگر راجہ کا لڑکا اُسکے پاس گیا اور دونون
اسیر پنجہ عشق و الفت ہوکر بعد مکالمہ و بیان اشتیاق جانبین کے اظہار حسب و نسب خود ہا لڑکی گندھرپ نے کہا
کہ مین کو دربک گندھرپ کی لڑکی ہون جو سب گندھرپونکا راجہ ہے اور مین مقامات موسیقی سے کماحقہ ماہر ہون مین نے شیو
کی کرپا سے تمکو پایا ہے یہ اسکر پالی امروار بدر راجہ کی لڑکے کو دیا راجہ کے لڑکے نے کہا کہ مین حسب و نسب سے خارج اور سلطنت
و خلافت سے معزول ہون مجکو کسواسطے اپنا شوہر کیا چاہتی ہو با وجودیکہ تمنے اپنے باپ سے بھی اجازت اس بات کی
نہین پائی گندھرپ کی لڑکی نے کہا کہ مین بعد حصول اجازت والدین کے تمھاری رانی ہونگی تم تیسرے روز
اسی مقام پر آکر ہم سب کو دیکھوگے یہ کہکر بعد اقرار واثق کے دونون اپنے اپنے گھر کو واپس آئے اور دونون نے
اپنے اپنے وارثان و والیان کو اطلاع دیکر بموجب قرار داد کے مقام مقررہ پر موجود ہوے گندھرپ نے دونون
لڑکون سے کہا کہ ہم سداشیو کے یہان واسطے رقص و سرود کے گیے تھے وہان سداشیو نے ہمسے فرمایا کہ زمین مین
ایک راجہ کا لڑکا دھرم گپت نام یتیم و خارج از سلطنت ہوکر بہدایت گرو سے تیرس ۱۳ برت کو کرتا ہے اُسکے تمام پتر گناہون
سے بری ہوکر ہماری لوک مین آگئے ہین اور تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ تم جاکر اُسکی اعانت کرو تاکہ وہ اپنے دشمن پر غالب ہوکر
اپنی سلطنت موروثی کو پاوے اسلیے اول مین اپنی اس لڑکی کو تمھارے ساتھ بیاہے دیتا ہون بعدہ تمھارے
دشمنون کو قتل کرا کر تمکو بادشاہ تمھارے ملک موروثی کا بناؤنگا تاکہ تمکو شیو کی خدمت کا نتیجہ معلوم ہووے کہ کسقدر
نتیجہ شیو پرستاری کا غیر محدود ہے تم مع اپنی رانی کے جہان مین عیش و آرام کر نیکے بعد شیو پوری کو تشریف
لیجاوگے یہ کہا اور اپنی لڑکی کو راجہ کے ساتھ بیاہ کر دیا اور ملک موروثی اُسکا بعد قتل دشمنون کے اُسکو دلادیا
اور بعدہ گندھرپ اپنے ملک کو واپس گیا اور راجہ مع برہمنی کے جو بمنزلہ مادر کے تھی اور اُسکا لڑکا جو بمنزلہ بھائی کے

تھا اور رانی خود و دیگر خاندان کے تمام عمر عیش و کامرانی کرتا رہا ای نارو یہ برت تیرس کا چارون پدارتھ کا
دینے والا ہو اسکی مہان کی قرات و سماعت سے دونون جہانمین خوشی ملتی ہے

بارھوان ادھیاے

حکایت برمھانے کہا کہ اور دوسری حکایت مہاتم تیرس کی ہم کہتے ہین واضح ہو کہ اگلے زمانہ مین درمیان دیوتون
اور دیوتون کے بڑی لڑائی ہوئی تھی اور راندر و برمہاسر نے آپسمین بڑا معرکہ کیا تھا برناسر نے عین معرکہ مین اسقدر
اپنے جسم کو طویل کر دکھایا کہ تمام دیوتون کو تاب مقابلہ کی نہ رہی اور وہ سب میدان کارزار کو ترک کر کے بھاگ گئے اور
سرناگت برہسپت مین جا کر کہا کہ مہاراج ہمکو برتاسر نے میدان رزم سے منہزم کر دیا ہماری کوئی تدبیر اسکے اوپر
نہین چلتی اب وہ تدبیر بتائیے جسمین ہماری فتح ہووے برہسپت نے سداشیو کا دھیان کر کے دیوتون سے فرمایا کہ یہ
برتاسر اول جنم مین چتررتھ نامے ایک راجہ تھا جسنے ترکیب کے ساتھ تیرس برت کو کیا اور شیو کو بہت خوشنود کر کے
مال و دولت و جاہ و حشم و ملک و خدم سب کچھ حاصل کیا لیکن شیو رانی کے سراپ سے اس جنم مین دیت ہو کر نام برتاسر
کے مشہور ہوا ہے شیو کی عبادت کے زور سے اسقدر صاحب جاہ و جلال و اہل قوت و شوکت ہوا اور گرجا کے سراپ
کی وجہ سے دیوتون کو بوجہ دیت ہونے کے تصدیعہ و تکلیف دیتا ہے اگر تم برتاسر کو فتح کیا چاہتے ہو تو سداشیو کی
پرستش کرو اور شیو کے پردوش برت کو دھارن کرو تمکو ضرور فتح و فیروزی حاصل ہوگی کیونکہ پردوش برت کرنے سے
ہر شخص اپنے مطلب دلی و خواہش قلبی کو پا سکتا ہے اور ترکیب رکھنے پردوش برت کی یہ ہے کہ جو رجاوک یعنی شروع
کاتک سے آخری سال تک تمام مہینون مین پردوش برت کو اختیار کرے اور اجیالے پاکھ مین جو سنیچر کے روز
پردوش پڑے وہ بدرجہ اتم عمدہ نتائج کا دینے والا ہے اسکی ترکیب ہم بیان کرتے ہین چاہیے کہ دوپہر کو شیو کا دھیان
اور مع تل و املون کے پانی سے اسنان کرے اور شیو کی پرستش بہت اشیا چڑھا کر کرے بعدہ شام کے وقت پردوش
کال مین شیو لنگ کی پوجن جو کسی مقام پر قائم ہو بعد غسل کے خاموشی کے ساتھ کرے اور بہت فتیلہ روغن گاو دار
کے جلا دے یہ چراغ ہزار سے لیکر ایکسو تک بھی جائز ہین وو در صورت مجبوری بیس چراغ تک تو ضرور جلانا چاہیے
اور جمیع اقسام کے سامان سے اور عمدہ عمدہ نیوید وغیرہ پریم و محبت کے ساتھ شیو کی نذر کرے اور شیو کی ست ردوری
کو قرات کرے اور دو سو دفعہ پردکھنا یعنی طواف سداشیو کا کرے اے اندر وغیرہ اس ترکیب کے ساتھ تم سب

تیرس برت کو کرو اور بعد خوشنود کرنے سداشیو کے دیوتون نے مقابلہ کرو غالباً فتح تمکو نصیب ہوگی یہ سنکر اندر
دیوتون کے بہت خوش ہوا اور پردوش برت کو حسب ارشاد گرو کے بخوبی کیا اور شیو کو مہربان تصور کر کے
برناسر کے ساتھ جنگ کر کے برناسر کو سہج سے مارا اور تمام دیوتون کو بڑی خوشی و خرمی حاصل ہوئی اب نارد ایک اور
ترکیب ہم تیرس برت کی تمکو سناتی ہین جسکے کرنے سے بڑی فرصت ملتی ہے یعنی تیرس برت کو دھارن کرکے ترکیب
کے ساتھ شیو کی پوجن کرے اور چاندی کا بیل ہوا کر شیو و پاربتی کی پرتما یعنی شکل طلا و خالص سے ہموزن مساوی
اِس طور پر طیار کرا دے کہ دس بازو و پانچ منہ و تین آنکھین ہووین اور تانبے کے کلسے مین اُن مورتون
کو قائم کرے اور پنج رتن کے پھل پھول لگاوے اور چاندی یا بانس یا پتر یعنی بانس کی تیلی یا مٹی کا گھڑا ایک اور
دوسرا کلس قایم کرے جسکو کپڑہ و مالون و زیور سے آراستہ کرے اور ترکیب سے سولہون اُپچار کر کے دل و جان سے
شیو کی پوجن کرے اور اسیطرح چارون پہر رات مین بیدار رہکر حالت زندہ شبی مین بموجب خواہش خود جلسہ مین مشغول رہے
اور شیو کی ڈنڈوت و استت بہت طرح سے کرے جبکہ صبح ہو جاوے تو پھر اشنان کر کے بعد پرستش شیو کی ہوم کرے
اور گرو کی پوجن کرے اور پھر بسرجن کر کے برہمنون کو اطعمہ لذیذ کھلاوے اور بعد حصول اجازت اُنکی خود بھی
کھانا کھاوے اسطرح اگر پردوش برت کو کوئی شخص کرے تو تمام مقاصد پا سکتا ہے اُسکو کبھی کوئی تکلیف دنیاوی
نہووے اور بعاقبت مین شیولوک کو چلا جاوے اور دیگر ترکیب پردوش برت کی یہ ہے کہ جب تیرس کو سنیچر پڑے
اور اجیالا پاکھ ہو تب واسطے حصول اولاد کے تیرس برت کو شروع کرے اور بروز منگل تیرس برت کرنے
سے قرض ادا نہین ہوتا اور اگر تیرس سُکر کو ہووے تو اُسکے رہنے سے عورت و نصیب نیک کی افزونی ہوتی ہے
اور اگر بروز اتوار تیرس پڑے تو اُسکے رہنے سے عمر کی افزونی و امراض کی تخفیف ہوتی ہے چاہیے کہ ایکسال تک
برابر ہر ماہ مین دو دفعہ تیرس برت کو محبت کے ساتھ کرتا رہے اور سنکلپ کر کے یقین کے ساتھ شام کیوقت سداشیو کی
پرستش کرے اور چارون طرف چراغان کر کے اپنے مطلب کو شیو کے نزدیک عرض کرے اور بیل کے خصیتین کو دیکھکر
بعدہ اُسکی دونون شاخ کے درمیان معاینہ کرے اور دُم و لاٹھ کو دیکھکر اپنے جمیع گناہون سے پاک ہو جاوے
کیونکہ جہانتین جسقدر سب تیرتھ ہین وہ سب بیل کے خصیتین مین مقیم ہین بعدہ اُس بیل کو دانہ چوگا دیوے
اور ہر طرح سے اُسکی خدمت کرے اور بعدہ برہمنون کو حسب مقدور خود دکھنا دیوے اور خاموشی کے ساتھ

برہمنون کو کھانا کھلاوی اور خود بلا نمک کی طعام تناول کری یا آنکہ ہیب یعنی کھیر کو کھاوی غرض کہ ایک سال تک اسطرح
برت تیرس کو کرتا رہی یا آنکہ برس روز تک سنیچر تیرس کو پر دوکش برت کرکے تمام برتون کی پھل کو حاصل کرے
اسکو کوئی شخص برنج و تکلیف نہین دیسکیگا ای نارد یہ پردوش برت کئی قسم کا ہی جو طرح طرح سے بھگت کو بیشمار
راحت و فرحت دیتا ہی ای نارد اور ترکیب تیرس برت کی سماعت کیجیے یعنی جسطرح سے کہ عورتون کو یہ برت
کرنا چاہیے و اجب ہی کہ مارگ مانس جو اگھن کا مہینا ہی اُسکی اجیالے پاکھ مین تیرس کا برت جو بڑا متبرک ہی شروع کرے
اسمین مسواک چنبیلی کی کرکے شیو کی پوجن کرے اور مروا کے پھول غایت پریم سی شیو کے اوپر چڑھا کر نارنگی کا
ارگھ دیوے اور یعنی چرونجی کی نیوند لگاوی اور دیگر میوہ جات و غلہ وغیرہ کی اطعمہ لذیذ رکھے اور باقی جسطرح سے
چاہیے کما حقہ پوجن کرے اس ماہ کی پوجن مین شیو کا نام ننگ ہی رات کیوقت مدھ بھوجن یعنی شیرین ترش کھانے کو تناول
کرے دوسرے مہینے مین دمبر کی مسواک کرکے جاتی یعنی خوشبودار کو شیو کے اوپر چڑھاوی اور داڑم یعنی انار کا ارگھ
دیوی اور اشوک ورتی کی نیوید لگاوی اس مہینے مین شیو کا نام ناٹسر جاننا چاہیے اور خود سفید چندن کو کھاوی اور
تیسرے مہینے یعنی پوس مین بشن کرانتا کی مسواک کرکے کندکے پھول شیو کی اوپر چڑھاوی اور نج پور کا ارگھ دیکر
نیشکر کی نیوند لگاوی اور جو کرش شیو کا نام اس مہینے مین تصور کرکے آپ مولی کو کھاوے اور شیو کا دھیان کرے
چوتھے مہینے مین انار کی مسوال کرکے کانگ پشپ کو شیو کے اوپر چڑھا کر سری پھل یعنی بیل کا ارگھ دیوے
اور کھیر یعنی شیر برنج کی نوند لگاوی اس مہینے مین شیو کا نام ہیرسن ہی رات کو کنادل بھوجن کرنا چاہیے پانچوین
مہینے مدھ ماس مین ملکا کی مسواک کرکے مان پشپ کو شیو کی اوپر چڑھاوی اور اسی کا ارگھ دیکر گھر تک کی
نیوید لگاوی اور شیو کا نام اس مہینے مین تھجو جانکر خود بوقت رات کی کافور کھاوی اور چھٹوین مہینے راوہ ماس
مین انجیر کی مسواک کرکے آنبل کا ارگھ دیوی اور شیو کا مہاروپ جانکر چنبیلی کے پھول چڑھاوی اور نیوید پاک
نام غلہ کی لگاوی اور جاپھل کو عورت رات کیوقت خود کھاوی ساتوین مہینے مین سہدیئی کی مسواک کرکے
باکل پھول کو شیو کی اوپر چڑھاوی اور سری پھل کا ارگھ مدرک کی نیوند لگاوی اور شیو کا پرومن نام جانکر خود
رات کو لونگ کھالیوی اور آٹھوین مہینے چیت ماس اسارتہ مین نارنگی کی مسواک کرکے قدم کے پھولون سے
شیو کی پرستش کرے اور نارجیل کا ارگھ دیکر دودھ یعنی جغرات کی نیوید لگاوی اور شیو کا نام اومایت جانکر

رات کیوقت تل کھاوے اور نوین مہینے ساون مین جاتی کی مسواک کرکے گل کنول کو شیو کے اوپر چڑھاوے اور جامن
پھلونکو ارگھ دیکر دودھ کی نیوند لگاوے اور شیو کا نام شول پان جانکر رات کیوقت گندہ توی کو عورت خود کھاوے اور
دسوین مہینے بھادون مین کنگول کی مسواک کرکے چانپک کی پھولون سے شیو کی پوجن کرے اور پونگ یعنی سوپاری کے
ارگھ دیکر سوہاری یعنی نان بریان کی نیوند لگاوے اور شیو کا سدیو نام جانکر اگر کا بھوجن خود کرے اور گیارھوین
مہینے کنوار مین کنکت کی مسواک کرکے کینر کے پھول شیو کی اوپر چڑھاوے اور کرکوٹی پھل کا ارگھ دیکر ست مندرک کی
نیوند لگاوے اور ترودستاوس شیو کا نام جانکر رات کو عورت کنک تری کو نوش کرے اور بارھوین ماہ کاتک مین ادرج کدم
کی مسواک کرکے شرح اپیل سے پھول شیو کے اوپر چڑھاوے اور کمٹھا پھل کا ارگھ دیکر سوہاری کی نیوند لگاوے اور
شیو کا نام جگدیشر جانکر رات کو عورت من پھل کو کھاوے اسطرح عورت برس برت کو کرکے کامیاب ہووے اسبات مین کچھ
شک نہین ہے اور جبکہ ایک سال اسیطرح برت کرتے ہو جاوے تو پھر برت کا اودیاپن کرے یعنے
عورت و مرد برہمنان کی پوجن کرکے کھانا کھلاوین اور شیو کی پرستش کرکے ہوم کرین اور اپنے اچاریج
کو دان دیوین اور جاگرن یعنی شب بیداری رکھین اس بیان کی قرات و سماعت سے دونون جہانمین راحت ملتی ہے

ختم ہوا پردوش برت مہاتم
تیرھوان ادھیاے
شروع ایکادشی مہاتم

برہما نے کہا کہ اب ہم ایکادشی کے برت کے مہاتم کو بیان کرتے ہین جو برت راج اور تمام گناہون کا دور کرنیوالا ہے
اور یہ تتھ ایکادشی جملہ تتھون سے تبرک و اعلی ہے اور دونون پاکھ کی ایکادشی شیو کو پیاری ہین انکو جو کوئی شخص
برت کرتا ہے اسکے اوپر شیو کمال خوشنود ہوتے ہین اور اندھیاری پاکھ کی ایکادشی مین کھانا کھانے کی اجازت
ہے اسطور پر یعنی جب کہ پردوش کال آوے تب شیو کی پوجن کرکے خوش ہووے غرضکہ مانند تیرس کے برت کے اس برت
کو تصور کرکے شام کو شیو کا پوجن کرکے رات کو بھوجن کرے لیکن اجیالے پاکھ کی ایکادشی مین بلا آب و خور کے برت
کو رکھے اسطور پر کہ بوقت صبح کاذب اٹھکر نیم کے ساتھ اشنان کرکے شیو کی پوجن کرے اور تمام دن شیو کے کام
کاج و فراہمی سامان پوجن مین گذران دیوے اور شام کیوقت پھر غسل دوبارہ کرکے شیو کی پوجن کرے اور

ہر طرح سے شیو کو رجھاوی اور بڑی خوشی کے ساتھ جلسہ کر کے اپنے گالو نکو بجاوی اور اندھیاری پاکھ مین بھوجن
کر کے اجیالے پاکھ مین بلا آب و خور کے اس برت کو رکھنا چاہیے پورن پھل یعنی کامل نتیجہ برت کا بلا آب و
خور رہنے کی ملتا ہے اور آدھا پھل یعنی نصف نتیجہ دودھ پینے سی حاصل ہوتا ہی غرضکہ کسی طرح سے برت کو کرے
کیونکہ برت کے ترک کرنے سی انسان کی بھلائی نہین ہی یہ برت شیو کو بہت پیارا ہی اسکے ترک کرنے سی خرابی ہی
اس برت کی کرنے سی تمام مطالب و مقاصد پر کامیابی ہوتی ہی جہان مین خوش رہکر عاقبت مین شیو پوری ملتی
ہے اور جیسی خواہش دلی ہووی وہی خواہش بر آمد ہوتی ہی جیسا کہ بہ تصدیق بیان بالا ہم ایک حکایت
بیان کرتے ہین **حکایت** راجہ ماندھاتا سورج بنسی نے اس برت کو کیا اتفاقاً ملک اودھ مین خشک سالی
واقع ہوئی اور بوجہ نہ پیدا ہونے غلہ و قحط کے رعایا نہایت حیران و پریشان ہوئی چنانچہ تمام رعایا یکجا ہوکر
در دولت فلک منزلت راجہ پر حاضر ہوکر التماس کیا کہ اے مہاراج روی زمین کی حفاظت کرنیوالے دھرم آتما
کس وجہ سی امساک باران و قحط سالی واقع ہوئی ہی کون گناہ ایسا واقع ہوا ہی جسکے انتقام مین یہ رنج ملتا ہی
تمام ملک اودھ ماری بھوکھون کے مرتے ہین کوئی تدبیر نہین سوجھتی آپ مہاراجہ ہو کوئی تدبیر نیک تبلادیجیے سب
تمہاری سرناگت ہین ہم سب کو مرنے سی محفوظ رکھو ماندھاتا راجہ نی اپنی رعایا کے کلمات درد انگیز کو سنکر بدرجہ اتم
پریشان خاطر ہوکر برہمنون اور بڑے لوگو نکو بلایا اور شرم و خجالت سی سر بگریبان جیا کہنے لگا کہ آپ سب لوگ
اس امر کو تشخص کرو کہ کس وجہ سی بارش باران ہماری ملک اودھ مین نہین ہوتی اور جبتک ایسی تدبیر تبلاو جس سے بارش
باران ہووی برہمنون نی بعد سوچ بچار کے کہا کہ ہمکو کوئی وجہ خاص بارش نہونے کی معلوم نہین ہوتی لیکن ہم
تدبیر ہونے بارش کی بیان کرتے ہین یہ کہکر انھون نے بہت تدابیر نافع تبلایا جسکو راجہ نی ترکیب کی ساتھ کیا
مگر تاہم بارش ملک اودھ مین نہوئی تب راجہ متعجب ہوکر اندوہگین ہوا اور مایوس ہوکر ایک جنگل کو چلا گیا
وہان ایک مرتاض کو دیکھا جسکا نام لومس تھا اور جو بڑا گیانی و شیو کا بھگت تھا راجہ انکو سدہ جانکر انکے آگے
کھڑے رہے اور ڈنڈوت کر کے ہر دو دست بستہ عرض کیا کہ اے مہاراج منیشر جمیع باتون کی واقف اودھ مین
بارش نہین ہوتی رعایا تمام و کمال عاجز و پریشان ہی ہر چند کہ مین تدابیر بیشمار کر چکا ہون مگر کوئی تدبیر باعث بارش و
موجب ترشح ابر مدرار نہوئی آخر کو مین مضطر ہوکر جنگل مین آیا ہون اور تقدیر سی آپ کی اقدام میمنت التزام کی درشن

حاصل ہوی مجکو اُمید ہی کہ آپ براہ عنایت مجکو کوئی ایسی تدبیر نیک بارش ہونیوالی تبلادیونگے یہ سُنکر لومس نی راجہ سی کہا کہ
شیو کی کرپا و مہربانی سی مین تدبیر بارش ہونے کی تبلاتا ہون یعنی تمکو واجب ہی کہ مع اپنی رعایا کی شیو کو یاد کرکے ایکادشی
برت کو اختیار کرو اِس برت مین شیو کا پوجن کرکے کھانا کھانے کی اجازت ہی چنانچہ راجہ رخصت ہوکر اپنی دار السلطنت
مین آکر ایکادشی برت کو دھارن کیا اور اپنی رعایا سی بھی یہی برت رکھایا اور اسقدر بارش باران ہوئی جسکی
وجہ سی سب کو بیشمار خوشی و راحت و اطمینان و استمالت کامل حاصل ہوئی اور غلہ بکثرت پیدا ہوا ای نارد اِس
برت کی کرنے سی ہر طرحکے مطالب فوراً حاصل ہوتی ہین اِس برت کی کرنے سی کوئی تکلیف باقی نہین رہجاتی علی ہذا القیاس راجہ
مچکند و راجہ جنک و راجہ سگر جکو وستی نی یہ برت کرکے کیا کیا پدارتھ حاصل نہین کیا اور سری رامچندر کی حکایت سماعت
کرو **حکایت** رام چندر دسرتھ مہاراج کے صاحبزادہ جو شیو دھرم مین نامی گرامی ہوے ہین وہ حسب تقدیر چودہ
سال کو واسطے صحرا نوردی کو منظور کرکے عجیب عجیب چرتر کیے جسکو سماعت کرکے راون نے سیتا مہارانی کو اُٹھا کر
لنکا مین مقیم کرایا آخر کو رامچند و لچھمن افتان و خیزان تلاش سیتا مین حیران و پریشان دوان دوان تمپا پور مین جاکر
بعد اعانت سری ہنومان جی کے بڑی فوج جرار کے ساتھ سمندر کی کنارہ تشریف لائی مگر جبکہ راہ عبور دریا کی دشوار
معلوم ہوئی تو فوج کو کنارہ سمندر کی مقیم کرا کر خود اِدھر اُدھر پھرنے لگے اور لومس رکھ کو ریاضت کرتے ہوے پاکر اُنکی
نزدیک گئے اور بعد ڈنڈوت و پرنام کے حقیقت حال کو عرض کیا اور کہا کہ دریاے سمندر کی پار جانا دشوار ہی آپ کوئی
تدبیر تبلائیے کہ ہم مع فوج کے عبور سمندر کو کرکے راون کو قتل کرین یہ کلام رامچندر کا سُنکر لومس نے شیو مایا کو جانکر
ہنس دیا اور رامچندر سی کہا کہ اول تو تم بشن کا اوتار دوسرے شیو کی پرستار تمہاری مطلب براری مین کیا تامل
و توقف ہی تم سدا شیو کا دھیان کرو وہ بگڑے ہوے سب کام درست کردینگے تمہاری برابر اور کوئی شیو نہین ہے
تمکو حسب تقدیر یہ رنج حاصل ہوا ہی کیونکہ جب آپ نی آدمی کا اوتار لیا ہی تو آدمی کو ضرور رنج ہوتا ہی اسیوجہ تمکو بوجہ
ہونے آدمی کے آپ کو بھی یہ رنج لاحق ہوا ہی تمکو چاہیے کہ ایکادشی برت کو دھارن کرو اور شیو کی پرستش کرکے اُس
روز پھل اہار کرو اور شیو کو مع شیو رانی کی دھیان کرو اور اجیالی پاکھ کی ایکادشی مین بلا آب و خور برت کو کرو اِس
تدبیر سی تمکو کامیابی حاصل ہوگی ایکادشی کے برابر دوسرا برت نہین ہی جیساکہ بید و پوران بیان کرتے ہین یہ سُنکر رامچندر
لومس سی رخصت ہوکر اپنی فوج کے اندر داخل ہوے اور حسب ہدایت لومس کے ایکادشی برت کو شروع کیا چنانچہ

پُل مستقیم کرکے شیولنگ کو قایم کیا اور عبور دریا کرکے بعد قتل راون کے سیتاجی کو پایا ای نارد یہ برت ایکادشی کا
پھل دینے والا ہی اور واضح ہو کہ یہ برت بشن و شیو دونون دیوتونکا ہی اسکے کرنے سی بشن و شیو دونون خوشنود ہوتے
ہی یہ برت سب دیوتون و منیشرون کو بہت پیارا ہی اُسکے مہاتم کی سماعت سی دونون جہانمین خوشی ملتی ہے

ختم ہوا ایکادشی مہاتم
چودھوان ادھیاے
شروع اشٹمی برت مہاتم

برہمانے کہاکہ ای نارد اب اشٹمی برت مہاتم کو سماعت کہ وہ تمام مہینون کی اشٹمی تتھ کو یہ برت کرنا چاہی اور سومبار برت کے
مانند اس برت کو ترکیب کی ساتھ کرے صرف بھادون کے مہینے مین کچھ تھوڑا فرق ہی باقی دونون برت کی سب ترکیب
واحد ہی خصوصاً بھادون کے اُجیالے پاکھ مین شیو کی پوجن کی ترکیب اسطرح پر ہی یعنی واجب ہی کہ پردوش کال مین
دوب یعنی گیاہ لاکر شیو کی پوجن کرے تو پوجن کرنے والے کا ایک پاپ یعنی گناہ نہین رہجاویگا اسکا دل و جسم دونون
نورانی ہوجاوینگے اور پھول و پھلون و دوب و بیل تر وسیمی شیو کے اوپر چڑھاوی اور ارگھ و نیوید دودھ یعنی خیرات
وارگھیت ولائی کی دیوے اور شیو کے ڈنڈوت و ہست شرور ہو کر کرے اور پریم کرکے شیو کو رجھاوی بعدہ
برہمنون کو عمدہ کھانا کھلاوی لیکن جھار و نمکین کھانا نہ تو آپ کھاوی اور نہ برہمنون کو کھلاوی بعد کھانے کھانے
کے برہمنون کو خیرات دیکر وداع کر دیوے ای نارد اس طور سی جو اس برت اشٹمی بھادون کو کرے تو اُسکے جمیع
رنج وغیرہ دور ہوجاوین یہانتک کہ برہم ہتیا وغیرہ اس سی نیست ہوجاوین تمام مطالب و حوایج پر کامیابی حاصل
ہووی اور جہان مین شادان رہکر عاقبت مین شیوپوری حاصل ہو ہشیار جنمون کے گناہ دور ہوجاوین یہ دور
یا اشٹمی برت شیو کو بہت مرغوب ہی جسکے کرنے سی کوئی گناہ نہین رہجاتا چارون برن اسکے کرنیکا اختیار رکھتے
ہین اور سب گرہستون کی عورتون کو تو ضرور یہ برت کرنا واجب ہی یہ ترکیب مذکورہ بالا بھادون واسطے اشٹمین مہینے
بھادون کے بیان کیا ہی اب دوسرے مہینون کی اشٹمین برت کو ہم بیان کرتے ہین یعنی مہینہ اگھن کی اندھیاری
پاکھ مین اشٹمی تتھ کو بلا آب و خور کے اس برت کو کرے اسکا نام کالاشٹم برت ہی اُسکے کرنے سی بھگت کو مکت ملتی
ہے اُس روز دوپہر کیوقت بھیرون نے جنم لیا تھا اس سبب سی یہ برت بنام بھیرون برت کے مشہور ہوا ہے

جسکے کرنے سی تمام گناہ دور ہوجاتی ہین یہ بھیرون کا برت بدرجہ غایت خوشی کا دینے والا ہی اور اُسکو کرکے بیشمار بھگتون
نے مکت پایا ہی یہ برت شیو کو بہت مطبوع اور سب برتون کا راجہ ہی اور سب کو چارون پھل کا دینے والا ہی جو شخص دنیا
دعقبی امین بیشمار راحت کا طالب ہو اُسکو یہ برت کرنا ضرور ہے ہی کیونکہ اس برت کے کرنے سی بھیرون بہت خوشنود
ہوتے ہین اور ظاہر ہی کہ جب بھیرون خوشنود و رضامند ہین تو جہا مین وہ کون شے ہی جو برت کرنے والیکو
نایاب ہو واجب ہی کہ اِس برت کو کرے دوپہر کے وقت ٹرا جلبہ کرے اور چارون پہر رات کو شیو کی پوجن
کرکے حالت شب بیداری مین تمام رات کو بسر کردیوے جسوقت صبح ہوجاوی اُسوقت بعد غسل کے شیو کی پوجن
کرے اور برہمنون کو بال ٹبگ یعنی کمسن لڑکون کو پوجن کرکے آٹھ لڑکون کو کھانا کھلاوی بعدہ دوسرے برہمنون
کو بھی کھانا نفیس و لذیذ کھلاوی اور حسب مقدور خود انکو دکھنا دیکر ڈنڈوت کرے بعد رخصت ہوجانے اُن
سب کے آپ مع تمام خاندان و دوستون سمیت شیو کو یاد کرکے طعام تناول کرے یہ برت بھیرون کا مدت
ایک سال تک کرنا چاہیے جسکے کرنے سی چارون پدارتھ ملتے ہین اور بھیرون پورن سروپ سداشیو کے ہین ہم
ایک اتہاس بھیرون کی مہمان کا بیان کرتے ہین **حکایت** ایکروز تمام دیوتا و منیشر یکجا بیٹھکر کہنے لگے کہ کون پرم برہم
اسبات پر تکرار و مباحثہ کرکے واسطے اِس امر کے سب متفق ہوکر ہماری پاس آئے اور کہا کہ سب مین کون پرم برہم
لازوال و لافنا تمام عالم کا بادشاہ نرگن و سگن سروپ جہان کا خالق و رب فنا کرنیوالا ہی جسکی برابری کسی کو حاصل
نہین ہی اور جسکو بید انبی ست چیت آنند کہکر مانتے ہین اور جسکے خوف سی سیس زمین کو اپنے سر پر رکھی ہوے ہین اور
جسکے حکم سے آفتاب روزمرہ جہان کو روشن کیا کرتے ہین اور ماہتاب و نجوم آسمان پر قایم ہوتے ہین یہ سوال
سُنکر ہمنے کہا کہ ایسا شخص جو تم دریافت کرتے ہو ہم ہین دوسرا کوی نہین کیونکہ برہم و سنبھو و ج وغیرہ ہمارے
نامون سے یہ بات بخوبی ثابت ہی ای نارد شیو کی مایا سی مین نے ایسے کلام کو کہا وہ مایا بڑی صاحب قدرت
وقوت ہی اثنای ذکر مذکورہ بالا مین بشن پیدا ہوکر مجھ سے بہت ناراض ہوی اور اپنے کو برہم قرار دیا اور کہا کہ
کیا کوی شخص اندھا ہوکر نام نین سکھ کے مشہور نہین ہوتا اور نام کو بر ہوتا ہی مگر بھیکھ مانگتے ہین تم نے بید
کے معنی نہین سمجھا کیونکہ بید کے معنے تمہارے مانند جہلا و البھا نہین جانتے ہین بالآخر ہم دونون نے بڑا
جھگڑا کیا اور بیدون کے اوپر تصفیہ واقع تنازع نے قرار پایا چنانچہ بیدون نی بموجب استفسار ہم دونون کے

فرمایا کہ پرم برمھ صرف شمبھ شنکر سدا شیو ہین کیونکہ وے تینون گُن سی علیحدہ کہلاتی ہین اور جنکی اجزا سی تم دونون پیدا
ہوے ہو یہ شنکر ہم دونون بیدون کے اوپر بڑے غصہ ہوے بعدہٗ پرنو نے بصورت دیوتون کی آکر فرمایا کہ
ای بشن و برمھا تم بید کے کلام کو دروغ جانتے ہو بید راست ہین اُنمین جھوٹھ کا اثر بھی نہین ہی تم بخوبی
اِسبات کو جانو کہ پرم شیو کے کچھ روپ نہین ہی لیکن پرم شیو کی لیلا روپ بہت ہین جو واسطے کسی اپنی بھگت
کے ظاہر ہوکر بیشمار چرترون کو کیا ہی وہی پرم شیو ہر ہوکر کیلاش مین باش کیا اور مع شکت کی طرح طرح کی
لیلا کی اُنکے چرترون کو کون جانتا ہی جو اُنکے دلمین آتا ہی وہ کرتے ہین تم دونون مانند جیولوون کے راہ
راست کو ترک کرکے اشتباہ مین پڑے ہو یہ شیو کیلاش باشی اپنی خواہش کے مطابق کبھی مجسم وگاہی بلا مجسم
ہوکر ایک وقت جوگی اور دوسرے وقت بھوگی ہو جاتے ہین کبھی عریان ہوکر تن بدن مین بھسم کو دھارن
کرکے دھیان مین بیٹھ جاتے ہین کبھی مانند چکرورتی راجون کے انجمن آراستہ کرکے شاہانہ تجمل راست کرتے ہین
اور تمام دیوتا حاضر انجمن ہوکر دونون کو رجھاتے ہین گِدھمین شیو کے اوصاف کو گاتی ہین اور اے بشن
تم مردنگ بجاتے ہو اور تم برمھا تال دیتے ہو اور سرستی بین کو بجاتی ہین اور اندر بین کو بہت سوچ
سمجھکر بجاتے ہین اور باقی سب شیو کا بھجن بہت مسرور ہوکر کرتے ہین باوجودیکہ ایسے ایسے کلمات اندرز
ومواعظ سے پرنو نے دونون کو بہت کچھ سمجھایا لیکن برمھا و بشن کب مانتے تھے کیونکہ شیو مایا ایسی تھی
جو اُنکو اسبات کو سمجھا دیتی ایسے وقت مین شیو نے ازراہ عنایت کے خیال کیا

پندرھوان ۱۵ ادھیاے

برمھا نے کہا کہ ایک شعلہ ہمارے و بشن کے درمیان مین مشتعل ہوا جسکی روشنی زمین و آسمان مین سب جگہ پھیل
گئی اور اُس شعلہ کے درمیان مین ایک شخص بصورت مرد کے ظاہر ہوا جسکو دیکھکر ہمنے اپنے وہان ہم سے کہا کہ
یہ کون ہی جو ہمارے تمہارے وسط مین حائل ہوا ہے وہ شخص بصورت و رنگ نیل بہت پیشانی مین چندر
ہاتھ مین ترسول اور بجاے زیور کے سانپون کو پہنے تھا ہمنے کہا کہ واہ تم تو وہی ہو جو ہمارے دونون ابرو
کے درمیان سی پیدا ہوے تھے اور ہمنے تمکو روتے دیکھکر تمہارا نام رودر رکھا تھا یہ شنکر رودر یعنی سدا شیو
بہت مشتعل ہوے اور ایک شخص کو پیدا کیا جو بھگتون کا خوش کرنیوالا اور مخالفون کا رنج دینے والا تھا وہ نہ

کال کے ظاہر ہوکر نام کالراج کے مشہور ہوا اور چونکہ بشن بھرن یعنی جہان کی پرورش کرنیکی استعداد رکھتا تھا اسوجہ سے بنام بھیرون کے ظاہر کیا گیا اور چونکہ اُسکی ذات سے کال نے بھی خوف پایا اِس باعث سے بنام کال بھیرون کے مخاطب ہوا اور بوجہ جماعت رنج کو دور کرنے سے بنام آمردک و بوجہ بھگتون کے گناہ معدوم کرنے و بھگتون کو مکت دینے کے بنام پاپ بھکچھن کے خلقت کیا گیا علی ہذا القیاس دیگر اسما و مبارک سے مخاطب و نامزد ہوا اِسطرح کے اکثر نام شیو نے رکھکر اُسکو کہا کہ اِس برمہا مخلوع السعادت نے ہماری مذمت کی ہے اُسکو سزا دو تا کہ یہ سزا جہامنین عبرت الناظرین ہو اور تمکو ہمنے اپنی پوری کاشی کا کوتوال مقرر کیا یہ سنکر بھیرون نے ہماری سر پنچمین کو جس نے شیو کی مذمت کیا تھا کاٹ ڈالا تب شیو نے واسطے رفع برمہ ہتیا کے بھیرون کو تدبیر تبلا دیا جیسا کہ سابق اور کھنڈون مین بیان ہو چکا ہے یہ کہکر شیو تو انتردھیان ہو گئے اور بھیرون بھی سر ہاری کو ہاتھ مین لیے ہوئی تینون جہان کا طواف کیا مگر اُس عورت نے جو برمہ ہتیا ہوکر بھیرون کے پیچھے لگی تھی پیچھا نچھوڑا آخر کو بھیرون تمام جہان کو گھوم کر سب دیوتون کے لوکون مین گیے اور جب کہ بشن لوک مین گئے تب بشن نے بہت سمجھایا کہ مہاراج تمکو ہتیا نہین لگ سکتی تم تو شیو سروپ بلکہ خاص شیو ہو تمہاری گلے مین برمہا کی سرون کی مالا برا جمان ہے جو اگلے کلپون کے سر برمہا سے قریب ہوتی ہے کیا اُسوقت تمکو برمہ ہتیا نہین لگ سکتی تھی تم خود لیلا کر کے اپنے کو گناہ مین گرفتار دکھاتے ہو تمہاری یاد سے اورون کی برمہ ہتیا دور ہو جاتی ہے تمکو برمہ ہتیا کسطرح لگ سکتی ہے جب تم قیامت کر کے جمیع خلقت کو نابود کر دیتے ہو تب تو تمکو کوئی گناہ دامنگیر نہین ہوتا اب صرف ایک سر برمہا کے کاٹنے سے اپنے تئین ایسی صورت و شکل سے نمایان کیے ہوے پھرتے ہو بعدہ بشن نے برمہ ہتیا کو جو بصورت عورت تھی بولا کہ بہت سمجھایا کہ تو تعاقب بھیرون کا چھوڑ دے اُسنے عرض کیا کہ میرا کیا قصور ہے خود سدا شیو کا حکم ہے بعدہ بھیرون نے اپنی بھگت بشن کو حسب درخواست بشن کے مرحمت کر دی اور آگے کو روانہ ہوے اور جبکہ کاشی مکت پوری مین بھیرون آئے تب وہ برمہ ہتیا خود بخود غائب ہو گئی اے نارد کاشی کی مہمان کوئی بیان نہین کر سکتا دیکھو برمہ ہتیا با وصف طواف تینون جہان کے کہین دور نہوئی اور کاشی مین داخل ہوتے ہی وہ بھاگ گئی اور کاشی مین کپال موچن تیرتھ سب سے زیادہ نتائج بیشمار کا دینے والا ہے جسکے صرف یاد کرنے سے گناہان کبیرہ معدوم ہو جاتے ہین اُس مقام مین تر پن کرنے سے برمہ ہتیا فوراً غائب

ہوجاتی ہی تمام بید و پوران کہتے ہین کہ اسکے برابر دوسرا تیرتھ نہین ہے وہان بھیرون سداشیو براجمان ہین جنکی محبت سے
تمام دکھ دور ہوجاتے ہین جو کوئی شخص یہ برت بھیرون کا کاشی مین بھیرون کے پاس جاکر کرے اُسکے سب
گناہ دور ہوجاوین اور اُس روز اگر کوئی بھیرون کی پوجن کریگا تو ایکسال کے گھبن یعنی نقصان زائل ہوجاوین
اور اشتمی وچودس واتوار ومنگل کو اگر کوئی بمقام بھیرون کے جاوے تو اسکے تمام گناہ زائل ہوجاوین اور جو
شخص آٹھ طواف بھیرون کے کرے اُسکے تینون قسم کے گناہ دور ہوجاوین علاوہ اسکے اگر سوای کاشی
کے اور دوسرے مقام مین بھی یہ بھیرون کا برت کوئی شخص کریگا تو بھی اُسکو بڑا پھل حاصل ہوگا تمام شیو کی بھگتون
کو واجب ہی کہ مہینے اگھن کے اندھیارے پاکھ کی اشٹمین کو اس برت کو کرین اور بھیرون کے برت کی کتھا کو
سماعت کرین اور دوسرون کو سنادین تو صوب عظیم پاکر مکت پاوینگے ختم ہوا بھیرون اشٹمین برت

سولھوان ادھیاے
شروع سومبار برت مہاتم

برھمانے کہا کہ اب ہم سومبار برت پردوش کی مہان کو بیان کرتے ہین جسکی سماعت سے اس برت کی کرنے کی
نیت وارادت عقیدت وخلوص کے ساتھ پیدا ہوئی ہی یہ برت کرنے سے دونون جہان کے مطالب کامل
دستیاب ہوجاتے ہین اس برت کو مرد وعورت سب کرسکتے ہین یہ برت سومبار کا شیو کو نہایت مرغوب
اور دوسرے برتون کا راجہ ہی جسکے کرنے سے ہر طرح راحت ونعمت دارین حاصل ہوتی ہی کرور ہا جنم کے
گناہ دور ہوجاتے ہین چاہیے کہ سومبار کا برت تمام دن کرکے شام کیوقت شیو کی پوجن کرے یہ برت
بار پردوش کہلاتا ہے اور اس برت مین پھل اہار کرنا چاہیے تمام روز بلا آب وخور کے رہکر شام کو شیو کی
پرستش کرے اور مانند برت تیرس کے سب باتین ومراسم ومدارج طے کرنا چاہیے اور ہر طرح سے وہی تیرس
برت کے اپچار کرنا چاہیے چاہیے کہ کمال طہارت سے حواس خمسہ کو قابو کرکے ترکیب کے ساتھ بڑے پریم سے
شیو کی پوجن کرے اور بید کے موافق ونیز لوگک یعنی پوران ومنتر وغیرہ کے طریقے سے بھی شیو کی پرستش
واجب ہی اور اسقدر دھیان لگاوے کہ دوسرے کو نہ دیکھے اور سوائے شیو کا بھجن کرے اور ایک ہی دیوتا کی بھگت
کا نیم اس برت مین لابدی ہے یہ برت خواہ کسی طرح سے کرے ہرآئینہ باعث مورد مراحم سداشیو کا ہوگا دنیا نصیب ہوگا

ولاولد صاحب اولاد و مفلس مالدار ہوجاتا ہی علاوہ برین جس مطلب کیواسطے یہ برت کرے بلاشک وہ مطلب
پورا ہوتا ہے اور یاجنی و اسمید وغیرہ جگ گویا وہ سب کرچکا اور جہان مین خوش رہکر عاقبت مین جب
شیوپوری کو جاتا ہی تو پھر کبھی وہان سی منزول و مردود نہین ہوتا بلکہ ابدالآباد وہان مقیم رہتا ہی یہ برت چارون برن
و جمیع آسرم عام اس سی کہ مرد ہون یا عورت سب کوئی کرنے کا اختیار رکھتے ہین اور عورات بیوہ و مرد و زن ناکتخدا
بھی مجاز رکھنی برت مذکورہ بالا کے ہین اب ہم ایک اتہاس بیان کرتے ہین جس سی واضح ہوگا کہ اسی برت کی روز
یہی چیندر انگد موت سی محفوظ رہا اور اُسکی عورت نی بھی برت کرکے مع اپنے خاوند کے شیوپوری مین جگہ پایا -

حکایت آرجاورت دیس مین ایک راجہ چیتر برم نام بڑا دھرماتما تمام جگ کا کرنے والا تمام نعمات و سامان
عیش و آرام دنیاوی سے مالامال اور دشمنون پر غالب شیو کا بڑا بھگت ہوا اُسنی بوجہ احسن شیو کا بھجن کیا اُسکی
بہت لڑکے صاحب کمال و جمال پیدا ہوے بعد مدت دراز کے اُسکے ایک لڑکی پیدا ہوئی جو نہایت حسین
سب سی اعلی خوبصورتی مین تھی اُسکے پیدا ہونے سی راجہ غایت محفوظ ہوکر دست سخاوت و دان سی برہمنون و محتاجون
کو مستغنی کردیا جسطرح کہ ہمانچل کو تولد گرجا سے سرور حاصل ہوا تھا قس علی ہذا راجہ چیتر برم کو ولادت باسعادت
اُس لڑکی سے بشاشت و بہجت فراوان ہاتھ آئی راجہ نی منجم کو بلاکر طالع سعد و نحس لڑکی سے آگاہی چاہا
منجم برہمن نے کہا کہ یہ تمھاری لڑکی کا نام سیمنتنی ہی یہ مثل اوما کے مبارک ہوگی اور مانند دمینتی کے خوبصورت
اور سخن آوری و تقریر و حسن کلام و فصاحت و بلاغت مین مثل بانی کے اور ہنرمندی مین مثل لچھمی کے اور
صاحب اولادی و کثرت آل و عیال مین بمنزلہ ادِت یعنی دیوتون کی ماں کے ہوگی اور نورانی طلعت مین
آفتاب اور دلفریبی مین مانند ماہتاب کے ہوکر دس ہزار برس تک اپنی شوہر کے ساتھ عیش و آرام کریگی اور
آٹھ لڑکے اُسکے پیدا ہونگے یہ سنکر راجہ نی منجم کو بہت مال و دولت دیکر رخصت کیا اور راجہ و رانی دونون
بدرجۂ غایت خوش ہوے کہ اسی عرصہ مین ایک برہمن فرزانہ و زیرک بلا خوف و خیال کہنے لگا کہ ای راجہ یہ لڑکی
تیری چودہ برس کی عمر مین بیوہ ہوجاویگی ہم راست کہتے ہین مگر شیو اس رنج کے دور کرنیوالے ہین یہ سنکر
راجہ مع رانی کے دریاے غم و الم مین ڈوب کر لمحہ تک بیہوش رہا مگر بعدہٗ صبر و رضا کو تسلیم کرکے سداشیو
کو یاد کیا اور غبار رنج و الم کو دامن دل سی دور کرکے حسب درجہ و لیاقت جمیع حاضرین کی تعظیم و تکریم کرکی سبکو

رخصت کردیا اور ہمیشہ سدا شیو کی یاد کرکے مع اپنی عورت و لڑکی سمیت غمگین رہا کرتا تھا جبکہ لڑکی بالغ ہوئی
اور اپنی مصاحبہ عورتون سے سُنا کہ برہمن نے بتلایا ہے کہ مین بیوہ ہوجاؤنگی تو ہرچند کہ دلمین مضطر و پریشان ہوئی
لیکن زبان پر کچھہ نہ لاکر پاس میتری کے جو جاگولک مُنی کی عورت تھی گئی اور ڈنڈوت کرکے سب ماجرا التماس کیا
اور کہا کہ مین تمھاری سرناگت مین آئی ہون جو امور باعث زیادتی عمر شوہر کے ہون وہ بیان فرمائیے یہ کہکر
زار زار روئی اور میتری کے قدمون مین گر پڑی میتری نے اُسکو قدمون کے اوپر سے اُٹھاکر کہا کہ تم شیو و گرجا کی
سرناگت مین جاؤ تمھارے رنج و الم کلھم دور ہوجاوینگے اور سوموار برت کرکے سوم شیو کی پوجن کردینی شام
کیوقت سوموار کے دن شیو پوجن کے بعد برہمنون کو کھانا کھلاؤ اور سوم شیو کو خوشنود کرو بلا شک تم اپنے
مقصد پر کامیاب ہوگی اس سے زیادہ اور کوئی تدبیر افزونی عمر شوہر کیواسطے و آفات کے دور کرنے کے لیے
نہین ہے اس برت کے کرنے سے کسی قسم کا رنج نہین رہتا اور تمام حوایج کو سدا شیو رفع کرتے ہین چنانچہ سمینن
نے یہ ہدایت پاکر اپنے گھر کو واپس آئی اور ترکیب کے ساتھہ سوم بار برت کو دھارن کرکے سوم شیو کی کماحقہ
پوجن کیا اور بعدہٗ اُسکی شادی کرکے چترورم راجہ بہت خوش ہوا۔

ستر ھوان ادھیاے

بعد سوال نارد کے برہما نے کہا کہ نکھہ دیس کا راجہ نل اور اسکی رانی دمنتی جنکا ذکر ہم پیشتر کرچکے ہین چنانچہ یہ راجہ
و رانی شیو کے بڑے بھگت و پرستار ہوے اُنکے ایک لڑکا پیدا ہوا جسکا نام اندرسین پڑگیا وہ بھی شیو
کی بھگت مین مشہور آفاق تھا اُسکے ایک لڑکا بنام چندر انگد کے پیدا ہوکر مانند آفتاب کے حُسن و جمال مین
شہرت پایا وہ پرم شیو ہوکر مجمع علوم و فنون و شیرین سخن تھا راجہ چترورم نے اوصاف حمیدہ و اخلاق پسندیدہ
و اطوار گزیدہ و فضائل سنجیدہ و عادات عمدہ چندر انگد پر واقف ہوکر اپنی لڑکی کا بیاہ بڑی دھوم دھام سے
اُسکے ساتھہ کردیا راجہ چتر انگد بعد بیاہ کے چندمدت تک اپنی خسر کے گھر رہا اور مع سمینتن اپنی عورت کے
سوموار برت کرتا رہا ایکدن مع اورون کے راجہ چتر انگد کشتی پر سوار ہوکر دریای جمنا کے اندر سیر و تماشا مین
مصروف تھا کہ دفعتہ کشتی غرق ہوئی کوئی شخص بدستیاری شناوری ساحل تک نہ پہونچا یہانتک کہ ناخدا بھی بچا
چنانچہ دونون ساحل پر ہاہاکار ہوگیا اور فوج مقیم ساحل دریا زار زار رونے لگی اور راجہ چترورم اس حال کو سنکر گریان و

بریان بصد اضطراب کنارہ دریا پر پہونچکر رونے لگا اور رانی نے بھی یہ ماجرا سنکر اسقدر بیہوش ہوکر زمین مین گری کہ پھر ہوش مین نہ آئی علی ہذا القیاس سمنتی نے اپنے شوہر کا غرق ہونا سنکر از خود رفتہ ہوگئی اور اسکی بھائی و وزرا و دولت و ارکین سلطنت وجمیع رعایا و برایا کوئی ایسا نہ تھا جو وسط غم وبجہ الم مین اسوقت غواص و مستغرق نہوا ہو اور راجہ چندر سین مع رانی خود یہ حال غرق ہونے اپنے فرزند ارجمند کا پاکر فرط کلفت و غایت اندوہ سی بیخبر ہوئی علی ہذا القیاس انکی سلطنت کی رعایا کا یہی حال ہوا آخر کو فریقین کے والدین و رعایا کو عقلا رودولت و دانشمندان کہن نے فہمایش کی چنانچہ راجہ چیترا برم انکے گھر واپس آکر اپنی دختر سمنتی کو سمجھایا اور غرق ہوئی راجہ کا کریا کرم سب کروایا بعدہ سمنتی نی چاہا کہ ستی ہوجاوُن مگر اپنی باپ کے اصرار سی ستی نہونی پائی اور بیوہ عورتکا جو دھرم ہے اسی دھرم مین ساعی رہی اور باوجودیکہ وہ بیوہ ہوگئی مگر سومبار برت کو ترک نہ کیا جیسا کہ میتری نے اسکو تبلایا تھا جبکہ سومبار کا دن آیا تو تمام روز بلا آب و خورد رہکر پرورش کال مین شیو کو مع شیو رانی کے پوجن کیا اور غایت پریم و سرور سے جشن کیا اسیطرح سومبار کرتے ہوے حالت نی شوہری مین اسکو تین برس کا عرصہ گھر والدین مین گذر گیا اور راجہ اندرسین راجہ چندر انگد کے باپ پر دشمنون نے خروج کرکے بعد انتزاع سلطنت کے اسکو مع رانی کے قید مین ڈالدیا بعدہٗ وی مانند راہبل کے انواع مصائب و شدائد زمانہ مین گرفتار رہے اور سمنتی کے برت کی وجہ سی چیتر انگد غرق شدہ نے حالت غرقیدگی مین بھی راحت پایا اور جمنا سی نکلکر زندہ رہا ایسی مہربانی سدا شیو نے کیا اور سسر وغیرہ سب بدرجہ کمال خوش ہوے

اٹھارہوان ادھیاے

برہما نے حسب استدعاے نارد کے فرمایا کہ راجہ چندر انگد جمنا کے اندر ڈوب کر مرنے سی محفوظ رہا باقی سب گرگئے تفصیل اس اجمال کی یہ ہی کہ اسنے وہان بیشمار سرپ کی عورتون کو پانی کے اندر کھیل تماشا کرتے دیکھا اور وے سب راجہ کو حسین دیکھکر اپنے ساتھ پاتال مین لے گئین جہان بیشمار قصبہ و شہر سانپون سی آباد و معمور تھے چنانچہ راجہ انکی ذریعہ سی تچھک کے شہر مین گیا جو سراپا جواہرات و یاقوت و لعل و زمرد و مروارید و نیلم و انواع انواع جواہرات سی آراستہ تھا چندر انگد نے راجہ تچھک کو تخت مرصع پر جلوس فرما دیکھکر ایسے سامان گران بہا و ملازمان و افواج و خادمان متکاثر و مکانات پر جواہر کو دیکھکر حیرت مین رہگیا اور تچھک کو مثل آتش سوزان قیامت و آفتاب

سمت الراس کے دیکھکر پرنام کیا اور تجھک نے بھی راجہ کو ایسے جلال وحسن کے ساتھ ملاحظہ کرکے نیک نظر سے
اپنی عورتوں سے دریافت کیا کہ یہ کون ہی کہاں سے آیا تھے اسکو کسطرحسے دیکھا چنانچہ تجھک کی عورتوں نے جواب دیا
کہ ہم اسکے خاندان وغیرہ سے کچھ واقف نہیں ہیں دریاے جمنا میں اسکو پاکر یہاں لاے ہیں آخر کو تجھک نے
راجہ سے پوچھا کہ تم کون اور کسکے لڑکے اور کہاں کے رہنے والے ہو سب بیان کرو یہ سنکر راجہ نے دست بستہ
شیو کو یاد کرکے بعد ڈنڈوت وپرنام کے تجھک سے اپنی اصلی کیفیت آغاز سے انجام تک بیان کردیا اور کہا کہ بہت
جنموں کے صواب سے مہاراج آپکے درشن مجکو نصیب ہوے ہیں یہ دولت ہماری بزرگوں دیوتروں کو بھی
نصیب نہیں ہوئی تھی یہ سنکر تجھک بہت خوشنود ہوا اور کہا کہ ای مہاراج پتر تم کچھ اندیشہ نکرو اور ایک امر تم سے
دریافت کرتا ہوں اُسکو بیان کردیجئی تم سب دیوتوں میں کون دیوتا کی پرستش کرتے ہو اول اسکو تبلادو بعدہٗ
اور گفتگو ہوگی راجہ کے لڑکے نے عرض کیا کہ جسکو سب بیدوں میں مہادیو نام کرکے بیان کیا ہی وہی شیو سبکو
پوجنے لائق ہے ہم اُسی کی پرستش کرتے ہیں برہما وبشن بھی جسکے ایک حصہ ہیں اور اُسی کے انس سے پیدا
ہوے ہیں اور تینوں روپ جسکا دھیان کرتے ہیں اور جسکے حکم سے خلقت کی پیدایش وپرورش وفنا واقع
ہوتی ہی اور جو کارن کا بھی کارن اور دھاتا کا بھی دھاتا اور تیجونکا تیج ہی اور اسیطرح اور بہت اوصاف سدا شیو کے
بیان کرکے کہا کہ یہی ذات واحد ولا فنا ولا آغاز وانجام ہماری مخدوم ہی ہم اُسکی پرستش کرتے ہیں ایسی مہمان سدا
شیو کی سنکر تجھک نی غایت سرور ومحبت ومہربانی سے کہا کہ ای راج پتر ہم تم سے بہت راضی ہوی جو تم ایسا جانتی ہو
تو تمہاری برابر ہم بڑا بزرگ ومقدس شخص کوئی نہیں ہے تم یہاں رہکر ہم سب کی سلطان السلاطین وخاقان خواقین
ہو جاؤ ہماری اس ملک میں ہمیشہ سرور ہی رنج کا نام بھی کوئی نہیں جانتا یہاں نہ کوئی ضعیف ہوتا ہی اور نہ کوئی
شخص بیچ اجل میں گرفتار ہووی نہ کوئی مرض کسی کو لاحق ہوتا ہے ایسے کلمات شیرین کو سنکر راجہ کے لڑکے نے
دست بستہ تجھک سے التماس کیا کہ ہمارے عورت ووالدین وخسر وتمام خاندان ورعایا وبرایا ہمکو غرق جان کر بڑی
رنج والم میں گرفتار ہیں معلوم نہیں کہ وہ مرگئے ہوں یا اگر زندہ ہوں اسلیے میں دیر تک یہاں نہیں مقیم رہ سکتا
مہربانی کرکے مجکو وہاں بھیجدیجیے یہ سنکر تجھک نے کمال خوشنودی سے انواع اقسام کے زیور وجواہر وپوشاک
وسامان دیگر شیو کی بھگت کا بردان دیا اور کامگ گھوڑا یعنی وہ گھوڑا جو حسب مرضی وخواہش دلی کی دوڑے مطابق

مقام مقصود پر پہونچ جاوے اور ایک راکھشش واسطے پہونچا دینے سامان کے مع اپنی لڑکے کے رخصت کیا
اور کہا کہ جب ہماری یاد کروگے تب فوراً ہم تمھارے پاس آوینگے راجہ کے لڑکے نے بعد ترخیص تچھک کے
گھوڑے پر سوار ہوکر مع جمیع سامان عطیہ تچھک کے طرفۃ العین مین جمنا کے کنارے کھڑا ہوگیا اور دونون
راج کمار گھوڑون پر سوار اِدھر اُدھر لب دریا پر تفریح کرنے لگے

اونیسوان ۱۹ ادھیاے

برہما نے بموجب سوال نارد کے کہا کہ اُس روز سومبار تھا اور سمینتی برت رکھے ہوے مع اپنی مصاحبہ
عورتون کے واسطے اشنان کے جمنا کے کنارے گئی تھی دونون سوارونکو ملاحظہ کرکے جانا کہ شاید یہ
شخص میرا شوہر ہے کیونکہ نشانات بدن سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ راجہ کے لڑکے نے بھی سمینتی کو دیکھکر جانا
کہ یہ ہماری عورت ہے وہ نشانات بیوگی و لاغری بدن و دیگر خاص آیات سے متعارف ہوئی تھی چنانچہ
وہ اپنے گھوڑے سے اوترکر جمنا کے کنارہ بیٹھ گیا اور سمینتی کو بُلاکر اپنے نزدیک بٹھالا اور ہر دفعہ اُسکی
طرف دیکھکر تعجب کے ساتھ کہا کہ تم کسکی عورت و کسکی لڑکی ہو اور کسوجہ سے تمھارا یہ حال خراب ہی تمنے
ایام طفلی مین حالت بیوگی کو پایا چنانچہ سمینتی کثرت حیا سے آنکھین اشکون سے پُر کچھ جواب ندے سکی اُسکی
ایک سکھی نے ایمار پاکر کہا کہ یہ سمینتی راجہ نل کے نبیرہ کی رانی ہے اور راجہ چتر برم کی دختر ہے سومبار برت کو
کرتی ہی شوہر اُنکا جمنا مین ڈوب گیا اور بیوہ ہوکر گھر اپنے والدین مین مقیم ہے اور شیو کی پوجن کیا کرتی ہی باوجودیکہ
تین برس گذر گئے ہین مگر اِسکے دل سے یاد و غم شوہر فرو نہین ہوتا آج بوجہ ہونے روز سومبار کے یہان واسطے
اشنان کے آئی ہی اور راجہ ایندرسین اُنکا خسر دشمنون کے غلبہ سے خارج از سلطنت و ملک ہوگیا ہے اور
مع اپنی رانی کے دشمنون کے محلبس مین مقید اور اپنے مہاجرت فرزند کے غم مین جان بلب ہو رہا ہی اور شیو کی
پرستش و سومبار برت کو ترک نہین کیا بعدہٗ سمینتی نے آواز نرم سے کہا کہ تم کون ہو آیا کنتر یا گندھرب یا مجسم کام
یا سدم ہو اپنی کیفیت اصلی سے مُطّلع کرو تمھارے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہی کہ تم ہماری شوہر کی شکل و صورت
رکھتے ہو یہ کہا اور بیہوش ہوکر زمین مین گر پڑی ایسی حالت اپنی عورت کی چندرانگد نے معاینہ کرکے صبر کو کام
فرمایا اور غایت شکیبائی و استقبال کے ساتھ سمینتی کو بہت سمجھا کر کہا کہ ہمنے تمھاری شوہر کو کہین دیکھا ہے

وہ تمھارے سومبار برت وافعال نیک سے زندہ ہے وہ فوراً تمھارے پاس آتا ہے صرف دو تین روز مین
تمھارا تمام رنج وغم رفع ہوجائیگا ہم صرف یہی پیغام کہنے کو تمھارے پاس آئے ہین کیونکہ ہم تمھارے
شوہر کے دوست و یار غار ہین تم ہنوز اسبات کو ظاہر نکرنا اور دلمین مسرور رہنا مگر سیمنتی نے بار بار اُنکی
جانب دیکھ دیکھ کر خیال کیا کہ ہمارا شوہر یہی ہے کیونکہ جالوک کی عورت کا کہنا اور شیو کی مہربانی سے کیا
بعید ہے کہ وہ زندہ رہا ہو راجہ نے فوراً کچھ چپکے سے سیمنتی کے کان مین کہدیا جسکی وجہ سے وہ بہت خوش
ہوئی اور کہا کہ تم اپنے والدین سے جاکر اسبات کو کہو تم فوراً بہت تھوڑے عرصہ مین اپنے شوہر کو پاؤگی
یہ کہکر وہ اپنی موروثی دار السلطنت مین جاکر تچھک کے لڑکے کو پاس دشمن کے برسم رسالت روانہ گیا
اُسنے جاکر سب کیفیت چندر انگد کی شیو کی مہربانی کی بیان کرکے کہا کہ چندر انگد کے والدین کو رہا کرو
ورنہ تم اُسکے بیٹون کی برداشت میدان کارزار مین نہ لاؤگے اور اپنے اعمال کی سزا پاکر جان سے
مارے جاؤگے یہ سُنکر دشمن نے صلح کرلیا اور ملک موروثی و والدین کو حوالہ چندر انگد کے کردیا اُسوقت
تمام رعایا و برایا نے فراہم ہوکر راجہ کے لڑکے کو دیکھا اور جیسی خوشی اُسوقت اُسکے والدین اور تمام
لوگون کو حاصل ہوئی اُسکا بیان نہین ہوسکتا اُسکے باپ راجہ اندرسین نے غایت محبت سے اُسکو چھاتی سے لگایا
اور اُسکی مان نے لپٹا کر بہت دُعائین دین اُسنے مجلس کے اندر بیٹھکر اپنی کیفیت آغاز سے انجام تک سب کو سنائی اور جب
کہ بذریعہ مخبرون کے راجہ چتربرم نے یہ حال سُنا تو وہ مع رانی و سیمنتی اپنی لڑکی کے بدرجہ اتم شادان و فرحان
ہوکر بڑی خیرات کیا اور بالاتفاق سبھون نے سیمنتی کی تعریف کی اور بڑا جشن ہوا اور بعدہ چتربرم نے چتر انگد کو
طلب کرکے بیاہ از سرنو کردیا اور بڑا جہیز دیا اور تمام براتیون کی بڑی خاطر و مدارا کی بعدہ سیمنتی کو ہمراہ
چتر انگد کے رخصت کردیا اور چتر انگد نے جو ملبوسات و زیورات تچھک سے پایا تھا وہ سیمنتی کے زیب بدن
و زیب تن کرکے اشیاء نایاب از بس اُسکو دینا اور راجہ اندرسین نے چتر انگد کو سلطنت تفویض کرکے
خود مع رانی کے جنگل مین جاکر عبادت و ریاضت مین مصروف ہوگیا اور بعد فنا کے مکت ہوکر شیو پوری
مین داخل ہوا اور دس ہزار برس تک راجہ چتر انگد نے کُھد دیس کی سلطنت کرکے آٹھ لڑکے سیمنتی سے پیدا
کیے اور ایک لڑکی پیدا ہوئی وہ تمام عمر خوش و خرم رہی سیمنتی نے سومبار برت کو ترک نہین کیا وہ ہمیشہ مع

اپنے شوہر راجہ چترانگد کے شیو و شیو رانی کی پوجن کیا کرتے تھے اور شیو ہمیشہ انکی اوپر مہربان رہے

بیسوان ادھیاے

برہمانے کہا کہ اب ہم دوسری حکایت بیان کرتے ہین جو ملو مہاتم سومبار برت ہی حکایت زمانہ ماضیہ مین ایک برہمن دیوتامتر نام مدربہ دیس مین بڑا صاحب دو وان واقف بید تھا اور سارست نام برہمن اسکا بڑا دوست تھا چنانچہ سمندھا نام دیومتر اور سیام وان نام سارست کی ایک ایک لڑکا پیدا ہوا یہ دونون طفل معاصر جمیع امور مین یکسان تھے دونون نے ایک ہی گرو سے علم کو پڑھا اور ایک ہی گرو سے ہدایت وارشاد پایا ان دونون نے والدین کو اپنی خدمتگزاری سے کمال خوشنود رکھا ایکروز دونون کے والدین نے اپنے لڑکون سے کہا کہ اب تم سولہ برس کے ہوچکے ہو اور ضرور ہی کہ اب تمھاری شادی کیجاوے مگر بدون روپیہ کے تکمیل تاہل و ہونا بیاہ کا ممکن نہین ہے اسلیے واجب ہی کہ تم دونون بادشاہ وقت کے پاس جاکر بزور علم راجہ کو اپنی ہنرمندی سے راضی کرو تاکہ بدولت ہاتھ لگے اور تمھارے بیاہ کی صورت نکل آوے چنانچہ دونون لڑکے پاس راجہ بدربہ کے جاکر اپنے ہنر ودانش سے راجہ کے راضی کرنے کے بعد بہت مال و دولت واسطے شادی کے حاصل کیا بعدہٗ راجہ نے ہنسکر دونون کو حکم دیا کہ راجہ نگھد دیس کا جسکو چندر انگد اور جسکی رانی کو سمینتی کہتے ہین وہ دونون سومبار برت کو رکھکر شیو و شیو رانی کی پوجن کرکے برہمنون کی پرستش کرتے ہین اور برہمنون کو مع انکی عورات کے کھانا کھلا کر بہت مال و دولت دیتے ہین اس لیے ہم تمکو کہتے ہین کہ تم دونون مین ایک مرد اور دوسری عورت بنکر مانند زن ومرد کے وہان جاؤ اور بعد حصول دولت کے پھر ہمارے پاس آؤ یہ حکم راجہ کا سنکر دونون نے حالت خوف مین کمال اضطراب سے کہا کہ ہمکو ایسے خراب روپیہ سے مال کی تمنا نہین ہے کیونکہ دیوتا و گرو و والدین و راجہ وانکے خاندان مین دغا کرنے سے فورًا نیستی و زوال وانگیر ہوتا ہے اسواسطے کہا گیا ہے کہ چھل یعنی فریب سے راجہ کے گھر مین نہ جانا چاہیے کیونکہ دغا کرنے والے کے تمام ہنر غایب ہوتے ہین اور فریب کرنیوالے کے دلمین اکثر ناہنرمندی مقیم رہتی ہے ایسی بات وھرم یعنی دہریہ و دغاباز کو پسند ہو اچھے لوگ ایسی بات پر کب دل لگاتے ہین ہم نے تو اچھے خاندان مین جنم پایا ہے ہم سے ایسی بری بات نہوگی تم ہمسے

ایسے آدھرم کی بات نہ کہو راجہ نے بید کی دلیل سے کہا کہ بید کا خود حکم ہے کہ دیوتا و گرو و والدین و راجہ کے
حکم کی عدول حکمی کرنا نچاہیے ہرچند کہ وہ حکم نیک ہو یا بد ہو یہ احکام لائق تردید و تصورات کے نہین ہین
خواہ مخواہ اُنکی تعمیل واجبات سے ہے سو تم رعایا اور ہم تمھارے راجہ ہین تم پر ہمارے حکم کی بجا آوری
عین فرض و فرض عین ہے یہ سُنکر دونون نے بخوف راجہ کے اس بات کو قبول کیا اور سیام دان عورت
مصنوعی ہوکر تمام سامان زنان اپنے جسم پر آراستہ کیا اور سمید ہا بدستور بشکل مرد کے قایم رہا اور دونون
مرد و عورت ہوکر سیمنتنی رانی کے گھر مین گئے چنانچہ سومبار کے روز اُسکے گھر مین برہمنون کی بھیڑ بھاڑ و ہجوم مردان
برہمن مع زنان کے بہت کثیر ہوا سیمنتنی نے ایک ایک کو گوری و شنکر کا روپ جان کر پوجن کیا جبکہ اُن
دونون کی نوبت پہونچی تو سام دان کو زن مصنوعی سمجھکر تبسم کنان گوری شنکر تصور کرکے مثل اورون
کے اُنکی بھی پرستش کی اور اُسکے دلمین کچھ دوسرا بھاؤ نہ آیا اور بعد پوجن کے اُنکو کھانا کھلا کر بعد فراغت
تناول طعام کے بیڑہ پان کا دہنے ہاتھ سے دیا اور ڈنڈوت کرکے بعد دینے دکھنا و دان کے رخصت
کیا اور دیگر شیار گران بہا دیکر سب کو راضی کیا وے دونون مصنوعی زن و مرد اسقدر مال حاصل
کرکے اپنے گھر کو چلے چنانچہ اثنائے راہ مین سام دان جسنے اپنے کو بصورت گرجا مہارانی کے بنایا تھا وہ
دراصل عورت ہوکر غایت شہوت سے سمت سمید ہا کے مخاطب ہوکر کہنے لگا کہ دیکھو یہ کیسا عمدہ جنگل
قابل مباشرت کے ہے سمید ہا نے یہ سنکر سمجھا کہ یہ تمسخر کرتا ہے اور کچھ خیال نکر کے آگے کو روانہ ہوا اس
عرصہ مین عورت مصنوعی غلبہ شہوت سے ناتوان ہوکر کہنے لگی کہ مین تمھاری عورت ہون تم کسواسطے
مجکو سرفراز نہین کرتے اور اپنے لب لال کا آب حیات مجکو کسواسطے نہین پلاتے مجکو ایک قدم چلنا بھی
دشوار ہے اسوقت مجکو کام نے حیران کر رکھا ہے تم میرے ساتھ مجامعت کرکے میری جان کو رکھ لو
یہ سنکر مرد کمال متردد ہوکر پیچھے دیکھا تو ہو بہو ایک عورت صاحب جمال باکمال غزال چشم موے
میان کو عیان دیکھکر دریافت کیا کہ تم باوصف مرد ہونے کی غایت بے شرمی سے ایسے کلمات کسواسطے
زبان پر لاتے ہو تم بدخوان و بیگناہ برہمچرج دھارن کیے ہوے ایسے سخنان فحش کیون بکتے ہو بحر شہوت
غلبہ کرتی ہے یہ سنکر عورت نے کہا کہ اگر تمکو یقین نہو تو میرے مقام مخصوص کو دیکھ لو مین مرد نہین ہون بلکہ

تیری عورت ہون یہ کہکر اپنے تمام جسم کو کھولا جسکو دیکھکر اُسکا دوست سمید ھا خاموش ہو کر حیرت مین ہوا اور شیو کا دھیان کیا اِس عرصہ مین پھر عورت نے کہا کہ اب تو تمھارا شک بھی رفع ہو گیا اب وجہ تاخیر و تعویق و باعث توقف و تامّل کیا ہے آیئے جام مُباشرت نوش کیجیے اور دل بے اختیار کو شاد کیجیے دیکھو یہ خنگل کسقدر عیش و مُباشرت کے لایق ہے ہمارے مقصد دلی کو پورا کرو سمید ھا نے کہا کہ ہم تم دونون بید کے جاننے والے ہین ایسے کلمات زبان پر نہ لاؤ تم مرد ہوکر عورت ہو گیے ہو سدا شیو کو مع شیو رانی کے یاد کرو چونکہ ہمنے ادھری وصورت راجہ کے حکم کو مان کر اپنے والدین کی ہدایت سے خلاف کیا اُسی کا یہ نتیجہ ہے واجب ہے کہ خاموشی کو اختیار کر کے اپنے گھر چلین اور کسی دیوتا گرو سے ہدایت لیکر اِس حالت پُر ملالت سے نجات حاصل کرین اگر بر تقدیر تم بصورت اصلی مرد نہین ہو جاؤ گے تو حسب اجازت اپنے باپ کے ہماری زوجیت مین داخل ہو جانا یہ کہا اور شیو کی مایا اور پربھاؤ سمینتی رانی کی بڑی تعریف کیا مگر باوصف اِسکے اُس مصنوعی عورت نے باختیار شہوت کچھ نہ سُنکر اُسکو فوراً اپنی چھاتی و گلے سے لگا لیا اور آب حیات لب یار کو نوش کر لیا سمید ھیا نے اپنے کو چھوڑا کر عورت کے ساتھ ساتھ گھر مین پہونچا اور اپنی باپ سے سب کیفیت بیان کیا چنانچہ دونون کے باپ غایت غیظ و خشم سے اپنے دونون لڑکون سمیت راجہ بدرسیہ کے پاس گئے اور بعد لعنت بسیار و تعب بیشمار کے راجہ سے کہا کہ تمنے ایسا خراب کام ہماری لڑکون سے کروایا جسکی وجہ سے ہمارا لڑکا مرد سے عورت ہو گیا اور ہمارے پتر نا امید ہو گئے کیونکہ کوئی اولاد خاندان مین باقی نرہی میرے صرف اکیلا ہی لڑکا تھا ہمارا طریقہ بید کا سب متروک ہو گیا یہ کہکر سارست برہمن بہت رویا اور بیہوش ہوکر زمین مین گر پڑا چنانچہ راجہ نے بھی اُسکو عورت یقین کر کے بہت حیف و افسوس کے ساتھ دست بستہ دونون برہمنون سے عرض کیا کہ اِسکے عورت بھاؤ کو تدبیر کر کے دور کرو یہ سُنکر دونون برہمنون نے کہا کہ شیو کی بھگت کا کام نقش کالحجر ہو جاتا ہے وہ لایق جگ کرنے کے نہین ہے آخر کو راجہ کو ہمراہ لیکر گرجا کی سرناگت مین گئے اور بہت طرح سے خوشنود کیا چنانچہ گرجا نے ظاہر ہوکر درشن دیا اور فرمایا کہ بردان مانگو راجہ نے عرض کیا کہ ہمکو یہی بردان چاہیے کہ یہ لڑکا بدستور مرد ہو جاوے گرجا نے فرمایا کہ ہمارے بھگت کا کام ہمارے نسبت کرنے لایق نہین ہے لیکن ہم تمکو کہتے ہین کہ سارست برہمن کے دوسرا لڑکا پیدا ہوگا اور ہماری عنایت سے

سارست کے تمام رنج دور کریگا یہ مرد اب عورت سے مرد نہین ہوسکتا اسکا بیاہ سمید حا کے ساتھ کردینا چاہیے یہ کہکر گرجا انتردھیان ہوگئین اور سب اپنے اپنے گھر کو چلے گئے اور سارست نے اپنے لڑکے کو جو عورت ہوگیا تھا سمید حا برہمن کے ساتھ بیاہ کردیا وے دونون مانند مرد وعورت کے عیش وآرام مین مصروف رہے اور سارست کو دوسرا لڑکا پیدا ہوا جسکی وجہ سے سارست کو بیشمار راحت ولی میسر آئی اے نارد ایسی صاحب جلال وشیو کی بھگت سیمنتی رانی ہوگئی ہے اور سومبار برت کی مہان تمکو معلوم ہوئی ہوگی کہ کسقدر غیر محدود ہے اور شیو کسقدر اس برت کے کرنیوالے سے خوشنود ہوتے ہین اس چرتر کا قاری وسامع کچھ دکھ ورنج نہین پاتا

	ختم ہوئے ماہواری برت	
	اکیسواں ادھیاے شروع برت ہاے سالیانہ	

برہما نے کہا کہ ہمنے ماسک یعنی ماہواری برت سب بیان کرکے تمکو سنادیا اب ہم بارکھک برت یعنے سالیانہ برتون کا ذکر کرتے ہین جنکے کرنے سے جہان مین راحت ونعمت وعقبی مین مکت وفرحت ملتی ہے اور جسکی سماعت سے تمام گناہ دور ہوکر تمام مطالب پر کامیابی حاصل ہوتی ہے منجملہ انکے ایک برت بنام اوما مہیشر کے ہے جو تمام مقاصد کو عطا کرتا ہے اور یہ برت شیو وگرجا کو بہت پیارا ہے یعنی مہینے چیت اور اگہن مین اجیالے پاکھ کی اشٹمی وچتردشی وپورنماشی وااماوس کو یہ برت کرنا چاہیے اسطور پر کہ اپنے گرو سے اجازت پاکر اس برت کو شروع کرے اور جیسا چاہیے سب مراسم برت کے ادا کرے اول تشنکلپ کرکے صبح کو اشنان کرے اور عبادت وافعال روزمرہ سے فارغ ہوکر اپنے مکان مین جاوے اور منڈپ عمدہ آراستہ کرکے اسکے درمیان مین پانچ کلس قایم کرے اور انکو عمدہ کپڑے سے ڈھاپ دیوے اور اسکے اوپر شیو وگرجا کی پرتما یعنی شکل کو طلا ری بنواکر قایم کرے شیو کی پرتما مع تمام خاص اسلحہ کے اور گرجا کی پرتما مع زیورات کے ہونا چاہیے میوہ ترشہاے ترکیب کے ساتھ کرکے غایت پریم سے انکی پوجن کرے اور اقسام سامان عمدہ فراہم کرکے محبت کے ساتھ شیو کا جاپ کرے اور دھوم کرکے پنج اکھری منتر کو پڑھے

بعدہٗ اُسکا اسپرجن کردیوے اور برہمنون کو مع عورتون کے کھانا کھلادی اور دکچھنا دیکر بہت راضی کرے
اسیطرح پردوش کال مین شیو کا پوجن کرکے آپ ماہب یعنی طعام شیرین بلا نمک کو مع دودھ کے خاموش ہوکر
تناول کرے اور مدت ایکسال تک دونون پاکھ مین اس برت کو کرکے شیو کی پوجن و برہمنون کی تواضع
کرتا رہے بعد ختم ہونے سال کے برت کا اودیاپن اسطور پر کرے کہ ست رودری کو پڑھکر شیو کو اشنان
کرادے اور مثل سابق کے شیو کی پوجن و دھیان کرے اور بعد پرستش و دان دینے برہمنون کو اپنے گروکی تواضع
و تکریم بجالاوے اور اُنکی اجازت سے خود مع اہل برادری شیو کو یاد کرکے کھانا کھاوے اس ترکیب سے جو شخص
اس برت کو کرتا ہے اُسکے اوپر شیو کمال خوشنود ہوتے ہین اور اُسکی اکیس ۲۱ پشت تک اہل نجات ہوجاتی ہین
اور جہان مین عیش و آرام کرکے پھر ابدا ابدا کے لیے شیو پوری حاصل ہوتی ہے یہ بات تمام رنجون کا جلانیوالا
اور تمام مقاصد کا عطا کرنیوالا ہے مگر ترکیب کے ساتھ اسباب پرستش فراہم کرکے اُس برت کو کرے ہم
بہ تصدیق بیان بالا تمکو ایک حکایت مبینہ بید و پوران سناتے ہین **حکایت** اگلے زمانہ مین بندرتھ نامی
ایک برہمن اونتی دیس مین بڑا صاحب اولاد و نیز اہل دولت و حشم تھا اُسکے ایک لڑکی تھی جسکو شاردا
کہتے تھے جو حسن و اخلاق و ہنرمندی مین مشہور آفاق تھی جبکہ وہ بعمر دوازدہ سال کی ہوئی تو اُسکو ایک
برہمن ضعیف العمر نے جسکی عورت مرگئی تھی اور جو راجہ کے دوستون مین سے تھا اور اُسکے گھر دولت بیشمار
تھی بندرتھ سے واسطے شادی کے طلب کیا بندرتھ نے اُسکو ضعیف العمر تصور کرکے دلمین تردد و تامل کیا
الا آخر کو مخوف ہوکر چار ناچار اپنی لڑکی کو اُسکے ساتھ بیاہ دیا چنانچہ دوپہر کے وقت بیاہ ہوا اور شام کے وقت
وہ برہمن ندی کے کنارہ سے سندھیا وغیرہ کیے ہوے آتا تھا کہ اُسکو اثنائے راہ مین ایک سانپ نے کاٹ
کھایا اور وہ فوراً مرگیا حدوث ایسے حادثہ جانکاہ و وقوع ایسے سانحہ ناگاہ سے فریقین کو رنج و الم ہوا اور اُسکے
بھائی بند بعد انفراغ رسوم کریا کرم کے اپنے اپنے گھرونکو لوٹ گیے اور شاردا بیوہ ہوکر اپنے والدین کے گھر میں
رہگئی چنانچہ ایکمدت اسیطرح گذرگئی ایکروز اُسکے تمام بھائی کسی جگہ کسی تقریب مین چلے گئے کہ اسی عرصہ مین بیدھر
نام منی کور چشم اپنے شاگرد کا ہاتھ پکڑے ہوے اُسکے گھر آئے اُسنے منی کی خدمت و تواضع کرکے طعام تناول
کرایا چنانچہ بیدھر بہت خوشنود ہوکر اُسکو بر دان دیا کہ تمھارے خاوند سے ایک لڑکا تمھارے پیدا ہوگا جو

دیوتا کی مہربانی سے بڑا نیکنامی پھیلانے والا ہوگا شاردا متحیر ہوکر دست بستہ منی سے التماس کیا کہ مہاراج
درحقیقت آپ کا کلام راست ہوتا ہے لیکن مین تو بیوہ ہون مجکو ایسی دولت کاہے کو حاصل ہوگی ہمارا شوہر تو
بیاہ کے دن مرگیا تھا اور ہمارے پہلے جنم کے پاپ سے یہ حالت ہوئی ہے یہ سنکر منی کو رحم نے بڑا تاسف
کرکے شیو کا دھیان کیا اور کہا کہ مین اندھا ہون بدون دیکھے بھالے مین نے ایسا بردان تمکو دیا لیکن
مین سدا شیو کو خوشنود کرکے اپنی دعا کو راست کرونگا اگر تم ہمارے حکم کو مانو تو سب سچ ہوسکتا ہے یعنے
تم اوما مہیشر برت سدا شیو کو دھارن کرو تو یقین کامل ہے کہ ہمارا کلام دروغ نہوگا یہ سنکر شاردا کمال
شادان ہوئی اور منظور کیا کہ مجکو یہ برت کرنا قبول ہے منی نے ترکیب برت کی تبلانا شروع کیا کہ اسی عرصہ
مین اسکا بھائی وغیرہ نے آکر جب یہ ماجرا سماعت کیا تو غایت خوشی سے کہنے لگے کہ مہاراج ہم مبارک ہین جو آپ یہان
تشریف لائے ہمارا کل یعنے خاندان پاک ہوگیا یہ بیوہ لڑکی ہماری آپ کی سرناگت مین ہے تم بھی شوالہ مین یہان
مقیم ہو اور یہ لڑکی ہماری آپ کی خدمت کریگی اور برت دھارن کرکے تمھاری عنایت سے اسکا نتیجہ پاویگی
اور تاوقتیکہ برت ختم نہو جاوے آپ کا جانا مناسب نہین ہے آخر کو منی نے اُسکے والدین و بھائیون کی عجز و انکسار
پر ملتفت ہوکر منظور کیا اور وے سب منی کی خدمت مین مصروف رہے اور شاردا سے اوما مہیشر برت
کو بوجہ احسن انجام کرایا اور شاردا نے غایت پریم سے اوما مہیشر کی پوجن دل و جان سے کیا

باہیسوان ادھیاے

برمھا نے کہا کہ اسطرح شاردا کو برت کرتے ہوئے پورا ایکسال گذر گیا تب بعد اختتام سال کی اسی برت کا اودیاپن
کیا جیسا کہ آگے بیان ہوچکا ہے اُسنے پردوش کال مین شیو کی پوجن کرکے رات کو جاگرن یعنی شب بیداری
بڑی عیش و جشن کے ساتھ کرکے تمام رات شیو منتر کا جاپ کرتی رہی اور منی نے بھی تمام رات عبادت و ریاضت
و جپ وغیرہ سے گرجا کو خوشنود کیا ایسی بھگت دونون کی دیکھکر گرجا نے اپنا درشن دیا جسکی وجہ سے دونون بدرجہ
غایت مسرور ہوکر منی کو چشم بینا ہوگیا اور دونون گرجا کے قدمون پر گر پڑے اور دست بستہ بہت استت کیا
گرجا بہت خوش ہوکر دونون کو ہاتھ پکڑ کر اُٹھا لیا اور فرمایا کہ اے منی و اے شاردا مین تمھاری مراد دلی کو عطا
کرونگی یہ کلام دیوی کا سنکر منی نے عرض کیا کہ یہ شاردا لڑکی بیوہ ہوکر اپنے والدین کے گھر مین مقیم ہے

مین نے جو دُعا حالت کورچشمی مین نادانستہ اُسکو دیا ہی اِسکو آپ پورا کرین یہ سُنکر دیبی نے فرمایا کہ اگلے جنم کی
کیفیت شاروا کی سماعت کرو کہ اول جنم مین یہ ساروا ایک دراوڑ برہمن کی لڑکی تھی وہ ایک برہمن کی دو عورتون
چھوٹی عورت ہوئی اور اپنی سوت کو جو بڑی تھی انواع انواع سے تکالیف پہونچایا اور مرد بھی اُسکے حسن و
جمال پر فریفتہ ہوکر ذرہ بھی اپنی اول عورت کو خوشی نہ دیا چنانچہ وہ برہمن ایسا لاپروا اُسکی جانب سے رہا کہ اُسنے
کچھ بھی مرد و عورت کا سکھ نہ پایا اِسیطرح اُسکی تمام عمر گذر گئی بعد فوت عورت اولین کے پھر چھوٹی عورت یعنی شاروا
نے خوب طرح سے عیش و آرام کیا قضا کار اُسکے ہمسایگی مین ایک برہمن جوان رہتا تھا جو شاروا کے حُسن و جمال
پر مفتون ہوکر ساروا کے ہاتھ کو بہ نظر شہوت کے پکڑ لیا اور ساروا نے غضبناک ہوکر اُسکو بہت کچھ سخت و سست
کہا اور وہ برہمن ہوا و ہوس حصول وصال ساروا مین مرگیا اور چونکہ اُسنے اپنی سوت کو بہت تکالیف دی
تھی اسوجہ سے اس جنم مین بیوہ ہوگئی اور اکیس جنم تک یہ بیوہ ہوجایا کریگی اور اُسی برہمن کی عورت ہوکر پھر بیوہ
ہوگئی اور جو مرد اُسکا پہلے جنم مین تھا وہ باندو دیس مین بنجانہ ایک برہمن کے پیدا ہوا ہی وہ بڑا صاحب دولت
واہل استعداد و حسین اور شیو کی پرستاری مین بڑا طاق ہی اُسکے ساتھ ہر روز بلاناغہ حالت خواب مین اُسکو ملاقات
حاصل ہوا کریگی وہ مقام یہان سے تین سو ساٹھ جوجن ہی اور اُسکے ساتھ حالت خواب مین ملاقی ہوکر شاروا کے ساعت
سعید مین ایک لڑکا پیدا ہوگا جسکو اُسکا باپ بھی خواب مین دیکھکر نہایت خوش و خرم ہوگا پہلے جنم مین اِسنے ہماری
خدمت کیا تھا اِس باعث سے ہمنے اِسکو درشن دیا یہ کہکر بعدہ گرجا نے شاروا سے مخاطب ہوکر فرمایا کہ تمھارا شوہر
رات کو حالت خواب مین تمکو ملا کریگا اور تم اُسکو اور وہ تمکو شناخت کرکے آپس مین دونون بہت خوش
ہوگے تم اپنے لڑکے کو اُسے دیکر اپنے برت کا پھل نصف اُسکو عطا کردینا اور اُسکے ہمراہ اُسکے گھر مین جاکر
اُسکی خوب خدمت کرنا سوائے خواب کے اور کسی طرح سے ملاقات نہوگی لیکن کسی وقت برت ترک نہونے پاوے
اور جبکہ وہ شوہر تمھارا مرجاوے تو تم فوراً ستی ہوجانا تاکہ تم دونون بمان مین سوار ہوکر شیو کی مکت کو پاؤگے
اور تمھارا لڑکا جہان کے دلون کا کھینچنے والا ہوکر بڑا صاحب جاہ و حشم ہوگا یہ کہکر دیبی انتردھیان ہوئی اور
ساروا یہ بردان گرجا سے پاکر کمال شادان و فرحان ہوئی اور صبح کو مُن بنیا نے یہ سب ماجرا والدین ساروا
سے کہ سنایا اُنکو اِس ماجرا کی سماعت سے کمال شادمانی و غایت کامرانی حاصل ہوئی بعدہ مُن رخصت ہوکر اپنے مقام کو چلے گئے

اور شاروا ہر روز بلا ناغہ رات کے وقت اپنی شوہر کو پاکر عیش و عشرت مین اوقات بسر کرنے لگی اور صحبت شوہر سے
حاملہ ہو کر باعث طعن و لعن جمیع لوگون کی ہوئی اور اہل برادری نے جمع ہو کر جو دلمین آیا وہ کہا اور صلاح دیا کہ
اسکو گھر سے نکال دینا چاہیے اور بال وغیرہ اُسکے سر سے دور کرو جبکہ وے سب مع اُسکے والدین وغیرہ کے
اسبات کے کرنے پر آمادہ ہوئے تو اُسوقت الہام ہوا کہ اِسنے کوئی فعل موجب عیب و داغ لگانے خاندان کا
نہین کیا تم کیون اُسکو ایسی تکلیف دیتے ہو اِسکا برہمچرج برتا نابود نہین ہوا اُسکے اوپر شہوت نے کچھ بھی زور
نہین کیا اُسکو جو کوئی شخص تر ناکار زانیہ کہیگا اُسکی زبان پھٹ جاویگی یہ سُنکر اُسکے والدین و بھائی و اہل خاندان
سب کے سب محفوظ ہوئے اور باقی لوگ حیرت مین ہوے اور کہنے لگے کہ کسی نے یہ بات جھوٹھ موٹھ بہ بہانہ
الہام کے کہدیا ہے یہ بات لایق یقین کرنے کے نہین ہے چنانچہ فوراً اُنکی زبان پھٹ گئی اور اُنکو بڑی تکلیف
ہوئی تب اُسکی سب لوگ خوش آمد و تعریف کرنے لگے آخر کو ایک ضعیف کہن سال نے کہا کہ عورات جاکر شاروا
سے اصلی کیفیت کو دریافت کرین عورتون نے بعد استفسار کے جمیع حالات پر کماہی آگاہی پاکر حقیقت حال
سے سب کو آگاہ کیا جسکو سُنکر سبھون نے اُسکی بڑی تعریف کیا بعدہ سب شاروا کی تعریف کرتے ہوے
اپنے اپنے گھرون کو چلے گئے

تیئیسوان ادھیاے ۲۳

برہما نے کہا کہ ای نارد ساعت سعید مین ساروا کے ایک لڑکا کمال حسین و صفدر پیدا ہوا جسنے ایام طفلی مین
اکثر علوم کو پڑھا اور مانند آفتاب کے طلعت نورانی پایا اور بنام سارَدیی کے مشہور ہوا اُسنے تین برس کے
اندر تینون بید پڑھ لیے اور شیو کی اُوپجن کرنے لگا اور صاحب زوج ہو کر اپنے والدین کو بڑی خوشی دیا کچھ
دنون کے بعد مع والدہ وغیرہ کے گوکرن تیرتھ مین گیا جبکہ شیودراتر تھی چنانچہ سبھون نے بعد غسل گوکرن
تیرتھ کے شیو کی پرستش کر کے وہان مقام کیا اور ساروا نے اپنے شوہر کو اُسی مقام مین دیکھا اور بہت خوش
ہوئی اور شوہر نے بھی شاروا کو مع اپنے پسر کے دیکھکر حیرت مین رہگیا کہ یہ تو وہی عورت و لڑکا ہے جسکو ہم
خواب مین دیکھا کرتے ہین یہ خیال کر کے وہ شاروا کے پاس گیا اور کہا کہ تم کسکی عورت و لڑکی و تمہارا نام کیا ہے
تم کسواسطے ہماری طرف بہت دیکھتی ہو تمہاری محبت ہماری دلمین کچھ کم نہین ہے شاروا نے آب دیدہ ہو کر

نہایت پریم سے اپنا سب حال کہہ سنایا یہ سنکر برہمن نے بہت ہنسکر پوچھا کہ یہ لڑکا کسکا ہی جسکے دیکھنے سے
محبت دلی و سرور قلبی حاصل ہوتا ہی اور جبکہ تم بیوہ ہوگئی تو پھر یہ لڑکا باطلعت ماہ و چہرہ نورانی کے کسطرح پیدا
ہوا ہی تب ساردا نے نہایت شرم سے جوابدیا کہ اے سوامی یہ لڑکا ہمارا سارودئی نام تمام علوم کا ماہر ہی یہ سنکر برہمن نے
بڑے تمسخر و خندہ زنی کے ساتھ کہا کہ بڑا تعجب ہی کہ ہنوز تمہارے شوہر نے صرف تمہارا ہاتھ بھی نہین پکڑا تھا
کہ مر گیا تم اسباب کو تبلا دو کہ پھر لڑکا کسطرح تمہارے پیدا ہوا معلوم ہوتا ہی کہ تمنے وہ دھرم کی خلاف اسکو پیدا کیا ہی
اسوجہ سے تم گول مول کرتی ہو چاہیے کہ صاف صاف اصلی کیفیت بیان کرو یہ سنکر چار و ناچار شاردا کو اصلی
ماجرا کہنے پڑا اور اُسنے شرم کو دور کرکے کہا کہ اے سوامی ایسا تمسخر نکرو تم مجکو بخوبی جانتے ہو اور مین تمکو بوجہ
احسن جانتی ہون تم ہمارے دل و جان اور خوشی دینے والے ہو یہ کہکر سب اصلی کیفیت کو تبلا دیا چنانچہ برہمن
نے تسلیم کرکے بعتین تصور کیا اور بعدہٗ اپنی حقیقت حال پر مطلع کیا اور تبلایا کہ تم ہماری عورت ہو ساردا نے
فوراً اپنے برت کے نصف پھل کو دیدیا اور لڑکے کو اُسکے سپرد کرکے خود باختیار اُسکے ہوگئی جسکی وجہ سے
برہمن کو اول جنم کے ماجرا پر آگاہی حاصل ہوئی اور اُسنے اپنی عورت و لڑکے کو بخوبی شناخت کیا اور بعد
حصول اجازت والدین ساردا کے اُسکو مع لڑکے کے اپنے گھر لیگیا شاردا نے کماحقہ اُسکی خدمتگزاری کیا اور دونون
مدت تک زندہ باعیش و آرام رہکر آخر کو برہمن اسیر پنجہ اجل ہوا اور ساردا اُسکے ساتھ ستی ہوگئی اُسیوقت ایک
بمان اُنکے لینے کو آیا وے دونون پاک تن ہوکر بمان پر سوار ہوئے اور شیوپوری مین جاکر شیو کے گنون کا راجہ برہمن
ہوا اور گرجا کی سکھیون مین شاردا داخل ہوگئی اے ناردیہ داستان کمال پاک و متبرک ہے جسے تمکو سنایا ہی جسکی
قرات و سماعت کمال درجہ خوشی دارین دینے والی ہی جہان مین بھگت اور عقبی مین مکت دیکر سب قسم کی گناہ و رنج
کو زائل کردیتی ہے اسکے پڑھنے سے عمر زیادہ ہوتی ہی اور کوئی مرض باقی نہین رہتا اور عیش و آرام و مال و دولت و
نعمت لازوال قاری و سامع کو حاصل ہوتا ہی یہ داستان مبارک ہی عورتون کی شوہرون کی عمر زیادہ کرتی ہی اور
اُنکو اولاد عطا کرکے بڑی خوشی خاطر کو دیتی ہی اس او ماہیشر برت کو برت راج کہتی ہین اسکے کرنے سے تمام قسم کی راحت
ملتی ہی یہ برت شیو و شیورانی کو بہت مرغوب ہی اور اس برت کے کرنے سے شیو و گرجا کی محبت زیادہ ہوتی ہے

چوبیسوان ادھیائے اِت سری شیوپرانے دسم کھنڈے سرب برت مہاتم برنو نام ۲۴ ادھیائے



شیو پوران
گیارھوان کھنڈ

برمھانے کہاکہ اے نارد ہمنے شیو کا نرگن و سگن روپ بیان کرکے دونون سروپ کا چرتر تمکو سنایا اور شیو
کے اوتارون کو مشرح ظاہر کرکے تشریف لیجانا کیلاش مع ستی چرتر و گرجا چرتر کے ظاہر کیا اور کارتک و گنیش شیو
کے صاحبزادون کی ظاہر کرکے دیتیون کی سنہار و شیو کے ایک سو اوتارون کا حال بھی کہہ سنایا اور شیو لنگون
کی کیفیت مفصل کرکے سب کچھ تمکو سنا دیا اب کوئی کیفیت باقی نہین ہے جسکو ہم کر بیان کرین مگر جو اور تمکو
سماعت کرنا منظور ہو اسکو ہم بیان کرین **سوت** نے کہا کہ یہ کلام اپنے والد کا سماعت کرکے نارد نے
عرض کیا کہ تمنے بڑی خاوندی کرکے مجکو یہ تمام شیو چرتر سنایا ہے ہمکو اسکی سماعت سے پرم دھرم حاصل
ہوا ہے اب میری یہ تمنا ہے کہ آپ مجکو تمام برمھانڈ کی ہیئت یعنی کل دنیا کی قیام کی صورت سنا دیوین جسکے
جاننے سے ہمارے دلمین کچھ اشتباہ باقی نرہے اور مجکو یہ بھی معلوم ہووے کہ کون کہان ہے اور کیا کام کرتا ہے
اور کسطور سے کون کہان کی سلطنت کرتا ہے اور نیز یہ بھی کہ چودھون لوک کے لوگ کسکو پوجتے ہین اے
سونک یہ کلام نارد سنکر **برمھانے نارد** سے کہا کہ شیو سب کو لایق پرستش کے ہین جو باوجودیکہ تینون
گن سے علحدہ ہین مگر توبھی برمھانڈ کی بھلائی کیواسطے سگن سروپ دھارن کیا وہی سب کے مالک ہین یہ کہتے ہوئی
برمھا کو سرور دلی حاصل ہوا اور تمام بال جسم پر راست ہو کر آنکھون سے اشک پریم کے جاری ہوئے اور بار بار
شیو کے دونون قدمون کا دھیان کرنے لگے اور نارد سے کہا کہ تم مبارک ہو جنھون نے بار بار ذکر کرکے سدا شیو کے

چرترون کا کر کے میرے دل کی محبت سداشیو کے قدمون مین دوبالا کردیا ای نارد جو شخص شیو کی چرتر کو سنتے ہین اُنسے اعلی تینون جہان مین اور کوئی شخص نہین ہے اور جو کوئی شخص شیو چرترون کی سماعت کیواسطے کسی سے کچھ سوال کرتے ہین وہ بلا محنت کے جہان کے دریا کو پار اوتر جاتی ہین ای نارد شیو کے دو سروپ ہین ایک چھر دوسرا اچھر منجملہ اُنکے اچھر یعنی سگن روپ و چھر اچھیت یعنی نرگن سروپ ہی اور تمام برہمانڈ مین ظاہر و باہر موجود و حاضر و ناظر وہی ہے علی ہذا القیاس دو قسم کی مایا بھی ہے یعنی اول بدیا دوم ابدیا جنمین سداشیو جیو و برمھہ ہوکر براجمان رہتے ہین اور شیو گن روپ مایا سے علیحدہ و بلا جسم و بڑی مالک ہین انھین شیو سگن روپ کے بیلاسی تینون جہان کی موجودگی نظرون مین آتی ہے یہ انھین کا کام ہی اور چودھون لوک و برمھانڈ سب پرکرت کی کاریگری سی موجود ہوا ہے اور سوتھولشٹ یعنی براٹ روپ سداشیو کا اول سب لوگون کے دھیان کرنے لایق ہی جنکے اوپر کے عضویات مین سات لوک اور نیچے کے عضویات مین بھی سات لوک ہین ہدین تفصیل یعنی اتل و بتل و ستل و تلاتل و مہاتل و رساتل و پاتال طبقات پایین اُس براٹ روپ کا حصہ زیرین مثل پیر وغیرہ کے ہے اور بھولوک و بھوَرلوک و سورگ لوک و مہرلوک و جن لوک و تپ لوک و ست لوک طبقات بالا اُس سروپ براٹ روپ کا حصہ اولین مثل سر وغیرہ کے ہے اور اُپ لوک بھی اسی ہفتہ مین داخل ہے اسطور پر کہ براٹ روپ کی کف پا پاتال اور پاشنہ رساتل و پنڈلی مہاتم و گانٹھین بلاتل اور انین ستل اور ایک حصہ جسم کا تبل اور دوسرا حصہ اتل اور جانگھین مہی تل ہین اور ناف بھولوک و بھورلوک و سینہ سرگ لوک و منھ جن لوگ و پیشانی تپ لوک و سر ست لوک و گردن مہرلوک ہی المختصر سر سی پیر تک حسب ترتیب بالا چودھوین لوک کو براٹ روپ کی عضویات و اجزا تصور کرکے دھیان کرنا چاہیے علی ہذا القیاس اور جسقدر کہ اپ لوک یا عالم و مافیہا اور جو کچھ کہ درمیان چودھون لوگ کے نمودار ہی اور برمھا سے لیکر ایک دانہ گیاہ تک جو کچھ کہ کوئی شے ہی وہ سب شیو براٹ روپ کا جسم اور اُسکے جزئیات جانکہ شیو کے جسم سے علیحدہ تصور کرنا جائز و واجب نہین اُس براٹ روپ کی بازو اندر ہین اور دگ دیشا ہان اور دگ دیو کان و آسمان آواز اور اسنی کمار ناک اور آفتاب آنکھین اور لیل و نہار بھونھین اور جمراج ڈاڑھین اور برمھا آلہ تناسل و سرستی زبان اور مایا دات اور بید برمھ رندھر یعنی وہ سوراخ سر کا جس مقام سے کہ حبس نفس کیا جاتا ہی ہین اور شاعرون کی شاعری اُس روپ کا

تبسم وقہقہہ ہے اور آسایش واطمینان جہان وجہانیان نگاہ ہے اور لب بالا محبت واتحاد سداشیو اور لب پائین
طمع ہی اور خلقت کی کثرت و موجود کرنا عالم اُس ذات کی طمع وافزونی محبت سی مراد ہی اور متروبر کھن مقعد مین اور
سمندر پانجبر اور بہاڑ ہڈیان اور درخت بال اور لچھمین رفتار اور گنگونکی امواج سیر وتفریح اور حالت طفلی
وایام جوانی و وقت پیری سہ ورا ور صبح وشام کپڑہ اور نفس منخرین جماعت ہوا جو تعداد مین انہتر ہین اور جماعہ
ابر مدرار موی جسم اور بہ کثرت سینہ اور تن یعنے دل ماہتاب ہی اور خاص ذات سداشیو کی غرور ومنی ہی اور
جمیع مواشی وسباع وبہایم خون اور جمیع طیور باکین علم اور انسان عقل نیک اور پتر لوگ سایہ اور جماعہ
منیشران حواس خمسہ اور رفیث طاقت وتوانائی اور رد یوتا دسوان قسم کے دھرم شاستر دپوران اور برہمن
بمنزلہ تصحیح کے ہین اور جو برہمن مع بید کے ہو وہ اُس ذات کا دھیان ہی اور چھتری مع دھرم کے بازو ہی اور بیش
عمدگی کلام کے ساتھ سینہ ہی اور شودر خدمتگزاری کے ساتھ پیر ہی اور چارون آسرم مع ہر چہار بید کی اور ات اشرم
یعنے سنیاس اگر گناہ سی مبرا ہی تو یہ پانچوان آسرم اُس براٹ روپ سداشیو کے پانچوان منہ ہین جو کوئی شخص ایسے
براٹ روپ کا دھیان کرتا ہی وہ اقسام گناہان سی مبرا ہوجاتا ہی اے نارد ہم تمکو چودھان لوک کی کیفیت منفصل
سُناتے ہین جسطور سی کہ برھمانڈ چودہ لوک مین منقسم کیا گیا واضح ہو کہ بھوتل جسمین سات طبقہ مین وہ ایک
جوجن طویل ہے وہان سُرگ لوک یعنی عالم بالاسی و بہشت سی بھی زیادہ راحت ورونق ہے اور بڑی
روشنی سے وہ طبقات تابان ودرخشان ہین اور انواع سامان کامرانی واقسام اشیا رشادمانی سب کو
میسر وحاصل ہین اور ہم آغوشی زنان صاحب جمال وہم بستری ماہ رویان پر از غنج ودلال ودولت بیشمار ونعمت و
جمعیت بسیار ہر متنفس کے لیے مہیا ودستیاب اور مکانات دار السرور وعمارات خلوت خانہا جابجا طیار ہین کسی
چیز کی قلعت وکمی نہین ہی اور عورت ومرد آپسمین رات ودن مباشرت ولہو ولعب وسیر وتماشا مین بدرجہ کمال
مصروف وسرگرم رہتے بلکہ ان اُمور مین نہایت شایق وفایق ہین اور زیورات مرصع طلائی ونقرہ سی ہر وقت اپنے
تیئن آراستہ وپیراستہ رکھتی ہین اور طوطا ومینا وغیرہ طیور خوش الحان جنکی آواز کی سماعت سی کام علیہ کرتا ہی نغمہ
سرائی کے ساتھ جابجا بیٹھے رہتے ہین اور صنادید ومقامات قیام دیوتون کے جواہرات سی مغرق ہر ایک جگہ قائم
ہین جنکی صنعت ونقاشی دیکھکر بشوکرمان بھی شرمندہ ہوجاتا ہی اور مرض ورنج وپیری ودردکسی کی گرد نہین آتے

اور اجسام سب کی کمال جلال کے ساتھ منور و درخشان ہین کیونکہ وہ سب کیمیا کھاتی ہین وہان اکثر دیت کی اولاد ون
کا خاندان یعنی دیت و دانو و کدرو کے لڑکے یعنی کالی وغیرہ سانپ اکثر مقامات مین معمور ہین جو ہر روز شاد ان
و فرحان رہکر طرح طرح کی جشن و کامرانی مین اوقات عزیز کو صرف کیا کرتے ہین اور مہاشر زمن کی روشنی سے
وہان رات و دن مین کچھ میسر نہین ہو سکتا اور نہ تاریکی وہان پر اپنا اثر کرتی ہے اور ایک ہی طور پر سبب کیل و نہار
بے بہار نظر آتے ہین اُنکے مکانات سراپا جواہرات سے بنائے گئے ہین اور وہان کے مرد و عورت کیا کیا
عیش و آرام نہین کرتے اور کوکلا و پپیہا و دیگر طیور خوش لحن اپنے نغمہائے شیرین سے کام کو بڑھاتی ہین
اور پائین باغ کے اندر ہزار ہا قسم کے درختان سایہ دار و بار آور پھل پھولون سمیت دلکو کیفیت عجیب دیتے
ہین جنکے اوپر انکی بچہ چہک چہک کر اپنی آواز آہستہ آہستہ کرتے ہین اور دریا مین گل کنول کی قطار رو ماہیون
کی گشت و دیگر جانوران دریائی کا ادھر اُودھر پھرنا و چکاوک و ہنسون کی جماعت کا قطار باندھکر بیٹھنا دلکو
کھینچ لیتا ہے اچھی اچھی ندی و دریا صاف و شفاف پانی سے پُر جنکے دونون ساحلون پر طیور خوش رنگ و
خوش لہجہ بیٹھے رہتے ہین اور دونون کنارہ پر درختان سایہ دار پانی کی اندر تک جھکے کھڑے ہین اُسکے بعد گل کنول کی قطار
عمدہ اندر سے چلی گئی ہے وہان کل ملک کے شہنشاہ سیس جی ہین جو ساتون طبقہ پائین کے فرمان روا و حاکم حاکمان
ہین جنکے آگے اپسرا ہر وقت رقص کیا کرتے ہین اور ناگون کی لڑکیان خدمت کیا کرتی ہین یہ کیفیت مجمل ہمنے
ساتون طبق کی بیان کیا ہے اب ہم علیحدہ علیحدہ ایک ایک طبقہ کے حالات سے تمکو واقف کرتے ہین

پہلا ادھیاے

برہما نے کہا کہ اول ہم اتل کی کیفیت بیان کرتے ہین جہان انسان بباعث کرنے صواب عظیم کے پہونچکر
تمامی رنجون کو بھول جاتا ہے جسکا لوکپت یعنی راجہ مے دانو کا لڑکا ہے جسنے چھیانوے مایا دلکی فریب دینے والے
بنایا ہے یہ اتل لوک پہلا حصہ پائین و زیر زمین کا ہے اور یہ طبقہ بدون خدمت کرنے سداشیو کی کسی کو نہین ملتا
اسکی بلندی و طوالت و وسعت دس ہزار جوجن ہے اور مے دانو کا لڑکا جو وہان راجہ ہے اسقدر مایا مین ہوشیار
ہے کہ اسکی مایا کو کوئی شخص نہین جان سکتا وہ رات و دن سداشیو کی دھیان مین رہا کرتا ہے اور بلا محنت و کشایش
راہ کی تینون جہان کی سیر کیا کرتا ہے اور جسکی حالت غنودگی کو معاینہ کرکے فوراً عورتون کی جماعت تینون قسم کی

حاضر ہوجاتی ہین جنکو سعدن وکامن ونسیجل کہتی ہین اور جو تینون جہان کو شہوت مین اسیر کرنیوالے ہین جو آدمی
پہلے جنم مین اچھے اچھے کام کرتا ہی وہی شخص دوسرے جنم مین اندر اتل لوک کے داخل ہوکر سب طرح کی عیش و
آرام کو پاتا ہی اور وے عورتین ہاٹک رس یعنی سونے کے رس کو کھاکر صحبت کرتی ہین اور اُن عورتون کی
صرف تبسم و بوس وکنار سے انسان کو محبت کے نتیجہ مین استغراق حاصل ہوتا ہی ایسی راحت دیوتون کو بھی نایاب
ہے جیسی آدمی وہان جاکر پاتی ہین جو شخص ہاٹک رس کھانیوالی عورتون سے صحبت کرتے ہین وہ خود اپنے
کو ایشر مانتا ہے اور اُنکی دس ہزار ہاتھی کی طاقت آجاتی ہی اور ہمیشہ مدآبدہ یعنی مے شہوت سے سرشار
رہتا ہی یہ ہاٹک رس جسکی تاثیر اوپر بیان کی گئی ہے شیو کی خدمت کرکے بے والو کی لڑکے نے حاصل
کیا تھا اُسنے ہاٹک رس ملنے کیواسطے ہاٹک پت شیو کی خدمت کیا تھا اور جبکہ تپاس واندازے سے
زیادہ اُس نے شیو ہاٹک پت کی پرستاری کی تو شیو ہاٹک پت نے پھر اُسکو یہ ہاٹک رس مرحمت
فرمایا تھا اور مے کے لڑکے جو استت سداشیو کی ویر متہی تی اور اب بھی پڑھا کرتا ہے وہ یہ ہے کہ اے
سداشیو تم سب کے ناتھ اور بے مالکون ووارثون کے معین و دستگیر ہو تم تینون جہان کے رنج و دور
کرنیوالے و خوشی دینے والے ہو تمہاری مہان نہایت سرپوشیدہ ہی جس کے بیان سے بید و تلیش کو بھی
اپنی نادانستگی کا اعتراف و احتراز ہے مہاراج تمہاری خدمت سے بیشمار لوگون نے مکت کو پایا ہے اور
جہان مین تینون جہان سے زیادہ راحت کو پایا ہے برہما و بشن و سنکاوک تمام دیوتا ہمیشہ تمہاری خدمت
کرتے ہین تم سب کے مقاصد و مطالب خاطر خواہ کو دیتے ہو اسباب کو بید و پوران تمہارا پرنام کرکے کہتے
ہین یہی امید میرے دل مین ہے کہ آپ کا بھجن بلا وسواس مین کیا کرون تمہارا نام تو ادہم اور دہارن یعنی گنہگار کو
پاک کرنے والا ہی اسباب تمہارے شنکر ہمنے آپکی پناہ لیا ہی اے نارد اسی طرح روزمرہ مے کالڑکا شیو کی استت
گایا کرتا ہے اور اتل لوک مین اُسکو بیشمار عیش و آرام حاصل رہتا ہے یہ کیفیت تو اتل لوک کی ہے اور
تبل لوک کا یہ حال ہے کہ اتل لوک کے نیچے ہی بلندی مین دس ہزار جوجن مانند بیضہ کے گول ہے اور تالاب
وجوے و دریاؤن سے جنمین گل کنول پھولے ہوے ہین کمال پررونق معلوم ہوتا ہی وہان بیشمار شیوالہ جواہرات
سے جڑے ہوے جنکے اندر شیو کی مورتین موجود ہین اور قسم قسم کے درخت جڑی بوٹے و صحرا و دشت گنجان

و درختان میوہ دار بہ سایہ دار جنکے اندر طیور شیرین زبان و مرغان خوش آواز دستان سرا کے نغمہ سنجی سی دلکو بی اختیار
کر دیتے ہین اور بھنور پھولون کے اوپر کہین کہین آواز دیتے ہین اور وہان خادم و مخدوم کی یہ صورت ہے
کہ ہاٹکیس نام سداشیو کا لنگ وہان براجمان ہے وے مع اپنے گنون کے لنگ سروپ وہان مقیم ہوکر تینون
جہان کی پرورش کرکے وہان کے راجہ کو ضعیف نہین ہونے دیتے اور کل کی رعایت ہوکر خلقت کو پیدا کرتے ہین اور
خودمختاری کی ساتھ ہمیشہ براجمان رہکر مع شیورانی کی بہار کیا کرتے ہین جنکی لٹا سے جل کی دھارا بہکر بنام
ہانک کے معروف ہے اُسکو پیکر اہل یعنی آتش صاحب طاقت ہوکر ہوا سے وصال کرکے جو تھونک کہ
اُسکے منہ سی باہر گرتا ہی اُسی کو ہانک نامی کنچن یعنی طلا کہتے ہین جسکو دیت زیور بناکر پہنتے ہین اور اُسی کا زیور وہانکی
عورات بھی پہنکر اپنی شوہرون کی خدمت مین مصروف رہا کرتی ہین اور راجہ بل ہر طرح سے وہان سداشیو کی
پرستش کرتی ہین اور وہ استت جو راجہ بل بحضور سداشیو پڑھتے ہین یہ ہی کہ اے دیوتون کے دیوتا سر ناگت کی
پالنے والے تمام جہان کے دُکھ دور کرکے سکھ دینیوالے تم اپنے بھگتون کے تابع ہوکر باوجود نرگن ہونے کے
جسم کو شمار کرتے ہو اور سب کے اندر مقیم ہو برہما و بشن و سنکا وک و دیوتا وغیرہ تمھارا دھیان کرکے
حسب کچھ پاتی ہین اور برہما و بشن ورودر تمہاری روپ ہین اور تمہاری اجازت سی خلقت پیدا کرکے بعد بردن
کے فنا کردیتی ہین بید تمکو کہتا ہے کہ تم سب مین اور سب سی علیحدہ ہو تمہارا آغاز و انجام نہین اور لازوال و لافنا
ہو بید نارد و شارد و سیس تمہاری اوصاف بیان کرکے تھک جاتی ہین مگر انجام نہین پاتی علی ہذا القیاس اسی طرح
سب باشندہ وہان کے شیو کی استت پڑھکر خوش رہا کرتے ہین دا اے نارد اب سُتل کے لوگ کی کیفیت سماعت
کیجیے وہ دس ہزار جوجن مربع مرتفع ہی وہان کا راجہ بیروچن بل ہی بامن کا لڑکا جسنے بشن کو دان دیکر آسودہ
کردیا اور رت و انود یت کی نیکنامی کو بڑھانیوالا ہے اے نارد و راجہ بل مبارک ہی جس کے دل مین سداشیو
کی محبت مقیم رہتی ہی اور جسکو بوجہ بھگت شیو کے بشن قتل نکرسکے راجہ بل کی برابر اور کون برہمن کا ماننے
والا ہی جسنے بلا رنج و اندیشہ بشن کی اُمید کو پورن کیا اور برہمن روپ بشن کو دیکھکر تمام عناد و مخالفت کو ترک
کردیا اور اپنی خرابی دیکھکر دھرم کو نچھوڑا وہ شخص جہان مین شیو کہتے ہین لائق ہی جسکے دلمین برہمن کے قدمونکی محبت
مصمم ہو اور انھین راجہ بل سی آثار پیدا ہوا جسکے دلمین سوا شیو کے اور کسی کی جگہ نہ تھی اور جسنے ایک پہاڑ کو

بلکہ خاک کر دیا اور جسکی طاقت وگیت وناگ گوارا نکر سکے ای ناردیہ بھی شیو کی عنایت تصور کرو جو راجہ بل نے
باناسر کے مانند لڑکا پایا اور جسکی شہرت کی محافظت بشن کے ذمہ قرار پائی یہ بات بوجہ کثرت مہربانی سداشیو
کی راجہ بل کو حاصل ہوئی یہ سنکر نارد نے کہا کہ مہاراج راجہ بل نے کون پربھاؤ سے ایسی خوشی ورتبہ وفرزند
ارجمند پایا برمھا نے فرمایا کہ جس وجہ سے راجہ بل نے بموجب ارشاد رکمین کے سداشیو کی محبت کو بڑھا کر تینون
جہان کو اپنا مطیع وفرمانبردار بنا کر دیوتون کو اپنا خراجگذار بنایا اور جسکی وجہ سے وہ برمھ بھگت ہو کر بشن سے مغلوب
نہو سکا و نیز کیفیت جنم اول کی مفصل ہم بیان کرتے ہین جسکی سماعت سے سداشیو کی محبت روز افزون ہو کر بھگت و مکت ملتی ہے

دوسرا ادھیاے

برمھا نے کہا کہ زمانہ ماضیہ مین ایک شخص کیونام جرا پاپی دیوتا و برہمن کی مذمت کرنیوالا ہوا اور عورات غیر سے
زنا کر کے بدنام و ہر طرح سے خراب کام کرنیوالا تھا وہ ہتھیار جانداروں کو قتل کر کے اسقدر افلاس و تہیدستی
مین گرفتار ہوا کہ اسکے جسم مین کومن تک بھی نتھی اور وہ چوری وفریب سے اوقات بسری کرتا تھا اور طوائفون
کے ساتھ ہم بستر ہو کر اپنے دھرم کو ضائع کر دیا ایک روز کتو مذکور ایک طوائف کیواسطے پان و پھول و صندل
وغیرہ لیے ہوئے دوڑا جاتا تھا کہ حسب تقدیر بوجہ تیز رفتاری کے زمین مین گر پڑا اور بیہوش ہو گیا اور جبکہ
دیر کے بعد اسکو ہوش آیا تو جو عطریات وغیرہ کہ زمین مین گر پڑے تھے وہ نام شیو سے منسلک کر دیا اور پہلے
نمہ شوای کو زبان سے کہا اسی عرصہ مین وہ مر گیا اور اسکو عاصی تصور کر کے جمراج کے پیادے لینے کو آئے اور فوراً
پکڑ کر پاس جمراج کے لیے گئے جہاں مجرمون کو سزا دی جاتی چنانچہ ایک اور ہولناک سے جمراج نے کہا کہ ای سر پاپی
تو نے جہان مین بڑے بڑے گناہ کیے چنانچہ اور اپنے نیک دھرم کو چھوڑ دیا تیرے گناہ بھی ہم زبان سے بیان
نہین کر سکتے مگر تجھکو ہم سخت دوزخ مین ڈالدینگے یہ سنکر کتو نے جواب دیا کہ ای مہراج جمراج ایک ہی نظر کی
دیکھنے والے ہماری بات کو دل صاف کر کے سماعت کرو کہ مین کچھ پاپی نہین ہون یہ سب الوان نے ظلم کیا ہے
مجکو دھرم کا نتیجہ دیکر خراب کامون کا ہی پھل دو یہ سنکر جمراج متردد ہو کر چترگپت سے منفعل ہو کر فرمایا کہ جو بات
کتو کہتا ہے اسکو دل لگا کر سنو یہ باوصف اسقدر گناہگار ہونیکے کلام گستاخانہ بلا خوف کہہ رہا ہے یا تو مین نے خود
غلط فہمی کی ہے یا آنکہ یہ ضرور داخل جہنم کیا جاویگا یہ سنکر چترگپت نے فوراً شیو کا دھیان کیا اور شیو کی مہربانی

شامل حال کتو کے جان کر جمراج سے کہا کہ تم تمام عمر اپنے گناہان عظیم کیے گر مرتے وقت کتو نے ایسا کام نیک کیا ہی
کہ واسطے طوائف کے عطریات وغیرہ لیے ہوی جاتا تھا اتفاقاً زمین مین گر کر تمام سامان کو شیو آرپن کر دیا اور
شیو کے قدمون مین مرتے وقت دل لگایا ہماری رای مین یہ قابل سزای دوزخ کے نہین ہی اسکو سُرلوک دینا چاہیے
اور تین گھڑی تک اندر اس اسکو ملنا چاہیے اور وہان جو کچھ کہ اسکے دلمین آوی وہ کرے جمراج نے منظور کیا
اور صورت نیک ہی کتو کو درشن دیکر شیو کی بڑای کہا اسی عرصہ مین برہسپت مع دیوتون کے آئے اور کتو کو
ایراوت اندر کے ہاتھی پر سوار کر کے اندر کے گھر مین لیگئے اور برہسپت نے اندر سی کہا کہ تین گھڑی کیواسطے
کتو کو اپنی مسند پر جگہ دو اور ہمارے حکم کی تعمیل کرو اُسنے عمدہ چیز کو شیو کے نام پر آرپن کیا ہی اسوجہ سی تمہاری مسند
اسکو ملی ہی یہ سنکر اندر نے اپنے گرو کے حکم کو مان کر تفکر کے ساتھ اُس جگہ سے اور کہین جا بیٹھے اور کتو
بجای اندر کے مسند پر بیٹھا اور نہایت مسرور ہوا اے نارد عطریات وخوشبویات کے آرپن سی کتو اس حالت کو پہونچا
درحالیکہ اتفاقیہ و تقدیری عطریات کا آرپن اسقدر منتج ہی تو اگر کوی شخص محبت کی ساتھ آرپن کرے تو مکت پاوی مین
کیا شک ہی جو شخص شیو کو مع گرجا کے روزمرہ محبت سے پوجن کرتے ہین وہ سدا کتو شیو کی مکت کو پاکر مسرور
رہتے ہین شیو کی پرستش کرنیوالے کو کوئی شے تینون جہان مین نایاب نہین ہی اسیطرح مانند کتو و گن ندھ کے
بیشمار لوگون نے شیو کی مہربانی سی شیو لوک کو پایا ہی المختصر اُسوقت تم نے یعنی نارد کتو سے کہا کہ اب تم سچی
اندرانی کو اپنے پاس بولا لو اور جسکی وجہ سی تمہاری سلطنت پر رونق معلوم ہووی کیونکہ اصل خوشی کی اُسکے برابر
دوسری نہین ہی مگر کتو نے تمکو تبسم ہو کر جواب دیا کہ ہمکو سچی سے کچھ غرض دسرو کار نہین ہی پھر تو ایسی بات کو زبان سی
نہ کہنا بعدہٗ کتو نے دان دینا شروع کیا اور اگست کو ہاتھی اور بسوامتر کو گھوڑا اور برہسپت کو کامدھین و
گات کو اور کوون کو کلپ برچھ دیگر بہت اسیر باد پایا علی ہذا القیاس بیشمار عمدہ چیزین سب کو دان دیدیا
اور کھٹر دون کی بڑی پرستش کی اُسنے تین گھڑی تک خوب خیرات کیا بعدہٗ اندر بدستور اپنی مسند پر بیٹھا و سچی کو
بولایا اور بڑے غضب سی آنکھین لال کر کے کہا کہ تمہارے ساتھ کتو نے ضرور فعل بد کیا ہی تم ہمسے راست راست
کہو یہ سنکر سچی نے کہا کہ تم اپنے مطابق سب کو دیکھتے ہو تمہارا دل پاک نہین ہی کتو کے حالات نہایت پاکیزہ ہین
یہ کتو بدرجہ غایت پاک اور شیو اُسکے اوپر مہربان ہین وہ موہ وغیرہ رجوگن کے دام سے رہا ہو کر شیو کا بھگت

ہوگیا ہے اور وہ پرم پد کو پاکر تینون جہان کی عیش و آرام کو حاصل کریگا یہ کہکر سبھی خاموش ہوے

تیسرا ادھیاے

برہمانے کہا کہ ایسے کلمات سبھی کے سنکر اِندر بہت شرمندہ ہوا اور خاموش ہوکر بیٹھ رہا مگر جبکہ اُسنے دیکھا کہ
ابراوت ہاتھی اور اوچیشروا گھوڑا کامدھین وغیرہ وہ کچھ نہیں ہین تب برہسپت سے کہا کہ یہ سب چیزین کون
چُرا لے گیا برہسپت نے کہا کہ یہ سب چیزین کنتو نے خیرات کردیا اُسنے حالت محود اختیاری مین جو چاہا
وہ کیا اُسنے اپنی سلطنت کو واسطے تین ساعت کی جانکر اچھے کامون کو کرلیا یہ سنکر اِندر نے کہا کہ ہمکو
وہ تدبیر بتلاؤ جس سے ہم اپنے تمام سامان کو واپس پاوین برہسپت نے کہا کہ اسبات کی صلاح جمراج کے پاس جاکر
کرو اِندر بعد پانے تعظیم و تکریم کے کہا کہ تمنے کنتو کی شرارت کو دریافت نہین کیا تمنے اُسکو ہماری جگہ پر کسواسطے
قایم مقام کیا اُسکے فعلون رکیچ سے مجکو بڑی تکلیف ہوئی ہی دیکھو اُسنے ہماری تمام اشیاء نفیس کو دیڈالا تم ہمارے
تمام اسباب معروضہ کو حاضر کردو یہ سنکر جمراج نے کنتو کو بلاکر غایت غیظ و خشم سے کہا کہ تونے یہ کون کرم کیا ہی
تجھکو پرائی دولت کے غارت کرنے سے سخت جہنم ملیگا اور تم اپنے بدفعلون کی نتیجہ پاؤگے یہ سنکر کنتو نے غایت غصہ سے
بلاخوف جمراج سے کہا کہ مین بڑا پاپی ہون مگر مجکو اندیشہ نہین ہی ہمنے اِندر کے یہان کیا ایسا گناہ کیا ہی تم کسواسطے
ہمارے حق مین ایسی دعاے بد کرتے ہو جبتک ہمارا اختیار جاری وہان رہا ہمنے جو دلمین آیا اور جو کام لائق تھا کیا
تم کسواسطے اُسکو گناہ مین شمار کرتے ہو جمراج نے کہا کہ دان دنیا زمین مین واجب ہی جہان دان دینے سے
پھل ملتا ہی اور دیوتون کے لوک مین دان دنیا واجب نہین ہی یہ بات بید و پوران کہتے ہین اسوجہ سے تمہارے
اوپر بہرا عاید ہوتی ہی تمکو ہم ضرر اکماحقہ دیونگے کیونکہ تمنے بید کی خلاف کام کیا ہی اسطرح کنتو کو بہت ڈراکر چترگپت سے
دھمکا کر کہا کہ اسکو طبقات دوزخ مین ڈالدو اور انواع عقوبت مین گرفتار کردو یہ سنکر چترگپت نے ہمکر
فرمایا کہ اے دھرمراج خلاف بید دھرم کے آپ ایسی بات اپنی زبان پر لاتے ہین کنتو کسوجہ سے دوزخ مین
جاسکتا ہی اُسنے عمدہ دھرم بموجب بید کے کیا ہے جو دان شیو کے نام سے دیا جاتا ہی وہ تردید کے لایق نہین
ہے اسلیے بید کے مطلب کو سمجھکر کنتو کو دوزخ مین نہ ڈالو کنتو کے تمام گناہ بوجہ ایسے کامون کے جل گئے ہین
اُسکے برابر تینون جہان مین کوئی دیوتا و انسان دھرموان نہین ہی دھرمراج نے ایسے کلمات چترگپت کو

سنکر اندر سے کہا کہ تم دیوتون کے راجہ اور زناکاری مین معروف ہو تمنے سو اشمید جگ کرکے اندر لوک کو پایا ہے اور کتو بھی اپنے
نیک کامون سے تمام گناہان کو خاکستر کرڈالا ہے تم اگست وغیرہ منیشران کے پاس جاکر عجز و انکساری سے تردید
کی درخواست کرو اور انکو مال و دولت بے شمار بعوض اشیاء خراب شدہ کے دو تاکہ تم اپنی سب چیزونکو واپس پاؤ
چنانچہ اندر اپنی لوک مین جاکر بعد دینے زر و مال بیشمار کے اُن لوگون سے اپنی اشیاء کو واپس لیا اور اپنی سلطنت کو پھر
پاکر بہت خوش ہوا اور کتو بھی برو چن کا لڑکا ہو کر سرچ کے شکم سے پیدا ہوا جو برکھ پربا کی لڑکی تھی اور پہلاد بھی
پیدا ہوئے تھے یہ پہلاد بشن کے ایسے بھگت ہوئے کہ جنکے اوپر کسی کی کچھ نہ چل سکی اور بروچن ذا اپنا سر اندر کو دیکر
تینون جہان مین شہرت حاصل کی اور بروچن سے بل پیدا ہوا یہ بل بڑا صاحب قوت و اقبال ہو کر شیو کی مہربانی
سے ہمیشہ شادان و فرحان رہا اور جس کے جلال پُر کمال کی تاب اندر نہ لاکر کشیب کے پاس گئے اور بل اندر ہو کر سب
دیوتون کا مالک ہوا اور تمام گپت آفتاب و ماہتاب و بلیس وغیرہ کے سب کام خود انجام کرلیا اور شیو کی کرپا سے
تینون جہان کا راجہ ہو کر تمام برہمانڈ کو فتح کرلیا اور جنکے دروازہ پر بصورت برہمن بشن نے دروازہ گری کرکے اندر
کے مقصد کو پورا کیا یعنی روئے زمین کو دان مین لیکر اندر کو دیدیا اور باوجودیکہ بشن نے بڑی دغا اُنکے ساتھ کیا مگر
تو بھی بل کو کچھ رنج نہوا اور بدولت اپنی دان کے ستل لوک مین جاکر بشن کے دوشن روز بروز پانے سے
شادان و فرحان ہے یہ حال ادلین راجہ بل کا ہے کہ جو کہا گیا

چوتھا اُدھیاے

برہمانے کہا کہ اے نارد اب تلاتل کا حال سنیئے جو ستل سے نیچے ہے وہ وسعت و لمبائی مین مانند ستل کے ہے
اور مکانات اُسکے جواہرات و انواع رتنون سے آراستہ اور دریا و جھیلین گلہائے کنول سے بدرجۂ کمال فرحت بخش
چشم و دل نظارگیان ہین وہان مئے دیت رہتے ہین جنکی مایا جاننے لایق نہین ہے اور جس نے ترپر کو اسطور پر بنایا تھا
کہ کوئی دیوتا اسکو دیکھ نہین سکتے تھے وہ شیو کی بردان سے ہر قسم کی مایا کو موجود کرسکتا تھا اور تمام مایا کا حادث و
مخترع و موجد مشہور ہوا کیونکہ اکثر اُسنے خود اختراع و ایجاد کیا تھا و مدوث آور وہ طبقہ دیت و دانو اسمین اُس قدر
قدر و منزلت رکھتا تھا جسقدر دیوتون مین ہو کر ہان سے عزت و حرمت ہے یہ دانو شیو کی خاوندی سے بلا خوف و
خلل خوش و خورم رہتا ہے وہ وقت جلانے ترپر کی شیو کی سرناگت مین جاکر بچ گیا اور تلاتل کو کل سامان نفیس اشیا

غریب وصحرا اے پر بہار و طیوران شیرین گفتار و آب جوے خوشگوار و گلستان پُر از گل و بار و ار رشک ارم ہو رہا ہی
وہان کسی کو کچھ بھی رنج و اندوہ نہین ہے اور مہادانوم تمام باشندگان وہان کے یہ شیو کی استت پڑھا کرتا ہی کہ اے
سداشیو تم سرناگت آی ہوی لوگون کے پالنے والے مطیعین کی معین و تمام رنجون کی دور کرنیوالے ہو جو تمھارے
پناہ مین آتے ہین آنکے اوپر تم فوراً مہربان ہوتے ہو مین نے اسبات کو بوجہ احسن دیکھ لیا ہی کہ جبتک مین تمسے
برخلاف رہا تب تک میری قیام و راحت کی صورت ظہور پذیر نہوی اور جبکہ مین آپ کے سرناگت گیا تو تم نے مجکو
اپنا غلام جانکر ممتاز و معزز فرمایا یہ تمھارے قدیم روش و رویہ ہی کہ اول انکو مغلوب کرکے پھر خوشنودی ظاہر کرتے
ہو مجھکو تم نے اپنی اطاعت مین پاکر بلاتل کا راجہ بنادیا اسی طرح رات و دن مے دانو شیو کی استت کیا کرتا
ہے اب مہاتل یا پنجش لوک کا حال سماعت کرو جہان کدرو کا لڑکا تچھک سلطنت کرتا ہی اسی کی ہر ایک
کچھ مین جواہرات گرانمایہ اس قدر ہین جو اُس لوک کی تاریکی کو دور کیا کرتے ہین اُس لوک کو ہر چہار سمت دریای
نواح و ہر جگہ جای عمدہ خوش آب و جوی و حوض و چاہ و باولی و دشت پر بہار و باغہای پر از درجہان بادرو سایہ دار
مع جانوران شیرین سخن موجود ہین وہ لوک ہمیشہ رنج و مرض ہی خالی اور اُسکے ساکنان ہمیشہ خوش و خرم رہا
کرتے ہین وہ لوک وسعت و فسحت و طول و عرض مین بموجب دونون لوک مذکورہ بالا کی ہی وہان تچھک و کالک
و کھک و سکھین وغیرہ اکثر سرپ یعنے اژدہا واقعی و مار بڑے زہریلی رہتے ہین آنکے اشکال عجیب طور کے ہین
اور انکے پاضیون مین ہین یعنے جو اژدہا پان پر اجمان ہین وہ شیو کی پرستار اور ننباست یعنی گرڑ سے مخوف
رہتے ہین اُنکے عیش و جشن و سامان بہجت و کامرانی و اسباب اہبت شادکامی و تجمل شاہانہ و جواہرات گرانمایہ
و مکانات مرصع زرنگار و بوستان پر از بہار و زنان صاحب جمال و مہوشان پر از غنج و دلال کو ہم کہانتک
بیان کرین تجمل تچھک شیو کا بڑا پرستار ہے جسنے چندرانگد سے گفتگو کرکے اور اسکو شیو کا پرستار سمجھکر
اُسکے مطالب کو پورا کیا یہ تچھک استت مفصلۂ الاول سداشیو کے حضور مین قرات کرتا ہی جے جے شنکر سداشیو
بھگتون کی بھلائی کرنیوالے تمھاری مہمان بڑی پیچیدہ اور باریک ہی برہماشن و دیوتا من و سنک و سارو
و سندکا و کسلیش و نارد و بیاس ہر طرح سے تمھارے اوصاف کو بیان کرتے ہین لیکن عاجز ہوکر خاموش
ہو رہتے ہین ای نارد اب ہم رساتل کا ذکر کرتے ہین جو مہاتل کے نیچے ہی اور وہ وسعت و طول مین مانند ایک

مذکورہ سابق کے ہی وہان وانو دویت جنکو پر کہتے ہین اور کالکی ونوات کوچ وغیرہ دیت رہا کرتے ہین ایک
زمانہ مین دیوتون نے انکو بڑا صاحب اقتدار و دوت جانکر سرناگو برتم برسات پرڈانو کے پاس روانہ کیا جسکو
دیکھ کر ٹرپی دیہہ نشریف بری کے دریافت کرکے مصالحہ چاہا سرہای ڈی کہا کہ تم نہین جانتی ہو کہ شن تینون جہان کے
مالک و پرورش کنندہ ہین وے چاہتے ہین کہ دیتون کو مار کر تینون جہان کو اپنی سایہ عاطفت مین پرورش کرین تم
اسقدر غافل ہو تمہارا بچنا اب مشکل ہے ایسے کلام خوفناک سرہای ڈسنکر بہت خوفناک ہوا چنانچہ اُسوقت سے دہ ہمیشہ
مخوف رہکر رات ودن ڈنڈوت اور پرلیس سداشیو کی کیا کرتا ہی تاکہ دیوتون کے ہاتھ سے بچا رہی ای نارد قاعدہ
کلی ہے کہ جو شخص سداشیو کی سرناگت مین ہوتا ہی اُسکو کبھی رنج وغم نہین ہوتا اب **پاتال لوک** کا ہم بیان
کرتے ہین جو رسائل کے نیچے ہی جو عرض وطول مین مانند اور لوگون مسبوق الذکر کے ہی وہان باسکی ناگ سیع
سنکہ و کلاک ودہترت راشتر ودہنجی وکمبل واشوتر و دنجی وو دیووت زکر کوٹ وغیرہ بہت قسم ناگون کی
رہا کرتی ہی جسکے سرون مین پانچ وسات ودس وسو وہزار من تک ہوتے ہین وایسے من ہین کہ جنکے روشنی
کے باعث سے وہان رات ودن مین کچھ تمیز نہین ہوسکتا وہان ضعف وفنا وخوف دیوتون
کا آثار نہین ہے اُنکی عمارت وپوشاک مرصع زرنگار ہین وے سب سداشیو کے بھگت ہین
اُنکو کوئی رنج بلا تکلیف لاحق نہین ہوتے اُن سب کے راجہ باسکی ناگ ہین وہ مع تمام ناگون کے
شیو کی یہ استت کرتے ہین کہ ای سداشیو تعین کیلئے قدیم وبے انجام وواحد وسب کی مالک وتینون جہان کی مارنے
والے لافنا و لازوال و برہم ہو جنے تمہاری ذات کو ایسا جانکر تمہاری سرناگت کو اختیار کیا ہی تمکو سب لوگ بھگت
وتسہیل کہتے ہین کیونکہ تم غایت مہربانی سے بھگتون کے پرانی کو دور کردیتے ہو جسطرح پانی مین سردی و آگ
مین گرمی اور ماہ مین خوشی اور آفتاب مین جلال اور دودھ مین گھی ہے اسیطرح تمکو تینون جہان مین دریافت کی ساتھ
یقین کیا ہی تم سے علیحدہ جہان کوئی شئے نہین ہے برہماسی لیکر جس تک تمہاری مطیع ومحکوم ہین اور تم بدون
کانون کے سنتے ہو اور بدون آنکھون کے تینون جہان کو دیکھتے ہو اور بدون ناک کے سونگھتے ہو اور بدون
منھ کے بید کو پڑھتے ہو اور بدون ہاتھون کے باڑو اور باوجودیکہ طاہر ہین کوئی حواس یا جسم نہین رکھتے ہو لیکن تو بھی
سب باتون کے فاعل تعین ہو اسبات کو کوئی شخص جانتا ہی اور بید بھی تمکو ست کہکر بیان کرتے ہین اور

برھما بشن دیوتا وغیرہ بھی تمھارے اوصاف کو بیان نہین کر سکتے تم صرف بھجن کے مطیع ہو انہی مادہی
سات طبقہ مذکورہ بالا جو جو ستر ہزار جوجن ہین اور جو سات لوک اتل سے لیکر پاتال تک ہین سپت ہنوز
बहुत्तर
یعنے ہفت طبقہ زمین کے کہے جاتے ہین

پانچوان ادھیائے

برھمانے کہا کہ ساتوان لوک مذکورہ بالا علحدہ علحدہ بہ تعداد دس دس ہزار جوجن کے ہین اور مانند جنتیہ
کے بلند اور مدور و مساوی ہین اُن سب کی طوالت ستر ہزار جوجن ہے اُن ساتوان لوک کے نیچے اور
اور ایک لوک ہے جو سب لوگون کے اصل اصول ہے اُسکا عرض بیس ہزار جوجن ہے اُس مین شیش جی کا
قیام رہا کرتا ہے اُنکے ہزار سر ہین اور ہر ہر مین ایک قطار جواہرات درخشندہ و تابندہ براجمان ہے اور وہ
اپنی ایک سر پر زمین کو دھرے ہوے ہین وہ شیو کے تامسے گن کی مورت ہین اور شیو کا دھیان کیا کرتے ہین
اُنکا دوسرا نام سنکرکھن اور اننت اسوجہ سے ہے کہ جسقدر مخلوقات ہے اُس سب کو وے کھینچے اور قایم کیے ہوے
ہین اسوجہ سے سنکرکھن اور بوجہ اسکے کہ اننت یعنی لاانتہا ہین بنام اننت کے مشہور ہین جبکہ ایام قیامت کے نزدیک
ہوتے ہین تو وہی رودر جی دونون ابرو کے درمیان سے پیدا ہوتے ہین اور گیارہ تن دھارن کرکے اپنے
پرکاش سے طرفۃ العین مین قیامت کرکے سبکو معدوم و فنا کر دیتے ہین اُسوقت اُنکے ہاتھ مین ترسول ہوتا ہے اور
قیامت کرتے ہوے چہرہ جلال و افروختگی تنکار سے پُر ہوجاتا ہے اور ابرو بند ہے وغ اسقدر دکھلا دیتے ہین کہ
جسکو مستقل مزاج بھی دیکھکر بیہوش ہوجاتی ہین اور بعد قیامت کے پھر بدستور عمدہ سروپ زیورات سے ملبوس
ہوجاتا ہے جسکے قدمون کی خدمت و سیش کرتے ہین اور ایک نظر سے آنکھون کو قدمون مین سیکر دیکھا کرتے ہین اور
اور ناگ کنیا یعنے ناگون کی لڑکیان زیورات سے آراستہ ہوکر قدم مبارک کو دبایا کرتی ہین اے نارد اننت اسطرح
جنکے قدمون کی خدمت سے کوئی اُلگہ باقی نہین رہتا اور جسکی خدمت دیوتا و منی و انسان
شادان رہتے ہین
و کل مخلوقات کرتے ہین اور اُنکو خوشنود کرکے مورد مراحم سداشیو کے ہوتے ہین اُنکی خدمت سے شیو کی بھگت
بڑھتی ہے علی ہذا القیاس تمام دیوتون کی بھگت و پرستش اسواسطے کیجاتی ہے کہ اُسکے پھل سے شیو کی محبت بڑھتی
ہے اسلیے واجب ہے کہ روزمرہ سداشیو کی قدمون کی خدمت کیا کرے اور شلیش نے بھی بات تصور کرکے

شیو کے قدمون کی خدمت منظور کی ہے اور روزمرہ بعد فراہمی سامان کی پوجن سداشیو کی کرکے بعد ڈنڈوت بار بار کے خوشی و بشاشت کے ساتھ شیو کی حضور مین یہ استت پڑھتے ہین جی ناتھ شنکر کمال پاک سمت ہو برتر و عیبون سے مبرا تم اپنے بھگت کو عاجز دیکھکر زمین مین اوتار لیتے ہو اور بعد نیست و نابود کرنے ظالمون کے اپنے بھگتون کو نہال کرکے دنیا مین راحت اور عقبے مین مکت عطا فرماتی ہو آپ نی کہان کسکے کام کو پورن نہین کیا جبکہ آپ نی دیوتون کو حرارت زہر ہلاہل سے جلتے دیکھا تو خود اسکو نوش کرکے دیوتون کو جلنے سے محفوظ رکھا دیکھے بیادہ نے آپ کی کوئی پرستش بھگت ایسی نہین کی تھی کہ مکت پد اسکو دیا جاتا مگر اسکے پیرون کے زور سے بیل تیز رفتار سے ٹوٹ کر شیو کے لنگ پر باد انستہ گر پڑی آپ نے اپنا پرستار اسکو تصور کرکے مکت کردیا اسیطرح ایک ہرن کو مع ہرنی کے پرم پد مرحمت فرمایا اور ہرن مذکور کو مع اسکی عورت کے تار دیا اور تم ہمیشہ اپنے بھگتون کے لیے طرح طرح کی سروپ دھارن کرکے اوتار لیا کرتے ہو آپ نے بشن کے اوپر مہربان ہو کر بیاس خاطر انکی جالندھر و تریپورہ و تارک کا ناس کردیا اور راول کام کو جلا کر بعدہ رت کی حال زار پر رحم کرکے اسکو از سرنو زندہ کردیا اور جبکہ آپ اپنے قدوم مبارک کو زمین مین مار کر رقص کرتے ہین تو تمام روے زمین و طبقات آسمان و صحرای طور کانپ اٹھتے ہین اور جسوقت کہ آپ اپنی بازوی مبارک کو اوپر اٹھاتی ہین اسوقت آسمان چکر کھاتا ہی آپ نی برہما کا سر پنجم کاٹ کر اشتباہات جمیع ملایک کو رفع کردیا ہم آپ کی مہمان بیان کرنے لایق نہین ہین آپ کو کال بھی ڈرتا ہی اور برہما و بشن تمام دیوتا آپ کی ابروے مبارک کو دیکھا کرتے ہین کہ کیا ارشاد ہوتا ہی اور آپ کی مہمان کمال لطیف و نہایت باریک ہی جسکو بید و پران بھی نہین کہسکتے اور گنگا و للت دیبادہ و سری و سہر و سری گرد کتبوہ گن ندھر وغیرہ جو اول درجہ کے پاپی تھے انکی گت مکت کو خیال کرکے ہمارے دلکو بدرجۂ غایت اطمینان و خوشی حاصل ہوتی ہے

چھٹوان ادھیاے

نارد نے کہا کہ ای برہما طبقات دوزخ کہان ہین اور وہ تینون جہانمین شمار ہوتے ہین یا آنکہ تینون جہان سے علیحدہ ہین برہما نے فرمایا کہ ساتون لوک یعنے پاتال کی جسکی کیفیت ہمنے بیان کیا ہی اور جہان سداشیو کا ایک لنگ قایم ہی اور جسکی بلندی ہزار جوجن اور جسکی عمارت دس ہزار جوجن تک طولانی و وسیع چلی گئی ہی چنانچہ اس پاتال لوک کے نیچے پانی کے اوپر طبقات جہنم واقع ہین جو تعداد مین چھپن کرور مشہور ہین وہ سب طبقات نہایت شدائد و صعوبت و عقوبت و جزار

१ तामिस्र
२ लोहशंकु
३ महारौरव
५ शाल्मलि
४ रौरव
६ कुड्मल
७ काकोल
८ कुम्भपाक
९ कालसूत्र
१० संघात
१२ लोहचारक

وسزا و تعزیر کی مقامات ہین لیکن اُمنین جو نرک راج یعنے سلطان الجہنم مشہور ہین وہ یہ ہین پہلا
نت وھور دوسرا اندہست تیسرا مسر چوتھا کریح پانچوان ارگل چھٹوان شالمل ساتوان نکھی پاک اور
بموجب قول دوسرے مُن کے طبقات نرک راج اکیس ہین یعنے تامسر ولوہ شنک و مہابھیرون
وشالمل وروڑ و دکدھ و بھیکر و پوت رج وکال سوتر و سنگھات ولوہ ڈنڈ و تاپن وکنکال و سنجون
و مہاتیہ و اپیح واندہ و تامسر و نکھی پاک و آرش تپر و تپن اور بموجب قول ثالث ایک مُن کے
اکیس جہنم یہ ہین تامسر واندو ہ تامسر ورور و مہا یور نرک و نکھی پاک وکال سوتر واش پتر و
کنت مکھ واندم کرپ وکرم بھوجن وسند نسک وشالمل و بیرونی دیو یودویران رودہ و نساس
ولالاوان وسوانادن وبلپت واپیح و بریان اور بعضوں منیشرون نے طبقات جہنم کو اٹھائیس
تک بیان کیا ہی منجملہ اُنکے اکیس تو وہی ہین جو اوپر مذکور ہوی اور باقی کے یہ نام ہین چھار کردم
و رکھپس بھوجن وسعل پروت و دند سوک و گھور و آوٹ نرودھن پاپر صیا ورتن و سوچی مکھ اور
جمراج ان طبقات مذکورہ بالا مین نہایت شکل مہیب و صورت تہت و خوفناک سے عاصیون کو
سزا دیتے ہین اور ابرو ی پُرخم و دندان مہیب و ہر سہ چشمان لال لال سے خاموش پر سوار او راواز
مانند ابر قیامت کے کرتی ہوی پاپی کو دیکھ پڑتی ہین جنکو دیکھکر پاپی تھر تھرا جاتا ہے اور
وہی جمراج دہرم والے لوگون کو صورت زیبا و شکل رعنا سے درشن دیکر نہال کر دیتے ہین
اور اُنکا نام ایسی صورت کے ساتھ دہرم راج مشہور ہی اُنکا شہر سمت دکھن کے ہے
جہان پتیرون کا قیام رہا کرتا ہی جو دھرم و ادھرم کی بابت گفتگوے فیما بین کیا کرتی ہین اور اُنھین کی تشخیص و تجویز
کے مطابق حکم سزا دہی یا رہائی پاپیون کے دیا جاتا ہی اور چتر گپت بھی بمنزلہ میر منشی و محرر اعمال نامجات کی ہین وے
سب کی افعال نیک و بد و اعمال حسن و قبیح رات و دن لکھا کرتے ہین یا بارہ لڑکے ہمارے جو بنام سروان کی مشہور ہین
وے ماجراے نیک و بد ہر انسان سے چتر گپت کو شبانہ روز آگاہ کیا کرتے ہین اور اُس مجلس مین اچھے اچھے دھرماتما و فرمانروایان
زمین جنھون نے تا دم زیست انصاف و عدل کے ساتھ جہان بانی کیا میر مجلس ہین وہان کا قاعدہ یہ ہی کہ جبکہ کوئی
شخص اسیر پنجہ اجل ہو کر وہان جاتا ہی تو پہلے پتر لوک تجویز کرتے ہین کہ یہ شخص پاپی ہی یا آتما دھرماتما اگر معلوم ہوا کہ یہ

१२ तापन
१३ कुंकाल
१४ संजीवन
१५ महापथ
१६ अविचि
१७ कुंभ
१८ तामिस्र
१९ कुंभीपाक
२० असिपत्र
२१ तपन
२२ क्षारकर्दम
२३ रक्षोगण भोजन
२४ शूलप्रोत
२५ दंदशूक
२६ अवट
२७ अवटनिरोधन
पर्यावर्तन
२८ सूचीमुख

یہ شخص دھرماتما ہی تو اسکو اچھے لوگون مین جگہ دیتے ہین اور اگر پاپی قرار پایا تو اسکو طبقات جہنم مین ڈالدینے کا حکم
ہوتا ہی اور حسب ترتیب جمیع طبقات جہنم مین وہ گھومایا جاتا ہی اور وہ شخص جو سدا شیو کے برخلاف رہتے ہین
اُنکو تمام دوزخون مین گشت کرنا پڑتا ہی اب ہم تفصیل گناہون کے اور یہ کہ کون پاپ سی کون دوزخ حاصل ہوتا ہی
مفصل بیان کرتے ہین جسکی سماعت سی عبرت و غیرت و ندامت دامن گیر ہوکر شیو کے قدمون پر محبت زیادہ ہوتی
ہے جو شخص دوسرے شخص کی عورت پامال کو اپنے قبضہ مین لاتے ہین وی جمدوت کے دام مین گرفتار ہوکر
تامسر نرک مین ڈالے جاتے ہین جہان اُنکو خون و ریم پینا پڑتا ہے اور بہت مار کھاکر اپنے اعمال گذشتہ پر
افسوس کرتے ہین اور جو شخص کہ دغا و فریب سی کسی عورت کی عفت مین مخل ہوتے ہین وی اندھ تامسر دوزخ
مین پڑکر سخت مصیبت کو گوارا کرتے ہین اور جو شخص کہ حالت مادمین مین اسیر ہوکر جاندارون کے ساتھ دشمنی کرتے ہین
اور صرف اپنے ہی خاندان والون کی پرورش و پرداخت مین مصروف رہا کرتے ہین اور جاندارون کو قتل کرتے ہین
ایسے لوگ رورو نرک مین داخل ہوکر انواع عقوبت و اقسام مصیبت مین گرفتار رہتے ہین وہان کوئی شخص اُنکی اعانت
و مدد نہین کرتا جسکے لیے اُنھون نے اپنا دھرم غارت کیا تھا اور وہی مظلوم و مقتول اپنا انتقام خاطر خواہ لیتے ہین
اور جو شخص اپنے تن پروری مین مصروف رہکر دوسرے کے لیے بھلائی مین دل نہین لگاتا وہ بھی اُسی رورو نرک
مین پڑکر اپنا گوشت جو جمدوت اُنھین کے جسم سے کاٹ کاٹ کر اُنھین دیتے ہین کھاتی ہین یہ رورو نرک نہایت سخت ہے
اور جو شخص کہ سخت مزاج و سنگدل و بیرحم و نامہربان ہوکر جانورون اور طیورون کے نیست و نابود کرنے مین مصروف
رہتے ہین وی کمبھی پاک دوزخ مین جاکر جلتے ہوی تیل مین ڈالے جاتے ہین اور جو شخص کہ برہمن و پتر وغیرہ کی تمام عمر
مخالف رہی وے کال سوتر دوزخ مین داخل ہوکر سخت عذاب و انتقام مین گرفتار رہتے ہین یہ کال سوتر نرک دس ہزار
جوجن طویل ہے اور زمین اُسکی سراسر تانبے کی ہے اور وہ تانبے کی زمین آتش و آفتاب کے تمازت سی جل رہی ہی اور
جبکہ گنہگار اُس زمین مین چھوڑ دیا جاتا ہی تو اسکو کبھی مقام پر تاب قیام کی نہین رہتی وہ ہر چہار سمت دوڑتا پھرتا ہی
اور کہین اُسکو ٹھہرنے یا آرام لینے کی جگہ میسر نہین آتی اور جو شخص کہ اپنی اصلی دھرم و ایمان کو ترک کرکے پاکھنڈی
یعنی ریاکار ہوکہ بسر اوقات کرتے ہین ائس پتر دوزخ مین داخل ہوکر زمین آتش فشان مین دوڑاے جاتے ہین اور
دو دھاری تلوارون سی دباے جاتی ہین اور وہی شخص اُسقدر شدائد شدید و عقوبت پدید کی تاب نہ لاکر قدم قدم زمین پر

گرپڑتے ہین اور کسی طرحسے صبر وتحمل نہین کرسکتے اور جو شخص آوند لوگون پر ڈنڈ لگاتے ہین یعنے وہ شخص جو سزا یا خراج
دینے کے لایق نہیں انپر حکم سزا یا استحصال محصول کا حکم جاری کرتے ہین انکو جمدوت دوزخ مذکورہ بالا مین ڈالکر
خوب مارتے ہین اور مانند نیشکر کے کولھو مین ڈالکر ٹکڑہ ٹکڑہ کر دیتے ہین اور جو شخص کہ روزمرہ بدون پنچ یگہ کے
موسے کھانا کھاتے ہین وے مانند زاغ کے بے دین ہوکر گویا کیڑون کو کھاتے ہین اور بعد مرنے کے وے لوگ ایک
ایسے حوض مین ڈالے جاتے ہین جو سو ہزار جوجن طویل ہے اور جسمین کیڑہ بھری ہوے ہین اور وہی شخص خود بمنزلہ
کیڑون کے ہوکر خود بھی کیڑون کو کھاتے ہین اور جو شخص کہ جواہرات وغیرہ کی چوری کرتے ہین وی سندلیس دوزخ
مین داخل ہوکر آگ سے داغے جاتے ہین اور جو شخص کہ عورات ممنوعہ شاستر یعنے وہ عورات جسکے ساتھ مجامعت کرنیکا
حکم شاستر مین نہین ہے مجامعت کرتے ہین ایسے لوگون کیواسطے ایک ستون آہنین بنا ہوا ہے جو مانند آگ کی رات و دن جلتا
رہتا ہے اور یہ لوگ اسی ستون مین ہم آغوش کرائے جاتے ہین کہ لذت ہم آغوشی کو یاد دین اور جو شخص کہ مانند حیوانات
کے سوای مجامعت و زنا کے اور کچھ کام نہین کیا وی پپ کٹنک اور شالمل دوزخ مین ڈالے جاتے ہین اور جمدوت انکو
اپنا نشانہ بناکر اپنے تیرونسے چھیدتے ہین اور جو شخص کہ پادشاہ یا ارکین سلطنت یا ملازمان شاہی ہوکر دھرم کے طریقہ
نہین چلتی اور صراط مستقیم دھرم قدیم کو توڑکر اور تمام دھرمون کو ترک و منسوخ کرکے ایک نیا طریقہ دھرم کا قایم و
جاری کرتے ہین وی سب نیتری مین داخل ہوتے ہین یہ ندی سراسر ناپاک اور آہنین جوق کے جوق پاپی لوگ غوطہ
کھایا کرتے ہین اس ندی مین بول و براز و ریم و خون و موے و استخوان و ناخن و گوشت و شحم وغیرہ بمنزلہ پانی کے بھرا ہوا ہے
اور جو شخص کہ طہارت و دھرم و نیم و شرم اپنی کا کچھ خیال نکرکے طوالفون و زنان فاحشہ کے ساتھ مجامعت کرکے مثل حیوان
مطلق کے ہوجاتے ہین وی پیو پودک نرک مین پڑکر ریم و بول و براز و بلغم و تھوک کو بمنزلہ غذا کی کھاتے ہین اور جو شخص برہمن
ہوکر شکار دوست اور جانوران جنگلی کا شکار کیا کرتے ہین وی بعد وفات کی پران رادوہ دوزخ مین داخل ہوتے ہین
اور جمدوت تیرون سے انکا جسم سنزنا یا چھید ڈالتی ہین اور جو لوگ جھوٹھ موٹھ محض براہ ریاکاری و فریب کے جگ کا بہانہ کرکے
بیرحمی کے ساتھ قتل حیوانات کے باعث ہوتے ہین وی بیشس نرک مین داخل ہوکر سخت مصیبت مین گرفتار رہتے ہین اور جو شخص
کہ اپنی اصلی عورت کو ترک کرکے دوسرے برن کی عورت سے ہم بستر ہوتے ہین وی لالابھکچہ دوزخ مین پڑکر منی کو نوش کرتے ہین
اور جو شخص کہ پیشہ چوری و غارتگری کو اختیار کرکے اورون کا مال لوٹ لیتے ہین اور گانون اجاڑ دیتے ہین وے

سوا مادن دوزخ مین داخل ہوتے ہین جہان وہ شُتر کتنی مہیب صورت سے ایسے شخص کا گوشت نوچ نوچ کر کھاتے
ہین اور جو شخص کہ طمع سے یا آنکہ بہ نیت حاصل کرنے دان کی جھوٹی گواہی دیتے ہین یا آنکہ معاملات متعلقہ زر و خیرات مین جھوٹھ
بیان کرتے ہین وہ ایسیچی ترک مین داخل ہوکر انواع صعوبت و تشدد مین گرفتار رہتے ہین اور دہان ایک پہاڑ سو جوجن
طول نہایت تنگ و باریک واقع ہے چنانچہ جمدوت ایسے شخص کو اُس پہاڑ کے اوپر چڑھا کر سر کے بل نیچے ڈالدیتے ہین اور تب شخص
گناہ گار کا جسم پرزہ پرزہ ہو جاتا ہے اور اگر کوئی شخص برہمن یا عورت ہوکر شراب نوش کرتے ہین تو ایسے لوگ کنوان کے
کیڑے ہوتے ہین یہ کیفیت مجمل اکیس طبقات جہنم کے ہے اب ہم سات طبقہ جہنم کی کیفیت کو بیان کرتے ہین یعنے اگر کوئی
شخص کسی ایسے شخص کے ساتھ جو برون و آسرم و تپ و جپ و آچار مین اعلی و کامل ہو کر ساتھ سختی و ظلم و بدخلقی و بے مروتی
کے پیش آوے تو وہ چہار نیک دوزخ مین سر کے بل ڈالا جاتا ہے اور جو شخص کہ کسی انسان کو بطور بلدان کی قربانی
کرتے ہین یا جو عورت ہوکر گوشت کو کھاتی ہے ایسے انسان رکچھ بھوجنی نرک مین داخل ہوکر بیزار پاتی ہین اور جمدوت خود
ایسے لوگون کو بجنور جراح کے پھاڑ کر اور اُنکا گوشت جسم سے کاٹ کاٹ کر کھالیتے ہین اور جو شخص کہ ناکردہ گناہون کو
لسبواس دیکر پھر انکو مار ڈالتے ہین اور جانداروں کے قتل پر راضی ہوکر بذریعہ جال و دام کے جانورون کو پکڑتے ہین
اور برخلاف و عدم رحم کے ظلم کرتے ہین ایسے آگ سول پروت دوزخ مین داخل ہوکر بغایت گرسنگی و تشنگی سے حیران و
پریشان رہتے ہین اور زاغ و زغن و کرگس وغیرہ اُنکے جسم کا گوشت اپنی منقارون سے نوچ نوچ کر کھاڈالتے ہین اور جو
شخص کہ جانداروں کے ساتھ بُرائی کرتے ہین وہ دندسوک جہنم مین داخل ہوکر شیران پنج دہن و ہفت دہن سے سخت
تکلیف کو اُٹھاتے ہین اور جو شخص کہ اندھون و نابیناؤن کو راہ راست سے بھٹکا کر واسطے جانی سمت کسی نالہ و غار وغیرہ کے
اشارہ کرتے ہین وہی آیت نبرودہن دوزخ مین داخل ہوکر سخت عذاب مین مبتلا رہتے ہین اور جو شخص کہ انتھو و بھیا
گتون کو نگاہ خشمگین و نظر بد سے دیکھتے ہین اُنکی آنکھین زاغ و زغن بعد موت کی نکال لیتے ہین اور جو شخص کہ غرور مال و دولت
مین مغرور اور اُسی کی فراہمی مین مصروف رہکر عام لوگون کو بنظر حقارت معاینہ کرتے ہین اور شب و روز بجز حفاظت
و جمع کرنے مال کے دوسرا کام نہین کرتے وہ مہا شمل دوزخ مین داخل ہوکر سوچی مکھ مین مقیم رہتے ہین اور جمدوت
سوزنون سے اُنکے جسم کو مجروح و مقروح کردیتے ہین ای ناردایسے ایسے جہنم وہان ہزارون ہزار ہین جو بوجہ طوالت کی بیان
نہین کیے گیے اور سمجھنا چاہیے کہ ہر شخص بموجب کمی بیشی گناہان کے وہان سزایاب ہوتا ہے اور جسطرح کہ پاپیون کو

طبقات جہنم مین داخل ہوکر طرح طرحکے تکالیف کو گوارا کرنے پڑتا ہی اسی طرح دھرماتمون کو طبقات بہشت مین انواع انواع راحت و آرام حاصل ہوتے ہین اور جبتک کہ کوئی جُزو ثواب یا عذاب کا باقی رہتا ہی تب تک اُسکو جہان فانی مین اکر جسم دھارن کرنے پڑتا ہی اور جسکی جیسی باشنا ہوتی ہی اُسکے مطابق اُسکے نشانیان نمودار ہوتی ہین یعنے بموجب ثواب و عذاب خود ہا رنج و راحت کو جہان فانی مین پیدا ہوکر بھوگ کرتے ہین جو شخص یہ بیان کان لگاکر سماعت کرتا ہی وہ دوزخ نہ دیکھتا بہشت مین خوش و خرم رہتا ہی

ساتوان ادھیاے

برہمانے کہا کہ طبقات عالم پائین کی کیفیت ہم بیان کر چکے اب ہم عالم بالا کا حال مفصل کہتے ہین واضح ہو کہ عالم بالا مین آٹھ لوک مفصلہ الذیل شمار کیے جاتے ہین منجملہ اُنکے اول بھوت لوک یعنے عالم فانی ہی اور جسمین انسان رہتے ہین لاکھ پچاس کروڑ جوجن طویل ہی اور اُسکے متعلق سات دیپ ہین جنکو ہر چہار سمت سے بحار سبعہ گھیرے ہوے ہین پہلا جمبو دیپ دوسرا پلکہ تیسرا شالمل چوتھا کُس پانچوان کرونچ چھٹوان شاکدیپ ساتوان پُشکر یہ ساتون دیپ پہلے سے دوسرا اور دوسرے سے تیسرا طول مین دوچند ہین اور ساتون سمندر جو ساتون دیپ کے گردا گرد بمنزلہ خندق کے محیط ہین اُنکے نام یہ ہین پہلا چھار ودوہ یعنے دریای نمک دوسرا اکھرسودوہ یعنے بحر الشربت تیسرا سرودوہ یعنے قلزم شراب چوتھا گھرتودوم یعنے بحر روغن زرد پانچوان چھیرودوہ یعنے بحر الشیر چھٹوان منڈودوہ یعنے سمندر جغرات ساتوان سدھودک یعنی دریاے آب صاف اور جو سمندر جس دیپ کے متعلق ہے اور راجہ پریہ برت راجہ منُ مہاراج کے لڑکے ساتون دیپ کے راجہ ہوے تھے چنانچہ پریہ برت نے اپنے ساتون لڑکون کو ایک ایک دیپ دیدیا تھا جہان اُنھون نے فرمان روائی کیا اُن سات لڑکون کے یہ نام ہین پہلا اگن دہر دوسرا اجمب تیسرا اکھ باد چوتھا کنک دیت پانچوان دھرت پرشت چھٹوان میدھا نتھ ساتوان بیت ہوتر یہ بیان برہما کا سنکر نارد نے التماس کیا کہ مہاراج آپ نے یہ کیفیت عالم فانی کی مع تذکرہ بحار سبعہ کی نسبت مختصر بیان فرمایا ہی اور میری تمنا یہ ہی کہ روی زمین کی تمام کیفیت مشرح سماعت کرون برہمانے فرمایا کہ شیو کی مایا اور روی زمین کی کیفیت حیطۂ امکان و حصر بیان سے خارج ہی اُسکو کماحقہ کوئی شخص نہین جانتا مگر تاہم مین بھوگول یعنے روی زمین کی کیفیت بموجب علم و تحقیق اپنی کے لکھتا ہون

کیفیت جمبو دیپ

یہ جمبو دیپ نیت جوجن وسیع و مطول ہی اور مانند برگ گل کنول کے مدور و مساوی وندی پر رکھا ہوا ہی اُسکے اندر نو کھنڈ

اور آٹھ پہاڑ ہین کھنڈون کے یہ نام ہین پہلا بھدراسو دوسرا ہربرکھ تیسرا کم پورکھ چوتھا بھارت پانچوان کیت مال چھٹا
رمک ساتوان ہرن مے آٹھوان کورنوان ایلاورت جو آٹھون کھنڈ کے وسط مین واقع ہی اور آٹھون پہاڑ کے نام
یہ ہین پہلا گندھ مادن دوسرا نکھد تیسرا ہیم کوٹ چوتھا ہمالیہ پانچوان مالیان چھٹوان نیل گر ساتوان سویت آٹھوان
سرنگ وان اور الاورت جو آٹھون کھنڈ کے وسط مین ہے بیان کیا ہے اسکی ناف مین سمیر نامی ایک پہاڑ سب پہاڑون
کا راجہ قایم ہے جو تمام وکمال طلائی ہی اور برابر وسعت دیپ کی مرتفع ہی اور الاورت کے ہر چہار سمت اور اکثر جہان جاوی
دحایل ہین یعنے سمیر کے پورب ایک دکھن طرف تین پچھم جہت مین ایک اور اوتر مین تین پہاڑ قایم ہین اور سمیر کے
گرد چار پہاڑ محیط ہین یعنے اول مندر دوم میرو سوم سپارس چوتھا کمد اکھہ اور وہان چار درخت ہین
پہلا آم دوسرا جامن تیسرا کدنب چوتھا برگد اور چار حوض مفصلہ الذیل وہان موجود ہین پہلا حوض دودھ کا دوسرا ارکھ
شہد کا تیسرا آغار شربت کا چوتھا تالاب عمدہ پانی کا اور چار جنگل دیوتون کے سیر و تفریح کرنے کو وہان ہین پہلا نند
بن دوسرا چیترتھ تیسرا ابھراجک چوتھا سرتو بھدر اور میرو کے پورب طرف دو پہاڑ جٹھر و دیوکوٹ نامے ہین اور دکھن
طرف کیلاس وکربیر دونون برابر واقع ہین اور ترسرنگ و مکر اوتر سمت مین ہی اور سمیر کے اوپر مین پوری یعنے شہر آباد ہے
الیان طرف سداشیو براجمان رہتے ہین اور وسط مین یعنے برہما اور سنبرت و سامین بشن بھگوان کا گوکل ہے یعنے
تینون دیوتا مع اپنے گنون کے وہان اپنی اپنی پوری مین رہتے ہین اور انکے آٹھون طرف مین آٹھون دگپال بھی
رہتے ہین ای ناردیہی نو کھنڈ جمبودیپ کی ہین جو اوپر بیان کیے گیے منجملہ نو کھنڈ کے بھارت کھنڈ کرم چھیتر یعنے لایق
کرنے کارہای نیک و بد کے ہی کیونکہ اس کھنڈ مین نیک کام کرنے سی نتیجہ بہتر حاصل ہوتا ہی اور چارون جگ کا دورہ صرف
بھارت کھنڈ مین ہوتا ہی اور آدمی ثواب و عذاب کرکے بہشت دوزخ کے رنج و راحت کو حاصل کرتا ہی باقی اور سب کھنڈون
مین ہمیشہ ترتیا جگ قایم رہتا ہی اور سب لوگ ہمیشہ شادان و فرحان رہا کرتے ہین اور باشندے انکی دس ہزار ہاتھی کی طاقت رکھتے ہین

آٹھوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ تمام ساکنان نو کھنڈ کے شیو کے پرستار و خادم ہین اور سداشیو سب کے مخدوم ہین جیسا کہ آگی بیان
کیا جاتا ہی واضح ہو کہ مہ کھنڈ مین سیش ناگ جو تمام ناگون کے راجہ ہین دن رات پریم سے سداشیو کی خدمت و
پرستش یہ استت کرکے پڑھا کرتے ہین کہ اے سداشیو ہم تمہارے قدم مبارک کو جو سرخ اور مثل کنول کے ہین دھیان کرتے ہین

تم سوت سی متبرا اور حسب طور سی تمہاری خواہش ہوتی ہی اُسی طرحکا روپ دھارن کرتے ہو اور تمہاری مایا تمام جہان کو فریفتہ
و آشفتہ کئے ہوے ہتی اور وہی تمام کام کرنے پر قادر ہے اور تمہاری تینون گُن ہی برہما وشن و ہر اوتار لیتی ہین
اور تمھین تمام جہان کے خالق و پروردگار و فنا کرنیوالے ہو اور تمھین سی جہان کی پیدایش ہوتی ہی اور تمام سب سے
علیحدہ ہو اور دیوتا و مُن و انسان سب تمہاری محکوم اور تمہاری ایک رستہ سُوت مین مقید ہین اور جنکے قابو ہوکر
سب خاص و عام اپنا اپنا کام کرتے ہین وہ ذات پاک صرف آپ کی ہے اور بوجہ اسکے کہ تمام جاندار ان تینون
گُن مین مسخر ہو رہے ہین اسوجہ سی آپ انکی نظرون مین نہین سماتے اور چونکہ شیس ایسی استت کو بحضور قلب سدا شیو کے
حضور مین پڑھا کرتے ہین بدین وجہ وہ مایا و امراض سی علیحدہ رہتے ہین اور اسیطرح بعد راشو کنڈ مین [illegible]
اس کھنڈ کے سدا شیو کی خدمت کرکے شیو کے منتر جاپ کرتے ہین اور یہ استت پڑھتی ہین کہ اے مہیش آپ کے چرتر
نہایت عجیب ہین اور تمہاری مایا کے سبطرح تمام انسان و دیوتا وغیرہ ہین اور ہرچند کہ وے اسباب کو دیکھتے ہین کہ
شیو کسی کو معدوم و فنا کرنے سی باقی نہین رکھتے مگر تاہم وے ایسے شیو کو نہین دیکھتے اور وہ باپ جو اپنی لڑکے کی موت
کا خواستگار ہے وہی عورات وغیرہ کے قابو مین ہوکر آپ کو فراموش کردیتا ہی اور آدمی اور ہر جاندار کی رستگاری
کے لیے صرف آپ کی توجہ درکار ہی ورنہ استکار ہونا ایک امر سخت و دشوار ہی اور تریگہ کھنڈ مین برسنگھ اوتار شن کی
شیو کا دھیان و پرستش کرکے شیو کا منتر جاپ کرتے ہین اور نہایت پریم سی شیو کی یہ استت پڑھتی ہین کہ اے دیو دیو شنکر
جگدیس ہماری اوپر کرپا کرو تمہاری برابر اور کوئی دیوتا نہین تمہاری خدمت تمام دیوتا و مُن کرتے ہین اے ایش گرجا
پت سب کی مالک اور سب جہان سے اعلے اور سب کے پیدا کرنیوالے آپ کسی سی پیدا نہین ہوے اور ہرچند کہ تمام شاستر
و بید و پوران و سنک و شیس آپ کا جس گاتے ہین مگر انتہا نہین پاتے ایسے بیشمار گُن آپ کے ہم کسطرح بیان
کرسکتے ہین اور تمہارا نام نہایت پاک تینون جہان کا خوشی دینے والا ہے ہمارے حال پر ہمکو خادم اپنا جان کر
مہربانی کرتے رہو غرض کہ برسنگھ مع والی اس کھنڈ کے بکمال اعتقاد کے ساتھ سری ناتھ شیو کی خدمت مین
بلاغور دھیان لگاے رہتے ہین اور کمبو کھنڈ مین سوراجہ کے سری مہاراج رامچندر شیو کی پرستش کرکے شیو
کے منتر کا جاپ کرتے ہین اور نہایت پریم و یقین سی شیو کا جس گا کر یہ استت پڑھتی ہین کہ اے شنکر شیو رودر مہیش
مین بید و گیان و سکرنیوالے سب کی مالک آپ نے راون کا روپ کے عزم کو پورا کیا اور سبکی غرض لب فتح ہونے دیا

اور چندر سین مع سری اکر کو مکت عطا فرمایا اور دھرم گیت و سچ رت اور ست سندھو و ورکھٹ کو نہال کر دیا اور بدر تو
مع عورت کے قید مرگ و تولد سے نجات دیدیا اور سربھ اوتار دھارن کرکے نرسنگھ اوتار کے غرور کو دور کر دیا تم نہایت
درجہ کے مہربان اور اپنے بھگتوں کے نجات دینے والے اور ہر طرح سے اپنے پناہ میں آئے ہوئے لوگوں کی تارنیوالے
ہو آپ اپنے بھگتوں کا سونچ نہیں دیکھ سکتے اور اسی وجہ سے بہت صورت و شکل کے اوتار لیتے ہیں آپ کو ہماری آفت
خوش نہ آئی اور ہمارے دکھ دور کرنے کو آپ نے ہنومان کا اوتار دھارن کیا اور دریائے ہجر سیتا جی سے جسمیں ہم ڈوبے
تھے آپ نے پار لگا دیا اور ہمنے راون و مہ راون کو آپ کی کرپا سے قتل کیا اور تمام لوگوں کی سلطنت جو ہمکو میسر ہوئی
وہ ... آپ کی خدمت کا نتیجہ تھا اور بھارت کھنڈ میں نرونارائن سداشیو کی خدمت و پرستش کرکے شیو کے
منتر کا جاپ کرتے ہیں اور یہ استت پڑھا کرتے ہیں کہ اے ایش شنکر ناتھ آپ سب جگہ ظاہر اور حیطہ دل و کلام و
حواس و وہم و قیاس سے باہر ہو اور تمہاری بیان اوصاف میں بیدون کو بھی حیرت ہے اور پرمیش و پرم پت اور رکھیا
کرنیوالے اور ہشیار تر تم سعدن ہو اور برہما و بشن و سنکادک وغیرہ آپ کی خدمت میں مصروف رہا کرتے ہیں تمہاری
مایا اسقدر جہان کو فریفتہ کیے ہوئے ہے اور اسقدر جہان آسکے نیچہ اقتدار میں گرفتار ہیں کہ اُن سب کو مایا چکر تر
کرے بنجاتی ہے اور کوئی مقام ایسا نہیں جہاں تمہاری مایا اپنا دخل و تصرف نہیں کر سکتی لیکن جو شخص کہ آپ کی
مین لگے وہ البتہ دام مایا سے بری رہکر اقسام سرور کو حاصل کرتے ہیں اے نارد نرنارائن کی ریاضت کی تاب سے شیو کے
پرستار متصل قیام گاہ نرونارائن کے مقیم ہوئے اور اس مقام کا نام تمام جہان میں کیدار مشہور ہے جہاں انکی خدمت
کرنے سے فوراً گناہان دور ہو جاتے ہیں اور جو لوگ کہ کیدار میں اپنے جسم کو غرق کر دیتے ہیں وے فوراً مکت کو حاصل
کرکے مورد مراحم سداشیو کے ہو جاتے ہیں اور کیت مال کھنڈ میں کامدیو مع اپنی فوج اور راجہ اُس کھنڈ کا اوپر مع اپنی زوجہ
شیو پرستاری میں مشغول اور شیو نام کا ورد کیا کرتے ہیں اور یہ استت پڑھتے ہیں کہ اے ایش مایاپت شنکر
ہمارے حال پر مہربانی کرو آپ ناقص لوگوں کو بہت عظیم خوف دینے والے ہیں میں نے راہ راست کو غلط کرکے
آپ کو شناخت نہیں کیا تھا اور مانند اور دیوتوں کے آپ کو بھی تصور کرکے غایت نادانی سے آپ کو اپنے قبضہ اقتدار
میں لانا چاہا اور آخر اپنے کیے ہوئے کا پھل پایا تم صرف خود اختیاری کے ساتھ اور عمدہ عقل دھارن کیے ہوئے
رہتے ہو جو حیطہ بیان سے خارج ہے اور چونکہ آپ نے مجھکو آتش غضب سے جلا دیا سو اسبات کو میں عین الطاف ...

غایت خاوندی آپ کی سمجھتا ہون ہرچند کہ مین تینون جہان کو مسخر کرسکتا ہون مگر آپ کے روبرو ہوتے ہوے مجھکو خوف عظیم پیدا
ہوتا ہی مین آپ کی سرناگت ہون آپ میرے تمام گناہان کو معاف فرماوین کیونکہ آپ سرناگت آئے ہوے لوگون کی حمایت و رعایت
کرتے ہین اور میک کھنڈ مین متشس سروپ بشن اوتار شیو کے پرستار ہین اور جن لوگون کو شیو کے قدمون کی محبت مین
منتر سمیت شیو کی استت اسطور پر پڑھتے ہین کہ ای جگدیش گریش تمام لوگون و برھمانڈ کے مہاراج ادھراج آپکے
چرن کملون کی خدمت لچھمین کرتی ہین اور تمام سیناسیون کے آپ راجہ ہین آپ دھیان کی بھی دھیان ہین اور
آپکا ادھار یعنے جای قیام دریافت سی باہر ہے اور آپ استت کی بھی استت ہین اور برھما و بشن [illegible] وہر تینون دیوتا
صرف آپ کے تین گن ہین جو باعث موجودگی خلقت و سبب پرورش و موجب قیامت ہین اور آپ [illegible]
وست چت آنند و پرم برھم وپیاتما ہین جو عقل و دانش و خرد مند مجسم اور گنہ اور اکہ وحیطہ چون و چرا سے سراسر مبرا ہے
آپ ایسے نہین ہین جنکا کچھ روپ یا مقام یا قرار گاہ بیان کیا جاوی اور یہ سب لوگون کا وجود اور جو کچھ کہ نظرون مین
آتا ہی ان سب سی آپ اعلی اور بے عیب اور قیل و قال سے مستغنی اور تمام علوم کے جامع و مجمع اور نرگن و سگن روپ بھی
ہی ہین اور بید اور دھرم شاستر اور پوران اور دیوتا و منیشر و نارد و سارد و بشن و برھما و سنکادک و سیس و گیس وغیرہ
آپکی چرترون اور جس کا بیان ہرچند کہ کرتے ہین مگر کچھ آغاز و انجام نہین پاتے اور آپ کی کرپا سے آپ کو ایک ادھم
یعنے پاپی و گنہگار شخص بھی معلوم کرلیتا ہی یہ بات خود بید فرماتی ہین اور ہرن مع کھنڈ مین لچھمین پت مع ترگنون کے شیو
کی پرستاری و خدمت گزاری مین مصروف رہکر شیو کا منتر جاپ کرتے ہین اور یہ عمدہ استت پڑھتی ہین کہ ای دیوتون کے
دیوتا سرناگت لوگون کے پالنے والے اور اپنے بھگتون کو خوشی دینے والے و دینا ناتھ اناتھون کے مدد کرنے والے سب
طرح سے پاک آپ کی نیک نامی کو بید بیان کرتے ہین اور تم خراب لوگون کو نہایت خوف دینے والے ہو آپ کی مہمان وشمار
والا انتہا ہے آپ نے خاوندی کرکے گرور ہا پاپیون کو تار دیا آپ نے چندر سین و سری کر کو نہال کردیا اور رھدر انگیرہ کو
شدائد زہر و صعوبت افلاس و مصائب گردش و ور دور الیسی اشکار کردیا اور تمھاری خدمت سی دھرم گپت و بیج
برت و ور گھٹ و گن ندہ و سیج و گنگا و گلٹ وغیرہ کیا کیا مرتبہ حاصل نہین کیے میری درخواست یہ ہے کہ میرے حال زار پر
بھی ایک نگاہ ترحم کی ہو جاوی مین آپ کا فرمان بردار و خادم ہون اور کور کھنڈ مین بابراھ بشن کا اوتار شیو کی
پرستش و خدمت کرکے کھٹ اکچھری منتر کا جاپ اور دھیان سدا شیو مین مصروف رہتے ہین اور کمال پریم سے شیو کی استت

پڑھتے ہین کہ ای گرجاپت کام کی جلانے والے اور بھگتون کے مطیع اور خود مختار و فاعل کل پرم برھم آپ کا مجمع علوم ہے اور تمھاری خدمت تمیون دیوتا غایت محبت سے بجا لاتی ہین آپ نے گنیج و گنگادھر دِلکت اور مدرکو مع عورت اور سری کرورنندی و کرات اور سوٹن وغیرہ کو گت عطا فرمایا ای نارد اسی طرح سب کھنڈونمین سب شیو کی پرستش کرتے ہین ہمنے یہ نو کھنڈ جمبودیپ کو بیان کیا یہ جمبودیپ دار السرور اور مجمع راحت و فرحت ہے اس جمبودیپ کی کیفیت کے سماعت سے انسان کو بدرجہ غایت خوشی ملتی ہے اور خوف دور ہوجاتا ہے

نوان ادھیاے

برہما نے کہا ای نارد یہ کیفیت مجمل جو اوپر ہمنے ادھیاے گذشتہ مین کہا ہے یہ بابت جمبودیپ کی ہے اور اس جمبودیپ سے متعلق آٹھ اور اُپ دیپ بھی ہین جنکے نام مفصلہ ذیل مشہور ہین پہلا سوبرن پرستھ دوسرا چندر تیسرا اسکل پربرتن چوتھا رمنک پانچوان مندرہرن چھٹوان جن ساتوان سنگھل آٹھوان لنکا اور جمبودیپ کو چہار دو لینے دریای نمک ہر چہار سمت سے محاصرہ کیے ہوے ہے اور جسقدر جمبودیپ کی طوالت ہے اُسی قدر یہ دریا بھی طویل ہے بعد جمبودیپ کے دوسرا دیپ ہے جسکو پلکھہ کہتے ہین اور جسکا فرمان روا اودہم تھب نامے بڑا راجہ ہوا اُسکے سات لڑکے پیدا ہوئے جنکے نام یہ ہین پہلا شیو دوسرا نویس تیسرا سبھدر چوتھا شانت پانچوان چھیم چھٹا امرت ساتوان ابھی چنانچہ راجہ نے اپنے دیپ کے کھنڈ یعنے حصہ کرکے اپنے ساتون لڑکون کو آپس مین تقسیم کردیا اور وہی ساتون کھنڈ بنام انھین ساتون لڑکون کے مشہور ہین اور اُس دیپ مین پہاڑ بھی سات ہین اور اس دیپ مین چار برن ذیل آباد ہین جنکے دیدار شل ورسن دیوتون کے انسان کو محال و دشوار ہین پہلے اور دوسرا این دوم برہمن سوم تنگ چہارم سنگ چنانچہ یہ چارون برن حسب اجازت تینون بید کے آفتاب کو جو ذات خاص سداشیو کی ہین پرستش کرتے ہین اور آفتاب کا منتر بھی جاپ کرتے ہین اور شیو کا جس خوشی دینے والا بیان کرکے سطور ذیل آفتاب کی استت پڑھتے ہین کہ ای دیوتون کے دیوتا جو آفتاب ہو اور کام کے دشمن ہو اور تمام مرضون کے دور کرنے والے اور جمیع آفتابون کے نابود کرنے والے تحقیق ہو آپ کا جسم مبارک تینون گن یعنے ست رج و تم سے مرکب ہے اور تم ہر طرح سے اپنے بھگتون کے حال پر مہربان ہو کر نہایت محبت کی ساتھ اُنکے رنجون کو دور کرتے ہو اور تم سداشیو کا دوسرا روپ اور مجسم دھرم اور آبحیات و راستی و آتش کے مانند آپ کی شعاع جہان کو

روشن کرتے ہین آپ گل کنول کو دوست اور جہان کو تعلیم دینے والے اور عالم کے روشن کرنے والے ہین اور
تمھارے سب کام عیوب و گنہگان سے بیداغ ہین آپ کی طلوع کی وجہ سے زمین و آسمان درخشندہ و روشن ہوتی ہین
اور تم شیو کی آٹھ مورت مین ایک مورت ہو اور موت سے مبترہ ہو اور تم اور تمھاری مہان نہایت درجہ پاک و مبارک
ہے کہ سداشیو نے تمکو بہر حال اپنا کر سیا تم برمھ قدیم اور بڑے برتر و اعلی اور خاص تینون بید کا جسم ہو اور تمکو دیوتا دین
و دیت و گندھرب و کل عالم و مخلوقات و ماہتاب اپنا مالک سمجھکر تمھاری پرستش کرتے ہین اور تم دیوتا و رشیس اور
تینون جہان سے برتر اور تمھاری مہان بید و پوران مین ظاہر و باہر ہے ہم امید وار ہین کہ ہمارے حال زار پر ملتفت ہو کر ہمارے
رنجون کو دور کرو اور اپنے روز روشن کرنے والی نگاہ سے ہمکو خوشی مرحمت کرو اور ہمکو قوت عطا فرماؤ [illegible] پلکھ دیپ کا
ہے جو گذر گیا اب ہم شالمل دیپ کا بیان کرتے ہین واضح ہو کہ پلکھ وغیرہ تمام دیپون مین بھرت کھنڈ کی ایسی
اور کسی دیپ مین نہین ہے کیونکہ سوری بھرت کھنڈ کی باقی اور دیپون مین حواس خمسہ و عمر و عقل بہت زیادہ ہین اور
پلکھ دیپ مین اکچھ رس ودہ یعنے شربت کا سمندر ہے بعد اس دریا کے پھر شالمل دیپ ہے وہ پلکھ دیپ سے دو چند طویل و
وسیع ہے اور برابر وسعت دیپ کے سُرودہ یعنے دریای شراب کا اس دیپ کو ہر چہار سمت سے محاصرہ کیے ہوی ہے وہان
جگ باہ نامے راجہ پرچیہ پرب کا لڑکا فرمان روای اس دیپ کا ہوا اسکے سات لڑکے پیدا ہوے جنکے نام یہ ہین
रमणक सौमनस्य
پہلا سروچن دوسرا شٹ اسورمنس تیسرا رمنک چوتھا دیو بھدر پانچوان بھدر چھٹا اپیان ساتوان اب گیات چنانچہ راجہ
अविज्ञात आप्यायन मंड देवभद्र सुरोचन
جگ باہ نے شالمل دیپ کو سات حصہ کرکے اپنے ساتون لڑکون کو آپس مین تقسیم کر دیا ہے سات حصہ بنام سات کھنڈ
کے مشہور ہوے اور اس دیپ مین سات دریا اور سات پہاڑ ہین جنکو ہم بخوف طول کلام و احتمال مستلزم اطناب
بیان کے بیان نہین کرتے ہین وہان کے باشندے شیو کو ماہتاب کا روپ تصور کرکے پرستش کرتے ہین کیونکہ بید
مین ماہتاب کو بھی شیو کا سروپ بیان کیا ہے اور جو استت ماہتاب کی وے پڑھتے ہین وہ یہ ہے کہ اے ماہتاب
سروی ہو جہان کو خوش کرنیوالے آپ کی شعاع کی توصیف مین بید کو یاس آپ کی مورت مجسم آبحیات ہے اور تمام
جڑی بوٹی کو آپ ہی پانی دیکر طیار کرتے ہین اور تمکو تمام جہان سداشیو کی آٹھ مورت مین ایک مورت سمجھکر تمھاری
پوجن کرتے ہین اور چونکہ آپ کی مہان بید و پوران بیان کرتے ہین بدین وجہ سنت جن آپ کی قدمون کا دھیان
کرتے ہین اور تم شیو کی خوشنودی سے تینون جہان کو اپنی شعاع سے منور و تابان کرتے ہو اور جسقدر کہ صحت و تندرستی

جہانیان لو حاصل ہی وہ سب آپ کی عنایت بے غایت کا ایک شمہ ہی اور ہماری حال پر بھی دیا کرے بوجہ اسکے کہ ہم
سب آپ کی داس ہین ایک نگاہ ترحم کی کرو و بعد اس دیپ کی پھر گس دیپ ہی جسکو پر کھہ یعنے دریای روغن زرد ہر چہار
सविय
سمت سی گھیرے ہوے ہی چنانچہ راجہ ہرن رتیس اُس دیپ کا راجہ ہوا جو راجہ پریہ برت کا لڑکا تھا اور اُسکے سات
لڑکے پیدا ہوے راجہ ہرن رتس نے اپنی دیپ کو سات حصہ کر کے اپنے ساتون لڑکون کو تقسیم کر دیا چنانچہ وی سات
حصہ بنام انھین سات لڑکون کے سات کھنڈ مشہور ہین اور راجہ بعد تقسیم کرنے دیپ کے خود ریاضت و عبادت مین
مصروف رہا اور نام ان لڑکون کے یہ ہین پہلا ابس دوسرا الیدان تیسرا وردھ رُخ چوتھا نابھ گیت پانچوان ست برت
नाभिगुप्त दृढरुचि वसुदान वसु
چھٹا بکر... زان ساتوان بھامدیو اور اس دیپ مین دریای و پہاڑ بھی سات سات ہین جسکے نام بخوف طوالت بیان مین
वामदेव
نہ لائے جاتے ہین اس دیپ کے تمام باشندی آتش کو شیو کا سروپ جانکر آتش پرستی کمال پریم و پیار سیب دریا کے
ساتھ کرتے ہین اور منتر بھی آگ کا جاپ کر کے استت ندا کو پڑھتے ہین کہ ای اگن یعنی آتش تمھاری جی ہو کیونکہ تمھاری ذات سی
تینون جہان زندہ ہین اور تمام تکالیف کی زائل کرنیوالی صرف تمھاری ذات ہی تم شیو کی آٹھ مورت مین ایک مورت
ہو اور تم تین قسم پر منقسم ہو تم گرہ پت نام شیو کا اوتار دھارن کر کے لوکپالون مین داخل ہوگے اور برہما وشن وغیرہ جسقدر
دیوتا و نیز تمام وبیت تمھاری خدمت و پرستش بجالاتی ہین تمنے بشواتر برہمن کے گھر اوتار لیکر اپنے لہو و لعب مین و بارے
ایام طفلی سے انکو کمال درجہ خوشی عطا فرمایا اور سداشیو کی پرستش کر کے موت پر فتح یاب و غالب ہوی ہماری التماس
یہ ہے کہ آپ جو سداشیو کا روپ اور بیدون مین بیان کیے گئے ہین ہماری حال پر خاوندی فرماوین بعد اُس دیپ کے
پھر کرونچ دیپ ہی جسمین ہو وودھ یعنے دریای شیر کا طوالت مین برابر اپنی دیپ کی محدود ہی مگر گس دیپ ہی یہ دیپ کرو
पयोदधि क्रौंच
نچ طوالت مین دو چند ہے اور وہان کرونچ نامی ایک پہاڑ ہے جہان اسکندہ شیو براجمان رہتی ہین اور راجہ دہرت پشٹ
جو راجہ پریہ برت کی لڑکے ہین اُس دیپ مین فرمان روائی کرتے تھے اُنکے سات لڑکے پیدا ہوی چنانچہ راجہ دہرت پشٹ
نے اپنی دیپ کے سات کھنڈ کر کے اپنی ساتون لڑکون کو آپس مین تقسیم کر دیا اور خود ریاضت و عبادت مین مصروف
ہوا اور وہ ساتون کھنڈ بنام انھین سات لڑکون کے مشہور ہوی نام یہ ہین پہلا آما دوسرا مدھ رہ تیسرا میگھ پرشٹ
मेघपृष्ठ मधुरुह आमा
چوتھا سُدھامان پانچوان بھراجشٹ چھٹوان لوہتان ساتوان بنشپت اور سات دریا اور سات پہاڑ بھی اس دیپ
बनस्पति लोहितार्ण भ्राजिष्ठ सुधामान
مین ہین اور وہان کے تمامی باشندگان شیو کو جل سروپ سمجھکر جل کا منتر جاپ کر کے شیو کی یہ استت پڑھتے ہین

کہ ای لازوال ولا فنا پرم آنند دینے والے بید و پوران و سنکاوک و نارد و شارد وغیرہ تمہارا جس بیان کرتے کرتے تھک جاتے ہین اور انتہا کو نہین پاتے تم اپنے بھگتون کے لیے اقسام چرتر ولیلا کرتے ہو اور تم پرم پاون روپ ہو اور تم شیو کی آٹھ مورت مین ایک سروپ ہو اور تمھین سے تمام اشیا زندہ ہین اور خوشی کی دریا ہو تم نے تینون جہان کی زندگی اور قائم رکھنے کے واسطے اوتار لیا اور تمہارے آغاز و انجام سے کوئی واقف نہین اور تم پرم برہم و اعلی سے ہو اور تمہارے وجود سے سب کو سیری و آسودگی حاصل ہوتی ہے بعد دیپ مذکورہ بالا کے شاکدیپ ہے جسکا طول بتیس لاکھ جوجن ہے اور جسکو دودھ منڈ دو یعنے دریای جغرات ہر چہار سمت سے گھیرے ہے اور اس دریا کی طوالت بھی برابر سطبری اپنے [illegible] کے ہے اور ایک درخت شاک نامی اس دیپ مین ہے جو اپنی عمدہ خوشبو سے تمام دیپ کو معطر کرتا ہے اور راجہ مید [illegible] برت کا لڑکا اس دیپ کا بادشاہ تھا اور جبکہ راجہ مید ہاتتھ کے سات فرزند ارجمند پیدا ہوے تو اسنے تمام دیپ کو سات کھنڈ کرکے ایک ایک کھنڈ سب لڑکونکو تقسیم کردیا چنانچہ وے ساتون کھنڈ بنام انھین لڑکون کے مشہور ہین نام مین پہلا پر دجود دوسرے امنو جو تیسرا یومان چوتھا دھومرانیک پانچوان چترروپ چھٹا وشواروپ ساتوان بسھو اوچار

मनोजव पवमान धूम्रानीक चित्ररूप बहुरूप विश्वाधार सुरोजव

اور اس دیپ مین بھی سات دریا و سات پہاڑ واقع ہین اور وہان کے باشندے لوین روپ یعنی سدا شیو کو جانکر انھین کا منتر جاپ کرتے ہین اور یہ استت لوین کی پڑھتے ہین کہ اے شیو پرماتما ایس ونش طرحکے جسام رادھون کے ہین مگر وے سب بدون نفس یعنی ہوا کے جو خاص تمہاری ذات ہے مطلوبہ عدم مین گرفتار ہو جاتے ہین اور تم تینون جہان کے اندر و باہر رہکر بے گناہ اور پاک و ظاہر بنے رہتے ہو اور سب جہا مین ظاہر و باطن تمھین دیکھلای دیتے ہو اور تمھین سے سب ہو جس کا آغاز و انجام کچھ نہین اور تم کوئی سے مادے نہین ہو مگر پرم بہار سروپ ہو اور تمہارا آدھار یعنے مستقر اور تمہارا کچھ روپ نہین ہے اور تم بھی آٹھ مورت سدا شیو مین ایکمورت ہو اور پنج عناصر مین ایک عنصر لطیف جو چوتھا ہے تمھین ہو تم بلا عیب اور گناہون سے مبرا اور تمہارے اختیار مین تینون جہان کی زندگی ہے اور برہم دھرم کے اصل اصول تمھین ہو تمہاری اعانت و طاقت سے جوگی جوگ برہم پد کو حاصل کرتے ہین ہم تمہاری سرنا گت ہین ہمکو محفوظ رکھو بعد اس دیپ کے پھر پشکر دیپ ہے جو طوالت مین شاکدیپ سے دوچند ہے اور پشکر دیپ کو ہر چہار سمت سے سدھودک یعنے دریاے آب صاف محاصرہ کیے ہوے ہے اور یہ دریا بھی طوالت مین مانند اپنے دیپ کے ہے

सुद्धोदक

اور اس دیپ مین پشکر نامی گل کنول کے بہت عمدہ خوبصورت ہین اور اس دیپ مین پہاڑ صرف ایک ہی جگہ

रमणक

بانسو ترت کہتے ہین اور اُس دیپ کی راجہ مہاراجہ بیت ہوتر پریہ برت کے لڑکے تھے جنکے دو لڑکے یعنے پہلا رمنک دوسرا

मानसोत्तर

دھاتک پیدا ہوئی چنانچہ راجہ بیت ہوتر نے اپنے دیپ کی دو کھنڈ کرکے دونون لڑکونکو تقسیم کردیا اور خود عبادت

धातकि

و پرستش سداشیو مین مصروف رہے وہان کی تمام باشندے صرف کرم یعنے فعل کو سداشیو روپ تصور کرکے کرم کی

خدمت و پرستش کرتے ہین یعنے صرف عمل کو مقدم جانتے ہین اور یہ استت پڑھتے ہین کہ جو لنگ سداشیو کا برمھ کرم روپ

ہے اُسکا ہم پرنام کرتے ہین وہ کرم ایسا ہی کہ جسکے قابو دیوتا و مُن وغیرہ اور تینون جہان ہین اور جسکی وجہ سے تینون جہان کو

رنج و راحت حاصل [illegible] برمھا ہمیشہ خلقت پیدا کیا کرتے ہین اور بشن بھی اوتار لیکر اُسکی پرورش مین مصروف رہتے

[illegible] قیاس شنکر شیو تینون جہانکو کالعدم کرکے قیامت کرتے ہین اور اُسی کرم کے قابو ہوکر سیس جال زمین

ہین اور لوکپال اپنے لوکو مین اقسام رنج و راحت مین گرفتار رہتے ہین اور آفتاب و ماہتاب و جمیع سیارہ و

تمامی و یارہ و اقطاب کرم کے مطیع ہوکر طلوع کرتے ہین اور کبھی غروب ہو جاتی ہین پس اسلیے کرم روپ جو شیو ہین

اُنھین کی ڈنڈوت اور خدمت کرتے ہین ✤ برمھا نے کہا کہ اے نارد اُسکے اوپر لوکالوک ہی جو بہت بلند و طویل و وسیع ہے

लोकालोक

جسکو ستارے اور آفتاب و دھرو یعنے قطب تک بھی طے نہین کر سکتے یہ زمین لوکالوک کی تعداد مین پچاس کروڑ جوجن ہی

اور وہان ایک پہاڑ ترج بھاگ نامی ہے جسکے ہرچہار سمت برمھ کی قایم کی ہوئی و گج قایم ہین اُنکے نام یہ ہین پہلا

राज　　तुंगभद्र

اراحت دوسرا باسن تیسرا الکت پرت چوتھا لشکر پانچوان چوڈھتار کھیم اور اسی مقام مین بشن بھگوان مع اپنے

ऋषभ　चूड़　पुष्कर　गजप्रत　वामन　अपराजित

بھگتون کی مقیم رہکر پرورش عالم مین مصروف رہتے ہین اُسکے آگے پھر سوا اے جوگی جنون کی اور کسی کی رسائی

نہین ہی وہان کوئی انسان کسی طرح نہین پہونچ سکتا کیونکہ انسانون کی نظرون سے وہ مقام نظرون مین نہین آتا

یہ وہ مقام ہے کہ جہان اپنے پرون سی سین و شمس و منس وغیرہ جماعہ برھمنان یا طیور پرواز کر سکتے ہین جیسا کہ

بید فرماتی ہین یہ زمین تلو جوجن تک ہی اے نارد یہ بیان جھیت لوک یعنے روے زمین کا ہے جو مع دیپ و

کھنڈو نکے کیا گیا اور جسکی سماعت سے انسان کو کمال درجہ خوشی ملتی ہی

ادھیاے دسوان

برمھا نے کہا کہ اے نارد جھیت لوک کے اوپر بھورلوک ہی جسکی طوالت مطلع خورشید تک ایک لاکھ جوجن سے

भुवरलोक

زیادہ ہے اور وہان اپنے صواب کی تعداد کے بموجب ہرجاندار پہونچکر انواع شادمانی و اقسام

اقسام وبشاشت کو حاصل کرتا ہے وہان کسی طرح کا دُکھ جو لاحق حال انسان کا ہوتا ہی کسی کو نہین ہوتا اور اس بعد لوک
ہین اور بھی بہت اچھے لوک ہین جیسا کہ ہم اُنکے نام و مختصر کیفیت ظاہر کرتے ہین پہلا پشاچ پور ہی جو مہادیو کے گن اکثر
بھوتون و پریتون کا ہی اور یہ بھوت پریت دیو جون یعنی ناری ہین خاکی نہین ہین اُنکو دُکھ کچھ تکلیف نہین ہی اور وے
تینون جہانمین جا سکتی ہین اور دوسرون کی اوپر اور پر خوشنود ہوکر اُنھین بردان بھی دے سکتے ہین اور چونکہ اس
فریق والے نیک کام تھوڑا کرتے ہین بدین وجہ اُنکو تھوڑی حشمت و دولت وحکومت و راحت پر اقتدار
حاصل ہوتا ہی اور انسان جو جو کام کرنے سے اُس لوک مین جاکر بھوت پریت ہوتے ہین اُنکی تشریح ہم کرتے ہین
یعنے جو آدمی دوسرے کی صحبت مین یا آنکہ بوجہ فرمان برادری و اطاعت دوسرے شخص کی کچھ [illegible] کرتی
بلا ترکیب کسی خواہش یا مقصد پورا ہونے کی نیت سے کسی دیوتا کی پرستش کرتے ہین تو ایسے لوگ بعد وفات
کے دوسرے جنم مین بھوت پریت ہوکر پشاچ پور مین آباد ہوتے ہین اور شیو کا منتر جاپ کرکے بھوت ناتھ مہادیو کی
استت کرتے ہین دوسرے گہجک لوک ہی جو پشاچ پور کے اوپر ہی جہان انسان و رنج کو راہ مداخلت کی نہین
اسکے باشندے حکم بردار سداشیو کے ہین اور مال و دولت کو خیرات کرتے ہین اور صرف اپنے خاندان کے دیوتون
کو مانتے ہین اور اُنھین کے کلام کو راست سمجھتے ہین اور اچھی راہ سے دولت کو جمع کرتے ہین اور سب لوگون کے
ساتھ اخلاق و محبت قایم رکھکر کسی سے رشتہ الفت کو نہین توڑتے چنانچہ ایسے ایسے نیک کامون کی اقبال سے
وہان کے مرد عورت متمول و مالدار رہکر شاد و فرحان رہا کرتے ہین وہان کسی کو کچھ رنج و تکلیف نہین ہی
اور مین گریو کچھ پربت پر مع اپنے گنون کے شیو کی استت کیا کرتے ہین تیسرا گندھرب لوک ہی جو گہجک لوک
سے اوپر اور حسین چارن اور گندھرب لوک آباد ہین یہ لوگ علم موسیقی مین بڑے مشتاق ہین اور رات و
دن الشیر کے گن گایا کرتے ہین اور بڑا ابھار کرتے ہین اور جو دکھ انسان کو لاحق ہوتا ہے اُس سے یہ فرقہ منزہ و بری
ہے اور جو شخص کہ اس جہان فانی مین علم راگ سے اُن لوگون کو خوشنود کرتے ہین وہی شخص اُس لوک کو حاصل
کرتے ہین اور بس جو گندھربون کے راجہ ہین مع تمامی گندھربون کے شیو کی خدمت کرکے شیو کا منتر جاپ
کرکے اور شیو کی استت پڑھا کرتے ہین وہ بندا اے اَلیش شنکر تمام لوگون کے بادشاہ آپ کی خدمت رکھنا
و بشن بھی کرتے ہین اور بید و پوران و شیش و شارد آپ کا جس بیان کرکے کمال شادی کو پاتے ہین تمہاری

مہمان نہایت پیچیدہ ہے جسکی انتہا دیوتا و مُن وغیرہ کچھ بھی نہین پاتے مگر آپ کی کرپا سے ایک ذرا ئل بھی اُسکو جان لیتا ہے
چوتھا بدیا دھر لوک ہے جو گندھرپ لوک سے اوپر ہے اور جہان ہر قسم کی دولت و نعمت مالا مال موجود ہے اور بدیا دھر
विद्याधर
معدن انواع علوم اور مخزن اقسام ہنرون کے ہین اور وے نہایت بلاغیب اور کمال مقدس ہین جو لوگ کہ ایسے لوگونکو
جو بموجب حکم شاستر کے ایسے ہین کہ انکو تعلیم علوم کی دلوانا جائز ہے اور انکو عمدہ مال دیکر تعلیم علوم کی دلواتے ہین
وہی لوگ اس بدیا دھر لوک مین مقیم و معمور ہوتے ہین جنکو کوئی اشخص کچھ خوف نہین دے سکتا اور چترگست جو
تمام [illegible] کے راجہ ہین مع تمام بدیا دھرون کے شیو کی پرستش کرکے شیو کا پنج اکچھری منتر جاپ کرتے
[illegible] یہ عمدہ استت شیو کی پڑھتے ہین کہ ای گریش سدا شیو ایش پرم برہم جگدیش جہان کے پیدا کرنیوالے اور
ہر طلوب مین مقام کرنیوالے گناہون و عیبون سے پاک لا فنا و لا زوال گدجاپت اپنے بھگتون کے پار لگانیوالے اپنے بیتن
گن سے جہان کی موجودگی و پرورش و قیامت کرنیوالے شمبھ ستی پت آپ کی مہمان نہایت نازک ہے اور تم دل و کلام
و بید کے ذریعہ سے تینون جہان مین تفرج کرتے ہو پانچوان سدھ لوک بدیا دھر لوک سے اوپر ہے جو لوگ کہ دھرم سخت اور
सिद्धलोक
مضبوطی کے ساتھ کرتے ہین وہی لوگ وہان جاکر رہتے ہین اور وہان سدا شیو کی پرستش کرکے شیو کا منتر جاپ کرتے
ہین اور شیو کی یہ استت عجز و انکساری کے ساتھ قرأت فرماتے ہین کہ ای مہاراج کرنا ندہ پرم ہنس لوگون کے عزیز آپ
اپنا سامان تو صرف بھوتون کا رکھتے ہین مگر جو شخص جس چیز کی خواہش کرتا ہے اُسکو آپ وہی عطا فرماتے ہین آپ اپنے جسم کو
صرف بھسم سے آراستہ رکھتے ہین اور اپنے بھگتون کو جواہرات و لال وغیرہ دیتے ہین اور اپنے گلے مین صرف
ہلاہل اور سانپونکی سیلی رکھتے ہو اور اپنے بھگتون کو جواہرات کے مالا پہناتے ہو ای شنکر آپ کی رسم نہایت بانکی ہے آپ
ہر قسم سے اپنے بھگتون پر محبت کرتے ہین چھٹوان اپسرا لوک سدھ لوک سے اوپر ہے یہ لوک انواع مباشرت و اقسام
عیش و آرام کا مقام ہے اور وہان رمبھا وغیرہ ساٹھ ہزار اپسرا آباد ہین وے ناچنے اور گانے مین نہایت چالاک
و ہوشیار ہین اور دلربائی اور عقلمندی و دلفریبی اُنکے حصہ مین ہے وے دھرم سے آراستہ مانند اور دیوتون کے
ہین اور یہ لوک گویا کام شاستر کا گھر ہے یہ اپسرا وقت متھنی چھیر سمندر کے اندر سے ساتھ کمال زیب و زینت
کے برابر ہوئی تھی اور جسکو دیکھتے ہوے تمام دیوتا و مُن و سدھ وغیرہ عقل سے خارج ہو کر فریفتہ و شگفتہ ہوگئے
تھے اور یہ اپسرا اندر کے ہمیشہ رعایت و مدد کیا کرتے ہین کیونکہ صاحبان ریاضت و مرضان سخت عبادت کی نیت

بھی اپسرا بھیجی جاتی ہین تاکہ انکی عبادت و ریاضت مین نقصان کلی اور زیان تمام عاید و لاحق ہو کیونکہ یہ طبقہ کام کو
بڑھانیوالا اور گیان مارگ کا خراب اور کم کرنے والا ہے یہ تمام اپسرا مانند رت کی عیش و مباشرت کی ساتھ رہا کرتی ہین
اور جو عورتین کہ صواب کی ساتھ پت برت دھرم کو محفوظ رکھتی ہین وہی عورتین اس لوک مین داخل ہو کر بھوگ و بلاس
کرتی ہین ساتوان راہ لوک ہے جو اپسرا لوک کی اوپر ہے اور جہان راہ فرزند سنگھیکا مقیم ہین اور راہ لوک کی نیچے آفتاب
کا مطلع دس ہزار جوجن نیچے ہے اور جبکہ دیوتون کو امرت یعنے آب حیات تقسیم کیا جاتا تھا اُسوقت بشن بھگوان نے
راہ کا سر کاٹ ڈالا تھا اور جبکہ راہ نے شیو کی سخت ریاضت و عبادت کیا تو شیو نے ا[illegible]طاب گرہ کا عطا دیا
چنانچہ راہ بخطاب گرہ کے ملقب ہو کر بلاخوف مانند دیوتون کے آسمان پر براجمان ہوا اور اپنے [illegible] کر یاد
کر کے ساتھ آفتاب و ماہتاب کے دشمنی پیدا کیا اور بہت تدابیر واسطے یعنے انتقام کے کیا اور آفتاب کا منڈل
یعنے مطلع خورشید طوالت مین دس ہزار جوجن ہے اور ماہتاب کا منڈل یعنے مطلع ماہ بارہ ہزار اور راہ منڈل
یعنے مطلع الراس تیرہ ہزار جوجن مطول ہین چنانچہ موقع وقت پا کر راہ آفتاب و ماہتاب کا محاصرہ کرتا ہے اور
جلال و اقبال سے ساتھ تمام دیوتون کو ڈانٹ ڈپٹ بتلاتا ہے آخر کو بشن بھگوان اپنا چکر روانہ کرتے ہین جسکے
دیکھنے سے راہ کو حیرت و تعجب ہوتا ہے اور جہانمین ایسے وقت کو گرہن یعنے کسوف و خسوف کہتے ہین اور لوگ ایسے
موقع مین تھوڑا صواب و خیرات کر کے نتیجہ عظیم و صواب بے پایان حاصل کرتے ہین یہ مختصر ذکر آٹھوین گرہ یعنے
راہ کا ہمنے کیا اب ہم مفصل کیفیت راہ کی بیان کرتے ہین جسطرح سے کہ وہ بہ لقب گرہ ہشتم کے مخاطب
ہوا واضح ہو کہ جسوقت بشن بھگوان نے راہ کا سر کاٹ ڈالا اُسوقت راہ وہان سے مفرور ہو کر ہر طرح سے
شیو کی عبادت مین مصروف ہوا اور نہایت سخت تپ کیا اور ہر قسم سے شیو کے قدمون مین محبت کو بڑھایا
چنانچہ بواویدا ایسی سخت ریاضت و عبادت کے سدا شیو اُسکے اوپر ظاہر ہوے اور بعد دینے درشن کے
اُسکو گرہ بنا دیا اور اُس روز سے راہ اپنے لوک مین مقیم رہکر شیو کی خدمت کرتا ہے اور غایت پریم سے
شیو کی استت پڑھتا ہے کہ اے ایش لازوال و لافنا مہیش آپ اپنی بھگتون کے کمال درجہ خوشی دینے
والے اور رنج دور کرنے والے ہین میری آرزو صرف یہ ہے کہ مجھکو اپنے قدوم مبارک کی بھگت و محبت
عطا کرو یہ ذکر بھوبر لوک کا مع آپ لوگون کے ہے جو ہم نے بیان کیا

ادھیاے گیارھوان

برھمانے کہا کہ بھور لوک کے اوپر سُر لوک ہے جسکی زیب و زینت و عمارت کی تعریف حیطہ تقریر و خبر کلام سے خارج
ہے اور سُر لوک مین اپ لوک بھی بہت ہین جو سراسر دار السّرور اور خانہ نشاط و انبساط ہین اور خود سُر لوک
کی مطلع خورشید سے دھرو لوک یعنی اقلیم قطب تک شمار کی جاتی ہے اور برھمانڈ کے وسط مین آفتاب جا کر تابان
ہوتے ہین اور غایت مہربانی سے بذریعہ اپنی روشنی کے تینون جہان کو روشن کرتے ہین اور آفتاب کی
چال تین طرح پر ہے [illegible] بلند و آہستہ اور میانہ یعنی نہ جلد و نہ آہستہ اور جنکے نام یہ ہین پہلے اتراین دوم دکھناین
سوم [illegible] وجہ سے ہر چہار موسم و شش رت و بارہ مہینے ظاہر ہوتے ہین اور سورج کا رتھ صرف
ایک پہیا کا ہے اور انکی ایک آنکھ سمیرو کی پیشانی پر پڑتی ہے اور دوسرے مانسوتر کے ماتھے مین اور مانند کولھو کے جسکے
ذریعہ سے تیل نہایا جاتا ہے ہر چہار سمت آفتاب کا رتھ گھومتا ہے اور آفتاب کے گھوڑون کا نام چھند ہے اور سوت
یعنے رتھبان کا نام ارن ہے اور ساٹھ ہزار بالکھل رکھ جسکا قد و قامت انگوٹھی کے برابر ہے آفتاب کی رتھ کے
آگے آگے بید کو باواز بلند پڑھتے ہوئے اور آفتاب کا جس گاتے ہوئے چلتے ہین اور علاوہ اسکے اور
بھی رکھو ناک وغیرہ اور سپت رکھ آفتاب کی خدمت مین حاضر رہتے ہین اور سپت رکھ کی تبدیلی ہر مہینے
مین آفتاب کی خدمت کی ہوا کرتی ہے اور دوسرے نام کے سپت رکھ بجائے انکی حاضر رہا کرتے ہین اور
طوالت رتھ کی جسمین آفتاب سوار ہوتے ہین نو ہزار جوجن ہے اور ساتھ گھوڑے ہین تمام روی زمین مین
گشت کرکے پانچ پانچ گھڑے ہر ایک لوک مین ٹھہرتے ہین اور آفتاب کا لوک یعنی اقلیم خورشید زمین سے
ایک لاکھ جوجن بلند ہے جہان آفتاب مقیم ہو کر شیو کی پرستش سے تینون جہان کو بیشمار رحمت عطا
فرماتے ہین اور جسطرح کہ آفتاب نے ریاضت کر کے ایسے رتبہ بلند و درجہ عظیم کو پایا ہے مجملاً حکایت انکی یہ ہے
کہ ہمارے لڑکے مریچ جو بڑے گیانی ہین انسے کشیپ پیدا ہوئے اور کشیپ نے گرہست دھرم کو پسند
کر کے تیرہ لڑکیان دکھپرجاپت کو اپنے زوجیت مین قبول و منظور فرمایا منجملہ تیرہ عورتون کی جسکا نام ادت
تھا انکی بطن سے بارہ لڑکے پیدا ہوئے جنمین ایک لڑکا جنکا نام مہر ہے دی کاشی مین بعزم کرنے ریاضت کر
کے تشریف لے گئے اور بہت برسون تک کمال ریاضت و سخت تپ مین مصروف رہے چنانچہ سدا شیو خوشنود ہو

واسطے ورنیے بردان کے آفتاب کی پاس آئے اور برم بردہ کو زبان پر لائے یہ کلام سداشیو کا سنکر آفتاب نی اپنی
آنکھین کھولا اور دیکھا کہ سر مین گنگا کی دھارا بہہ رہی ہے اور ماہتاب پیشانی مین ساتھ ہزارون کلا کے نورانی
ہے اور ہلال گردن مبارک مین براجمان ہے اور چار بازو کے ساتھ سینہ کمال زیبایش کے ساتھ عیان ہے
اور ناصیہ مبارک جلال سے تابان ہو اور پیٹ مین تربلی اور کمر بہ غایت خوبصورت اور دونون جانگھین مانند
کیلے کے ہین اور پنڈلیان تمام دکھ کو دور کیے دیتی ہین اور سب سی زیادہ چرن کمل کی جھلک دلکو بے اختیار
کیے دیتی ہے جنکے ناخن کے مانند ماہ نو کے براجمان ہین اور ترووا مانند رنگ کمل کے [illegible]خ مین آفتاب نے
ایسا روپ سداشیو کا دیکھا اور غایت پریم سے بید پرنام کے بموجب استعداد و قابلیت خود [illegible] پڑھ سنایا
کہ ای دیو سداشیو بھاری شوامی آپ گھٹ گھٹ بیاپک اور انترجامی ہین آپ کی مہمان لطیف کو جو لاانتہا
و بے شمار ہے دیوتا دشن بیان کر کے تھک جاتی ہین مگر انجام اُسکا نہین پاتے شعر اے ہمہ در پردہ نہان از تو
بے خبر انجام ز آغاز تو + صانع بے عیب ز علت بری + نور فزاے قمر و مشتری + آپ پرم برہم اور بلا جسم اور
مایا سے علیحدہ ہین مگر تاہم چرتر کرنے کے لیے مجسم ہو کر اوتار لیتے ہین آپ کی بیشمار نام مانند شیو و پرم پرکھ و
پُراتن و ایس کے ہین اور برہما وشن و ہر جو تینون گن ہین ایسے ایسے آپ کی بیشمار سروپ ہین جو دکھونکو دور
کرتے ہین آپ کی خاوندی تینون جہانمین ظاہر و عیان ہے اور بید و پورانون مین اسکا بیان ہی بعد پڑھنے
اس استت کی غایت پریم سے آفتاب نی ہر دو دست بستہ عرض کیا کہ مہاراج مین اپنی قسمت پر نازان ہون
اور مین مبارک ہون کیونکہ آپ جسم دھارن کر کے مجھکو اپنے درشن و دیدار سی ممتاز فرمایا بید نی جمیع حصول مقاصد
و مطالب عظیمی سے آپ کی دیدار کو افضل و اعلی بیان کیا ہے مجھکو یہ آرزو ہی کہ مین روزمرہ آپ کی خدمت کیا کرون
کیونکہ مجکو جہانمین اس سی زیادہ اور کون بردان لینا چاہیے کہ آپ خود ہمارے آگے کھڑے ہین یہ کہکر آفتاب خاموش
اور سداشیو کمال خوشنود ہو کر بدون طلب کرنے آفتاب کی یہ بردان دیا کہ ای آفتاب تم اعلی جلال کے معدن
ہو کر جاندارونکی افعال سے گواہ ہوگے اور ہر طرح سے اپنی بھگتون کو خوشی دیتے رہو گے اور اپنے خادم کے جمیع امراض
نابود کر کے اُسکو بیستگارو آزاد کر دو گے اور بھور لوک کی اور بہمار لوک ہمنے مقرر فرمایا وہان تم مقیم رہکر تینون جہان
کی سیر کیا کرو اسی قسم کا بردان سداشیو آفتاب کو دیکر آپ انتردھیان ہوگئے اور آفتاب کمال شادان ہو کر بعد

پرنام کرکے خوش خوش اپنے گھر آئے اور اپنے لوک مین مقیم ہوکر ہمیشہ شیو کی خدمت کیا کرتے ہین جو شخص کہ سورج کے برت کرتے ہین یا انکے سورج کی عبادت و ریاضت و جگت وغیرہ کرتے ہین وہی سورج لوک مین جاکر پرم سکھ کو پاتے ہین یہ سورج لوک کا مختصر حال ہے جہان انسان انکے دھیان سے پہونچ سکتا ہے

بارھوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ اے نارد سورج لوک کی کیفیت ادھیاے بالا مین گذر چکی اب چندر لوک یعنی اقلیم ماہ کا حال ہم بیان کرتے ہین یہ چندر لوک سورج لوک سے ایک لاکھ جوجن اوپر ہے جہان نہایت دھرم آتما اور پن وان یعنے محیز [illegible] آدمی جاکر بڑا سکھ پاتے ہین اور خوف اور رنج کو وہان راہ نہین ہے وہان انسان وہ انجیات جو ماہتاب کے کرنون سے ٹپکتا ہے پیکر کمال سرور کو پاتا ہے اور پھر کسی قسم کا درد و رنج اس شخص کے نزدیک نہین آتا یہ چندر لوک دار السرور اور بیشمار رنجون کا دور کرنے والا اور انواع بشاشت و اقسام راحت کا گھر اور ہر قسم کی کامیابی کا مکان اور عورتون کے ساتھ مباشرت کرنے کے لیے سب کچھ سامان ہے وہان ماہتاب فرمان روا ہین اور جسطرح سے کہ ماہتاب نے ایسے وسیع لوک کو حاصل کیا وہ حکایت ہم تمکو سناتے ہین واضح ہو کہ اتر جو ہمارے من سے پیدا ہوے اور جو بڑے نیک عقل اور خلیق اور صاحب جلال مشہور ہین چنانچہ اتر منی نے ساتھ انسویا کے جو کردم منی کی لڑکی ہین اپنا بیاہ کیا اور بعد حصول اجازت ہماری کے اتر مع انسویا کے ریکھ کل کو پر جاکر نربدا ندی کے کنارے مقیم ہوئے اور حبس دم نفس کرکے سخت ریاضت مین مصروف ہوے اور باوجودیکہ سو برس گذر گئے تو بھی اتر کا دل طرف ریاضت کے اور زیادہ مائل ہوتا رہا اور ایک پیر سے کھڑے ہوکر کھانا پینا سب چھوڑ دیا اور یہ خواہش و تمنا دلمین ٹھانی کہ جو کوئی شخص جگدیش یعنے تمام جہانون کا مالک ہے ہم اسکی سرناگت مین اور درخواست کرتے ہین کہ ایسا شخص ہمکو ایک لڑکا رحمت فرماوے جو مانند اس شخص کے ہو اور جبکہ ایسی سخت ریاضت کرتے ہوے اتر کو ایکمدت گذر گئی تو اتر منی کی سر سے ایک شعلہ آگ کا باہر نکلا اور تمام لوگ جلنے لگے اور دیوتا و منی و آدمی تمام حیران و پریشان ہوکر ہماری سرناگت مین گئے اور عرض کیا کہ تمام لوگ جلے جاتے ہین مہاراج اسکی کیا وجہ ہے آپ کرپا کرین تاکہ یہ حرارت فرو ہوجاوے یہ بات سنکر ہم مع تمام دیوتون کے بشن بھگوان کے پاس گئے اور بعد پرنام کے بشن کی استت پڑھکر سب ماجرا عرض کیا چنانچہ باستماع ایسے ماجرے کے

بشن متعجب ہوکر مع ہم تمام دیوتون کے شیو کے پاس گئے اور تمام کیفیت بیان کی تو شیو نے فرمایا کہ تم سب کچھ
اندیشہ نکرو اترمن ریاضت کررہے ہین اور حبس نفس کرکے بعد فتح پاتی ہوا ہر یہ انایام مع جان کی کیے ہوے مراقبہ مین
بیٹھے ہین یہ کہا اور شیو مع ہم و بشن کی تمام دیوتون وغیرہ کو ساتھ لیے ہوے مقام ریاضت گاہ اترمن گئے اور بل
وہنس و گرڑ اپنی اپنی سواری خاص اور اپنے اپنے ہتھیارون سے ہم تینون دیوتا شناخت کیے جاسکتے تھے اور ہم
تینون نے اترمن سے متبسم کنان انکی ساتھ برمبر وہ پد کو زبان پر لائے اور کہا گیا کہ تمہاری یہ سخت ریاضت و عبادت
ہوگئی تمہارے برابر تینون جہانمین اور کسی کو ایسی سخت ریاضت و عبادت [illegible] کیا یہ کلام
تینون دیوکا سنکر اترمن نے بعد ختم کرنے اپنے سر کے دست لبتہ التماس کیا کہ مجھکو [illegible]
یہ پیدا ہوا ہے کہ جو تم تینون دیوتا ایک ساتھ ظاہر ہوے ہین تو صرف ایک شخص کی عبادت کیا تھا پھر کیا وجہ ہے
کہ تم تینون دیوتا آئے ہو بعد بیان وجہ کے پھر مجھکو بروان دیجیے ہماری تمنا یہی ہے یہ بات سنکر تینون دیوتا نہایت
خوشی سے کہنے لگے کہ ہم تینون نے یہ کلام برخلاف خواہش و تمنا تمہاری کے نہین کیا بلکہ جیسی درخواست تم نے کیا وہی
تمکو دیگئی کیونکہ ہم تینون بنام جگدیس کے ملقب ہین اور ہم تینون مین کچھ بھید نہین ہے یہی وجہ ہے کہ ہم تینون دیوتا
تمہارے پاس آئے ہین اور ہم اور تمہاری ریاضت سے بہت خوشنود ہین اور تم نے صرف واسطے حصول اولاد کے
یہ ریاضت کیا تھا سو تمہارے تین لڑکے ہم تینون کے انس سے پیدا ہونگے جو تینون جہانمین مشہور ہوکر اپنے
والدین کی نیکنامی کو دوبالا کرینگے یہ بروان دیکر تینون دیوتا اپنے لوکون کو چلے گئے اور اترمن بھی اپنے گھر مین
جاکر کمال شادان و فرحان رہنے لگے کیونکہ حسب انکو یہ بات یاد آتی تھی کہ تینون دیوتا ہمارے لڑکے ہونگے تو وے
پھولے نہین سماتے تھے چنانچہ موقع وقت پاکر تینون دیوتا اترمن کے گھرمین پیدا ہوے آسمان سے پھولونکی بارش ہوئی اور
باجا بجائے گئے اور جمیع عالم و کل مخلوقات نے اسوقت کیا کیا خوشی نہین پایا ہماری انس سے چندرما مہتاب پیدا
ہوے اور بشن کی انس سے دت اور شیو کے انس سے دربا سا پیدا ہوے اس مقام پر ہم صرف چندرمان کا چرتر بیان
کرتے ہین یعنے چندرمان بہ نیت ریاضت کی کاشی مین گئے اور وہان سداشیو کی قدمون کا دھیان کرکے
سخت ریاضت کرنے لگے اور سداشیو خوشنود ہوکر چندرمان کی روبرو کھڑے ہوے چندرمان نے شیو کو دیکھا اور
بعد ڈنڈوت کی استت پڑھا اور شیو نے بعد سماعت کی چندرمان کو بروان دیکر سورج لوک کی اوپر انکوایک لوک

عطا فرمایا اور تمام برہمنون کا راجہ بنایا چنانچہ چندرمان ایسا لوک پاکر سداشیو کی استت پڑھا کرتے ہین وہو ہذا کہ
اے شنکر آپ تینون جہان کے شوامی اور انترجامی ہین آپ کے برابر دوسرا کوئی دیوتا نہین ہے آپ کی خدمت برہما وشن وغیرہ
کرتے ہین آپ نے بھگتون کے لیے بہت اوتار دھارن کیے ہین وبچھو رامچندر کے واسطے تمنے ہنومان کا اوتار لیا اور کامروپ
پت کی عزم کو رکھ لیا اور دکھشٹ کو بات عطا فرمایا اور گن ندھ و چندرسین کو اپنا کر لیا آپ نے بیشمار ادھمون کو تار دیا ہے
اور بہت بھگتون کی حفاظ[illegible] کیا ہے اور بہت بھگتون کی حفاظت کیا ہے اور بہت بھگتون کے حاجت برآری فرمایا
اور بہت [illegible] تو بید تناسخ سے رہائی دیا یہ چندر لوک ایک لاکھ جوجن سورج لوک سے اوپر ہے جہان انسان جاکر
[illegible] فارغ رہتا ہے اب ہم اودگن لوک یعنے اقلیم النجوم کی کیفیت بیان کرتے ہین جو نہایت پُر رونق معلوم
ہوتا ہے اور جہان اشنے وغیرہ ستارے موجود ہین اور وے سب شیو کی خدمت مین دل وجان سے مصروف رہتے ہین
یہ اودگن لوگ تین لاکھ جوجن چندر لوک سے اوپر ہے اور جس طور سے کہ یہ لوک ستارون نے پایا داستان اسکی سطور ہے
کہ دکچھ پرجاپت سے ساٹھ لڑکیان پیدا ہوئین منجملہ انکے اسونی وریوتی وغیرہ ستائیس لڑکیون نے کاشی پوری مین
جاکر سخت ریاضت کرنا شروع کیا اس تمنا سے کہ ہم سب شیو کو اپنا دولہا بناوینگے چنانچہ شیو نے ایسی ریاضت
وپریم اسوتی وغیرہ کو ملاحظہ فرماکر واسطے دینے بردان کے تشریف لے گئے اور برم بردہ پد کو فرمایا ایسے کلام کو جو
آبحیات سے کم نہ تھا اسونی وغیرہ نے سنکر غایت پریم سے ہاتھ باندھکر بعد پرنام کے یہ استت پڑھا کہ اے دیو شنکر
آفتون کے دور کرنیوالے اور سب کے خاوند بے عیب تینون جہان سے علیحدہ اور تینون جہانمین شامل آپ اپنے
بھگتون کے نہایت خوشی دینے والے ہماری درخواست ہے کہ آپ ہماری اوپر کرپا کرکے ہمارے شوہر ہوجیے
یہ کلام سنکر سداشیو نے فرمایا کہ ہمنے تمکو چندر لوک کے اوپر ایک لوک رہنے کو دیا اور ہمارے آٹھ سروپ ہین
جو تینون جہان کے باعث رفاہ و موجب فلاح مشہور ہین منجملہ انکے چندرمان کہ وہ بھی ہمارا روپ ہے
وہ تمہارا شوہر ہوگا اور تم اپنے لوک مین مقیم ہوکر چندرمان کے ساتھ خوب بہار کرو اور چونکہ تم سب نے ہماری عبادت
مانند مردون کے کیا ہے اسوجہ سے تمہارا نام مثل مردون کے مشہور ہوگا یہ کہکر شیو انتردھیان ہوگئے اور وہ
بھی دکچھ پرجاپت کے گھر مین داخل ہوئین اور دکچھ پرجاپت نے شیو کا بردان معلوم کرکے ان سب کو چندرمان
کے ساتھ بیاہ دیا اور ان سب کو بوجہ ملنے ایسے شوہر کے کمال شادمانی حاصل ہوئی اور بارہ راس ہوکر

چندرمان

چندرمان کو بڑی خوشی دیا اور شیو کی خدمت کرکے شیو کا نام جاپ کرنے کے بعد شیو کے حضور مین استت
پڑھا کرین ہین کہ اے الیش گریش مہیش آپ تمام لوگون مین ظاہر ہین اور سب سے اعلی ہین اور دیوتون کے
دیوتا ہین اور ظالمون کے لیے بڑے مہیب ہین اور آپ بھوت ناتھ اور جہان کی نمود کے نابود کرنے والے
ہین اور اے یہ سب نام سداشیو کے ہین ای چندر چوڑ والے مرڑ والے دھورجٹ والے تارک والے سوک ہان
والے ترپر اسر ناسک والے شمبھ والے گرجاپت والے بھگت منورتھ پورک والے [illegible] والے بامدیو والے
است کنٹھ والے سناتن والے کام ناسک والے ترمبک والے پرم برمھ والے پرماتما والے [illegible] گن کے
گیت بید گاتی ہین ہمارے حال پر ایسی خداوندی کرو کہ کسی وقت مین ہم ملوث عصیان نہوین اور [illegible]
آپ کی بھگت زیادہ ہوتی رہے اور آپ کی خدمت ہر طرح سے کرتے ہین کیونکہ ہم نے اس بات کو بخوبی سمجھ لیا ہے
کہ آپ کے برخلاف ہوکر ہم کچھ عیش و راحت حاصل نہین ہوسکتی اے نارد یہ مختصر ذکر اوڈگن لوک کا ہے

تیرھوان ادھیاے

برمھا نے کہا کہ اے نارد اوڈگن لوک کی اور شکر لوک یعنے اقلیم زہرہ کا ہے جو اوڈگن لوک سے دولاکھ جوجن
بلند ہے اور شکر آفتاب کے آگے اور پیچھے ایک ہی ساتھ چلتے ہین اور سبب بیش وپس ہوجانے کا صرف رفتار
آفتاب پر منحصر ہے اور جو آدمی کہ جہان مین شاعری کرتے ہین وہی لوگ شکر لوک مین داخل ہوکر انواع عیش و آرام
واقسام راحت وفرحت کو حاصل کرتے ہین وہان رنج کا وغم کا آثار نہین ہے یہ شکر ہماری خلف ارجمند بھرگ نام
سے پیدا ہوے اور کاشی مین جاکر شیو کی عبادت وریاضت مین مصروف ہوے اور بہت قسم کے پھول شیو
کے لنگ مین چڑھایا باوجودیکہ مدت دراز تک شکر نے ریاضت کیا مگر بردان پانے سے محروم رہے تب
شکر صرف ایک قدم سے کھڑے ہوکر شیو کے دھیان مین قایم رہے اور پورک کی تدبیر سے اپنے نفس کو اوپر
کھینچکر مراقبہ کیا چنانچہ ایک مدت دراز تک شکر اسی طرح کھڑے رہے اور بوجہ اسکے کہ ایسی ریاضت سے بھی
شیو اپنے مقام پر مقیم نرہ سکے وہ فوراً بردان دینے کیواسطے شکر کے پاس گئے اور بزم بردہ کو زبان پر لائے
مگر شکر بوجہ دھیان کے یہ کلام سماعت نہ کیا تب سداشیو نے اپنی مورت کو شکر کے دل سے کھینچ لیا جسکی وجہ سے شکر
مضطر وبیقرار ہوکر اپنی آنکھین کھولدین اور سداشیو کو اپنے آگے کھڑا دیکھکر غایت پریم سے بحد پرنام کے یہ استت

پڑھا کہ اے گریش مہا پربھو ہمارے اوپر خاوندی کرو آپ کل کے اوپر بلا عیب اور موت سے مبّرہ اور موت
کے موت اور جہان کے نابود کرنے والے اور تینون جہان کے راز جاننے والے ہین اور جہان کے محبوب و
پاک اور تینون جہان کی پرورش کرنیوالے اپنے بھگتون کو نہال کرنے والے اور ہر قسم کے دُکھون کو دور
کرنیوالے ہین بعد قرات اس استت کے سنکر خاموش ہوے اور شیو نے مرہم لوہ کو مکرر فرمایا تب سنکر نے
التماس کیا کہ ہم آپ کے [illegible] ہین ہمکو تنجی منتر عنایت کیجیے علاوہ برین اور جو واجب ہو وہ دیجیے شنکر
شیو نے فرمایا [illegible] ہوگا اور تم اوڈگن لوک کے اوپر جو لوک ہے وہان جاکر مقیم رہو اور دیوتون کے پرہت ہوکر
[illegible] اعانت سے شادان و فرحان بنے رہو یہ بردان دیکر شیو انتردھیان ہوے اور شنکر بھی حسب الحکم
سداشیو کے اسی لوک مین جو شیو نے دیا تھا جاکر رات دن شیو کی خدمت و اطاعت مین مصروف رہے
اب ہم بدھ لوک یعنی اقلیم عطارد کا بیان کرتے ہین واضح ہو کہ بدھ لوک شکر لوک سے دو لاکھ جوجن اوپر ہے
وہ لوگ معدن نشاط اور منبع انبساط اپنی زیب و زینت اور عمدگی عمارات اور شائستگی وضع اور طرز مکانات
جواہرات مین قرب المثل و لاثانی ہے اور وہان بدھ براجمان ہین اُنکی حکایت اجمالی اس نمط پر ہے کہ چندرمان
تینون جہانمین عظمت و حشمت پاکر غایت غرور و منی سے خراب عقل و راے بد کو ہم پہونچایا کیونکہ ایسا شخص جہان
مین کون ہے کہ جو صاحب جاہ و اہل اقتدار ہو کر غرور و پندار سے عاری اور عجوف و خودی سے مبّرا ہو چنانچہ
چندرمان نے برہسپت اپنے گرو کی عورت کو جو تمام دیوتون کی گرو وائین تھین بھگاکر اپنے گھر مین رکھا اور ہر چند کہ
برہسپت بعجز و الحاح طالب و خواستگار واپس پانے اپنی زوجہ کے ہوے مگر چندرمان نے منظور نہ کیا لاچار برہسپت سایہ
سداشیو مین پناہ گیر ہوے اور تمام دیوتا طرفدار و معین برہسپت کے ہوگئے اور بڑی لڑائی مثل جنگ تارا سر کے وقوع مین
جسکی وجہ سے تینون جہانمین ہاہاکار ہوگیا آخر کو سداشیو نے غایت غصہ سے اپنے ترسول کو اُٹھالیا اُسوقت
برہما جی چندرما کے پاس جاکر بعد افہام و تفہیم کے تارا کو اُس سے لیکر شیو کی سرناگت مین گئے اور برہسپت کے حوالہ
تارا کو کردیا اور شیو کے غصہ کو فرو کیا مگر جبکہ برہسپت نے تارا کو حاملہ دیکھا تب غایت جلال غضب سے کہا کہ اے تارا
اپنے حمل کو ترک کردو ورنہ ابھین ہم تمکو جلاکر خاکستر کر ڈالینگے چنانچہ تارا نے حمل کو ڈالدیا اور جبکہ لڑکا مجسم لحیم و شحیم نہایت
خوبصورت ظاہر ہوا تو برہسپت و چندرمان دونون نے اُسکا لینا چاہا اسبات پر دونون نے جھگڑا کیا برہسپت

کہتے تھے کہ یہ لڑکا ہمارا ہے اور چندرمان کا قول تھا کہ ہم اسکے والی و وارث ہین آخر کو فیصلہ اس امر کا بیان
تارا پر منحصر و مسلم سمجھا گیا مگر تارا نے شرم سے کچھ نہ کہا آخر ہمنے تارا سے استفسار کیا تب تارا نے کہا کہ یہ لڑکا چندرمان کا
ہے اس بات کو سنتے ہی فوراً چندرمان نے بہت دان و خیرات دیکر لڑکے کو اٹھا لیا اور ہمنے اس طفل نور اس شد و
خردمندی کے معائنہ کرکے نام انکا بدھ رکھدیا اور بدھ کاشی مین جاکر سخت ریاضت و عبادت کرنے لگے اور
شیوانی نے سداشیو سے کہا کہ اس لڑکے کو بردان دو چنانچہ سداشیو بدھ کے پ[illegible] جاکر فرمایا کہ جو چاہیے وہ بردان
مانگ لو یہ کلام سنکر بدھ نے التماس کیا کہ اے ناتھ اناتھون کے دستگیر ہم مبارک ہین مبارک [illegible] جو ہماری اوپر مہربانی
کرکے ہمکو اپنے دیدار سے سربلند کیا اس سے زیادہ اور کون بردان اعلی ہے جسکو ہم مانگین اگر آپ جو[illegible] تو جو
آپ کی لائق ہو وہ دیجیے یہ کلام بدھ کا سداشیو کو بہت پسند آیا اور نہایت خوشنود ہوکر بدھ کو یہ خطاب [illegible]
مخاطب فرمایا اور اپنی ڈمرو کو بجا دیا جسکو سنکر تمام دیوتا حاضر آئے اور بدھ کی تعریف کرنے لگے اور سورج و چندرمان
نے ایک ایک راس یعنے برج بدھ کو مرحمت فرمایا اور سداشیو نے ایک لوک عطا فرمایا ازان بعد شیو انتردھیان
ہوگئے اور بدھ بھی اپنے لوک مین تشریف لیگئے اور وہ ہمیشہ شیو کی خدمت غایت پریم سے کیا کرتے ہین اس
لوک مین وہ لوگ داخل ہوتے ہین جو بڑے عقیل و فرزانہ ہوتے ہین اب ہم بھوم لوک یعنی اقلیم مریخ کی بیان کرتے ہین
واضح ہو کہ بدھ لوک کی اوپر بھوم لوک دو لاکھ جوجن بلند ہے اور وہان منگل گرہ مقیم ہین جو تین پکچھ یعنے ڈیڑھ مہینے
تک ایک ہی راس یعنی برج مین رہتے ہین انکی حکایت بالاجمال اسطرح پر ہے کہ جسوقت ستی دکچھ پرجاپت
کی جگ مین تشریف لیگئین اور بوجہ بیحرمتی کے اپنی جان کو ضائع کردیا چنانچہ بوجہ حدوثات ایسی حادثہ کے شیو نے بھی دکچھ
خراب کرڈالی جگ کی سب ترک کرکے غم مہاجرت سننے سے کنج خمول و زاویہ خاموشی مین بیٹھ رہے اور بعد جسم کی
سخت ریاضت مین مصروف ہوے اور جبکہ بعد مدت مدید کے شیو نے اپنے دم کو چھوڑا تو اسوقت شیو کی پیشانی سے
ایک قطرہ عرق کا زمین مین گرا جس سے فوراً ایک لڑکا پیدا ہوا جسکا رنگ مانند پھول کوندرو کی سرخ تھا اور اسوقت
زمین بصورت زنان کے روپ اختیار کرکے حاضر ہوئی اور لڑکے کو اپنی چھاتیون سے دودھ پلانا شروع کیا
یہ چرتر ملاحظہ کرکے شیو نے غایت خوشنودی سے تبسم کیا اور فرمایا کہ اے زمین یہ لڑکا ہمارا ہے مگر چونکہ تم نے اسکو دودھ
پلایا بدین وجہ یہ لڑکا اب تمکو عطا کیا جاتا ہے یہ سنکر اور ایسا لڑکا پاکر زمین نے نہایت شادان و فرحان لڑکے کو

ے لیا اور شیو کی بڑی استت پڑھا چنانچہ موقع وقت پاکر بھوم کاشی مین گئے اور اپنی سخت عبادت وریاضت کی
شیو کو خوشنود کیا اور سداشیو نے بھوم کے پاس جاکر انکو درشن دیا بھوم نے شیو کو دیکھا اور اس استت کو پڑھا
کہ اے جگدیش ہماری اور ہماوندی کرکے ہاتھ رکھدو آپ کے چرتر بیحد اپار و باریک بیان کرتے ہین اور جن کو برھما
وبشن وملیش بھی نہین کہہ سکتے یہ سنکر شیو نے فرمایا کہ اے بھوم تم ہمکو بدرجہ کمال پیاری ہو اب ہم تمکو تیسرا گرہ کرتے ہین
اور بدھ لوک کے اوپر تمھارا لوک قایم کرتے ہین تم وہان جاکر بلاغیب مقیم رہو یہ کہکر شیو انتردھیان ہوے اور بھوم وہان
اپنے لوک مین جاکر [illegible] ساتھ شیو کی خدمت مین سرگرم رہے اب ہم برہسپت لوک یعنے اقلیم مشتری کا ذکر کرتے ہین
جو [illegible] پرو لاکھ جوجن بلند ہے وہان برہسپت مقیم ہوکر شیو کا جس گایا کرتے ہین اور وہان کے باشندگان انواع
و اقسام انتعاش کو حاصل کرتے ہین اور عمارات اس لوک کی جواہرات گرانمایہ سے آراستہ ہین اور جسطرح کہ
برہسپت نے اس لوک کو حاصل کیا وہ حکایت اسطور پر ہے کہ برہسپت انگرس سے پیدا ہوے اور انگرس برہم سے پیدا ہوے تھے چنانچہ
برہسپت نے کاشی مین جاکر بعد حبس نفس کے سخت ریاضت کیا اور بعد ایسی سخت ریاضت کی کہ سداشیو خوشنود ہوکر
واسطے دینے بروان کے پاس برہسپت کے قدم رنجہ فرمایا اور برہم برد کو زبان پر لاے مگر برہسپت بوجہ استغراق ومراقبہ کے
کلام کو سماعت نہ کیا مگر جب سداشیو نے اپنے صورت کو برہسپت کے دلسے باہر کر لیا تو برہسپت متردد ہوکر اپنی آنکھون
کو کھولدیا اور دیکھا کہ وہی صورت آگے کھڑی ہے برہسپت نے بیحد پرنام کرکے استت پڑھا شیو نے فرمایا کہ تم
سب دیوتون کے گرو ہوگے اور دیوتون کے پروہت ہوکر بنام آچارج کے مشہور ہوگے اور بھوم لوک سے
جو لوک اوپر ہے اسمین تمھارا مقام رہنے کا یہ بروان دیکر شیو انتردھیان ہوے اور برہسپت بھی اپنی لوک کو
جاکر دیوتون کے گرو ہوے اب ہم مند لوک یعنے اقلیم زحل کا بیان کرتے ہین جہان انسان جاکر نہایت آرام پاتا ہے
اور وہان سنیچر سورج کے فرزند ارجمند مقیم ہوکر شیو کی یہ استت پڑھتے ہین کہ اے ناتھ آپ پرم گت کے دینے والے
ہین اور آپ دینیدیال ہین اور جو کوئی کہ قول وکلام وفعل سے آپ کی خدمت کرتے ہین آپ انکے مطیع ہین اور
آپ کی مانند آپ ہی ہین اسیطرح سنیچر بہت استت شیو کی کرکے رات ودن خوش وخرم رہا کرتے ہین اور
ایک راس یعنے برج مین تیس۳۰ مہینہ تک مقیم رہتے ہین کیونکہ انکی رفتار نہایت سست ہے اور ہر مقام
اٹکتے وٹھہرتے چلتے ہین اسی طرح بارھون۱۲ برج مین دورہ کرتے ہین اور جسکی طرف دیکھ دیتے ہین اسکو بٹا

رنج ملتا ہی اور جس وجہ سی کہ سنیچر نے اس لوک کو پایا ہے وہ یہ ہے کہ سورج جو کشیب کی لڑکے ہین انکی زوجہ چھایا نام سے سنیچر پیدا ہوے اور سنیچر اوپر کو نگاہ کرین تو تمام خلقت نابود ہو جاوے اس باعث سی سنیچر ہمیشہ نگون اور نیچے اپنا منہ رکھتے ہین تاکہ کسی پر انکی نگاہ نہ پڑے المختصر یہ سنیچر نے کاشی مین جاکر سخت ریاضت کرنا شروع کیا چنانچہ بعد مرور و ہور و انقضای مدت وفور سداشیو خوشنود ہو کر انکو یہ بردان دیا کہ برہسپت کی لوک سی اوپر جو لوک ہے وہان تم جاکر قیام کرو یہ بردان دیکر شیو انتردھیان ہوے اور سنیچر بھی اپنی لوک عطیہ سداشیو مین جاکر شیو کی خدمت و استت کرتے رہی انکی یہ استت ہے کہ ای برہم قدیم و بلا عیب [illegible] الجسم ولا حواس تینون جہان مین بہار کرنے والے آپ مایا سے اعلی اور اسباب کے سبب ہین اور عمدہ [illegible] کے اپنے بھگتون کو مکت دینے والے ہین

چودھوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ ای نارد سنیچر لوک کی اوپر رکھ لوک یعنے اقلیم سبعہ سیارہ ہی جو سنیچر لوک سی گیارہ لاکھ جوجن اور اوپر ہے اور جو لوگ لیل و نہار تمام دنیا کو مبارکی کے خواستگار رہا کرتے ہین وہ لوگ اس لوک کا پرنام پرنام کرتے ہین وہان ہماری سات فرزندار جمند جو بنام سپت رکھ کی مشہور ہین مقیم ہو کر سداشیو کی یہ استت پڑھا کرتے ہین کہ ای پرم برہم پرمیس و دنیاناتھ مہیش ہمکو خادم تصور کرکے ہماری حال پر رحم کرو آپ رکھ پت ہین اور رکھ کا روپ ہین اور رکھ کے محافظ ہین اور رکھ کی خراب کرنے والے ہین اور آپ کا تمام سامان کمال حیرت افزا ہے اور آپ کی جو نگن روپ دھارن کرکے کرتے ہو کمال تعجب کو زیادہ کرنیوالی ہے اور علاوہ سپت رکھ کے اور جسقدر کہ رکھ لوگ دھرم وان ہوتی ہین وی سب اسی لوک مین مقیم ہوتے ہین اب ہم دھرو لوک یعنے اقلیم قطب کا ذکر کرتے ہین واضح ہو کہ دھرو لوک جسکو ہر پد بھی کہتے ہین رکھ لوک سی تیرہ لاکھ جوجن اوپر ہے وہان عمدہ مکانات عجوبہ سی بنے ہوے ہین جہان انسان جاکر عیش و راحت پاتی ہین اور وہان تمام عمارات آٹھ درجہ کی جواہرات وغیرہ سی آراستہ ہین جسمین دھرو براجمان رہتی ہین جنکا طواف جمیع ستاری اور ماہ و خورشید و اگن و اندر و دھرم راج و برہما و کشیب وغیرہ کیا کرتے ہین اور جسطرح کہ کوئی چارپایہ کسی ستون سی بندھا ہو اور ستون کی گرد پھرتا ہو اسیطرح تمام جیوتر گن یعنے ستاری دھرو کی ہر چہار طرف گھومتی ہین اور جسطرح کہ بادل آسمان مین ہوا کی سہاری سے لٹکے رہتی ہین

اور زمین نہین گرتے اسیطرح ستارے بھی زمین مین نہین گرتے شیو کی حکم سے لٹکتے ہین اور بعضی منی بموجب طریقہ پران
کے کہتے ہین کہ ستارے جہانتک کہ دکھلائی دیتے ہین یہ سب سسار چکر مین گوندھے ہوئے ہین اور ان سب کے اوپر
سسارे
دھرو قایم ہین ای نارد دھرو بڑے صاحب قسمت و اقبال ہین جنھون نے بشن کی کرپا سے یہ پد حاصل کیا اور اپنے قیام گاہ
کو شیو کی خدمت کر کے اچل کر لیا اور [illegible] کی تھا اسطور پر ہے کہ ہمارے لڑکے شنبھو منی ہوئے جنھون نے ست روپا کو
اپنی زوجیت مین قبول فرمایا [illegible] کر کے اوتان پاد تمام خلقت کی نوش کرنے والے فرمان روا ہوئے اور
اوتان پاد [illegible] عورتین ہوئین ایک انسرج دوسری سنیت چنانچہ دھرو سنیت سے پیدا ہوئے ایک روز دھرو
सनीत सुरुचि
[illegible] پلنگ پر بیٹھنے کی نیت کیا تاکہ راجہ اوتان پاد کی گود مین بیٹھین مگر چونکہ راجہ سرج اپنے دوسری
عورت کی مطیع تھے لہذا بپاس خاطرداری و لحاظ سرج کے دھرو کو اپنے گود مین نہین لیا اور سرچ نے غایت
غرور سے دھرو کو کلمات سخت کہی جو مانند تیر کے دھرو کے سینہ کو چاک کر کے پار ہو گئے اور دھرو روتے روتے
اپنی مادر کی پاس آئے چنانچہ سنت نے دریافت کیا کہ تمکو سرچ نے کیا کہا اور جبکہ دھرو نے تمام ماجرا کہہ سنایا
تو سنیت نہایت تاسف و ملال سے کہنے لگی کہ اگلے لوگون نے کہا ہے کہ بدون خدمت و اطاعت مالک برتر و
اعلی کے کسی شخص کو راحت نہین ملتی اسلیئے تمکو واجب ہے کہ ایشر کے قدمون کا دھیان کر کے ریاضت کرو
ہماری وہی پرمیشر مدد کریگا اور یہ بات کہکر جب سنیت نے کلام سخت سرچ کو یاد کیا تو غایت اندوہ سے دھرو کو
اپنی چھاتی سے لگایا دھرو نے کہا کہ اب ہمکو کچھ افسوس و رنج نکرنا چاہیے ہین وہ پد حاصل کرونگا جہان کوئی
شخص نہین پہونچیگا یہ کہکر دھرو بعد حصول اجازت و دعا اپنی ماسے تپ کرنے کو روانہ ہوئے اور راہ مین نارد کی
ملاقات کرنیکے بعد حصول آسیرباد کے بدھ بن مین داخل ہوئے وہان دھرو نے بڑی سخت ریاضت کیا اور دس
ہزار سال تک ریاضت شاقہ کر کے حواس ظاہری و باطنی کو مغلوب کیا اور ایک ہی پیر سے زمین مین کھڑے ہو کر دم
کو اوپر چڑھا لیا چنانچہ تینون جہان کے نقوش بند ہو گئے اور تینون جہان مین آثار قیامت کی نمودار ہونے لگے چنانچہ تمام
دیوتا و منی بشن بھگوان کے سرناگت مین گئے اور التماس کیا کہ یہ آفت تینون جہان مین ہے بشن نے فرمایا کہ تم کوئی
کچھ رنج نکرو دھرو تپ کر رہے ہین یہ کہا اور فوراً واسطے دینے بر دان کے روانہ ہوئے اور دھرو کے نزدیک جاکر
پرم بردھ کو زبان پر لائے دھرو نے اپنی تمنا و خواہش دلی کو عرض کیا اور استت پڑھا بشن نے تنہا استت
नयास्तु

یعنے یہی ہوگا کہکر دھرو سے فرمایا کہ تم کاشی مین جاکر ریاضت اسقدر کرو جسمین سداشیو خوشنود ہون اور شیو سے
یہ بردان طلب کرنا کہ جو بردان ہمکو بشن نے دیا ہی وہ اچل ہو اور جبکہ چھتیس ہزار برس بادشاہی کرلینا تب اپنے
لوک مین جو بشن لوک سے بھی اوپر ہے جاکر مقیم رہنا اور ہم ہر روز کاشی مین واسطے پوجن سداشیو کی جاتی ہین
آج تم بھی ہماری ساتھ چلو ہم تم سے بہت خوشنود ہین یہ کہا اور دھرو ... ساتھ لیکر گرڑ پر سوار بشن کاشی مین داخل
ہوے اور دھرو کو بردان مذکورہ بالا پھر دیکر آپ مَن کرنکا کے کنارے اُترے ا... تھ مین اشنان اور بسوناتھ
کی پوجن پریم کے ساتھ کرکے بعدہ بشن اپنے دھام کو چلے گئے اور دھرو کاشی مین مقیم ہوکر ... کرنے جو اس
خمسہ کے ... شیو کا لنگ قائم کیا اور ریاضت شاقہ و عبادت برگزیدہ مین مصروف ہوے چنانچہ ...
ہوکر دھرو کے روبرو ظاہر ہوے اور برم پردہ کو زبان پر لائے دھرو نے پرنام کرکے یہ استت پڑھا کہ اے
ایس لاانتہا سب سے اعلی پرم برمہ بلا عیب ہمیشہ ہماری اوپر ہمکو اپنا خادم جانکر کرپا کرو تاکہ بشن کا بردان
ہماری حق مین اچل ہوجاوے یہی بردان ہم چاہتے ہین ہم آپ کی سرناگت ہین یہ سنکر شیو نے فرمایا کہ یہی ہوگا
یہ کہکر شیو انتردھیان ہوے اور دھرو بھی یہ بردان پاکر اول اپنی باپ کی پاس تشریف لے گئے اور اوتان پاد
نے دھرو کو نہایت خاطرداری کے ساتھ لیا اور راجا بھی نہایت خوش ہوئی بعدہ راجہ نے سلطنت تفویض دھرو
کے کرکے آپ عبادت کرنے کو جنگل چلے گئے اور دھرو نے چھتیس ہزار سال تک زمین کی فرمان روائی کیا اور
ازان بعد کاروبار راجگی کا اپنے پور خلافت و ولیعہد کو سپرد کرکے آپ عبادت مین مشغول ہوے جہان بشن کے
گن حسب الحکم بشن بھگوان کی بمان لاکر حاضر ہوے اور دھرو نے دب تن ہوکر بمان مین سوار بشن لوک کو تشریف
لیگئے اور جو لوگ کہ برمہ لوک سے اوپر ہے وہان مقام کیا اور عالم سرور مین غرق ہوکر بلا حس و حرکت و بلا رنج
اپنی لوک مین قایم ہین اور تمام نجوم کے وسط مین تمام نجوم کے ادھار یعنی مستقر ہین اور شیو کی یہ استت پڑھا
کرتے ہین کہ ای ایس سب کی مالک اور رگ سے ناتہ بیداب کی اوصاف کے دفتر ہین آپ سب سے اعلی ہی
ہین کیونکہ یہ بات ہمنے بشن کی خدمت کرکے دریافت کرلیا ہے چنانچہ دھرو بشن کے بھگت شیو
کا جس گایا کرتے ہین اور بلا خوف غایت خوشی کو فائز ہوا کرتے ہین یہ ذکر دھرو لوک کا تمام ہوگیا اور
ستر لوک صرف اسی مقام تک ہے

پندرھوان ادھیاے

برھمانے کہا کہ دھرو لوک کے اوپر مہر لوک یعنے اقلیم الملائک ہے جو چھت لوک یعنی عالم زمین سے ایک کرور جوجن
महर लोक
اونچا اور جہان کسی قسم کا دکھ نہین ہے اور وہان کی تمام عورتین طلائی جواہرات سے مرصع جنکو دیکھکر عقیل و
فرزانہ لوگ بھی عالم حیرت مین ہوتے ہین وہان اٹھائیس کرور دیوتا رہتے ہین جو بڑے مرتاض اور اقسام
عیوب وانواع عصیان سے مبرا و پاک ہین و قطع تعلق کے ساتھ تجرد وشعاری اختیار کرکے مانند جہانیان کے
گوشۂ انزوا مین [illegible] وہ شیو کی سگن و نرگن دونون روپ کی اوپاسنا رکھتے ہین اور بدی وخراب کا موقع نہین
[illegible] نہین اور انکے قلوب مین سداشیو مقیم رہتے ہین اور پنج اکھری منتر کو جو تارک منتر کہا جاتا ہے
جاپ کرکے سو بہاگ بھاؤ مین مستغرق ہین اور دونون روپ سداشیو کے چرترون کی لیلا گایا کرتے ہین کہ اے
یعنے انا الحق
برمہساتن ایس پرم سچد انند آپ سب کے اندر اور سب سے باہر ہین آپکا جس سہیس بیان کرکے تھک
جاتی ہین آپ پرکرت و پرش اور الکھ وانادی ہین اور پرماتما اور بلا جسم ہین آپ بدون کانون کے سنتے اور بلا
آنکھون کے دیکھتے اور بدون زبان کے جمیع لذتون کو لیتے اور بلا ناک کے سونگھتے اور بدون جرم کے لمس کرتے
اور بلا ہاتھون کے تینون جہان کے سب کاج و کام کرتے اور بدون منہ کے تمام بید ذکو پڑھتے اور بدون
آلہ تناسل کے خلقت کو موجود کرتے اور بلا دیگر اعضا کے سب کام کرتے ہین ایسا جو شخص اور جسکے ایسے
کام مین انکو ہمارا پرنام ہے اور ایسے نرگن سروپ مین آپ اگن و اکرم و انام ہین شعر بنام آنکہ او نام ندارد
بیکار بلا فعل بلا نام
بہر نامیکہ خوانی سر بر آرد + اور آپ ہی سگن روپ ہوکر مع شکت کے براجمان ہو اور بھگتون کے مقاصد پورا
ہونے کے لیے آپ جسم اختیار کرتے ہو تم دونون روپ مین بڑے بڑے بہار کرتے رہتے ہو ہماری حال پر
خاوندی کرکے ہمکو اشتباہات سے برکنار رکھو اور رات دن ہماری دلمین پرتو افگن وظل گستر بے رہو
اے نارد یہ اولین فرزند ہماری اس قسم کی استت پڑھا کرتے ہین علاوہ انکے اور جو کوئی جہانمین بڑے مرتاض
جنے ہین وہ بھی اس لوک مین جاکر خاموش رہتے ہین اب ہم جن لوک کا ذکر کرتے ہین جو مہر لوک کے اوپر ہے
اور جو زمین سے دو کرور جوجن بلند ہے اور جہان عمارات طلائی جواہرات وانواع گوہر گرانمایہ و اقسام رتنون کے
آراستہ ہین اور وہان بھرگ وغیرہ من جو ہر طرح سے پاک اور عیبون سے صاف ہین مقیم ہوکر شیو کی خدمت کرتے ہین

اور پنج اکچھری منتر شیو کا جاپ کرکے دست بستہ بغایت پریم سے شیو کی یہ استت پڑھتی ہین کہ اے ایس پرم برہم
شنکر آپ تمام دیوتون کے مالک ہین اور لاعیب اور بید و پوران والکھ و فہم و ادراک سے بالا ہین شعر اے
برتر از تصور و وہم و گمان ما + وے از برون او برون از میان ما + مگر تو بھی آپ بھگت کی اختیار مین ہین
آپ جیسا چاہتے ہین ویسا ہی سب کام کرتے ہین اور بر بہاو بشن [illegible] خدمت کرتے ہین اب ہم تپ لوک
کا بیان کرتے ہین جسکی عمارات و محلات جواہرات سے طیار ہوی ہین اور تمام [illegible] کانونکی گوہر و دیگر جھروکان
بیش قیمت سے بنائے گئے ہین اور جمیع عمارات آٹھ درجہ کہتی ہین وہان وہی مُن لوگ [illegible] سکتے ہین
جنھون نے ریاکاری کو ترک کرکے ریاضت و عبادت سخت کیا ہے یہ لوک زمین سے چار [illegible]
مرتفع ہے اور جہان ہماری لڑکے سندھ بلاعیب مقیم ہین وہ سب شیو کی پرستاری مین مصروف
ہوکر پنج اکچھری منتر جاپ کرتے ہین اور سنکاو ک وو کہا وک جنکا لقب ہے وہ وہان شیو کی یہ استت گایا کرتی

इस्मारिक

ہین کہ اے گرجاپت اسکندہ کے پتا آپ بڑے سرور کی عطا فرمانیوالے اور گرجا کی خوش کرنیوالے ہین
ہماری حال پر شفقت ہوکر ہماری سب دکھونکو دور کرو اور مایا آپ کی جو ماور ہر سہ جہان اور آپ سے پیدا ہوئی
ہے اُسکی چال ڈھال نرالی ہے تمہاری خدمت سے بشن نے پرورش جہان کی خدمت کو حاصل کیا اور
ہمنے بھی برہم پد کو پایا ہے اور آپ ہی کی کرپا سے سیس بھی بار زمین کو اپنے سر پر رکھے ہین اور آفتاب و
ماہ و نجوم آپ ہی کے اقبال سے طلوع کرتی ہین اور آپ ہی کے حکم سے آگ جلتی اور ہوا چلتی اور پانی
اپنی حد اندازہ سے نہین بڑھتا کیونکہ اگر پانی اپنی حد سے بڑھ جاوے تو تمام روے زمین غرق ہو جاوے
اور آسمان بھی سب کو مہلت و فرصت دیتا ہے یہ سب آپ کی صنعت ہے کیونکہ تینون جہان آپ کے
فرمان بردار و مطیع ہین اب ہم ستّ لوک کا ذکر کرتے ہین جو تپ لوک کے اوپر ہے اور زمین سے آٹھ کرور جوجن اونچا
ہے اور وہان مرض و رنج و گناہ تینون قسم کے دکھ و آدھ و بیادہ وغیرہ ہر قسم کے آلام اپنا دخل نہین
کرسکتے ہین لیا ست لوک ہمنے سداشیو کی خدمت سے پایا ہے اُسکی تعریف اور اُسکی عمارات کی خوبی ہم کہانتک
بیان کرین جو آدمی کہ جہا مین بید پڑھتے ہین وہی لوگ ہماری اس ست لوک مین داخل ہوتی ہین اور جو
شخص کہ بھینہ ماگھ مین پریاگ مین جاکر اشنان کرتے ہین وہ ہماری ملک مین آکر طرح طرح کی عیش و راحت کو

یعنی الہ آباد ۱۲

حاصل کرتے ہین اب ہم وہ داستان بیان کرتے ہین جسطور سے کہ یہ لوک ہمنے پایا واضح ہو کہ گورتینکر کے حکم
بموجب اور اُنکی غایت خاوندی کے ہم بذریعہ گل کنول ناف بشن سے پیدا ہوئے اور ایک مدت طویل تک
حواس خمسہ کو زیر کیے ہوئے شیو کو مع شکتہ [illegible] دھیان کرتے رہے چنانچہ ایسی ریاضت ہماری کو ملاحظہ فرماکر شیو خوشنود
ہوئے اور ہماری روبروے ظاہر [illegible] شکت کی ہمکو درشن دیا وہ زیب و زینت ہم کہانتک بیان کرین شیو کے سر مین
جٹا اور گنگا کی دھار [illegible] سے مین چندرمان براجمان ترپند پیشانی مین لگائے ہوئے اور کانونمین سانپ پہنے ہوئے
اور تین [illegible] رحی مائل لب مانند کوندرو کے سُرخ اور دانت مثل ماہتاب کے سفید و روشن ہو نٹ مجمع حسن
[illegible] مین تین ریکھا اور کندھے مزیب اور چار بازو جسمین ترسول و کپال و براکھی دھارن کیے ہوئے چھاتی
مین رودراکچہ کے عمدہ مالا پہنے ہوئے ناف عمیق اور کمر نہایت خوبصورت اور جانگھین مانند کیلا کے اور پنڈلیان
بہت سندر اور چرن مانند کمل کے جو ہر طرح سے اپنے بھگتون کے دکھ دور کرنیوالے ہین کرور ماہتاب و کرور آفتاب
کے مانند روشن و نورانی دلہن کے کئے تن واسطے جو بمنزلہ نفس کے ہے مانسرو ور اور سہ تاپا سفید
بھسم لگائے ہوئے جنکو دیکھکر کرور ہا کرور سو کام شرمندہ ہو جاوین اور جانب چپ گرجا براجمان جنکے جمال
جہان آرا کی توصیف حیطۂ تکلم و حیز تقریر سے باہر ہے ایسا روپ سداشیو کا مع شکت کے ملاحظہ کرکے ہمارے
دلمین نہایت خوشی نے جگہ پایا اور غایت پریم سے ہمکو کچھ خبر تن و بدن کی نرہی مگر جبکہ ہمکو ہوش آیا تو ہم نے
پرنام کیا اور غایت پریم سے اس استت کو پڑھا کہ اے جگدیش بڑے سکھ کے دینے والے بید و پوران
سب آپ کا جس گاتے ہین اور دل و کلام و بید آپ ہی کے مدح ہین مگر پھر بھی بید حیرت و حیرت کو
زبان پر لاتے ہین اور ہرچند کہ شک و سنکادک و من و سیش وغیرہ آپ کا ذکر جمیل و تذکرہ اوصاف آپ کا
بیان کرتے ہین مگر انجام نہین پاتے شعر در تو ہم آغاز و ہم انجام گم + ہر دو بشہر قدمت نام گم + اور آپ
اپنے بھگتون کے اختیار مین رہتے ہین کیونکہ یہ بات بید فرماتی ہین اور آپ اپنے بھگتون کے لیے بہت قسم کے
اوتار لیکر اُنکو بردان دیتے ہین دیکھو تم نے ہرکیش و گن مدہ و سیری و سبر و چندر سین و ہرو نپگلا د برہم
گیت و بیج برت و مدر سری کر وغیرہ کو بوجہ پریم اُن لوگون کے اپنے لوک مین جگہ دیا آپ کو بید برہم
بلا عیب اور سب سے اعلیٰ بیان کرکے کرم روپ اور علت و معلول سے بری کہتے ہین اور

वैशेषिक

نیاے شاستر یعنے علم منطق آپ کو پران کی نام سے ظاہر کرتا ہی علی ہذا القیاس میشیکک شاستر بھی یہی بات
تصدیق کرتا ہے اور شانکھ شاستر پرکرت و پرش اور یوگ پاتنجل شاستر جوگ آپ کو مشہور کرتے ہین اور منتر و جنتر

सांख्यशास्त्र پातंजल

وبھائل و ڈامر و پنج راتر و سوم و سار و بام و پاسپت و ناکل و کپال وغیرہ جو طریقہ ہین وہ سب آپ کو
بالترتیب پان سے مراد سمجھتے ہین غرضکہ جسطرح تمام پانی کا مرجع سمندر ہی ... ح جسقدر مذہب و طریقہ جہان مین ہین
وہ سب بادی النظر مین بوجہ اختیار کرلینے برطبق اپنی اپنی خواہش کی علحدہ ... تو ہین لیکن در حقیقت وہ
سب صرف آپ ہی کی طرف آخر مین رجوع کرتے ہین اور ہر چند کہ تمام مت آپ کو ہر ... کرتے ہین
مگر آپ کی اصول سے کسی کو آگاہی نہین ہوتی اور بید آپ کو دل و کلام سے نہ ملنے والا اور جرت
ہین مگر وہ بھی کہتے کہتے درماندہ ہوجاتی ہین اور انجام نہین پاتی مگر جسکے اوپر آپ کرپا کرتے ہین وہ آپ کو
بسہولیت و آسانی کے ساتھ معلوم کرلیتا ہی اور بہتیرے لوگ جو شاستر سے واقف اور جاہل محض تھے صرف تجت
و اسرار سے آپ کو پاگئی ہین یعنے سبری و سیرنی ہشتم کا لگانا مقدم سمجھکر صرف اسی ذریعہ سے پرم پد کو لے لیا اور بیری
گرو بیجو وگن ندھ وغیرہ نے آپ کی خدمت کرکے مکت حاصل کیا پس ظاہر ہے کہ آپ کی مہان بہت پیچیدہ ہے
ہمکو اپنا خادم جانکر ہماری اوپر عنایت کرو یہ کلام سنکر شیو نے فرمایا کہ ای برہما تم مبارک ہو اور ہماری پرتر سے
پرستار کیونکہ دھرم نے اپنی پرتو کو تمہاری اوپر ظاہر کیا ہم تمکو وہی بردان دیتے ہین جو تمہاری خواہش ہو مین نے
عرض کیا کہ ہماری دل کی تمنا بر آوی تب شیو نے ہماری آرزو پر واقف ہوکر فرمایا کہ تمکو خلقت جہان کی
قدرت حاصل ہوگی اور تمام برہمانڈ کے اوپر تمہارا لوک ہوگا اور جمیع جاندار ان اقسام منقولہ و غیر منقولہ و
انواع ناطق و مطلق سب تمہاری تابع حکم و مطیع فرمان کے رہینگے اور ہماری عقل کے برابر تم کو گیان
ہوگا یہ کہکر شیو انتردھیان ہوگئے اور ہمنے بھی عالم کو موجود کیا اور اپنے لوک مین مقیم رہے

۱۶ سولھوان ادھیاے

یہ کیفیت برہمانڈ کی سماعت کرکے نارد نے برہما سے کہا کہ تینون جہان کی کیفیت بلاکم و بیش ہمنے سماعت کیا
اب ہمکو یہ آرزو ہی کہ منونتروں کا حال معلوم کرون برہما نے فرمایا کہ منونتر چودہ ہین جو تمام جہان کی جگدیش مشہور

मन्वन्तरीं

ہین پہلا سوایمبھو دوسرا سوارو چکھ تیسرا اوتم چوتھا تامس پانچوان ریوت چھٹا چاکھک ساتوان بیوسوت کا

वैवस्वत चाक्षुष रैवत तामस उत्तम स्वारोचिष स्वायंभुव

گذر رہا ہے آٹھوان ساپرن نوان روچ دسوان برہم ساپرن گیارھوان برگھ ساپرن بارھوان رودر ساپرن
रुद्रसावर्णि ब्रह्मसावर्णि ब्रह्मसावर्णि रौच्य सावर्णि
تیرھوان دیو ساپرن چودھوان ایندر ساپرن چنانچہ یہ چودھوان منونتر ہمارے ایک روز
देवसावर्णि
مین ہوا ہے ہین اور ہر ایک منونتر کے ستپ رکھ و دیوتا و ایندر جدا جدا ہین یعنے پہلے منونتر کی
सप्तर्षि
ستپ رکھ وغیرہ اور ہین اور [illegible] اور اور ہر ایک منونتر کو دس دس لڑکے ہین اور یہ منونتر ہر زمانہ حال و
استقبال و ماضی [illegible] یہ چودہ منونتر گذر جاتی ہین اور اپنا اپنا دورہ ختم کر لیتے ہین تو اوسی کو کلپ کہتے ہین
कल्प
اور [illegible] ایک دن ہی اور جبکہ ہزار جگ یعنی چوجگی گذر جاتی ہین تو اوسکے بعد قیامت ہوجاتی ہی اور ہم
بھی خواب استراحت مین آرام فرماتی ہین

اب ہم ہر ایک منونتر کی لڑکونکی نام و نیز اسما ستپ رکھ و دیوتا و ایندر جو جس منونتر کی وقت مین قایم ہوتے ہین
بموجب جدول ذیل کے کہتے ہین

جدول منونتروں کے مع اسما ستپ رکھ و دیوتا و ایندر

نام منونتر	نام لڑکان منونتر	نام ستپ رکھ اس منونتر کے	نام دیوتان کا جو اس منونتر میں تھے	نام ایندر کا جو اس زمانہ مین تھے
اسوایم بھو स्वायम्भव १	۱- اگن ندھر अग्नाध्र ۲- اگن باہ अग्निबाह ۳- میدھا मेधा ۴- میدھاتتھ मेधा तिथि ۵ بس बसु	۱- مریچ मरीच ۲- انتر अत्रि ۳- انگرا अंगिरा ۴- پلہ पुलह ۵ کرت क्रतु ۶- پلست पुलस्त्य	یام کے لقب سی تمام دیوتا مشہور ہوتے ہین याम	جگ यक्ष

نام منو منتر	اسمار پسران	نام سپ رکھ	نام جماعت دیوتان	نام اندر
	۶- جیوتکھ مت ज्योतिष मत	۷- بشسٹ वशिष्ठ		
	۷- دوت مت द्युतिमत	یہ ساتوں برہما کے لڑکے ہیں اور اُترطرف مقیم ہیں		
	۸- ہب- हव्य			
	۹- سون- सवन			
	۱۰- سبھر- शुभ्र			
۲- سوارو چکھ- सुरोचिष	۱- ہب हवि	۱- اورج الستمھ ऊर्ज स्तम्भ	تشت	روچن
	۲- دھرک धृकु	۲- پراستم- परस्तम्भ	लेखितु षित	रोचन
	۳- سکرت सुकृति	۳- رکھبھ ऋषभ		
	۴- جوت ری ज्योति र्मुय	۴- بس مت वसुमत		
	۵- موت मूर्ति	۵- جیوتکھ مت ज्योतिषमत		
	۶- نرپس تپ नृपस्तप	۶- دوت مت द्युतिमत		
	۷- پرتھت- प्रथित			

نام منونتر	اسماء پسران	نام سپ رکھ	نام جماعہ دیوتان	نام اِیندر
اُوتم उत्तम	۱۔ منشش [illegible] नभ [illegible] ۱۰۔ سورج सूर्य ۱۔ اکھ इष ۲۔ ارجیت ऊर्जित ۳۔ ارج ऊर्ज ۴۔ مدھ मधु ۵۔ مادھو माधव ۶۔ یچ शुचि ۷۔ شکر شکر शुक्र वह नभस ۸۔ نبھس ۹۔ نبھ नभ ۱۰۔ رکھبہ ऋषभ	[illegible] وچاپت रुचिर मत اس منونتر میں [illegible] [illegible] ऊर्ज वशिष्ठ सुत	ست بید شرت وغیرہ सत्य वेद श्रुति	ستجیت सत्यजित

نام منو منتر	نام پسران منو منتر	نام سپت رکھ	نام جماعہ دیوتان	نام اندر
۴- تامس तामस	۱- اودت پوت ख्युति पातु ۲- سوتپس सौतपस्य ۳- تپ तप ۴- تاپن ۵- تپ - رت रति तप ۶- سؤل मूल ۷- اکل ماکھ अकल्माष ۸- دہنوی धन्वी ۹- کھڈگ खड्गि ۱۰- مہرک महाबि	۱- گرگ गर्ग ۲- پرتھ पृथु ۳- باگی वाग्नि ۴- جن जन्य ۵- دھاتا धाता ۶- کپین कपीनु ۷- کپ باس कपिवास	ست सत्य	نسکھ निशिथ

نام منو منتر	نام پسران منو منتر	نام سپت رکھ	نام دیوتاں اتھا	نام اندر
۵- ربوت रेवत	چار لڑکوں کی تو [illegible] نام ہیں [illegible] کے ہیں باقی نام یہ ہیں	۱- دیوباہ देववाहु	بھوت भूत रजप्रकृत	نبھ विभु
		۲- جی سُرت जयश्रुत		
		۳- نتر मित्र		
		۴- کنک روم कनक रोम		
	۵- نراوتسو निरुत्सव	۵- پرجن पर्जन्य		
	۶- آرن پرکاش आरण्यप्रकाश	۶- اوردھ باہ ऊर्द्ध बाहु		
	۷- ندیھ निर्देह	۷- سوسپ सोमप		
	۸- ست सत्य			
	۹- چت चित			
	۱۰- کرت कृत			

نام منونتر	نام پسران منونتر	نام سپت رکھ	نام دیوتان	نام اندر
جاکچھک याक्षुकु	جو نام کہ انگرامن کے لڑکون کے ہین وہی نام اس منونتر کے لڑکے کے ہین اور وے سب دش ہین	۱- بھرگ भृगु ۲- نبھ नितिहि ۳- ابر अवर ۴- بوس ست वैवस्वत ۵- سدھرم सुधर्म्मा ۶- برجا ब्रजा ۷- سھسبت सुहेतु	اس منونتر مین پانچ قسم [کے دیو]تا ہوتی ہین ۱- آپ आप ۲- پرسور प्रसूर ۳- کرت क्रत ۴- پرتھوگر प्रथुग्र ۵- کھیل खेल	منتردرم मन्त्र द्रुम
۷- پیوس ست یعنی منونتر اب گذر رہا ہے	۱- اکچھواک इक्ष्वाकु ۲- نرگ नृगु ۳- گرڑدھرشت गरुधष्ट	۱- اتر अत्रि ۲- بشسٹ वशिष्ट ۳- کشیپ कश्यप	اس منونتر مین آدت یعنے آفتاب جو بارہ ہین اور رت گن جو ۲ ہین اور اونکی وغیرہ اور رودر جو ۱۱ ہین اور رس جو ۲ ہین اور اٹھاگر اور پیادہ اور بسو منتر دیوتا ہین	پورندہ पुरन्दर १ आदित्य २ मरुतगण ३ वसुगण ४ अश्वि ५ भास्कर ६ ब्रह्म ७ साध्य ८ विश्वेश्वर ।

نام منونتر	نام پسران منونتر	نام سپت رکھ	نام دیوتان	نام اندر
۷	۴- سرجات [illegible]जात ۵- [illegible] नरिष्यत ۶- نابھاگ नाभाग ۷- دشٹنک दिष्टक ۸- روشس रोष ۹- پرکھدر प्रवध्र ۱۰- بسومان वसुमान	۴- گوتم गौतम ۵ بھاردواج भारद्वाज ۶- بسوامتر विश्वामित्र ۷- جامدرگن यमदग्नि		
۸ ساورن सावर्णी	۱۰- بیروان वीरवान اوتی وت अवतीवत	۱- پرسرام परशुराम ۲- بیاس व्यास	۱- اج अज ۲- مریچ मरीच	بل वलि

نام اپنیدد	نام دیوتا	نام سپت رکھ	نام پسران منوونتر	نام منوونتر
	کشیپ कश्यप	۳- اترج अत्रिज ۴- کرپاچارج कृपाचार्य्य ۵- دروناچارج द्रोणाचार्य्य ۶- اتھوسہامان अश्वत्थामा ۷- گالب	۳- سمنت समन्त ۴- دھرت धृत ۵- مان मान ۶- بس बसु ۷- برشن विष्णु ۸- آکھ आख्य ۹- ریشن راج विष्णुराज ۱۰- سُمت सुमति	۸
پربھ प्रभु	پریم راؤ ونکھ प्रेमरावसुय	میدھاتتھ मेधातिथि ۲- بس बसु ۳- جیوتکھ بان ज्योतिषमान ۴- دھرت مت	۱- دھرشٹ کیت धृष्टकेतु ۲- دیپ کیت दीप्त केतु ۳- پنج ہست पंचहस्त ۴- نرکرت निरकृत	۹ روچ

धृत मत

نام منونتر	نام پسران منونتر	نام سپت رکھ	نام دیوتا	نام اندر
۹	۵- برکھ کیت वृषकेतु ۶- [illegible] प्रथु ۷- بھوردومن भवरद्युम्न ऋव ۸- سرو ऋचीक ۹ رچیک ۱۰- گیی برہت गयदृहत	۵- سارا[illegible] सा[illegible] ۶- ہب हव्य ۷- پلہہ पुलह		
۱۰ برہم ساورن ब्रह्मसावर्णि	۱- کچھونت अक्षन्वत ۲- اوتموجو उत्तमोजव ۳- بھورشین भूरषेन ۴- برکھشین वृषधेनु ۵- ستانیک सतानीक	۱- سکرت सुकृत ۲- بکھمت विषमत ۳- ابیے अव्यय ۴- آیوسوکت आयोशुक्ति ۵- پربت प्रयत	ودیکہ مت द्वैधमत	شمبھ शम्भु

نام منونتر	نام پسران منونتر	نام سپت رکھ	نام دیوتون کے	نام ایندر
۱۰	۶۔ نرمتر निरामित्र ۷۔ جیدرتھ जयद्रथ ۸۔ بھوردوش भूरि धूम्र ۹۔ درش वर्षी ۱۰۔ سیرج सुवर्चि	۶۔ بھابھار आभार ۷۔ ست सत्य	۱۔ [illegible] [illegible]हगम २ कामगम	वैधृत
۱۱ برم ساورن ब्रह्मसावर्णि	۱۔ سرب گت सर्वगत ۲۔ سروہنک सुरनीक ۳۔ چھامک क्षामक ۴۔ درشش کم दर्शकृत	۱۔ ہبکھمت हविषमत ۲۔ انی अनय ۳۔ نشد निस्वर ۴۔ سکھمت वसुध मत	۱۔ بہنگم ۲۔ کام گم ۳۔ بربان پرکام निर्वाणप्रकाम	بیدھرت

نام منونتر	نام پسران منونتر	نام سپت رکھ	نام دیوتا	نام اینیدر
۱۱	۵- باہ [illegible] ۶- [illegible] मनु ۷- نام کھنڈ नाम खण्ड ۸- درو کھ [illegible] ۹- سوسرم सुषर्मा ۱۰- آواہ आवाह	۵- [illegible]ہرکھ चारु[illegible] ۶- لشبشٹ वशिष्ठ ۷- وت वत्त	یہ تین فرقہ دیوتو کے ہین جو برھما سے پیدا ہوے تھے	
۱۲ ردرساورن रुद्रसावर्णि	۱- دیووان देववान ۲- اپ دیو उप देव ۳- دیوسرشیت देवश्रेष्ठ ۴- سرناتھ सुरनाथ	۱- لشبشٹ ست वशिष्ठ सुत ۲- اترست आत्र सुत ۳- انگراست अङ्गिरा सुत ۴- کشیب ست कश्यप सुत	پنج ہرت وغیرہ برہما کے لڑکے पञ्च हरित	رت دھامان ऋतु धामा

نام منومنتر	نام پسپران منومنتر	نام سپت رکھ	نام دیوتا	نام اِندر
۱۲	۵ – دیوک देवक ۶ – دیو پربر देवप्रवर ۷ – بردیو बरदेव ۸ – دیوسپریا देव सुप्रिया ۹ – سرپریا सुरप्रिया ۱۰ – پریہ دیوا प्रिय देवा	۵ – ست पुलह सुत ۶ – پلست ست पुलस्त सुत ۷ – بھرگ ست भृगुसुत		
۱۳ دیوساورنی देव सावर्णि	۱ – چتر चित्र ۲ – بچتر विचित्र ۳ – تپ तप ۴ – برکھ دھرت वृष धृत	۱ – دھرت مت धृतिमति ۲ – ہب وان हव्यवान ۳ – تت ورسے तत्वदर्शी ۴ – ستاپاتر सुतपानि	سترام सत्रास	دیوس پت दिवस्पति

نام منونتر	نام سپترن منونتر	نام سپت رکھ	نام دیوتان	نام اندر
١٣	٥- اُوہن [illegible] [illegible] [illegible] سنیتر सुनेत्र ٧- چھتر ورده क्षत्र वृद्ध ٨- نربھی निर्भय ٩- ورونا द्रोण ١٠- سستپ सुतप	[illegible]ہپ पराधक ٦- نرت شو निरुत्सव ٧- ترویہ निर्देह		
١٤	١- بدہن बुध्न ٢- ترنگ तरंग ٣- میرو मेरु	١- اگ ندھر अग्निध्र ٢- ماگدہ मागध ٣- ات باہ अतिबाहु	چاکچھس चाक्षुक	سُچ शुचि

نام منومنتر	نام پسران منومنتر	نام سپت رکھ	نام دیوتان	نام اینڈر
۱۴	۴- لشن विष्णु ۵- پیر سین प्रवीण ۶- سسینندن सुनन्दन ۷- تیجسوی तेजस्वी ۸- سمبل सम्बल ۹- تنوگر तनूग्र ۱۰- انوگر अनुग्र	۴- سیچ शुचि ۵- جگت युक्ति ۶- بسکر शुक्र ۷- اجبت अजित		

تمام ہوا چہاردہ منومنتروں کا بیان

سترھوان ادھیاے

نارد نے کہا کہ منو منتروں کا حال سُنکر مجھکو بڑی خوشی حاصل ہوئی اب مجھکو یہ تمنّا ہی کہ منو منتر ہفتم یعنی بیوسّت
جو اب گذر رہا ہے اُسکے کلہم حالات سے [illegible] ہو جاؤن اور نیز سلسلہ راجایان کا جسقدر منو منتر مذکور مین
فرمان روائی کر چکے ہوں [illegible] برہمانے فرمایا کہ اب ہم بیوسّت منُ کے اولاد کا ذکر کرتے ہین
اور چونکہ اولاد [illegible] مین بڑے دھرم وان راجہ ہو گذرے ہین اس باعث سے حکایات اُنکے باعث
ان [illegible] دھرم کے لائق ہین واضح ہو کہ سورج جو کشیپ سے پیدا ہوے اُنکی عورت سنگیا نام سے
[illegible] ہوا اور جم دو لڑکے اور جمنا نام ایک لڑکی پیدا ہوئی بعدہ سنگیا بوجہ کثرت جلال سورج کے متحمّل
مباشرت و قوت سورج کے نہوئی اور اُسکو یہ تاب نرہی کہ پھر ساتھ آفتاب کے ہم بستری کرے چنانچہ
سنگیا نے مانند اپنے ایک عورت کو طیّار کیا اور اُسکا نام چھایا رکھا اور چھایا نے وجہ موجود کرنی
اپنے کے سنگیا سے دریافت کیا اور فرمایا کہ جسطرح تمہارا دُکھ دُور ہووے اُسبات کا کرنا مین
اپنے ذمہ لینے کو حاضر ہوں سنگیا نے چھایا کو مہربان پاکر جواب دیا کہ مین اپنے والد کی گھر جاتی
ہوں تم بجاے میرے یہاں مقیم ہو کر ہمارے دو لڑکوں اور ایک لڑکی کو مثل اپنی اولاد کے تصوّر کر کے
اُنکی ولایت و پرورش مین دقیقہ فروگذاشت نکرنا اگر مجھکو چاہتی ہو تو یہی کرنا اور کوئی شخص اس راز
پر مطّلع نہونے پاوے خوب احتیاط رکھنا یہ سُنکر چھایا نے جواب دیا کہ اچھا تم جاؤ جو کچھ ہمارے اوپر گذریگی
ہم گوارا کرینگے یہ سُنکر سنگیا خاموشی کو اختیار کر کے غایت خجالت و شرم سے اپنے والد کے گھر گئی اور جبکہ
اُسکے والد نے اصلی حقیقت پر اطّلاع پایا تو سنگیا سے نہایت کشیدہ خاطر و کبیدہ دل ہو کر اُسکو بہت
خوف دلایا اور خیال بدنامی کا کر کے اُسکو ترک کر دیا بیچاری سنگیا اپنی صورت کو تبدیل کر کے جسم حیوان
کا یعنے اسپ مادہ اختیار کیا اور نہایت خوف و بیم سے اُوتر طرف جنگل مین چلی گئی اور ادھر اُدھر جنگل مین
سرگردان و حیران پھرتی رہی اور جانا اپنے گھر کا پسند نہ کیا یہ ماجرا سورج نے بالکل نجانا اور بدستور سابق چھایا
کے ساتھ رہتے رہے اور جسطرح کہ سنگیا سے عیش و مباشرت کرتے تھے اسیطرح چھایا کی ساتھ مصروف رہے
یہانتک کہ دو لڑکے اور ایک لڑکی چھایا کے پیٹ سے پیدا ہوئے پہلا ساورن جو آٹھوان منُ ہوگا پہلے پیدا ہوا

دوسرا اینیچر یعنے زحل جو ہفتم گرہ ہے دوسرے مرتبہ کمن بطون سے عرصہ شہود مین آیا تیسرے تاپے لڑکی تیسری دفعہ پیدا ہوئے جو سمبرن من کے ساتھ بیاہی گئی ہر چند کہ چھایا مُدّت مدید تک اس طور پر رہتے سہتے رہے کہ اُسکو کسی نے نجانا کہ یہ سنگیا نہین ہے مگر بعدہٗ اُسکی عقل سالقہ مین فتور کلی واقع ہوا یعنے اُسنے اپنے اصلی لڑکون پر زیادہ محبت مادرانہ کو صرف کرنا شروع کیا [illegible] کے لڑکون کو کمال نظر حقارت سے دیکھنے لگے ایسے کم توجہی کو ساورن منّ نے گوارا کر لیا مگر جم کو تاب بر[illegible] سکتے اس قسم جور و ظلم چھایا کی نہ آئے اور چاہا کہ چھایا کو مارین اس نیت سے جم نے اپنے پیر کو چھ[illegible] سے یہ عزم مارنے کے اُٹھایا یہ حرکت جم کی معاینہ کرکے کثرت غضب سے چھایا نے جم کو یہ سراپ دیا [illegible] ہمارے مارنے کو اُٹھایا ہے یہ پیر تمہارا جسم سے علیحدہ ہو کر گر جاوے یہ سراپ سنکر جم پیچ و [illegible] ہوئے سورج کے پاس گئے اور تمامی ماجرا کو کہ سنایا اور التماس کیا کہ مہاراج جہان کے مانند[illegible] کرنے والے ایسی کرپا ہمارے حال زار پر مبذول کرو تاکہ ہمارا پیر گرنے سے بچ جاوے یہ سنکر سورج کو کمال تعجب و غایت حیرت ہوئی کہ یہ کیا ماجرا ہے اور جم سے فرمایا کہ یہ بات کچھ علت سے خالی اور وجہ موجہ سے عاری نہین ہے کیونکہ جب ماں نے اپنی اولاد پر قلّت و کثرت محبّت کو اختیار کیا تو اُسمین ضرور کوئی امر پوشیدہ ہے اور ہمکو بڑا افسوس ہے کہ تم بڑے دھرمان و راست گو تھے سو تمھاری ماں کے اشتعال طبع نے تمکو عیب و داغ لگا دیا اب ہم وجہ خاص کو دریافت کر لیوینگے مگر ہم وہ سراپ جو تمھاری ماں نے تمکو دیا ہے رد نہین کر سکتے کسواسطے کہ جہان مین کوئی باپ یہ قدرت نہین رکھتا کہ ماں کی سراپ کو منسوخ کر سکے مگر ہم تمکو کہتے ہین کہ تم زمین مین نہین جاؤگے اور نہ تمھارے کچھ درد ہوگا تم کچھ اندیشہ نکرو تم تینون جہان کے مالک و منصف ہوگے یہ اسطرح جم کو سمجھا کر سورج غصہ کے ساتھ چھایا سے کہنے لگے کہ اے خراب عقل و بد روش یہ تم نے کیسا ناقص فعل کیا ہے ماں کے نزدیک سب لڑکے برابر ہوتے ہین اُسمین کمی و بیشی محبت کی اچھی نہین ہوتی اسکی کیا وجہ ہے چھایا نے پاسخ دیا کہ تمھاری عورت سنگیا کے یہ دو لڑکے اور ایک لڑکی ہے اور آغاز سے انجام تک تمام ماجرا ہو بہو سچ سچ کہدیا یہ سنکر فوراً سورج اپنی سسر کے گھر گئے اور تشٹا اپنے سسر کی زبانی حقیقت حال سنگیا پر کما ہی آگاہی حاصل کرکے اپنی جلال کو کم کر دیا

اور عمدہ صورت و شکل اختیار کر کے روانہ ہوئے تاکہ ایسی صورت کو دیکھنے سے سنگیا کو اطمینان و راحت حاصل ہو اور بعد حصول اجازت خسر کے سورج اُس جنگل میں جہاں سنگیا رہتی تھی جا پہونچے اور دیکھا کہ سنگیا بصورت اسپ ہا دہ پھر رہی ہے سورج نے اپنی تیتوں [illegible] پ کی شکل ہو کر چاہا کہ مجامعت کریں مگر سنگیا نے قبول نہ کر کے بھاگنا شروع کیا آخر کو سورج [illegible] صورت ہو کر اپنی منی کو براہ دہن سنگیا کے ناک پر چھوڑ دیا چنانچہ فوراً ناک سنگیا سے دو لڑکے [illegible] نام اشنی کمار کے مشہور ہیں اور جو دیوتوں کے طبیب ہیں بعدہ سورج نے اپنی عورت کو [illegible] خوبصورت سنگیا کی نظروں میں دکھلایا اور سنگیا بھی راضی ہو کر اپنی اصلی صورت سے نمودار ہو کر [illegible] سورج کے ہمراہ اپنے گھر آئی اور آگے سے بھی زیادہ دونوں بڑے عیش و چین کے ساتھ رہنے لگے اور چھایا بھی بہت میل وملاپ و محبت و ارتباط کے ساتھ سورج کے گھر رہی اور لڑکوں و اولاد کا یہ حال ہوا کہ سرادہ دیو ساتواں من یعنے منونتر ہوئے اور جم و کیپت ہو کر بڑے رتبہ عظیم پر پہونچے اور جمناندی ہو کر کرشن چندر کو نہایت مرغوب و مطبوع ہوئے یہ اولاد سنگیا کی ہے جسکا ذکر اوپر گذرا اور چھایا کی اولاد کا یہ حال ہے کہ سابرن آٹھواں منونتر ہوا اور شنیچر گرہ رتبہ اعلیٰ و درجہ بالا پر کامیاب ہوئے اور تپتی لڑکے جو سمبرن کو بیاہی گئی تھی وہ آسمان میں مقیم ہے اُسے نارو ان سب کا چرتر بہت خوشی کا دینے والا اور باعث کثرت اولاد اور باعث کثرت اولاد و سبب انجام حالات اور بھگت و مکت عطا کرنیوالا ہے

اٹھارھواں اودھیاے

بعد سوال نارد کے برہما نے فرمایا کہ اب ہم جو منونتر گذر رہا ہے یعنے سرادہ دیو کا نسب بیان کرتے ہیں جن میں بھاری بھاری راجہ صاحب شوکت و اجلال و بڑے بڑے فرمان روایان بے مثال اور پادشاہان روئے زمین و سلاطین و نامداران عادل و بہادران باذل اور خداوندان جان بازو جان نثار و حواقین اہل اقتدار و وقار گذری ہیں منجملہ تو کہ سرادہ دیو نے برائے حصول فرزند دلپسند کی بہ اعانت و اقتدار لشبسٹ منی کے یگن جگ کو شروع کیا تاکہ کوئی لڑکا پیدا ہووے ابھی درمیان سرادہ دیو کی رانی نے لشبسٹ سے التماس کیا کہ مہاراج ایسی تدبیر کیجئے جس میں لڑکی پیدا ہو کیونکہ لڑکی ثواب عظیم کو بڑھانیوالی ہے اور لڑکے پیدا ہونے سے جنم مبارک و فرخندہ ہو جاتا ہے اور کنیا دان کرنے سے مکت ملتی ہے چنانچہ یہ التماس رانی کی لشبسٹ نے منظور کیا اور بجائے منتر فرزند کے دختر پیدا ہونے کا

منتر بدل دیا بدین وجہ بجاے ولادت پسر کے دختر پیدا ہوئی جسکا نام الا رکھا گیا اور سراده دیو نے بسشٹ سے کہا کہ یہ بات برخلاف نیت و درخواست ہماری کے کسطرح ظہور مین آئی تب بسشٹ نے حقیقت حال پر راجہ کو آگاہ کیا اور کہا کہ تم کچھ ملول نہو ہم تمھارے مقصد دلی کو [illegible] اکر دینگے چنانچہ سراده دیو نے الا کو نہایت پر جلال دیکھ کر اوڑا نام سے اُسکو اپنے پاس بلایا اور جو رنج کہ دلنمین [illegible] ر کرکے کہا کہ ہمارے پاس آکر لہو و لعب کرو ادا نے کہا کہ مہاراج آپ کو خواہش تولد فرزندگی ہے او[illegible] متر ابرن کی انس سے پیدا ہوے ہون لہذا مین اُنکے پاس جاکر تمھاری خواہش کو پورا کرونگی یہ کہا او[illegible] ابرن کے جاکر دونون ہاتھ جوڑے ہوے عرض کیا کہ مین آپ کے انس سے پیدا ہوئی ہون جو کچھ کہ آپ [illegible] یہ سنکر متر ابرن نے کہا کہ اے اڈا ہم تمھاری منت و راستی سے محظوظ ہین تم جہان مین ہمارے نام سے [illegible] ہوگے اور تم سراده دیو کے لڑکے ہوکر بنام سدمن کے مخاطب ہوگے یہ سنکر اڈا فوراً بلا خوف سراده من کے پاس آئے اور بسشٹ نے سداشیو کو اپنی ریاضت سے خوشنود کرکے یہ بردان طلب کیا کہ اڈا سراده دیو کے لڑکے کا لڑکا ہو جاوے شیو نے یہ بردان دیکر انتردھیان ہوگئے اور اڈا بھی لڑکا ہوکر بنام سدمن کے مشہور ہوے اور اپنے نیک رویہ سے سراده دیو کو کمال خوشنود رکھا اتفاقاً ایک روز سدمن بطور مسافرون کے آراستہ ہوکر واسطے شکار کے اوس طرف گیا اور سُر گر کے نیچے جہان شیو گرجا سمیت بہار کر رہے تھے جا پہونچا چنانچہ فوراً وہان پہونچنے پر سدمن مع تمام ہمراہیان اپنے کے عورت ہوگیا اور ظہور ایسے ماجرا عجیب سے تمام ہمراہیان عالم حیرت مین خاموش ہوگئے وجہ یہ ہے کہ ایک زمانہ مین تمام دیوتا وغیرہ واسطے دیکھنے سداشیو کے اسی مقام پر گئے تھے اسوقت شیو گرجا مہارانی کے ساتھ بہار کر رہے تھے آخر کو دیوتون نے موقع مناسب و محل قابل ملازمت کا نہ جانکر بلا تحصیل مرام شرم و خجالت کے ساتھ بدری بن مین جاکر قیام کیا اور چونکہ گرجا مہارانی نے اس ماجرا پر واقف ہوکر نہایت انفعال و خجالت کو ظاہر کیا بدین وجہ شیو نے کہا کہ آج سے جو شخص اُس مقام پر آویگا وہ عورت ہو جاویگا چنانچہ اِس خوف سے اُس مقام مین کوئی متنفس نہین جاتا المختصر سدمن مع ہمراہیان کے حیران و پریشان تمام جنگل مین پھرتا رہا اور کسی جگہ مقام نہ کیا اتفاقاً چندرمان نے ایک مقام پر سدمن کو جو عورت ہوگیا تھا دیکھا اور فریفتہ حسن و جمال ہوکر چاہا کہ اُسکے ساتھ مجامعت میسر آوے

اور اُس عورت نے بھی وصال چندرمان کو نہر ارجان سے چاہا اور بعد وصال کے عورت مذکور سے ایک لڑکا بڑا صاحب
اقبال پیدا ہوا جسکا نام پرورہا ہوا جسکا نبس بہت بڑھا اور جسکے خاندان مین راجامان نامدار پیدا ہوے اور
اُسی وقت سے سوم نبس مشہور ہوا جسمین سری کرشن چندر نے اوتار لیا ہرچند کہ سوم نبس جہانمین بہت پھیلا مگر ہم طوالت
کی وجہ سے ذکر اسامی فرمان روایان و نامداران [illegible] نبس بوترک کرتے ہین الغرض سدمن نے بشسٹ اپنے گرو کو بہت
یاد کیا اور گرو نہایت خا[illegible] [illegible]رت مذکورہ کی پاس گئی اور اُسکو ایسی حالات مین گرفتار پاکر سواسطے کہ سدمن
پھر مرد ہو جاوے [illegible] نہایت کرنا شروع کیا آخر کو شیو خوشنود ہو کر بشسٹ سے فرمایا کہ جو چاہتے ہو وہی بر ان
[illegible] نے کہا کہ سدمن بدستور مرد ہو جاوے میری تمنا صرف یہی ہے شیو نے اپنی اگلے کلام کو یاد کر کے فرمایا کہ
[illegible] ایک مہینہ عورت اور ایک مہینہ مرد ہو جایا کریگا اور اپنی کاروبار سلطنت کو انجام دیتا رہے باوصفیکہ سدمن نے
یہ بروان پاکر کاروبار سلطنت کو اپنے گردن پر لیا لیکن اُسکے ایام خلافت مین رعایا اُس سے راضی نرہی اور
سدمن سے تین لڑکے پیدا ہوے جنکے نام اونکل - وگئی - و بمل ہین چنانچہ اونکل کے نام سے اُدکل دیس
विमल गय उत्कल
مشہور ہوا اور گیا دیس نام گئی کے ظاہر ہے اور بمل ملک کشمیر مین مقیم رہے چنانچہ بوجہ قیام کرنے
ان تینون کے وے تینون ملک بنام اُنہین کے مشہور ہین آخر کو راجہ سدمن نے سلطنت اپنے
لڑکے کو دیکر آپ تپوبن مین چلا گیا اور اُنکی سب لڑکے بڑے دھرم وان راجہ ہوے

اونیسوان ادھیاے ۱۹

نارد نے کہا کہ بعد ترک کرنے سلطنت و مقیم ہونے جنگل راجہ سدمن کے منُ نے کیا کام کیا برمہانے فرمایا کہ منُ کے
دس لڑکے پیدا ہوے جنکے نام ہم اُنہین بیان کر چکے ہین منجملہ اُنکے اکچھواک جو سب سے بڑے تھے انکا
इक्ष्वाकु
نبس ہم بیان کرتے ہین واضح ہو کہ اکچھواک کے سَو لڑکے پیدا ہوے جو سب کے سب دھرم وان اور رعایا پروری
مین بے عدیل و بے نظیر تھے منجملہ سو لڑکون کے سب سے بڑے لڑکے کا نام بکچھ تھا اور وہی اجودھیا کا راجہ
ہو کر کما حقہ سلطنت کیا ایکروز اکچھواک سرادہ کرنے کا ارادہ کیا اور چونکہ سرادہ مین ضرورت گوشت کی تھی
بدین وجہ اکچھواک نے بکچھ سے کہا کہ گوشت لاؤ یہ حکم اپنے والد کا سنکر بکچھ فوراً جنگل مین گئے اور ایک سسا
یعنی خرگوش کو مارا اور بے چلے راہ مین بوجہ کسافت و غلبہ بھوک کے درماندہ ہو کر کچھ گوشت جو تناول کر لیا

اور باقی لاکر اکچھواک کے حوالہ کردیا۔ لشٹ بسٹ گورونے جانا کہ یہ گوشت جھوٹھا یعنے ناپاک ہے راجہ اکچھواک کو مطلع کیا اور راجہ اکچھواک اپنے لڑکے سے ناراض ہوکر بعد قطع تعلق وترک کاروبار سلطنت کے جنگل کو تشریف لیگئے اور عبادت وریاضت سداشیو مین دل لگایا اور بعد بہم پہونچانے عمدہ گیان کے جو صحبت وکلمات نصائح لشٹ بسٹ سے انکو حاصل ہوا تھا پرم پدکو پایا اور بعدہٗ لشٹ بسٹ نے بکچھ کو راجہ بنایا جسکا [illegible] سساد مشہور ہوا اور بعدہ یکے بعد دیگرے فرمان روائی کرتے رہے تفصیل اسکی یہ ہے

اسامی راجایان سورج بنسی

۱۔ من بیوس ست
۲۔ اکچھواک
۳۔ بکچھ یعنے سساد
۴۔ پرن جی
۵۔ کوکشتھ
۶۔ ہرباہ
۷۔ ارناہبہ یعنے انفیا
۸۔ لشٹ بسٹ راشو
۹۔ پرتھہ
۱۰۔ چندر
۱۱۔ جوناشو
۱۲۔ سارست
۱۳۔ بربدشو
۱۴۔ کبلی ہی۔

جسنے انگ من کے ساتھ بڑی بھلائی کیا تھا اور بوجہ مارنے دھندہ نام ایک دیت کے بنام دھندہ مار کے مشتہر ہوا۔

۱۵۔ درڈھاسو
۱۶۔ ہرشو
۱۷۔ نکمبھہ
۱۸۔ سنگہ تاشو
۱۹۔ کرشاشو
۲۰۔ پرسین جبت
۲۱۔ یوناشو

منجملہ [illegible]
کے بڑا تھا اور [illegible]
راجہ اودھ کا ہوا۔

جبکہ راجہ یوناشو کے کوئی لڑکا پیدا نہوا تو یہ راجہ بہت ملول خاطر ہوکر مع ایک سو اپنی رانیون کے جنگل مین گیا اور وہان بن لوگون نے جمع ہوکر واسطے تولد فرزند کے ایندر کی جگ راجہ سے کرایا مگر تقدیر ومشیت ایزدی سے ایک روز راجہ رات کے وقت تشنہ لب ہوکر واسطے

پینے پانی کے اُس مکان کے اندر گیا جہان سامان جگ کا رکھا ہوا تھا اور منیشران تمام دکمال سو رہے تھے چنانچہ
راجہ نے اُس کلس کا جل پی لیا جسکو منیشرون نے منتر پڑھکر بند کر دیا تھا آخر کو جبکہ بوقت صبح منیشرون نے
کلس کو جل سے خالی پایا تو سب لوگون سے دریافت کیا اور کہا کہ یہ وہی کلس تھا جسنے راجہ کے گھر لڑکا پیدا
ہوتا المختصر راجہ نے حقیقت حال [illegible] اُس کی ڈنڈوت کیا اور ایام معہودہ مین پہلو میرے آست راجہ کے
پھاڑکر کے ایک خوب [illegible] پیدا ہوا اور واسطے دودھ کے رونے لگا منیشرون کو بڑا تردد تھا کہ اسکو دودھ
کسطرح [illegible] ہوکر نشوونما پاویگا چنانچہ اندر نے ظاہر ہوکر کہا کہ اے ماندھاتا تم گریہ و زاری نکرو
[illegible] ہو یا زندہ رکھا اسی وجہ سے انکا نام ماندھاتا ہوا اور اندر نے راجہ جو تباشو پر ایسی پرورش کیا
[illegible] جو یا چاک ہونے پہلو کے وہ زندہ رہا کچھ دن کے بعد راجہ کاروبار سلطنت کا سپرد ماندھاتا کے کرکے
آپ ریاضت و عبادت مین مشغول ہوگیا اور راجہ ماندھاتا سہر بھوم یعنے تمام روے زمین کے شہنشاہ ہوے
اور بنام ترسدس کے شہرت پایا اور ماندھاتا کے دو لڑکے پیدا ہوے ایک پرکتسک دوسرا مچکند منجملہ انکے
पुरुकुत्स मुचुकुन्द
راجہ مچکند ایسے ہوے کہ جنکی پناہ مین اندر آئے اور راجہ مچکند نے اندر کی مدد کیا ایسا اور کوئی راجہ نہین ہوا اور
پرکتسک سے جو راجہ مچکند کے بھائی تھے تریارن پیدا ہوکر راجہ ہوا اور انسے ستبرت نام ایک لڑکا پیدا ہوا
सत्यव्रत
جس نے تیج منترون کو خراب کر ڈالا اور اپنی عورت کو قتل کرکے انواع گناہ و اقسام پاپ کرنا شروع کیے آخر
کو راجہ تریارن نے ستبرت کو حکم دیا کہ وہ گھر سے نکل جاوے اور ستبرت بموجب حکم راجہ کے گھر سے
نکلکر متصل چوسوپچ خانہ کے رہنا سہنا اختیار کیا اور راجہ ستبرت اپنی لڑکے کے افعال قبیح و حرکات ناملائم ملاحظہ کرکے
بعد ترک سلطنت کے جنگل کو چلا گیا اور عبادت سداشیو مین مصروف ہوا اور بسوامتر بھی گھربار چھوڑکر کے نزدیک راجہ
کے ریاضت کرنے لگے اسی عرصہ مین بسوامتر کی عورت اپنی ایک لڑکے کو جو درمیانی تھا گلا باندھکر فروخت کرنا چاہا اور
اسکی قیمت مین ایکسو گاوان کی پرورش کو مقرر کیا ستبرت لڑکے کو گلا بندھا ہوا دیکھکر نہایت مہربانی
سے اسکو چھوڑدیا اور پرورش و پرداخت کو اپنے ذمہ لیا چنانچہ وہ لڑکا بسوامتر کا اُسوقت سے بنام گالب کے
مشہور ہوکر بسوامتر کی نیکنامی کو بڑھایا اور ایک گوتر بنام گالب کے جہان مین مشہور ہوا اور ستبرت نے
ہر طرح سے بسوامتر کا پرت پال کیا اور انواع جنگلی جانورون کو قتل کرنا شروع کیا اور بشسٹ مُن

ہر طرح سے خاندان شاہی کی پرورش وپرداخت مین دل وجان سے ساعی رہی مگر ست برت کو گھر مین طلب نہ کیا
یہانتک کہ بارہ سال ست برت کو باہر رہتے گذر گئے اور جبکہ ست برت کو گوشت دستیاب نہوا تو نہایت بیقرار
اور غصہ گرسنگی سے برہم ہوکر بشسٹ کی ایک مادہ گاو کو قتل کیا اور اسکا گوشت اپنے گھر لاکر خود مع فرزندون کے
تناول کیا یہ ماجرا بشسٹ نے سماعت کیا اور اسکو بر[illegible]ڈالا اور چونکہ ست برت نے مادہ گاو کو
اول تو بتر کرم اور انکی خوشنودی کیواسطے قتل نہین کیا تھا دوسرے [illegible] گرو کی تھی تیسرے گرو سے
اجازت حاصل نہین کیا لہذا تین قسم سے اس فعل مین گناہ وعذاب سخت ہو[illegible]کا نام ترسنگ رکھدیا
اسی عرصہ مین بسوامتر جنگل سے اپنے گھر آئے اور ست برت کی اور بہت خوشنود ہوکر اسکو ب[illegible]
مہارگ السلطنت والدنیا کے راجہ بنایا اور مع جسم کے اسکو سورگ یعنے بہشت مین داخل کیا جہان دی[illegible]
اسکو سرگ سے نیچے ڈالدیا مگر بسوامتر نے اسکو گرنے ندیا بلکہ روک لیا چنانچہ آجتک آسمان مین دکھلائی دیتا ہے
راجہ ست برت سے ہریشچندر پیدا ہوئے اور جنھون نے راجسوے جگ کو ختم کیا اور جہان مین بلقب سمراٹ یعنے
شہنشاہ کے ملقب ہوئے مگر جبکہ راجہ ہریشچندر کے کوئی لڑکا پیدا نہوا تو وے کمال غمگین ہوکر جنگل مین چلے گئے
اور وہان نارد سے ہدایت پاکر برن کے منتر کا جاپ کیا اور یہ سنکلپ کیا کہ اے برن اگر ہمارے لڑکا پیدا ہوگا
تو اسکو بل یعنے قربانی کرکے تمہاری جگ کرینگے چنانچہ برن نے خوشنود ہوکر فرمایا کہ اچھا تمہارا مقصد پورا ہوگا القصہ
راجہ کے لڑکا پیدا ہوا جسکا نام روہت رکھا گیا اور فوراً برن نے تشریف لاکر راجہ سے کہا کہ ہماری جگ کرو راجہ نے
جواب دیا کہ جب پس یعنے جو انسان یا حیوان قربانی کیا جاتا ہے بلا دندان ہو تب لایق قربانی کے ہوتا ہے ہنوز
اس لڑکے کے دانت موجود ہین ایسا پس لایق جگ کی ابھی نہین ہے کیونکہ جب پس کے دانت نہین ہوتے
تو راجہ کو جو جگ کرتا ہے اور نیز پس کے حق مین بہتر ہوتا ہے آخر کو فوراً لڑکے کے دانت گر پڑے راجہ نے
فرمایا کہ دانت پھر ہو جاوین فوراً حسب دستور سابق دانت نمودار ہوگئے برن نے فرمایا کہ بلا دانت ہو جاوے پھر بلا دانت
ہوگیا تب راجہ نے بہانہ کو کام فرماکر برن سے کہا کہ پس جب جوان ہوتا ہے تب واسطے جگ کی کارآمد و مقدس
کہا گیا ہے یہ کہکر راجہ نے اپنے لڑکے کے بچانے کے لیے تقریر سے برن کو قائل کردیا اور جبکہ روہت جوان ہوا
تو اسکو جنگل مین بھیجدیا تاکہ بچ جاوے مگر جبکہ برن نے روہت کو گھر مین ندیکھا تو راجہ کی دغابازی پر واقف ہوکر

بڑا غصہ کیا اور راجہ بعارضہ مھودر کے مبتلا ہوگیا اور روہت نے چاہا کہ گھر مین جاکر راجہ کو ملاحظہ کرون لیکن اِنیدر بصورت برہمن روہت کے پاس جاکر منع کیا اور کہا کہ سیر ممالک و مسالک تمام دھرمون سے اعلیٰ ہے گھر مین جانا کچھ ضرور نہین چنانچہ روہت نے [illegible] کیا اور بدستور جنگل مین مقیم رہے اور اِنیدر ہر سال آکر روہت کو یہی فرمائش کرتے رہے [illegible] اچھی بات ہنین اور روہت چھ سال تک صحرا نوردی و قیام وشت پرخار مین [illegible] بعدہ اجیگرت کے درمیانی لڑکے کو مول لیکر اپنے باپ راجہ ہرشچندر کو دیا اُس لڑکے [illegible] راجہ نے قربانی کر کے جگ کیا اور برن وغیرہ تمام دیوتون کو خوشنود کر دیا اور راجہ [illegible] سے رہائی پائی بعدہ روہت سے ہرت اور ہرت سے چمپ پوری اور چمپ پوری سے [illegible] اور سنجے سے مرگ اور مرگ سے برگ اور برگ سے باہ پیدا ہو کر یکے بعد دیگرے سلطنت کرتے رہے مگر جبکہ باہ کے اوپر دشمنون نے حملہ کر کے اُنکو سلطنت سے خارج کر دیا تو راجہ باہ مع زن و فرزند کے بھاگ کر اور رج مُن کے یہان پناہ گیر ہوے جہان راجہ باہ سے سگر پیدا ہوے اور سگر چونکہ مع زہر کے پیدا ہوے تھے بدین وجہ نام سگر یعنے مع زہر رکھا گیا اور سگر نے اورج مُن سے ایک بان یعنے تیر پاک و پرجلال حاصل کر کے دشمنون پر فتح پایا اور اپنی موروثی سلطنت پر قایم ہو کر دھرم کا رواج دیا

मान्धाता यत्रदेव

۲۲ - ماندھاتا عرف ترس دس

۲۳ - مچکند

۲۴ - پرکت سک

۲۵ - تر پیا رن

۲۶ - ستّ برت یعنے ترسنگ

۲۷ - ہرشچندر

۲۸ - روہت

۲۹ - ہرت

۳۰ - چمپک

۳۱ - سنجے

۳۲ - مرگ

۳۳ - برگ

۳۴ - باہ

۳۵ - سگر

پیسوان ادھیاے

سوت نے کہا کہ یہ حال راجہ سگر کا سماعت کر کے بر ہمابے نارد نے سوال کیا کہ مہاراج باہ کے لڑکے کسطرح
مع زہر کے پیدا ہوے جسکی وجہ سے اُنکا نام سگر ہوا بر ہما [illegible] کہ جب راجہ باہ گرفتار پنجہ نسوان ہو کر رات
ودن عیاشی و صحبت زنان حسین مین مشغول رہنے لگا اور کاروبار [illegible] بر طاق رکھدیا تو اُسوقت
ہے ہے اور تال جنگھ اور سک یہ تینون راجے جو اُسکے بڑے دشمن تھے مع پلپ [illegible] ن کی جو معین و
مددگار اُنکے تھے راجہ باہ پر خروج کیا اور راجہ کو منہزم کر کے آپ سلطنت و ملک [illegible] اور
اپنے دوستون کو اکثر ممالک دے دیا اور راجہ باہ سلطنت سے خارج ہو کر اورج منّی
وہان مقیم رہا اُسکی بڑی رانی جسکو جادو بی کہتے ہین حاملہ ہوئی اور اُسکی سوت نے از راہ حسد و حقد کے رانی
زہر دیا تاکہ وہ یا اُسکا حمل سلامت نرہے آخر کار راجہ باہ وہان اورج منّی کے مکان مین مرگیا اور جادو
رانی نے ستی ہونا چاہا مگر اورج منّی نے ستی ہونے سے روکا اور اسی کی معرفت راجہ کا کریا کرم کرا کر اُسکو اپنے
مکان مین مقیم کرایا جہان ساعت سعید مین رانی سے ایک لڑکا با طلعت نورانی عرصہ شہود و منصہ وجود مین آیا
اور اورج منّی نے لڑکے کو مع زہر کے معائنہ کر کے نام اُسکا سگر رکھدیا اور بعد جات کرم کرنے کے منّی موصوف
نے سگر کو اول تمام علوم تعلیم دیا اور بعدہ ایک ایسا بان مرحمت فرمایا جو ہر ایک کو ملنا دشوار ہی اور شیو کی پرستش
سکھلا کر سگر سے شیو کی پوجن کرایا شیو بدرجہ غایت سگر سے خوشنود ہوے اور سگر شیو کی خوشنودی اور اورج
منّی کی دستگیری سے دشمنون کے اوپر خروج کر کے اسی بان سے جو منّی موصوف نے دیا تھا تمام دشمنون کو
ہلاک کر کے غالب آئے اور رکھشن وغیرہ جو فرقہ جون سے تھے مفرور ہو گئے اور جا کر بشسٹ کے پاس
پناہ لیا اور سگر نے بوجہ ممانعت و طرفداری بشسٹ کو گرو کی انکی خونریزی سے درگذر کیا مگر اُن سبھون کے
اصلی دھرم کو غارت کر دیا یعنے بعضون کے تمام بال سر کے مونڈوا ڈالا اور بعضون کے آدھے بال کٹوا کر
آدھے رہنے دیا علی ہذا القیاس اسی قسم کی ذلت و خواری ہر ایک کو دیکر نکالدیا اور بید کے طریقہ پر
پھر سب کو قایم کر دیا بعدہ سگر نے اورج منّی کو گرو کر کے اسمیدہ جگ کرنا شروع کیا اور سنسکار کر کے
گھوڑے کو ہمراہ فوج دریا موج کے روانہ کیا اور ساٹھ ہزار راجہ کے لڑکے بھی ہمراہ گئے چنانچہ گھوڑا سمندر کے

کنارہ گوشہ اگن مین گیا جہان اندر نے دغا کر کے گھوڑے کو چرا لیا اور نزدیک کپل مُن کے باندھکر آپ چلے گئے
اور راجہ کے تمام لڑکون نے جبکہ باوجود تلاش بسیار و تفحص بشمار کے گھوڑے کو کہین روے زمین پر نہ پایا
تو زمین کو کھودنے لگے اور جبکہ [illegible] دیکھا کہ کپل مُن کے پاس باندھا ہوا ہے تو وے سب یکبارگی
کہنے لگے کہ یہی شخص [illegible] گھوڑے کو چرایا دیکھو یہ شخص کیسا مکار ہے کہ آنکھین بند کیے ہوئے
بیٹھا ہے [illegible] گھوڑے کو چرایا اسکو مارو اور مار ڈالو کیونکہ یہ بڑا پاپی ہے یہ کہا اور اپنے اپنے
[illegible] طرف حملہ کیا اور جبکہ کپل نے اپنی آنکھون کو وا کیا تو وے سب آتش قہر کپل سے جلکر آناً فاناً مین
بھسم ہو گئے صرف چار لڑکے سلامت رہے اور پنچ جن نامے ایک اور لڑکا جو دوسری رانی سے تھا
جان بسلامت رہا اُسی پنچ جن کا دوسرا نام اسمنجس ہے اور جس سے انسومان نامے ایک لڑکا پیدا ہوا اور
وہی انسومان کپل کے پاس سے گھوڑے کو لاکر جگ کو ختم کرایا یہ سنکر نارد نے برمھا سے کہا کہ یہ مجمل کیفیت
مفصل کے ساتھ بیان فرمائیے برمھا نے فرمایا کہ یہ پنچ جن یعنے اسمنجس رانی کشنی نام سے پیدا ہوا اتفاقاً وہ اول
جنم مین جوگی تھا اور بوجہ خراب ہو جانے جوگ کے راجہ سگر کے گھر پیدا ہوا اور اجودھیا کے لڑکون کو جمع کر کے
دریاے سارجو مین لہو و لعب و بازی تماشا کرتا تھا سب لڑکون کو سارجو مین غرق کر کے مار ڈالا چنانچہ ایسی
حرکت ظالمانہ سے وارثان اطفال مغروق رسیدہ ہو کر راجہ سگر سے فریاد کیا اور راجہ سگر نے اسی اسمنجس کو
گھر سے نکال دیا مگر اسمنجس اپنے باپ سے جدا ہو کر بغایت خوشی کے ساتھ سارجو کے کنارہ گیا اور سب لڑکون کو
زندہ دریا سے باہر نکالدیا جنکو دیکھکر تمام ساکنان اجودھیا نہایت خوش اور بکمال متعجب ہوئے اور راجہ بھی
حیرت مین ہوکر اپنے لڑکے کو سدھ جوگی کامل تصور کیا المختصر انسومان جو اسمنجس کا لڑکا تھا اپنے جد امجد راجہ سگر کی
خدمت مین مصروف رہا اور واسطے لانے گھوڑے کے سمندر کے کنارہ جا کر اُس راستہ سے جسکو اُسکے
بزرگون نے کھودا تھا زمین کے نیچے گیا اور دیکھا کہ ایک انبار راکھ کا جمع ہے اور کپل مُن بشن کا اوتار بیٹھے ہین
چنانچہ انسومان نے بعد ڈنڈوت کے پرنام کیا اور کپل انسومان سے بہت خوشنود ہو کر فرمایا کہ یہ گھوڑا جو بندھا ہمارا
ہوا ہے راجہ سگر کی جگ کا ہے تم اسکو لیجاکر جگ کو ختم کرو اور یہ ساٹھ ہزار تمھاری بزرگ جو جلکر خاکستر ہو گئے ہین اُنہین
کچھ قصور نہین ہے یہ سب گنگا جل سے مکت کو پاوینگے تم واسطے لانے گنگا کی تدبیر کرو یہ سنکر انسومان بہت خوشی کی ساتھ

گھوڑے کو لاکر جگ کو ختم کیا اور بہت مال و دولت حسب استحقاق سب کو تقسیم کیا اور راجہ سگر نے اکیسو اسمیدہ جگ کو کیا اور تمام جہان کی راجگی پر قادر رہے اور بعدہ انسومان کو راج کاج اجودھیا کا سپرد کرکے آپ جنگل میں ریاضت و عبادت کرنے لگے اور حسب ہدایت [illegible] کہ سداشیو کی پرستش کرکے پرم پد کو پایا

اکیسوان ادھیا[illegible]

نارد نے کہا کہ راجہ سگر کے ساٹھ ہزار لڑکے کسطرح پیدا ہوئے اور [illegible] کسطرح واقع ہوئی برھما نے فرمایا کہ راجہ سگر کی دو رانیاں تھیں ایک کا نام سمت تھا اور دوسرے کو کیشنی [illegible] رانیاں اپنی خدمت و اطاعت سے اورج مُن کو کمال خوشنود کیا ایکروز مُن نے بہت خوش ہوکر فرمایا خواہش دلی ہو وہ ہمسے طلب کرو یہ سنکر سمت نے کہا کہ مجکو ساٹھ لڑکے دیجیے اور کیشنی نے کہا کہ مین صرف ایک چاہتی ہون مُن نے فرمایا کہ یہی ہوگا چنانچہ سمت سے ایک تونبی جو چھوٹے چھوٹے بیجون سے پُر تھی ظاہر ہوئی اور اُس تونبی کو احیاض روغن زرد مین ڈالدیا جسمین سے ساٹھ ہزار لڑکے بلا عیب اچھے خاصے پیدا ہوئے اور کپل مُن کے قہر سے جل گیے اور کیشنی سے ایک لڑکا پیدا ہوا جو بنام پنچ جن کے مشہور ہوا اور جسکا ذکر اوپر گذرا اور پنچ جن سے انسومان پیدا ہوئے اور انسومان سے راجہ دلیپ پیدا ہوئے چنانچہ راجہ انسومان نے دلیپ کو سلطنت دیکر واسطے لانے گنگا کے سخت ریاضت و عبادت کیا اور آخر کو بلانیل مرام جائے قیام و مکان ریاضت گاہ میں مرگئے اور آخر کو راجہ دلیپ بھی سلطنت سے دست بردار ہوکر واسطے لانے گنگا کے گئے اور اپنے لڑکے کو راج کاج سپرد کرکے اور خود بھی بلانیل مرام جان بحق تسلیم ہوئے مگر اُنکے لڑکے بھگیرتھ واسطے لانے گنگا کے گئے اور اپنی ریاضت و عبادت سے آوشکت سری گنگا مہارانی کو خوشنود کیا اور گنگا نے ظاہر ہوکر راجہ بھگیرتھ کو اپنے درشن سے ممتاز فرمایا اور جبکہ راجہ بھگیرتھ نے اپنا مطلب عرض کیا تو کہا کہ ای راجہ بھگیرتھ ہم چلنے کو طیار ہین مگر جہان مین ایسا کون ہے جو ہماری تیز رفتاری و سرعت کو روکے کیونکہ بدون روکنے کے ہم طبقات عالم پائین کو چاک کرکے بھوتل کو چلے جاوینگے یہ سنکر راجہ بھگیرتھ نے سداشیو کی بہت دنون تک عبادت کیا اور سداشیو خوشنود ہوکر راجہ بھگیرتھ کی روبرو ظاہر ہوئے اور راجہ بھگیرتھ نے پرنام کرکے استت پڑھا سداشیو نے فرمایا کہ بردان مانگو راجہ نے اپنی غرض اصلی کو مفصل عرض کیا سداشیو نے منظور فرمایا کیونکہ شیو ہمیشہ غرور کے دور کرنیوالے ہین اور جبکہ

بھگیرتھ نے گنگا سے التماس کیا کہ سداشیو واسطے قطع سرعت و عجلت رفتار دھارا کے موجود ہین تب گنگا نے اپنی دھارا کو چھوڑ دیا اور تینون جہان مین ہاہاکار ہو گیا اور جمیع جانداران اسوقت سخت گھبرائے اور سداشیو نے صرف اپنی ایک جٹا مین گنگا کو اسقدر [illegible] دھارا معلوم نہین ہوتی تھی کہ کہان چلی گئی اور راجہ بھگیرتھ نے اپنے اصلی مطلب کو [illegible] پھر شیو کی بڑی استت کیا چنانچہ شیو نے خوشنود ہو کر اپنی جٹا کو نچویا جس سے تین قطرے [illegible] مین پہلی دھارا پاتال کو چلی گئی جسکا نام بھوگ وتی ہے اور دوسری دھارا آسمان [illegible] جسکو مندا کنی کہتے ہین اور تیسری دھارا راجہ بھگیرتھ کے ہمراہ ہوئی جسکا نام بھاگیرتھی ہے المختصر [illegible] گنگا کو لیکر روانہ ہوئے اور گنگا تمام ملکون کو اپنے قدوم سے پاک کرتی ہوئی وہان پہونچین جہان کہ راجہ سگر کے لڑکے بطور انبار خاک کے پڑے ہوئے تھے اور صرف گنگا جل کے چھونے سے وے تمام و کمال سورگ کو چلے گئے اور جو شخص کہ گنگا کو یقین و اعتقاد کے ساتھ پرستش و خدمت کرتے ہین وے بلا شک مکت ہو کر قید تناسخ مین نہین پڑتے اور راجہ سگر کا خاندان اسطور پر ہے جو ایک بعد دوسرے کی سلطنت اجودھیا کی کرتے رہے

۳۶ — اس منجس

۳۷ — انسومان

۳۸ — دلیپ

۳۹ — بھگیرتھ

۴۰ — سرت श्रुत

۴۱ — نابھہ नाभ

۴۲ — سندھ دیپ सिन्धुदीप

۴۳ — ایوتایو अयुतायु

۴۴ — رت برن ऋतुपर्णा راجہ بل کو دوست جسکو

۴۵ — ان پرن अनुपर्ण سو واس بھی کہتے ہین

۴۶ — متر سہہ मित्रसह جسکو کل ماکھ پادھی کہتے ہین

۴۷ — سب سرم सर्वशर्म

۴۸ — آن رن अनिरण्य

۴۹ — منڈ درم मंदि दुर्म

۵۰ — نکھد षट्वाङ्ग جسکو کھٹوانگ بھی کہتے ہین اور جو تمام روی زمین کا راجہ ہوا اور بخطاب چکروتی کے ملقب رہا

ادھیائے بائیسوان

برہما نے کہا کہ بعد کھٹوانگ سے دلیپ پیدا ہوئے جسکو دیرگھہ باہو بھی کہتے ہین اور جنھون نے عمدہ دھرم سے سلطنت کو کیا اور اپنے گرو کی مادہ گاؤ کو جسکا نام نندنی تھا بخوبی خدمت کیا اور اُسی کی خدمت سے راجہ

ایک لڑکا پیدا ہوا جسکا نام رگھو ہوا جنھون نے تمام روے زمین کو فتح کرلیا اور جنکے نام سے سورج بنس کا نام
رگھو بنس کے جہان مین مشہور ہوا اور رگھو سے راجہ اَج پیدا ہوے جنھون نے دھرم جدھ کرکے اپنے دشمنون پر
فتح پایا اور جنکی رانی کا نام اندمتی تھا اور اَج سے راجہ د[illegible] ہوے جنکے اوپر سنیچر گرہ کی کچھ نہ چلی اور دراجہ
دسترتھ سے چار لڑکے پیدا ہوے یعنے رام لکھمن بھرت سترگھن [illegible] کے ساتھ دنیا واجب نہین
اور رام چندر خاص بشن کا اوتار ہین اور انکی چرترون کو بیان کرنا ضرور نہین [illegible] کہ چرترون سے تمام دنیا
واقف ہے اور جنکے نام لینے سے اور سننے سے بھی تمام رنج وگناہ دور ہوجاتے ہین نبساوری [illegible]

۵۱- دلیپ — ۶۵- اسہل
۵۲- رگھو — ۶۶- بجرنابھ
۵۳- اَج — ۶۷- کھگھن
۵۴- دسترتھ — ۶۸- کنک نابھ
۵۵- رام چندر ———— انکی براجگمن کی شاگردون مین دوسرا نہین ہوا اور جاگولک رشی اتپہ جوگ شاستر
۵۶- کش — ۶۹- پشپ
۵۷- انتھ — ۷۰- دھروسندھ
۵۸- نکھد — ۷۱- سدرت
۵۹- پنڈریک पुंडरीक — ۷۲- اگن پرت
۶۰- چھیم دھوان — ۷۳- سیگھر
۶۱- دلوانیک — ۷۴- مرت
۶۲- انہیک ———— یہ مرت زندہ جاوید ہین اور جو جگ مرت نے کیا ہے
۶۳- پارپاتر — اسکی برابری کسی جگ کو حاصل نہین ہے اور بقیہ بیاہان
۶۴- بل — اسی جگ سے راجہ جدھشٹر نے جگ کیا تھا اور نہ
مرت کے برابر اور کوئی راجہ ہوا ہے وے مہا شیو تھے اور چکرورتی تھے اور انھون نے کلجگ کو

آتے جان کر بھرت کھنڈ کو ترک کر دیا اور کلاپ گرام مین جہان سبت نیشر چلے گئے تھے وہان خود بھی مقیم ہوئے جسوقت کہ دور کلجگ کا ختم ہو جاویگا اسوقت مرت پھر بھرت کھنڈ مین آوینگے اور سورج بنس کو پھر بڑھاوینگے اور بعد مرت کے راجایان [illegible] مرت سے راجہ ہوئے ہین

۷۵ - پرش کرت سندھ

۷۶ - ادکھن

۷۷ - [illegible]

۷۸ - پرسین جت

۷۹ - تچھک

۸۰ - برہدبل جسکو ارجن نے مارڈالا

[illegible]

پس چونکہ اکچھواک سے لیکر برہدبل تک یہ تمام راجایان اکچھواک بنسی ہین اور اب آگے جو راجہ کہے جاتے ہین یہ راجایان زمانۂ استقبال کے ہین جنکو ہم ازراہ پیشین گوئی کے بیان کرتے ہین یعنے یہ جار آگے اجودھیا مین ہونگے

۸۱ - برہد آرن - راجہ برہدبل سے پیدا ہوگا اور انکی اولاد مین راجایان ذیل سلطنت کرینگے -

۸۲ - ارک رکھ

۸۳ - وتس برده

۸۴ - پرت بیوم

۸۵ - ودارک

۸۶ - سہدیو

۸۷ - برہدشو

۸۸ - بھان مان

۸۹ - پرتی کاش - ۹۰ - سپرتیک

۹۱ - مردیو

۹۲ - سنکچھتر

۹۳ - پشکر

۹۴ - انت پرکچھ

۹۵ - ستیا

۹۶ - انترجت

۹۷ - برہدراج

۹۸ - برہی

۹۹ - کرتن جی

۱۰۰ - رتن جی - ۱۰۱ - شاک برلیش

۱۰۲ - سُندھو د
۱۰۳ - لانگل -
۱۰۴ - پرسین جیت
۱۰۵ - چھدرک
۱۰۶ - رنگ جام
۱۰۷ - سُرتھ
۱۰۸ - سُمنتر

یہ اکچھواک غبس صرف سُمتر تک ہوگا اور سُمنتر پر ختم ہو جاویگا اور پھر دوسرا بنس ... گا یہ سورج بنس نہایت پاک اور اسکی قرات وسماعت بے شمار خوشی وخرمی وفرخندگی واولاد ومقاصد فہمی وا... ... کو سنایا -

تیسوان ادھیاے

نارد نے کہاکہ مہاراج آپ نے سورج کو سرادہ دیو کے نام سے بیان فرمایا ہے وجہ ہم چاہتے ہین کہ سرادہ دیو لتمیہ اور سرادہ کی کیفیت مُفصّل آپ کی زبان فیض ترجمان سے سماعت کرین کیونکہ سرادہ کرنے سے اپنے پتر بہت خوشنود ہوتے ہین مگر ہم نہین جانتے کہ پتر کون ہین یہ سوال نارد کا سُنکر برمہا نے فرمایا کہ یہی سوال بھشم تامیہ نے مارکنڈیو سے کیا تھا اور مارکنڈیو نے جواب اُنکو دیا تھا اسمقام پر ہمکو وہی سوالجواب بھشم و مارکنڈیو کو نقل کرتے ہین اور مارکنڈیو بذریعہ سنت کمار کی کیفیت پتّرون پر مطلع ہوے تھے جنھون نے بھشم سے کیا اور بذریعہ بھشم کے راجہ جدھشٹر نے سماعت فرمایا تھا

وہو ھذا

جدھشٹر نے بھشم سے اُسوقت مین جبکہ بھشم کورچھیتر مین مجروح اور بانون کے مسند پر لیٹے ہوے تھے عرض کیاکہ مہاراج جو شخص جہامنین پشٹ یعنی صحت وتندرستی کے خواستگار ہین اُنکو کیا کرنا چاہیے اور نسل زیادہ ہونے کی کون تدبیر ہے اور رنج والم دنیاوی سے آزاد رہنے کے لئے کیا حکم شاستر کا ہے یہ سوال جدھشٹر سے سُنکر بھشم نے فرمایا کہ جو شخص دل وجان سے سرادہ کرتے ہین وے تمام مقاصد ومطالب علمی پر فائز وکامیاب ہوا کرتے ہین اور جبکہ پتر خوشنود ہوتے ہین تب نسل کی افزونی بلاشک ہوتی ہے اور پترونکے خوشنودی سے دونون جہامنین بیشمار راحت وخوشی حاصل ہوتی ہے اور پتر دیوتون کے بھی دیوتا ہین جنکی خدمت سے انسان کربارتھ ہوجاتا ہے اور جہامنین پتردن کے خدمت سے سب کچھ پایا ہے یہ پترون کے مہان جدھشٹر نے سماعت کیا اور نہایت حیرت وتعجب سے التماس کیاکہ مہاراج آپ نے یہ مہان پترون کی جو بیان فرمایا راست ودرست ہے الاّ آپ مجھکو اسبات کی اجازت دیوین تاکہ مین آپ سے دریافت کرون کہ جنے لوگون کے پتر

طبقات دوزخ مین پڑے ہین اور بعضون کے بہشت مین ہین اور بعضون سے انسان ہو کر جہانمین موجود ہین پس یہ سبب بدرجۂ مساوی کسطرح اپنے آل واولاد کے حق مین اسقدر بھلائی کرسکتے ہین مجکو اسبات کو تسلیم کرنے مین تامل وتوقف ہے بھشم نے فرمایا کہ ایکروز ہمنے سرادہ کرنا شروع کیا اور ہمارے والد ماجد راجہ سانتن دیو تونکا سروپ دھارن کرکے ہمارے پاس آئی ہمنے چاہا کہ اُنکے ہاتھ [illegible] دین چنانچہ ساشٹ نے فرمایا کہ اسطرح پنڈا دینا جائز نہین تمکو چاہئے کہ پنڈا کو کس مین رکھکر [illegible] اسی طرح کیا اور ہماری والد ماجد سانتن بہت خوشنود ہو کر فرمایا کہ جبتک تمھاری خواہش [illegible] تب تک تم زندہ رہوگی اور ایسے اہل قوت ہوگے کہ تمھاری برابر دوسرا شخص جہانمین نمود نہوگا [illegible] پس اب جو کچھ تمکو ضرورت ہووہ ہمسے طلب کرو کیونکہ کوئی شئے ایسی نہین ہی کہ جسکو ہم نہین دے سکتے ہمنے عرض کیا [illegible] آپ مجھ سی خوشنود ہین تو جو امر مین دریافت کرتا ہون اُسپر مجکو واقف کر دیجیے یعنے آپ پترون کی کیفیت مجکو سنا دیجیے سانتن نی فرمایا کہ ہمنے ایک دفعہ مارکنڈیو منی سے پتر کلپ دریافت کیا تھا اور جو کچھ کہ اُنھون نی ہمکو جواب دیا تھا وہ یہ ہے یعنے مارکنڈیو نے فرمایا کہ ایک دفعہ ہم ریاضت مین مصروف تھے کہ دفعتاً ہماری نظر آسمان کی طرف گئی اور ہمنے دیکھا کہ ایک بمان جسمین ایک لڑکا برابر انگشت کی بیٹھا ہی پرواز کنان عالم برزخ مین چلا جاتا ہی ہمنے ڈنڈوت کرکے پرنام کیا اور کہا کہ آپ کون ہین ہم چاہتے ہین کہ آپ کی اصلی کیفیت کو دریافت کرین تب اُس لڑکے نی کہا کہ ہم سنت کمار ہین اور ہمارے چار بھائی اور ہین تب ہمنے کہا کہ ہم مستدعی وملتمس ہین کہ آپ کی زبان گوہرفشان سے کیفیت پتر کلپ کی سماعت کرین سنت کمار نے فرمایا کہ اگلے زمانہ مین جبکہ برمھانے دیوتون کو پیدا کیا اور اُنسے کہا کہ ہماری جگ کرنا کیونکہ تم ہماری اولاد ہو مگر دیوتون نے یہ حکم برمھا کا بجا نہ لائکہ اپنی قضای حاجات مین مصروف رہی تب برمھا نے اپنے جلال کو افزون کرکے غایت غیظ وخشم سے دیوتون کو یہ سراپ دیا کہ تم سب جاہل ہو کر راہ راست گیان وخداشناسی سی معطل ومنحرف ہوجاؤگے اور دنیا مین بھٹکتے پھروگے چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ دیوتون کا گیان تمام جاتا رہا اور وی سب حیران وپریشان ہو کر برمھا کی سرنا گت مین گئے اور جبکہ برمھا کو اپنی خدمت واطاعت سے بدرجۂ نہایت خوشنود کیا تب برمھانے فرمایا کہ جب تم سب اپنے بیٹون کو ترک کرکے اپنے لڑکون سی ساتھ عجز وانکساری کے دریافت کروگے تب تمکو بدستور سابق گیان ملیگا چنانچہ دیوتون نی ایسا ہی کیا اور لڑکون نے اپنی اپنے والدون وبزرگون سی کہا کہ اے صاحبزادگان وفرزندان تم بدستور سابق گیان کو حاصل کرو جبکہ دیوتون نی اپنے لڑکون کے زبانی یہ کلمہ سنا کہ یہ سب جو درحقیقت ہماری فرزند وقبایل ہین اور برخلاف دھرم کے

وے سب ہمکو اپنا لڑکا کہتے ہین تو وے سب نہایت خجالت و تعجب و حیرت کے ساتھ برمھا کی خدمت مین حاضر ہوے اور عرض کیا
کہ ہمارا اج بڑا اندھیر ہے کہ ہمارے لڑکے خود ہمین کو اپنا لڑکے کہتے ہین یہ سر مخفی و راز پوشیدہ ہم لوگون کے خیال مین نہین آیا ہم
چاہتے ہین کہ یہ بھید سربستہ ہم پر ظاہر ہووے برمھا نے فرمایا کہ تم [illegible] اور نادان ہو اور تمہارے لڑکے اہل خرد و صاحب
گیان ہین کیونکہ جو تمہارے لڑکون نے تمکو کہا وہ راست و درست ہے اور چونکہ [illegible] باعث اختیار کرنے اجسام ان
سب کی ہوئی ہے اور وے سب دھرم بڑھانے والے ہین بدین وجہ وے سب اور تم جسقدر [illegible] سب پتر ہوا اور تم
سب کو چاہئے کہ ہماری جگ کرو تاکہ ہم تم سب کو بڑی راحت عطا فرماوین یہ سنکر سب دیو[illegible]
واقف ہوکر کمال خوشنود ہوے اور اسی وقت سے دیوتا و پتر سب ملکر تینون جہان کی کاج و کام کو کرتے ہین اور [illegible]
کے سرادھ کرتا ہے وہ جمیع مطالب پر فائز ہوتا ہے اور دیوتاؤن پر سب آپسمین پتر ہین اور تمام خواہشون کو پورا کرنے کے لیے قادر و توانا
ہین اور سات پتر آسمان مین جنکے اجسام مانند دیوتون کے ہے منجملہ انکے تین بلا جسم اور چار مجسم ہین اور یہ پتر دیوتون سے بھی
اعلے ہین اس بات کو بالیقین تصور کرو اور تم صرف پترون کے بھگت کی وجہ سے قوت اور ضعف سے بری ہو کیونکہ تمہارے
برابر دوسرا پترون کی خدمت کرنیوالا نہین ہے اور بید فرماتے ہین کہ دیوتون کی پرستش سے بھی پترون کی خدمت اعلی
و مقدم ہے اور پتر بھگت سے منس کے افزونی اور دونون جہانمین راحت و فرحت اور عوارض وغیرہ سے نجات اور ضعف و
نقاہت سے بریت اور مقاصد عظمی اور کامیابی اور مال و دولت و نعمت سب کچھ حاصل ہوتا ہے اور جو پرم پد کہ جپ و جوگ وغیرہ
تدابیر کے کرنے سے نہین ملتا جیساکہ پریم کے ساتھ پترون کی بھگت کرنے سے حاصل ہوتا ہے اور جو شخص کہ اپنی گوتر کا نام لیکر اور
صحت کلام کے ساتھ پنڈا دیتے ہین وہ شخص ہر طرح سے خوش و خورم رہتے ہین اور پتر اور پتامہ یعنے جد امجد اور پر پتامہ
یعنے جد امجد دوم وغیرہ سرادھ کے وقت سب آتے ہین اور اپنے نام کا پنڈا سب لیتے ہین مگر طہارت و اعتقاد شرط ہے اور
جو شخص کہ پترون کا ترپن کرتے ہین وہ شخص دنیا و عقبے مین بڑی خوشی حاصل کرتے ہین اسلیے واجب ہے کہ پترون کی
بھگت سب سے زیادہ کرے وے شخص جہانمین مبارک ہین جنکی محبت پترون کی اوپر بہت زیادہ اور جو شخص پترون کی خدمت کرنیوالے
ہین وہ شیو کو بہت پیارے ہین پس جو شخص سدا شیو کو خوشنود کرنا چاہے تو پترون کی بھگت ضروریات سے ہے اور ساتھ
[illegible] سنت کمار نے مجھکو سنا کر سب ورشت مرتبت فرمایا اور عنایت مہربانی سے مجھکو گیان عطا کیا اور خود فوراً انتردھیان
[illegible] اسلیے تمکو واجب ہے کہ پترون کی بھگت کرو کیونکہ پترون کی برابر دوسرا کوئی نہین جاننا چاہیے اول پترون کے

پوجن کرکے بعدہ اور سب کی پوجن کرے آدمی خواہ کیسا ہی بدکام و پاپی ہووے مگر پترون کی خوشنودی سے
اسکی نزدیک کوئی رنج نہین آتا اور جو شخص کہ پترون کی معان قرات و سماعت کرتا ہے وہ دونون جہان مین
شادکام و مبارک ہے

چوبیسوان ادھیاے

مارکنڈے نے کہا کہ [illegible] مین بھاردواج منی کے سات لڑکے پیدا ہوے جنھون نے جوگ کرکے بڑی
نیکنامی [illegible] اور اپنے کسی ناقص کام کرنے کی وجہ سے درجۂ جوگ سے ساقط ہوکر دوسری جنم مین دہی ساتون
[illegible] کے ہوے اور گرگ منی کو اپنا گرو بنایا انکے نام یہ تھے پہلا پاک درشٹ دوسرا اکرودھن تیسرا
[illegible] چوتھا ہن سرپ پانچوان سنک چھٹا کبھ سرپ ساتوان پتر برتی اور وجہ یہ ہوئی کہ سوانتر اپنے ساتون لڑکون سے
ناراض ہوکر انکو سراپ دیا اور اپنے آسرم سے نکالدیا تب وہ سب گرگ منی کے پاس جاکر بعد ہو جانے شاگرد کے
پھر وہین رہے چنانچہ گرگ منی کے پاس ایک مادہ گاؤ کپلا تھی جو سال مین ایک دفعہ بچہ دیتی اتفاقاً وہ ایک روز بلا
چرواہہ کے جنگل مین چرنے گئی گرگ نے اپنے شاگردون مذکورہ بالا کو واسطے لانے مادہ گاؤ کے روانہ کیا اور بہنگام
معاودت کے وہ ایسے گرسنہ ہوے اور لڑکپن کی عقل ہے ایسا ادھرم کیا کہ انھون نے مادہ گاؤ کے قتل سے رفع گرسنگی
کا خیال مصمم ٹھانا مگر بعضے کہنے لگے کہ گرو کی مادہ گاؤ کو قتل کرنا خوب نہین ہے اور بعضون نے اسبات کو قبول نہ کیا تب
پتر برتی جو ساتوان لڑکا تھا اور جو پترون کا بھگت تھا اسنے کہا کہ اگر تم خواہ مخواہ مادہ گاؤ کے قتل پر آمادہ ہو تو تمکو چاہیے
کہ اول پترون کا اواہن کرکے سرادہ کرو اور بعد پوجن پترون کے اپنا مطلب نکالو اس ترکیب سے ممکن ہے کہ تمھاری اوپر
گناہ عائد نہو آخرکار ان سبھون نے یہ حیلۂ شرعی قرار دیکر اور اسی بہانہ سے سب بھائیون نے ملکر مادہ گاؤ کے گوشت سے
سیری حاصل کی اور گرگ سے آکر کہا کہ مہاراج مادہ گاؤ جو دودھ کی کھان تھی طعمۂ شیر ہو گئی مگر بچہ اسکا بچ گیا ہے جو حاضر ہے
گرو جو بڑے مہربان اور سیدھے تھے اسبات کو سچ سمجھکر بچہ مادہ گاؤ کو لے لیا اور وے ساتون اسیر دام اجل ہوکر
پھر حقیقی بھائی ہوے یعنے ایک جیاد کے گھر پیدا ہوکر بڑے اہل مخافت ہوے اور باوجودیکہ بیادہ کے گھر جنم لیا مگر خونریزی
و قتل جانورون سے مجتنب و محترز رہے اور سارن دیس مین مقیم ہوکر راہ دھرم و صواب مین مستقل و قائم رہے اور
صرف بوجہ اسکے کہ انھون نے پترکام کیواسطے مادہ گاؤ کو مارا تھا وہ اپنے اولین جنمون اور گیان کو فراموش نہ کیا

اور اُنکے نام یہ ہوے پہلا نربیر دوسرا نربرت تیسرا جہانت چوتھا نرمن پانچوان کرت چھٹا
مدسن ساتوان ماتر برتی باالجملہ جبکہ والدین قضا کر گئے تو ساتون نے تیر و کمان کو پھینک
دیا اور جنگل مین رہنا سہنا اختیار کرکے مر گئے اور فور [illegible] کے اپنے پہاڑ مین بود و باش
اختیار کیا اور انکو اولین جنمون کی یاد نہی رہی اور اسی وجہ [illegible] دھرم پر گام [illegible]
رہے اور اُنکے نام یہ ہوے پہلا نت دوسرا نرست تیسرا اونمکہ چوتھا بد [illegible]
چھٹوان انتیر ساتوان نادر یہ چنانچہ ان ساتون نے بوجہ یاد رہنے پہلے جنمون
حرکات حیوانی سے درگذر کیا اور بلا قیام گاہ اور منی اور صحبت کے رہنا اختیار کیا اور حبس د
کرکے بھاری تپ کرنا شروع کیا اور مدت کے بعد اسی پہاڑ کالنجر مین مر گئے چنانچہ آج تک
نقش قدم اُنکے پہاڑ مذکور مین دکھلائی دیتے ہین اور بعد مرنے کے سروپ مین چکرواک
یعنے چکا وکیو ہوکر حیوان کی مانند کچھ کام نہ کیا بلکہ مطابق بید کے اُنھون نے تمام امور اپنے کرتے رہے
اور انکو اپنے اول جنمون کی یاد نہی رہی اور اُنکے نام یہ ہوے پہلا نشیرہ دوسرا نرم
تیسرا جہانت چوتھا اوند پانچوان اپ رگرہ چھٹا نربرت ساتوان نربرت چنانچہ یہ
ساتون ندی کے کنارے تپ کرتے مر گئے اور پھر بانسرو ور مین ہنس ہوکر اپنے اگلے جنمون
کے چرترون پر واقف رہے اور کوئی اگلا دھرم اُنھون نے فراموش نہ کیا اور برمہ گیان
سے مالامال رہے اُنکے نام یہ ہوے پہلا سمن دوسرا اشاک تیسرا سدہ چوتھا پنچم پانچوان
چیدر درشن چھٹا سنیتر ساتوان سوتنتر اور یہ مانسرو ور وہ مقام ہے جہان سے سارجو
ندی نکلی ہین اور جہان تمام قسم کے ہنس رہا کرتے ہین اور مرتاض و عابد و سدہ لوگون
کا قیام گاہ ہے اور سدا شیو رات و دن وہان براجمان رہتے ہین اور مقدم یہ مقام قیامگاہ
سدا شیو کا ہے جہان جانے سے انسان کو گیان حاصل ہوتا ہے آخر کو یہ چرتر ہوا کہ روے زمین مین ایک
دیس ہے جسکو نیپ کہتے ہین اور وہ تینون جہانمین مشہور ہے وہان ایک راجہ ہوا جسکو بھبراج کہتے تھے
وہ بڑا دھرم وان راجہ تھا اکثر وزراء مع اپنی رانیون کے ہمراہ سیر و شکار جنگل مین جاکر سیر تماشا و شکار بازی وغیرہ

مین مدت تک معروف رہا اور اُس جنگل مین ایسا زیب ہوا جیسا کہ انیدر کی وجہ سے نندن بن کو رونق ہوتی ہے چنانچہ پراآجہ
کے ایسے تجمل شاہانہ و شوکت و مروت کو دیکھکر سومتر نام ہنس جو سب سے چھوٹا تھا دام طمع مین گرفتار ہوا اور چاہا کہ مین
بھی اگر مانند اُس راجہ کے فرمان روا [illegible] ہی نصیب و قسمت میرے ہو اور کہا کہ جو کچھ کہ مین نے صواب اور
نیم و تپ وغیرہ اچھے کام ک[illegible] جہ مین مجھکو یہ بات حاصل ہو کہ مین بھی مانند اُس راجہ کے راجہ ہو جاؤن یہ بات
سنکر چھیدردرشن [illegible] س کہنے لگے کہ ہماری یہ آرزو ہے کہ ہم تمھارے وزیر ہون اور سمنتر نے اسبات کو قبول
[illegible] ی سنکر سباک نے کہا کہ تم کمپیلا نگر مین راجہ ہوکر سلطنت کروگے اور یہ دونون تمھارے وزیر و
[illegible] ے یہ تقریر سنکر سمن نے کہا کہ تم سب کچھ روز لذت سلطنت و فرمان روائی کو پاکر پھر بعد ترک سلطنت کے جوگ
مین قایم ہوگے اور پترون کی خوشنودی سے سب کام بگڑے ہوے بن جاوینگے یہ کہا اور سمن خاموش ہوکر بیٹھ رہا المختصر آ
بھراج کچھ دنون تک سیر و شکار مین معروف رہا اور بعدہٗ اپنی راجدھانی مین واپس آکر کاروبار سلطنت مین معروف ہوا
اور بعدہٗ اپنے لڑکے کو جسکا نام انبوح تھا سلطنت تفویض کر دیا اور خود پھر اُسی مانسرور مین گیا جہان ساتون ہنس مذکورہ بالا
رہتے تھے اور بڑا تپ کر کے صایم الدھر و قایم اللیل رہا اور پرم پد کو حاصل کیا اور اسی وقت سے وہ مقام بنام منبھراجت
بن کے جہان مین مشہور ہو گیا اور جوگ اور سدھ ونیے مین لاثانی و بے نظیر اور وے تینون ہنس جنکو خیال شاہی و وزیری
کا پیدا ہوا تھا بعد وفات کے درویدپوری یعنے کمپیلا مین پیدا ہوے اور منجملہ اُنکے سومتر نام ہنس راجہ ہوکر بنام برہمدت
کے مشہور ہوا اور چھیدردرشن اور سنیر دونون ہنس ایک برہمن سروتری نام سے پیدا ہوکر بنام پانچک اور کنڈریک
کے مشہور ہوے آخر کار راجہ انبوح فرمان روائے کمپیلا کی اپنے لڑکے کو دیکر خود مہابن کو چلا گیا تاکہ وہان ریاضت و عبادت
کرے اور اُسکے ہمراہ سروتری برہمن بھی چلا گیا اور لڑکون کو گھر مین چھوڑ دیا اور برہمدت راجہ ہوکر رعایا کی مانند لڑکون
کی پرورش و پرداخت کیا اور دونون لڑکے برہمن کے وزیر اعظم و دستور معظم ہوکر یہ تینون اپنی اپنی خواہش کی مطابق
کامیاب ہو گئے اور برہمدت کی رانی جسکا نام سنت تھا راجہ کے ساتھ خوب بہار کیا اور چار ہنس جنھون نے کچھ طمع فرمان روائی
و عیش دنیاوی کی نہ کیا تھا وہ بھی خاندان سروتری برہمن مذکور مین پیدا ہوے انکا باپ نہایت درجہ مفلس اور
غریب تھا مگر شیو دھرم مین لاثانی تھا اُن چارون کے یہ نام ہوے پہلا دھرست دوسرا مہاتما تیسرا انت درسی
چوتھا نرت سک اور یہ چارون بڑے گیانی ہوے اور وہ تینون بھائی یعنے جو راجہ و وزیر ہوے تھے درجہ جوگ سے

ہوا کرکے خراب ہوگئے مگر یہ چارون بدستور جوگ مین قایم رہے اور بعد ایک مدت کے چاہا کہ مہاپتھ کے سفر کرین

پچیسوان ادھیاے

مارکنڈیو نے کہا کہ جب برہمن نے جانا کہ اُنکے چارون لڑکے عازم سفر ہین تو وہ کمال مغموم و پریشان خاطر ہوکر کہنے لگا
ای فرزندان عزیز تم سب مہاپتھ کو جاتی ہو ہم تنہا گھر مین رہکر کیا [illegible] اپنے ہمراہ لیتے چلو یا کوئی تدبیر و اسطے
قوت لا یموت ہمارے کے کرتے جاؤ تا کہ ایام پیری مین تکلیف نہووی کیونکہ [illegible] تنگی اور تہیدستی سے
مالا مال ہے تو ہمارا گذارہ کیونکر ہوسکتا ہو اور تمکو خوب معلوم ہے کہ ہماری دولت و نعمت [illegible] لڑکون نے
جواب دیا کہ تم کمپلا نگری مین جاکر راجہ برہمدت اور دونون وزیرون کو ہمارا پیغام دو [illegible]
مال دیوینگے یہ کہا اور ایک چھٹی اس مضمون کی لکھدیا کہ ای بھائیو ہم تم تینو سات بھائی ہین پہلے جنم مین [illegible]
کرنے کی بیادہ ہوئی اور بعدہ مرگ یعنی شیر پایا ہو اور پھر چکرواک اور بعد ازان ہنس ہوئی تمنے راجہ کو دیکھا اور دا[illegible]
طمع مین گرفتار رہگئے اور جوگ سے عاطل اور گیان سے عاری ہوکر راجگی کو پایا اور ہم چارون برہمن کی گھر پیدا ہوکر
مہاپتھ کے عازم ہین اسلیئے تمکو واجب ہے کہ تم بھی ہماری مشایعت و ہمراہی کرو تم ناحق گھر مین پڑے ہو اور اپنی
والد ماجد کو تمھاری پاس روانہ کرتے تمکو لکھتے ہین کہ اُنکو بہت مال و دولت دینا اور کار و بار سلطنت و وزارت
کا اپنی عیال و اطفال کو سپرد کرکے ہماری پاس پہونچنا چنانچہ یہ چھٹی لیکر برہمن شادان و فرحان کمپلا پوری مین گیا
مگر اُسکو موقع دینی چھٹی کا ہاتھ نہ آیا لیکن اتفاقاً راجہ کے ایک لڑکا پیدا ہوا جسکا نام بشوک سین تھا اور جو جوگ اور
خلق مین لاثانی تھا اور راجہ برہمدت مع اپنی رانی کے وزیرون کو ساتھ لیکر جنگل مین گیا اور مدت تک سیر و تماشا و
عیش و آرام مین مصروف رہا اگر و زراجہ نے کسی حیوان کو مشغول مباشرت و مصروف مجامعت دیکھکر خود بھی اپنی
رانی سے چاہا کہ مواصلت کرے اور راجہ باوصف انکار و غصہ ہونے رانی کی اپنی اصرار و تکرار سے باز نہ آیا مگر رانی نے کچھ نہ مانا اور عجز و انکساری
و غصہ و دھمکی و حیا و شرم سے راجہ کو روکا اور تھوڑے دنون تک رانی نے کھانا پینا بھی ترک کردیا راجہ نے رانی سے وجہ انکار و [illegible]
کو استفسار کیا رانی نے کہا کہ اگر اسکی وجہ ہم بیان کرین تو فوراً ہم مرجاوینگے اور اگر ہماری کلام پر اعتقاد و یقین نہین لاؤ گے
تو تمھاری زندگانی محال ہوجاویگی یہ سُنکر راجہ ورطۂ حیرت اور لجۂ تاسف مین غرق ہوکر پرمیشر کی ہر بھگت مین گیا
اور چھ رات و دن فقر و فاقہ سے پڑا رہا چنانچہ پرمیشر نے ظاہر ظہور ہوکر راجہ کو درشن دیا اور فرمایا کہ ای راجہ برہمدت تمکو وقت

صبح کی کیفیت سب ظاہر ہو جاویگی یہ فرما کر اشیر انتردھیان ہو گئے اور راجہ نی اپنے کو مبارک تصور کیا اور مانسرور مین غسل کر کے
اپنی دار الریاست کی طرف چلا چنانچہ ایسا موقع وقت پاکر برہمن نے چھٹی کو پیش کیا اور راجہ فورا چھٹی کو پڑھکر دنیا سے
قطع تعلق کر کے برہمن کو بڑا مال اور دولت دیکر رخصت کیا اور برہمن گھر مین آکر اپنے لڑکون سے سب ماجرا بیان کیا چنانچہ
وے بہت خوش ہو کر مہا پنتھ کو چلے گئے [illegible] مع اپنی عورت کے پرم پد کو حاصل کیا اور راجہ برہم دت نے
لڑکے کو راج کاج سپرد [illegible] سے مانسرور چلا گیا جہان سنت رانی نے جو دیول کی لڑکی تھی راجہ سے کہا
کہ ہمنے جو تمھاری [illegible] منظور نہین کیا تھا سو وجہ اسکی یہ تھی کہ ہمنے تمکو دنیاوی عیش مین مصروف پاکر چاہا کہ تمکو
[illegible] جسنے پر قایم کرین اور تمکو اسقدر استمال طبع دلایا یہ قصور ہمارا معاف کیجیو کیونکہ تمھارا جوگ مخفی اور
[illegible] تھا مین نے یاد دلایا یہ سنکر راجہ اپنی رانی سے بہت خوشنود ہوا اور مع رانی کے شیو کی عبادت کر کے
پرم پد کو پایا اور کنڈ ایک جو وزیر تھا وہ بھی اپنے قدیم جنمون کے حالات پر مطلع ہو کر دنیاوی جھگڑون سے پاک صاف
ہوا اور سانکھ شاستر کی رو سے جوگ کو اختیار کر کے مکت ہو گیا اور پانچک جو دوسرا وزیر تھا بموجب قاعدہ بید کے جوگ کو
دھارن کر کے شیو کے جس کو تمام جہان مین مشتہر کیا اور قطع تعلق کر کے پرم پد کو حاصل کر لیا المختصر راجہ مع دونون وزیرون
کے مکت ہو گیا اے سانتن اسطرح لسوانسر کے ساتون لڑکے بعد اختیار کرنے انواع اجسام وحوش وطیور کے
رستگاری کو پایا وجہ خاص مکت پانی کی صرف خاص توجہ پترون کی تصور کرنا چاہیے اور پترون کی مہمان در حقیقت یہی
قسم کی ہے کہ مہا پاپی کو بھی کچھ رنج والم نہین ہوتا اور پترون کی بھگت کرنے سے مکت ضرور ملتی ہے اور جو شخص یہ چرتر
پترون کا پڑھیگا خواہ سنیگا وہ دنیا مین شاد کام رہکر عقبی مین بھی فائز المرام ہوگا فقط تمت الخیر والظفر

اتی سری شیو پرانے برہما نارد سمبادی اکادش کھنڈے چھتیسوان ادھیاے تمام ہوا
مترجم شیو سنگہ انسپکٹر پولیس خلف رنجیت سنگہ تعلقدار کانتھ بمقام قصبہ وطن مولد گنگ
صورت اختتام پذیرفت۔ تاریخ ۷۔ مارچ سنہ ۱۸۷۱ع روز سہ شنبہ یوم ہوئی

خاتمۃ الطبع

الحمد للہ کہ یہ شیو پران اس سے پہلے مطبع عالیجناب منشی نولکشور صاحب سی۔ آئی۔ ای۔ واقع لکھنؤ مین طبع ہوئی تھی اب ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۸۹ع
شاخ مطبع موصوف واقع کانپور مین پہلی مرتبہ چھپی ۔

Pt. Sar[illegible]d Sahib Koul

Sathu

Srinagar

1st July 1921

[illegible]

Pt. Lala Sarvanand Koul

Sutthu

7th July 1913

P.t. Lala Sarvanand Koul

Sathu Srinagar

Kash[illegible]

7th July 1[illegible]

Price Rs [illegible]

Pt Lala Sarvanand Koul
Sathoo Srinagar
Kashmir

7th July 1913

Koul